



آچار یہ کلپ پنڈت ٹوڈرل جی کا بنایا ہوا  
بندے جنورم

جلد ۲۹

# موکش مارک پرکاشک

پرکاشک داتا رام چیری ٹیبل ٹرسٹ

1583 - دریہ کلاں دہلی

قیمت سوا دھیانے

اول مرتبہ 1000

زوان سم 2496

وکر سم 2027

# موکش مارگ پر کاشک کے اردو ایڈیشن کی قابل قدر اشاعت

عوام کو رتن تریڈ یعنی سیمک درشن، سیمک گیان و سیمک چار تر رُوب موکش مارگ کے رموز و نکات سے بھلی بھانت روشناس کراتے کے اہم و قابل قدر قصد کو نیکر مہان و دوان سورگیہ پنڈت ٹوڈر مل جی نے ہندی بھاشا میں ”موکش مارگ پر کاشک“ نام کی ایک ضخیم کتبک رچنے کا جو اعلیٰ کام کیا ہے۔ اس سے روحانیت یا ادھیا تم واد کے رسک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابل قدر کتبک سے ہندی داں بندھو اچھا لا بھ اٹھاتے رہے ہیں لیکن اردو داں اصحاب اس کی سوا ادھیا نے کالا بھ اٹھانے سے محروم رہے ہیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ جن آگم کے پرکاشن کے پریمی منشی سمیر چند جی جین عرائض نوپس دلی کے دل میں یہ مبارک خیال آیا کہ اردو داں کے فائدے کے لئے اس کتبک کو ہونو اردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر انہوں نے نہ کثیر کے صرف سے یہ کتاب اردو میں اپنی طرف سے شائع کر رہے ہیں جس سے انہوں نے نہ صرف اپنی جن آگم بھگتی کا عمدہ اظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اردو داں کو موکش مارگ کا سیمک گیان کراتے کی بھی قابل داد کوشش کی ہے۔

منشی سمیر چند جی اپنے اس دھار یک کام کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم اردو داں بندھوؤں سے بزور تحریک کر شکے کہ وہ موکش مارگ کے اردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہوئے اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور منشی جی کی محنت و مشقت کی داد دیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موکش مارگ پر کاشک ہندی رسم الخط میں چار مرتبہ سستی گرتھ مالا دلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اس اہم کتبک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ کتبک کا اردو ایڈیشن بھی اردو داں میں بڑی حد تک مقبول ہو گا۔

دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل  
ایڈیٹر وردھمان دہلی

# دوشنبہ

پوجہ و رپنڈت ٹوڈرل جی جے پور نو اسی نے اپنی چھوٹی سی عمر میں موکش مارگ پر کاشک کے 9 ادھیکار جے پوری بھاشا میں لکھ کر صین سماج پر بہت بڑا آپکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرنٹھ کو پورا کرنے ہی نہ پاتے تھے کہ صین دھرم سے پرانگ لکھ و لکھتوں نے ان کے خلافت جے پور کے زیش کو بھر کا کر با تھی کے ذریعہ پری ہار کر کہ صین سماج سے انوچم رتن کو چھین لیا۔ صین سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پوری نہیں ہو سکتی۔

موکش مارگ پر کاشک گرنٹھ جے پوری ڈھونڈھاری بھاشا میں پنڈت جی نے لکھا ہے۔ اسکی ہندی بھاشا۔ مرثی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پینکس ملتی ہیں مگر اردو جانے والے بھائی پنڈت جی کی بھاشا میں لکھے ہوئے گرنٹھ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اردو جانے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس جہان گرنٹھ کو اردو میں بھی چھپوایا جائے میں نے انکی خواہش کو پورا کرنے کیلئے اس گرنٹھ کو اردو میں چھپوانے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔

میں اپنے اردو جانے والے بھائیوں سے رارتھنا کروں گا کہ اس گرنٹھ کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھنے اور شری کی کوشش کریں۔ پنڈت جی کے بھادوں کو اپنی زندگی میں عمل میں لا کر اور مہیا بھرائی کو دودھ کر کے اپنی آتما طہان کریں۔ اگر اس گرنٹھ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور سب سے اہم کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دودھ کر دیا جاسکے۔

میں یہ گرنٹھ اپنے پوجہ تاجی سورگیہ شری داتارام جین پانی پت نو اسی اور اپنی پوجہ تاجی سورگیہ شری تاج کالی جی کی یادگار میں چھپوارہ ہاتھوں میں لکھتا پننگ پرین پیلنیڈ روڈولی اپنے سادھری بھائی شری شیتل پرشاد جین جنہوں نے اس گرنٹھ کو چھپوانے میں میرا سہیوگ دیا ہے۔ دھنہ دادا دادا کر تا ہوں شری دگبیر جین مکش منڈولی جنہوں نے جے پور سے پنڈت جی کی بہتہ کھت فوٹو کاپی منگا کر اردو کاپی بنوانے میں سہیوگ دیا ہے۔ دھنہ داد کے پاتر میں۔ اور اس سمیر پر شری دگبیر داس جین ایڈوکیٹ سہانپور اور شری دیپ چند جین بی۔ لے نشی فاضل ادیب فاضل ایڈیٹر ورو دھان دلی جنہوں نے اس گرنٹھ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ کاجی دھنہ دادا دادا کتنے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سمیر چند جین پانی پت نو اسی عرائض نویس  
ساون بدی اکھ ویر شاشن جیتی دوس 2599 چھپتہ پتاپ سنگھ دہلی۔ 19 جولائی 1970ء

## ملنے کا پتہ

(۱) داتارام چیری ٹیل ٹرسٹ 1583 دیبہ کلاں دہلی

(۲) سیتی گرنٹھ لائبریری دھرم پورہ دہلی

(۳) نشی سمیر چند جین عرائض نویس 2599 چھپتہ پتاپ سنگھ دہلی

(۴) شری سیتل پرشاد جین 2582 گلی پیل دلی دھرم پورہ دہلی



دیاپ

از قلم شری دگبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو یا امیر۔ چھوٹا ہو یا بڑا۔ بیش ہو یا بیشوار کے سبھی جیو سکھ چاہتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوسار اُس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پرتو آگلا رہتا سکھ کی پراپتی نہیں ہوتی۔

آج سے لگ بھگ 200 ورش پہلے آجاریہ کلیپ شری ینڈت ٹوڈر مل جی نے اپنا سک اور اتم سکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پراکاش) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پر کاشک کی رچنا کی۔ ینڈت جی پراکرت اور سنسکرت کے بڑے ودوان تھے۔ انہوں نے ان بھاشاؤں میں بھی انیک گرنٹھ تھے۔ پرتو اُس بھادنا سے کہ اس مہان گرنٹھ کی سوادھیہا پر کوئی کر سکے۔ اسے اُس سے کی لوک پر یہ ڈھونڈھاری ہندی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں ہے دیو۔ شاستر آدکار وپ دھارنگ گرنٹھوں کے پڑھنے اور سننے والوں کے گُن۔ دکھوں کے کارن۔ اُن سے چھٹکارے کی بدھی اور اپنا سک سکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادھیکاریں کرم اور جیو کا نادہ سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور ان کے چھٹکارہ کی بدھی۔  
تیسرے ادھیکاریں منساہ کا شروپ بتاتے ہوئے کشایوں کی اُت پتی کا اور دیومنش۔ ترخ زک چاروں  
نشوں کے دکھوں کا ورہن۔

تو جتنے ادھیکار میں سفار بھرن کے کارن بمقتضات اگیا تا اور وی پریت کا سُر وپ  
یا انویں ادھیکار میں پرمان اور اُچار دونوں بہت سفسار کے سمیست دھرموں پر وچار۔  
خفیہ ادھیکار میں گودو۔ کو شاستر۔ اور گو گرو کے سُر وپ۔  
ساتویں ادھیکار میں اُتھ پیو ہار اور یا انویں بدھیوں کا درن۔

یہاں پر تھان یوگ کرناں یوگ، چرناں یوگ اور دریاں یوگ تھا ان یوگوں کا وزن ہے۔  
 کے کارن سمیک درشن سمیک گیان اور سمیک چارتر کو بتاتے ہوئے سمیک درشن  
 کے سماج سیوا میں اپنا یہ جیون بھی بلیان کرنا پڑا۔ جس کے کارن یہ مہان اپنی  
 نواں ادھیکار بھی پورا نہ کیا جاسکا۔ نہ معلوم وہ اس مہان گرنہ میں  
 پیشٹ (۴۵) کرتے +

بہشتی ہے کہ تمکے سادھن کا یہ مہان گرتھ پوران ہو سکا۔ پھر بھی اسکی ضرورت

اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس ادھورے گرنٹھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی جو آج بھی لگ بھگ سب ہی جن مندروں میں موجود ہیں۔ پندت ٹوڈرل جی کا سویم بکھا ہوا گرنٹھ شری چند دیوان جی مندر بے پور میں آج بھی پایا جاتا ہے جس کی سون گڑھ کے ودوانوں نے پانی کی طرح رُوپیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی اور ان کے ادھار پر انیک مہمان ودوانوں کا سرمایہ بک بورڈ دوارا آجکل کی پرجلت سرل ہندی میں انوداد کر کے ہزاروں کی گنتی میں چھپوایا۔ انیک پردیشوں کی سنتھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدمی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنٹھ اس طرح چھپوائے ہیں :-

- (۱) شری گیان چند دگر جین گرنٹھ مالا لاہور ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۸۹۷ء میں ۱۵۰۰
- (۲) جین رتنا کر کار یا لیبہ مہتی ۱۹۱۱ء میں ۱۰۰۰
- (۳) بابو نیلال جی چودھری دارانی ۱۹۲۴ء میں ۱۰۰۰
- (۴) انتھ کرتی جین گرنٹھ مالا مہتی ۱۹۳۶ء میں ۱۰۰۰
- (۵) بھارتیہ دگر جن سنگ ستھرا ۱۹۴۸ء میں ۱۰۰۰
- (۶) نستی گرنٹھ مالا دیر سیوا مندر دہلی ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۵ء تک چار ایڈیشن ۹۵۰
- (۷) مہادیو برہمچریہ آشرم کارنجا مرہٹی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۲۰۰۰
- (۸) دگر جین سوادھیٹرسٹ مندرسون گڑھ گجراتی بھاشا میں ۱۹۵۵-۶۵ء میں ۵ ایڈیشنوں میں ۸۷۰۰
- (۹) ٹوڈرل جین گرنٹھ مالا بے پور سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۳۳۰۰
- (۱۰) دگر جین سوادھیٹرسٹ مندرسون گڑھ سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۶ء میں ۷۷۰۰

34200

شری سیر چند جی جین مہاج کے ایک اتساہی کاریہ کرتا۔ مسلحہ ہوئے سدھارک اور کہنہ مشق ہیکھک ہیں۔ ان کے انیک کارہائے نمایاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صوبہ دہلی۔ یو۔ پی۔ پنجاب۔ بہار۔ آدی سمست شمالی ہند کے اردو داں دھرم پریمیوں کی مانگ پر انیک مشکلات اور عرق ریزی کے بعد اس مہاج گرنٹھ کی اردو بھاشا میں کمی محسوس کرتے ہوئے آج ایسے اردو بھاشا میں چھپوا کر مندرجہ بالا سنگھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگاسیوں کی مانگ پوری نہیں ہوتی۔ ٹوڈرل اور کم پنائی والوں کے لئے مولے اکشروں میں سرل اردو۔ ہندی شامل۔ ہنگالی آدمی میں تشریح کے ساتھ تھا جرمی۔ روسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدمی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہاج ایوگی گرنٹھ کو چھپوایا جاوے تاکہ ہنسار کے سمجھی پراتی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں۔ ہم لالہ سیر چند جی کو ان کے اس ایوگی نسخہ کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کی محنت سہل سمجھیں گے۔ اگر جتنا اس ایوگی گرنٹھ کی دھیان پورک سوادھیٹرسٹ کے اوتھو کر کے۔ ہر دہ میں ہمارے عمل کر کے بیج سکھ (موکش پمارگ) کو پراپت کرے +

سماج سیوک  
دگر داس جین

دگر داس سہارنپور  
۱۶ جون ۱۹۶۵ء

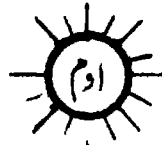
# فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	پہلا ادھیکار			دو روپ پنن	
۱	منگلا چرن	۱	۷	بھاؤں سے کوسوں کی پور دبدبہ	۳۱
۲	ارہنتوں کا سو روپ	۲	۸	دستھا کا پور ترق	۳۲
۳	سدهوں کا سو روپ	۳	۹	کرموں کے پھل ان میں منت نیتک	۳۳
۴	آچار یہ کا سو روپ	۴	۱۰	سمبندھ	۳۴
۵	پادھیائے کا سو روپ	۵	۱۱	درویہ کرم اور بھاؤ کرم کا سو روپ	۳۵
۶	سا دھو کا سو روپ	۶	۱۲	نقیہ نگو دا اور عطر نگو دا	۳۶
۷	پو جیو کا کارن	۷		تیسرا ادھیکار	
۸	ارہنتوں سے پر یوجن سدھی	۸	۱	سنسار ادستھا کا سو روپ زردیش	۳۷
۹	منگلا چرن کرنے کا کارن	۹	۲	دکھوں کا مول کارن	۳۸
۱۰	گرنہ کی پرانگتا اور آگم پر مبرا	۱۰	۳	ایک اندر یہ جیووں کا دکھ	۳۹
۱۱	گرنہ کار کا آگما بھیاس اور گرنہ چنا	۱۱	۴	دو اندر یادک جیووں کے دکھ	۴۰
۱۲	استیہ بد رچنا کا پریشیدھ	۱۲	۵	زک گتی کے دکھ	۴۱
۱۳	بانجنے ششے یوگیہ شاستر	۱۳	۶	ترہ بنج گتی کے دکھ	۴۲
۱۴	دکھا کا سو روپ	۱۴	۷	منش گتی کے دکھ	۴۳
۱۵	سروتا کا سو روپ	۱۵	۸	دیو گتی کے دکھ	۴۴
۱۶	موکش مارگ پر کاشک گرنہ کی سار تھکتا	۱۶	۹	دکھ کا سامانہ سو روپ	۴۵
	دوسرا ادھیکار		۱۰	دکھ زورنی کا ایائے	۴۶
۱	سنسار ادستھا کا سو روپ	۱	۱۱	سدھ ادستھائیں دکھ کے ابھاؤ کی	۴۷
۲	کرم بندھن کا ندان	۲		سدھی	
۳	نوتھ بندھ وچار	۳		چوتھا ادھیکار	
۴	یوگ اور اس سے ہو نیوالے پر کرتی بندھ	۴	۱	مہتیاد رشن گیان چار ترکانہ پن	۴۸
	پریش بندھ		۲	مہتیاد رشن کا سو روپ	۴۹
۵	کشائے سے سستی اور افریھاگ	۵	۳	پر یوجن پر یوجن بھوت پدارتھ	۵۰
۶	جڑ پڈگل پرانوں کا یقہا یوگیہ پر کرتی	۶	۴	مہتیاد رشن کی پرورتی	۵۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵	مہتیا گیان کا سو روپ	۸۲	۲۲	بودھ مت تراکرن	۱۲۹
۶	مہتیا چارتر کا سو روپ	۸۶	۲۳	انیہ مت تراکرن	۱۳۲
۷	اشٹ ایشٹ کی مہتیا کلپنا	۸۷		آپ سنگھار	
۸	راگ دویش کا ودھان تھا وستار	۸۸	۲۴	انیہ متوں سے جین مت کی تُلنا	۱۳۳
	پانچواں ادھیکار		۲۵	شویتا مبرمت تراکرن	۱۴۰
۱	ودھ مت سمکھشا	۹۳	۲۶	انیہ بلگ سے مکتی کا نشیدھ	۱۴۱
۲	گرہست مہتیا کا تراکرن	۹۳	۲۷	استری مکتی کا نشیدھ	۱۴۲
۳	سرو ویاپی ادویت برہم کا تراکرن	۹۴	۲۸	شودر مکتی کا نشیدھ	۱۴۲
۴	شرٹی کرتھواد کا تراکرن	۹۷	۲۹	اچھروں کا تراکرن	۱۴۳
۵	برہم کی مایا کا تراکرن	۹۷	۳۰	کیوتی کے آثار نہار کا تراکرن	۱۴۴
۶	جیووں کی جیتنا کو برہم کی جیتنا	۹۸	۳۱	مُنی کے دسترادی آپ کرنوں کا	۱۴۷
	ماننے کا تراکرن			پر تپ شیدھ	
۷	شریر آدک کا مایا روپ ماننے کا تراکرن	۹۹	۳۲	دھرم کا ایتھاسو روپ	۱۵۲
۸	برہما وشنو مہیش کی شرٹی کا کرتا	۱۰۳	۳۳	ڈھونڈھک مت تراکرن	۱۵۳
	رکھشک اور سنگھار کے پنے کا تراکرن		۳۴	پر تہادھاری شرادک نہ ہونے	۱۵۵
۹	برہما سے کل پرولہادی کا پریشیدھ	۱۰۸		نی یانیہ تا کا نشیدھ	
۱۰	ادتار میمانسا	۱۰۹	۳۵	مُنہ پتی کا نشیدھ	۱۵۶
۱۱	گیہ میں پشوہنسا کا پر تپ شیدھ	۱۱۱	۳۶	مُورنی پوجا نشیدھ کا تراکرن	۱۵۶
۱۲	گیان یوگ میمانسا	۱۱۲		چھٹا ادھیکار	
۱۳	بھگتی یوگ میمانسا	۱۱۴	۱	کود یو۔ کو گورو۔ اور کو دھرم کا پر تپ شیدھ	
۱۴	پون آدی سادھن دوارا گیانی ہونے کا	۱۱۷	۲	کود یو کا نروین اور اُس کے شر دھان	
	پر تپ شیدھ			آدک کا نشیدھ	
۱۵	انیہ مت کلیت موکش مارگ کی میمانسا	۱۱۹	۳	سورہ چندر مادی گرہ پوجا پر تپ شیدھ	۱۶۷
۱۶	مسلم مت سمندھی وچار	۱۲۰	۴	کو گورو کا نروین اور اُس کے شر دھان	
۱۷	ساکھیم مت تراکرن	۱۲۱		آدک کا نشیدھ	
۱۸	نیاک مت تراکرن	۱۲۳	۵	کل ایکھشا گروپنے کا نشیدھ	۱۶۹
۱۹	ویشیشک مت تراکرن	۱۲۵	۶	کو دھرم کا نروین اور اُس کے	۱۸۰
۲۰	میمانسک مت تراکرن	۱۲۸		شر دھان آدک کا نشیدھ	
۲۱	جینی مت تراکرن	۱۲۸	۷	کو دھرم سیون سے مہتیا تو بھاؤ	۱۸۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	جین متاؤ یا تی متھیا درشی کا سو روپ	۱۸۵	۳	کرناؤ یوگ کا پر یوجن	۲۵۵
۲	کیول نتیجہ یا ولبی جینا بھاس کا روپن	۱۸۵	۴	چرناؤ یوگ کا پر یوجن	۲۵۶
۳	کیول دیو ہار اولبی جینا بھاس کا روپن	۲۰۳	۵	درویاؤ یوگ کا پر یوجن	۲۵۷
۴	کل اپیکھشا دھرم باننے کا نشیدہ	۲۰۳	۶	پریمھاؤ یوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۵۷
۵	پریمکھشا ربہت آگی نو ساری جینتو کا پریشید	۲۰۵	۷	کرناؤ یوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۰
۶	جینا بھاشی متھیا درشی کی دھرم سادھنا	۲۰۹	۸	چرناؤ یوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۳
۷	ارہنت بھگتی کا انیتھا روپ	۲۱۰	۹	درویاؤ یوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۹
۸	گرو بھگتی کا انیتھا روپ	۲۱۲	۱۰	چاروں اؤ یوگوں میں دیا کھیان کی پدھتی	۲۷۲
۹	شاستر بھگتی کا انیتھا روپ	۲۱۳	۱۱	پریمھاؤ یوگ میں دوش کلپنا کا ترا کرن	۲۷۳
۱۰	متوار تھ شر دھان کا انیتھا روپ	۲۱۳	۱۲	کرناؤ یوگ میں دوش کلپنا کا ترا کرن	۲۷۵
۱۱	جو-اجیوتو کے شر دھان کا انیتھا روپ	۲۱۴	۱۳	چرناؤ یوگ میں دوش کلپنا کا ترا کرن	۲۷۶
۱۲	آشر و تھو کے شر دھان کا انیتھا روپ	۲۱۵	۱۴	درویاؤ یوگ میں دوش کلپنا کا ترا کرن	۲۷۷
۱۳	بندھ تھو کے شر دھان کا انیتھا روپ	۲۱۶	۱۵	اسکھشا گیان کے ابھاؤ سے آگم میں دکھائی دینے والے پر سپر ورو دھ کا ترا کرن	۲۷۹
۱۴	سنور تھو کے شر دھان کا انیتھا روپ	۲۱۶		نوال ادھیکار	
۱۵	زجراتو کے شر دھان کی انیتھا روپ	۲۱۹	۱	موکش مارگ کا سو روپ	۲۹۰
۱۶	موکش تھو کے شر دھان کی انیتھا روپ	۲۲۲	۲	آتما کا ربہت ایک موکش ہی ہے	۲۹۰
۱۷	درویدہ لنگی دھرم سادھن میں انیتھا روپ	۲۳۱	۳	سنسارگ سکھ دکھ ہی ہے	۲۹۲
۱۸	درویدہ لنگی کے ابھیر لے میں انیتھا روپ	۲۳۳	۴	موکش سادھن میں پرشار تھ کی مکھیتا	۲۹۴
۱۹	نشیجہ دیو ہار تیا بھاشا ولبی متھیا درشیوں کا روپن	۲۳۶	۵	درویدہ لنگی کے موکش اپیوگی پرشار تھ کا ابھاؤ	۲۹۵
۲۰	سمیکتوئے سنمکھ متھیا درشی کا روپن	۲۴۲	۶	موکش مارگ کا سو روپ	۲۹۸
۲۱	پنج بدھیوں کا سو روپ	۲۴۸	۷	سیگ درشن کا سچا لکھشن	۳۰۰
۲۲	آکھواں ادھیکار	۲۵۲	۸	متوار تھ شر دھان لکھشن میں ادیا تی اتی ویا تی اسبھو دویش کا پری ہار	۳۰۳
۲۳	آبدیش کا سو روپ	۲۵۲	۹	سمیکتو کے بھیدا اور ان کا سو روپ	۳۱۶
۲۴	پریمھاؤ یوگ کا پر یوجن	۲۵۲			





اوم نمیدم

اتھ

# موکش مارگ پرکاشک

ناماشاستر لکھتے

پہلا ادھیکار !

## منگلا چرن

دوہا

منگل مہ منگل کرن ، دیت راگ وگیان !  
نموتا ہی جاتے بھئے ، ارہنتادی مہبان !!  
کری منگل نوری ہو مہا ، گزنتھ کرن کو کالج !  
جلتے ملے سمان سب ، پاوے پنج پد راج !!

اتھ موکش مارگ پرکاشک نام شاستر کا ادویہ ہو ہے ۔ یہاں منگل کرتے ہے ۔  
نمو ارہنتانم ۔ نمو سیدھا نام ۔ نمو آگریا نام ۔ نمو اوجھایا نام ۔ نمو لویہ  
سوہیا ہو نام ۔

یہو پراکرت بھاشامہ نمکار منتر ہے ۔ سو مہا منگل سوڈپ ہے ۔ بہوی یا کا

سنکرت ایسا ہو ہے :-  
نمہ ارہت بھیہ ۔ نمہ سیدھے بھیہ ۔ نمہ آچاریہ بھیہ ۔ نمہ پایادھیائے بھیہ نو لوکے سرد سادہ بھیہ ۔

بھوری یا کا ارنھ ایسا ہے۔ نمسکار ارنھنتی کے ارنھتی۔ نمسکار سدھنی کے ارنھتی۔ نمسکار  
اچارینی کے ارنھتی۔ نمسکار اوپادھیانی کے ارنھتی۔ نمسکار لوک وشیہ سمت سادھونی کے  
ارنھتی۔ ایسے یا وشیہ نمسکار کیا۔ تائیں یا کام نمسکار منتر ہے۔ اب اہاں جگو نمسکار کیا  
تینی کا سو روپ چنتون کیجئے ہے۔ (جاتیں سو روپ جلے بنا یہو جانبا ناہیں جلے۔ جو میں  
کون کون نمسکار کروں۔ تب اُم پھل کی پاپی کیئے ہوئے ہو)

## ارنھنتوں کا سو روپ

نہاں پریم ارنھنتی کا سو روپ دھار ہے ہیں جے گرہنتون تیگی مٹی دھرم انگار کری راج سو بھاؤ سادھن تے  
چاری لگاتی کر مٹی کون کھپائے انت جیو منٹھ ورا جمان بھئے۔ تہاں انت گین گری تو اپنے انت  
گن پرپائے سمت سمت بیوا دی دروینی کون بگ پت دستش تے کری پر نکش جانی  
ہے۔ انت درشن کرتی تینی کون، اپنے پنے اولوکی ہیں انت درہہ کری اسی (اویرکت) سامھ  
کون دھارٹی ہے۔ انت ملھ کری راکھل پرماند کون انوبھوتی ہیں بھوری۔ بے سرو بھا سو روک  
دویشادی وکار بھادنی کری ریت ہوئے شانت، سو روپ پرپئے ہیں۔ بھوری کسو دھا ترشا  
آدی سمت دوشنت منک ہوئے دیوادی دیوینا کون پراہت بھئے ہیں۔ بھوری آبدھ  
امبراوک و انگ وکاراوک جے کام کرد دھاوک بندہ بھادنی کے جتہ تر گری ریت  
جن کا پریم اودارک تریر بھیا ہے۔ بھوری جن کے وچن متیں لوک وشیں دھرم تیرھ  
پرورتی ہے۔ تاکری جیونی کا کلبان ہو ہے۔ بھوری جن کے لوک جیونی کون پر بھولو  
لنے کے کارن انیک ایشہ ار نانا پرکار و بھوتی کا سندر۔ سادھنی سے بھوری رانی  
کون اپا ہن ہے، ارنھتی گن دھر اندراوک اُم جو سیو عین ہیں۔ اسے سرو یرکار پوجنے  
بوگیہ شری ارنھنت دیو ہیں۔ تینی کون ہمارا نمسکار ہووے

## سدھوں کا سو روپ

اب سدھنی کا سو روپ دھیائے ہیں۔ جے گرہنتہ اوستھا تیگی مٹی دھرم سادھن

تیں چپاری گھانی کرمی کا ناش بھئے۔ اننت جوشیڈ سوبھاڈ پگٹ سری کیتیک کال  
 پچھے چپاری اگھاتی کرمی کا بھی بھسم ہوتیئں پرم اودارک زریہ کول بھی جھوری اودھو  
 گن سوبھاڈ تئیں لوک کا اگر بھاگ وشیء جلائے وراجمان بھئے۔ تہاں جن کئی سست پر  
 درویہ سمبندھ چھوٹنے تئیں مکت اوستھا کی سستی بھی۔ بہوری جکلج چرم شریر تئیں کپت  
 اُن پُرشاکاروت اتم پردیشی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری جکلج پرتی پکشی کرمی کا ناش  
 بھیا۔ تائیئں سست سمبکتو کیان درسا دک آئیک گئی سمپورن اپنے سوبھاڈ کول پراپ  
 بھئے ہیں۔ بہوری جکلج نوکرم کا سمبندھ دُوری بھیا۔ تائیئں سست امور توادک ایتیک دھرا  
 پگٹ بھئے ہیں۔ بہوری جکلج بھاڈ کرم کا بھاڈ بھیا نائیئں نراکت آندم شدہ اودھ  
 پرین ہوئے۔ بہوری جنی کے دھیان کری بھوب جیونی کئی سو درویہ پر درویہ کا ار  
 اویادھک بھاو سوبھاو بھاونی کا وگیان ہوئے۔ تاکری تئیں سدھنی کے سمان آب ہونے  
 کا سادھن ہوئے۔ تائیئں سادھنے یوگیہ جو ایا مدھ سوڑوپ نلکے دکھالے کو پرتی بمب  
 سمان ہیں۔ بہوری جے کرت کرتیہ بھئے ہں۔ نائیئں اے ہی اننت کال ہریت پمیں ہیں۔  
 ایسے نشن بھئے سڈھ بھگوان تن کو ہمارا سکار ہوؤ ۛ

اب آجاریہ اویادھیائے سادھونی کا سوڑوپ اولوکے ہیں۔

جے وراگی ہوئی سست یری گرہ کول تیاکی شڈھوپوگ ٹوپ مئی دھرم اگیکار کری  
 انسرنگ ویش توء اُس شڈھوپوگ کری آب کول آپ اوبھوئیں ہیں۔ پردرویہ وشیء  
 اہم بدھی ناہیں دھاری ہیں۔ بہوری اپنے گیانا دیک سوبھاونی ہی کول اپنے مائی ہیں۔ پربھاونی  
 وشیء مٹو نہ کرتی ہیں۔ بہوری جے پردرویہ وراگ کے سوبھاو کمان وشیء ریتی بھائی ہیں۔  
 نی کول جائی تو ہیں۔ یہ نو انٹ اسٹ مانئ قن وشیئں راگ دوش ناہیں کرئیں ہں۔  
 شریر کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیہ نانا نمٹ بنٹ ہیں۔ پرتو تہاں کچھو بھی سکھ دکھ  
 مانے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگر باہیہ کریا جیسے بنی ہے۔ تیسے بنی ہے۔ کھنچی کری تئیں کول  
 کرتے ناہیں۔ بہوری اپنے اُپیوگ کول بہت ناہیں بھرا دیں ہیں۔ اُداسین ہوئے پچھل  
 ورتی کول دھاری ہیں۔ بہوری کداچت مند راگ کے اودیہ نشن سبھوپوگ بھی ہوئے  
 نس کری جے شڈھوپوگ کے باہیہ سادھن ہیں۔ نئی وشیئں اوراگ کرئیں ہیں۔ پرتو نس  
 راگ بھاڈ کول ہیہ جانی کری دُوری کیا پابٹیں ہیں۔ بہوری تھیر کٹلے کے اودیہ کا بھاڈ  
 تئیں ہنسادی ٹوپ اسٹا اوپرگ پرتی کا تو استتو ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انسرنگ  
 (اوستھا) ہوئیں باہیہ دگر سومہ مدرا کے دھاری بھئے ہیں شریر کا سوارنا آدی ۛ



کری دہمت بھئے ہیں۔ وں کھنڈادی ویشیں بیٹیں ہیں۔ اٹھائیں مول گنتی کوں اکھنٹ پائیں ہیں۔ بائیں پری سہنی کوں سہیں ہیں۔ بارہ پرکار تپنی کوں آدریں ہیں۔ کدچت دھیان تدار دھادی ہر تیات ویشل ہو ہیں۔ کدچت ادھینادی باہیہ دھرم کریانی ویشیں پرورستے ہیں۔ کدچت مٹی دھرم کا سہکاری شریر کی ستھتی کے ارتھی یوگیہ آمار دھارادی کریانی ویشی ساودھان ہو ہیں۔ اے جین مٹی ہیں۔ تہنی سہنی کی ایسی ہی ادسٹھا ہو ہے +

## آچار یہ کا سو روپ

تہنی ویشیں جے سمیک درشن۔ سمیک گیان سمیک چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ ویشیں ناہک بھئے ہیں۔ بہوری جے نکھیہ پنے تو نروکپ سو روپاچرن ویشیں ہی گنتن ہیں۔ ار جو کدچت دھرم کے لوہی انیہ جیو یا چکئی کوں دیکھی راگ انش اودیہ تیں کرنا بٹھی ہوئے تو تہنی کوں دھرم ویشیں دبتے ہیں۔ جے دیکھا گراہک ہیں۔ تہنی کوں دیکھا دیتے ہیں۔ جے اینے دوش پرگٹ کرئیں ہیں۔ تہنی کوں پرانٹھ و دھی کری شدھ کرئیں ہیں۔ ایسے آچرن اچرادن والے آچار یہ تہنی کوں ہمارا نمسکار ہوڈ +

## اُپادھیائے کا سو روپ

بہوری جے بہت جن شاسترنی کے گیاتا ہوئے سنگھ ویشیں پٹن باٹن کے ادھیکاری بھئے ہیں۔ بہوری جے سمت شاسترنی کا بیروجن جانی اباگر ہوئے اپنے سو روپ کوں دھیائیں ہیں۔ ار جو کدچت کتائے انش اودیہ تیں تہاں آپوگ ناہیں تھنہئی ہیں۔ تو تہنی شاسترنی کوں آپ پڑھتیں ہیں۔ وا انیہ دھرم بدھی کوں پڑھاوئیں ہیں۔ ایسے سمپ دتی بھونی کوں ادھین کراوں مارے اُپادھیائے ہی کوں ہمارا نمسکار ہوڈ +

## سادھو کا سو روپ

بہوری ان دوہ پدوی دھارک بنا منہ سمت جے مٹی پد کے دھارک ہیں۔ بہوری

جے آتم سو بھاد کو سادھتی ہیں۔ جیسے اپنا آپوگ پروردینی ویشٹ ایشٹ انیشٹ پو مانی پھنی ناہیں وا بھاگئی ناہیں۔ تیسے آپوگ کو سدھادی ہیں۔ بہوری باہینا کے سادھن بھوت تپشون آدی کرمانی دھئی پرورتی ہیں۔ واکد اچت بھگتی بندنادی کارینی ویشٹ پرورتی ہیں۔ ایسے آتم سو بھاد کے سادھک سادھو ہیں۔ تنکوں ہمارا نہ کار ہوؤ ۛ

## پو جیتو کا کارن

ایسٹ انی ارہنتا دکنی کا سورڈپ ہے سو ویب راگ وگیان مہ ہے۔ تس ہی کری ارہنتا د ستوتی یوگیہ مہان بھے ہیں۔ جاتیں جیو نوکری تو سرو ہی جیو سمان ہیں۔ پرنو راگادی وکارنی کری واگیان کی ہینا کری نو جیو نندا بوگیہ ہو ہیں۔ بہوری راگادک کی ہینتا کری واگیان کی ویشٹا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں۔ سو ارہنت سدھنی کئی و سہورن راگادک کی ہینتا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری سمورن ویت راگ وگیان بھاو سمبھوتی ہے۔ ار آجاریہ آبادھبائے سادھونی کیٹں اکودیش راگادک کی ہینا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری ایکودیش ویت راگ وگیان سمبھوتی ہے تمانیں تے ارہنتا دکنی ستوتی یوگیہ مہان جاننے ۛ

بہوری اے ارہنتا دکنی پد ہیں۔ رنی ویشٹ ایسا جانتا جو مکھہ پنے نو نرقضکر کا ارگون پنے سرو کدلی ساگر مہ ہے ہو پد کا پرکرت بھاشا ویشٹ ارہنت اسنکرت ویشٹ ارہنت ایسا نام جاننا۔ بہوری چودھواں گن ستھان کے انتر سے نیش لکائے سدھ نام جاننا۔ بہوری جن کوں آجاریہ پد بھیا ہوئے۔ نے سنگھ ویشٹ رہو وا ابکا کی آتم دھیان کرو وا ایکا بہاری ہو مو۔ وا آجاریہ ویشٹ بھی پردھانتا کو پائے۔ گن دھر پدوی کے دھارک ہو مو تہی سبنی کا نام آجاریہ کہئے۔ بہوری پھٹن پائٹن تو اینہ مٹی بھی کرٹی ہیں۔ پرنو جیو کئی آجاریہ کری دیا آبادھبائے پد بھیا ہوئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتیں بھی آبادھیلے ہی نام پاؤٹی ہیں۔ بہوری جے پدوی دھارک ناہیں تے سرو مٹی سادھو سنگیا کے دھارک جاننے۔ اہاں ایسا نیم ناہیں ہے جو پنچا چارنی کری آجاریہ پد ہو ہے۔ پھٹن پائٹن کری آبادھیا پد ہو ہے۔ مٹل گن سادھن کری سادھو پد ہو ہے۔ جاتیں اے تو کریا سرو مٹی کی سادھان ہیں۔ پرنو شبہ نئے کری تہی کا اکثر ارتھ نیس کرٹے ہے۔ سم بھروڈھ نئے کری پدوی کی اپیکشا ہی آجاریا دکن نام جاننے۔ جیسے شبہ نئے کری گن کرٹ سو گنو کیئے سو گن و منوش یادک بھی کرٹی ہیں۔ پرنو سمبھروڈھ نئے کرٹ پرلیئے اپیکشا نام ہے۔ تیسیں ہی یہاں سمبھروڈھ

ایسا سندھیہ آپجی ہے  
۳ کا سمدھان یہ ہے :-

نمکار کریتے ہے ۔ سو اپنے پریوجن سدھنے کو اپکشا کریتے ہے ۔ سو اومنتی نیں اُپدیشاکاک  
کا پریوجن ویشیش سدھی ہو ہے ۔ تائیں پہلیں نمکار کیا ہے ۔ یا پرکار ارمنا دکنی کا سووہ  
چتون کیا ۔ جاتیں سووہ چتون کئے ویشیش کاریہ سدھی ہو ہے ۔ بہوری اِنی ارمنا دکنی  
ہی کو پنج پریشٹی کہے ہے ۔ جاتیں جو سروکڑشٹ اِشٹ ہوئے ۔ تاکا نام پریشٹ ہے ۔  
پنج جے پریشٹ تہی کا سمدھان سمدھائے تاکا نام پنج پریشٹی جاتیں ۔ بہوری ریشہ ۔ ارجت ۔  
بسنو ۔ ابعیندن ۔ شمتی ۔ پدم پرہ ۔ سپارٹو ۔ چند پرہ ۔ ہشپ دنت ۔ شبتل ۔ شربیاں ۔ واسو پتہ  
ول ۔ انت دھرم ۔ شانتی ۔ کنتھو ار ٹی ۔ منی ثوبت ۔ غنی ۔ نی پارسو ۔ وردھمان نام دھارک پوئیں  
تیرھنکر اس بھارت کیشتر ویشیش ورتمان دھرم تیرھ گے نایک بھے ۔ گرہہ جنم نپ گیان بزوان  
کلیان کنی ویشیش اندرا دکنی کردی ویشیش پوجیہ ہوئی اب سدھالیہ ویشی وراجی ہیں ۔ تہی کو ہمارا  
نمکار ہووے ۔ بہوری بسندھریک سندھریک باہو ، سبہو ، سجاتک ، سویم پرہہ ، ورشجہان  
انت ویریہ ، سورپرہہ ، ویشال کیرتی ، وجر دھرم ، چند باہو ، بھو یگم ، ایشور ، نی پرہو  
ویرسین ، مہا بھد ، دلوشیش ، اچیت ویریہ نام دھارک بس تیرھنکر پنج سرو بسدھی ودیہ  
کیشترنی ویشیش اوار کیول گیان وراجمان ہیں ۔ تہی کون ہمارا نمکار ہووے ۔ سدھی پریشٹی پد  
ویشیش ان کا گرہت پنا ہے ۔ تہا پی ویدیہ ان کال ویشیش ان کون ویشیش جانی جہا نمکار  
کیا ہے +

بہوری ترلوک ویشیش جے اکو ترم جن بمب وراجی ہیں ۔ مدھیہ لوک ویشیش ودھی پوروک  
اکو ترم جن بمب وراجی ہیں ۔ جن کے درشنا دکنی نین ایک دھرم اُپدیش پنا ابہ اپنے مت  
کی سدھی جیسے نیرھنکر کیولی کے درشنا دکنی نین ہوئے تیسے ہی ہوئے ہے ۔ تہی جن بمب  
کون ہمارا نمکار ہووے ۔ بہوری کیولی کی ودیہ دھونی کری دیا اُپدیش تاکے اوساری گن دھر  
کری رچت انگ پرکرنک رتن کے اوساری اینہ ہچا ریا دکنی کری رچے گرہنکاک ایسے اے  
سرو جن دین ہیں ۔ سیا دوا دہنہ کری پہچانے یوگیہ ہیں ۔ نیائے مارگ تیں اوپر دھ ہیں تباتیں  
پہا نیک ہیں رچو کون تنو گبان کے کارن ہیں ۔ تائیں اُپکاری ہیں ۔ رتن کون ہمارا  
نمکار ہووے +

بہوری چنیالیہ ، آربہ کا ، انگریٹ ، تراووک ، آدی درویہ ار نیرھہ کیشترادی کیشتر ار  
کلیانک کال آدی کال رتن تریہ آدی بھاد ۔ جے مجھ کری نمکار کرنے یوگیہ ہیں ۔ رتن کون

نکار کروں ہوں۔ ارجے پخت دئے کرنے یوگیہ ہیں۔ رتن کا میتھا یوگیہ دئے کوں ہوں۔ ایسے اپنے اشٹی کا سمان کری منگل کیا ہے۔ اب اے ارہنتادک اشٹ کیس ہیں۔ سو وچار کریئے ہیں :-

جاگری شکھ اُچھڑ دا ڈکھ ونشئی تس کارج کا نام پریوجن ہے۔ بہوری تس پریوجن کی جاگری سدھی ہوئے۔ سو ہی اپنا اشٹ ہے۔ سو ہمارے اس ادسرویشی دیت لگ ویشیش گیان کا ہونا۔ سو ہی پریوجن ہے۔ جاتیں یا کری زراگل ساپنے شکھ کی پراپتی ہو ہے۔ ار سرو اگلتا روپ دکھ کا ناستر ہو ہے۔ بہوری اس پریوجن کی سدھی ارہنتادکنی کری ہو ہے۔ کیس سو وچارئے ہے :-

## ارہنتادکوں سے پریوجن سدھی

آتما کے پرینام تین پرہا۔ کے ہیں :- خلطس، رشڈھ، شدھ۔ تہاں تھبر کشاے روپ سنکلیش ہیں۔ مند کشاے روپ وشدھ ہیں۔ کشاے بہت شدھ ہیں۔ نہاں دین راگ ویشن گیان روپ اپنے سو بھاد کے گھانک جو ہیں۔ گبانا ورنادی گھانیا کرم۔ تہی کا سنکلیش پرینام کری تو تیر بندھ ہو ہے۔ ار وشدھ پرینام کری مند بندھ ہو ہے۔ دا وشدھ پرینام پربل ہوئے۔ تو پوروئی جو تیر بندھ بھیا تھا۔ تا کو بھی مند کریئے ہے۔ ار شدھ پرینام کرنی بندھ نہ ہو ہے۔ کیول رتن کی زرجا ہی ہو ہے۔ سو ارہنتادی ویشی ستونادی روپ بھاد ہو ہے۔ سو کشانی کی مندتا لے ہی ہو ہے۔ تاتیں وشدھ پرینام ہے۔ بہوری سمت مشائے مشادنے کا سادھن ہے۔ تاتیں شدھ پرینام کا کارن ہے۔ سو ایسے پرینام کری اپنا گھانک گھاتی کرم کا مین پنا کے ہونے میں سبج ہی دیت راگ ویشیش گیان برگٹ ہو ہے۔ ختنے اشٹی کری دہ مین ہوئے۔ تہننے اشٹی کری یہ برگٹ ہوئی۔ ایسے ارہنتادک کری اپنا پریوجن سدھ ہو ہے۔ اتھو ارہنتادک کا آکار اولوکنا دا سو روپ وچار کرنا دا وچن مسنا دا نکٹ ورتی ہونا دا رتنی کے اوسا پدورتنا رتیادی کاریہ تت کال ہی نہمت بھوت ہوئے راگادکنی کوں مین کریئے ہے۔ جیو اجوادک کا ویشیش گیان کو اُچھاوئی ہے۔ تاتیں ایسے بھی ارہنتادی کری دین راگ ویشیش گیان روپ پریوجن کی سدھی ہو ہے +

ایہاں کوڈ کہی کہ اپنی کری ایسے سروچر کم تو سدھی ایسے ہو ہے۔ بہوری جاگری

اندیہ جنت شکھ آپجی۔ دکھ ویشی لیسے بھی پریوجن کی سدھی ائی کری ہو ہے کہ ناہیں۔  
تا کا سمدھائی :-

جو ارہنتادی ویشی ستونادی روپ وشڈھ پرینام ہو ہے۔ تاکری اگھاتیا کرمنی کی  
سا آدی مینیہ پرکرتی فی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام رتیر ہوئے۔ تو پوروئی اسانا  
آدی پاپ پرکرتی بندھی تھیں۔ تہی کوں بھی مندرکئی ہے۔ اتھوا انٹ کرئی پنیہ پرکرتی روپ  
پرنامادھے ہے۔ بہوری ترس مینیہ کا اودیہ ہوتیش سویمو اند۔ مکھ لکھ بھوت ساگری ملٹی  
ہے۔ ار پاپ کا اودیہ دوری ہوتیش سویمو دکھ کوں کارن بھوت ساگری دھسی ہو ہے۔ لیسے  
اس پریوجن کی بھی سدھی تہی کری ہو ہے۔ اتھوا جن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں تے ترس بھکت پرنس  
کئی انیک اندیہ شکھ کوں کارن ساگرینی کا نیوگ کرادٹی ہیں۔ دکھ کوں کارن ساگرینی کوں دوری کرادٹی ہیں  
ایس بھی اس پریوجن کی سدھی تہی ارہنتادکینی کری ہو ہے۔ پرتو اس پریوجن میں کچھ اپنا  
بھی ہمت ہوتا ناہیں۔ تاتیش ہیو آتما کٹائے بھادنی تیش باہیہ ساگرینی ویشی انٹ انٹ  
پنوں مانی آپ ہی شکھ دکھ کی کلنا کرئی ہے۔ بنا کٹائے باہیہ ساگری کچھ شکھ دکھ کے  
داما ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آگتنامہ ہے۔ تاتیش اندیہ جنت شکھ کی اچھا کرنی  
دکھ تیش ڈرنا سو ہو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوجن کے ارغی ارہنتادک کی بھکتی کئے  
بھی رتیر کشائے ہوئے کری پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ تاتیش آپ کوں اس پریوجن کا اتھی  
ہونا یوگیہ ناہیں۔ ارہنتادک کی بھکتی کرتیش لیسے پریوجن تو سویمو ہی سدھی ہیں +  
ایس ارہنتادک پریم اشٹ مانے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک ارہنتادک ہی پریم  
منگل ہیں۔ ائی ویشی بھکتی بھاو جھے پریم منگل ہو ہے۔ جاتیش ”منگ“ کہئے۔ مکھ تاہی  
”لاتی“ کہئے۔ دیوئی اتھوا ”حم“ کہئے۔ پاپ تاہی ”کالیٹی“ کہئے۔ کالیٹی تا کا نام منگل  
ہے۔ سو تن کری پوروکت پرکار دوڈ کارینی کی سدھی ہو ہے۔ تاتیش تہی کے پریم منگل  
پنا سمجھوئی ہے +

## منگل چرن کرنے کا کارن

ایہاں کوڈ پوچھئی کہ پرتم گرنٹھ کی آدی ویشی منگل ہی کیا۔ سو کون کارن؟ تا کا آثر۔  
جو شکھ سیوں گرنٹھ کی سہا پتتا ہوئے۔ پاپ کری کوڈ وگھن نہ ہوئے۔ یا واسطے یہاں  
پرتم منگل کہا ہے +

یہاں ترک۔ جو اینہ متی ایسٹ منگل ناہیں کریں ہیں۔ تہی کے بھی گرنٹھ کی سہایتا  
 ار وگن کا نہ ہونا دیکھے ہے۔ تہاں کہا ہبتو ہے۔ تاکا سادھان :-  
 جو اینہ متی گرنٹھ کرئی ہیں۔ بس وشیش موہ کے تیر اودیہ کری متھیا تو کٹھ بھانی  
 کو پٹے وپریت ارینی کون دھرئیں ہیں۔ تائیں تاکی بز وگن سہایتا تو ایسٹ منگل بنا  
 کئے ہی ہوئی۔ جو لہے منگنی کری موہ مند ہو جائے۔ تو دیا وپریت کاریہ کیسٹ بنی ؟  
 بھوری ہم ہو گرنٹھ کرئی ہیں۔ بس وشیش موہ کی منڈا کری ویت راگ تو گمان کون  
 پٹے ارینی کون دھرئیں۔ تاکی بز وگن سہایتا ایسٹ منگل کئے ہی ہوئے۔ جو ایسٹ منگل  
 نہ کرئی۔ تو موہ کا تیر بنا رہے۔ نب ایسا اتم کاریہ کیسے بنی ؟ بھوری وہ کہی ہے۔ جو  
 ایسٹ تو مانینگے۔ پرتو کوڈ ایسا منگل نہ کرئی۔ تاکئی بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ نہ  
 دیکھے ہے۔ کوڈ ایسا منگل کرئی ہے۔ تاکئی بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے  
 ہے۔ تائیں پورودکت منگل پنا کیسٹ بنی ؟ تاکون کہے ہے :-

جو جیونی کے سنکلیس وشدھ ہرینام انیک جانی کے ہیں۔ تہی کری انیک کالنی  
 ریش پوروی بندے کرم ایک کال وستی اودیہ آدیں ہیں۔ تائیں جیٹس جاکئی پوروی  
 بہت دھن کا سیخہ ہوئے۔ تاکئی بنا کٹے بھی دھن دیکھے۔ ار دینا نہ دیکھے ہے۔ ار  
 جاکئی پوروی رن بہت ہوئے۔ تاکئی دھن کماوتس بھی دینا دیکھے ہے۔ دھن نہ دیکھے  
 ہے۔ پرتو دھار کئے تب کماونا دھن ہی کما کارن ہے۔ رن کا کارن ناہیں۔ تیسے جاکئی  
 پوروی بہت پنیہ بندھیا ہوئی۔ تاکئی اہاں ایسا منگل بنا کئے بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ  
 کا اودیہ نہ دیکھے ہے۔ بھوری جاکئی پوروی بہت پاپ بندھیا ہوئے۔ تاکئی اہاں ایسے  
 منگل کئے بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے ہے۔ پرتو وچار کئے تیں ایسا  
 منگل تو سکھ ہی کا کارن ہے۔ پاپ اودیہ کا کارن ناہیں۔ ایسٹ پورودکت منگل کا منگل  
 پنا بنی ہے ؟

بھوری وہ کہی ہے۔ کہ یہو بھی مانی رنتو جن شاسن کے بھکت دیواوک ہیں۔ تہی  
 نے بس منگل کرلے والے کی سہایتا نہ کری۔ ار منگل نہ کرنے والے کو دند نہ دیا۔ سو  
 کون کارن ؟ تاکا سادھان

جو جیونی کئی شکہ دکھ ہونے کا پرل کارن اپنا کرم کا اودیہ ہے۔ تہاں کے اوساری  
 باہیہ نمت بنتی ہیں۔ تائیں جاکئی پاپ کا اودیہ ہوئے۔ تاکئی سہائے کا نمت نہ بنی ہے۔  
 ار جاکے ہنس کا اودیہ ہوئی۔ تاکئی نمت نہ بنی ہے۔ یہو نمت کیسے نہ بنی ہے۔ سو

کہتے ہیں۔ تے کنیویشم گیان تیں سردکوں ٹیک بیت جانی سکے ناہیں۔ تائیں منگل جے دواؤک ہیں۔ نہ کرنے والے۔ نہ کرنے والے کا جان پناں کسی دواؤک کئی کاہو کال وشیں ہوئے۔ تائیں جو تئی کا جان پناں نہ ہوئی۔ تو کیسے سہائے کرئی دا دنڈ دے۔ ار جاں پناں ہوئے۔ تب آپ کے جو انی سد کشائے ہوئی۔ تو سہائے کرے کے دا دنڈ دینے کے برینام ہی نہ ہوئی ار تیر کشائے ہوئی تو دھرم اوراگ ہوئی سکے ناہیں۔ بہوری مدھیم کشائے روپ تیں کاریہ کرنے کے پرینام بھئے۔ ار اپنی شکنی ناہیں نو کہا کرئی۔ ایسں سہائے کرنے کا دا دنڈ دینے کا بھٹ ناہیں بنی ہے۔ جو اپنی شکنی ہوئے ار آپ کے دھرم اوراگ روپ مدھیم کشائے کا اودیہ تیں تیسے ہی پرینام ہوئی۔ ار لیں سے اینہ جیو کا دھرم ادھرم روپ کر توبہ جانے۔ تب کوئی دواؤک کسی دھرم ناما کی سہائے کرئی ہیں۔ وا کسی ادھرمی کو دنڈ دے ہے۔ ابسں کاریہ ہونے کا رکھو نیم فوے ناہیں۔ ایسں سادھان کہا۔ اہاں انا جاننا شکھ ہونے کی۔ ڈکھ نہ ہونے کی۔ سہائے کراونے کی۔ ڈکھ دباونے کی جو اچھا ہے۔ سو کشائے مہ ہے۔ تنکال وشیں وا آگامی کال وشیں ڈکھ دیک ہے۔ تائیں اسی اچھا کوں چھوری ہم تو ایک وبت راگ وشیں گیان ہونے کے ارتھی ہوئی۔ ار ہنتاؤک کوں نمسکارادی روپ منگل کیا ہے۔ ایسں مگلاچرن کری اب سارنھک موکس مارگ رکناک مام گرنھ کا اودیہ کرئیں ہیں۔ نہاں بیو گرنھ برمان ہے۔ ابی برینی آونے کے ارتھی پورو اوسار کا سو روپ زندہ ہے۔

## گرنھ کی پرمانکتا اور آکم پرما پرا

اکارادی اکثر ہیں تے انادی ندھن ہیں۔ کاہو کے کئے ناہیں۔ رانی کا اکار لکھنا تو اپنی اچھا کے اوساری انیک پرکار ہے۔ پرتو بولنے میں آدیں ہیں اکثرے تو سرور سرودا ایسں ہی پردتیں ہے۔ سوئی کہیا ہے۔ 'سدهو ورن سما مایہ'۔ باکا ارکھ بیو۔ جو اکثرنی کا سپردایہ ہے۔ سو سویم سدھ ہے۔ بہوری تئی اکثرنی کری پنجے ستیارھ کے پرکاشک پد رن کے سوہ کا نام شرت ہے۔ سو بھی انادی ندھن ہے۔ حبشں 'جیو' ایسا انادی ندھن پد ہے۔ سو جیو کا جنان ہارا ہے۔ ایسں اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک یدتئی کا سو سودائے سو شرت جانا۔ بہوری جبشٹ، مہنی نو سویم سدھ ہے رنی وشیں

کوڑھ خورے موتی فی کون۔ کوئی گھنے موتی فی کون۔ کوڑھ کسی پرکار، کوڑھ کسی پرکار گونٹھی گہنا بناوٹی ہیں۔ تیشیں پد تو سویم سیدھ ہیں۔ تہی ویشیں کوڑھ خورے پدنی کون۔ کوڑھ گھنے پدنی کون۔ کوڑھ کسی پرکار۔ کوئی کسی پرکار گونٹھی گرنٹھ بناوٹی ہیں۔ یہاں میں بھی ستیارتھ پدنی کون میری بٹھی اوساری گونٹھی گرنٹھ بناوڑوں ہوں۔ میری متی کری کلپت جھوٹے ارتھ کے شوچک پد یا ویشیں ناہیں گونٹھوں ہوں۔ تاتیں یہو گرنٹھ پرمان جانا۔  
 راہاں پرشن :- جو تہی پدنی کی پرم پلے اس گرنٹھ پرپنت کیسٹ پوزٹیں ہیں ؟  
 تاکا سادھان :-

انادی تبس نیرتھنکر کیولی ہوتے آئے ہیں۔ تہی کے سرو کا گبان ہو ہے۔ تانبس تہی پدنی کا واتنی کے ارتھنی کا بھی گیان ہو ہے۔ بہوری تہی تیرتھنکر کیولینی کا جاگری انیہ جونی کئی پدنی کا ارتھنی کا گیان ہوئے۔ ایسا دوبہ دھونی کری ایدیش ہو ہے۔ تاکے اوساری گن دھر دیو انگ پرکرنک زوپ گرنٹھ گونٹھیں ہیں۔ بہوری تہی کے اوساری انیہ انیہ آچار یادک نانا برکار گرنٹھادک کی رچنا کرئی ہے۔ تہی کون کئی ابھیا سٹیں ہیں۔ کئی کیش ہیں۔ کئی سٹیں میں ایسٹیں برم پلے مارک طلبا آوٹی ہے۔

سواب اس بھرت کی یز ویشیں ورنماں اور پنی کال ہے۔ تہ ویشیں جو ہیں تیرتھنکر بھئے۔ تہی ویشیں تہی وردھمان نانا انتم تیرتھنکر دیو بھیا۔ سوکول گبان وراجمان ہوئی۔ جونی کون دوبہ دھونی کری ایدیش دیت بھیا۔ تاکے سننے کا نمت پائے گوتم نانا گن دھرا گنیک ارتھنی دس بھی جانی دھرا نوراک کے دل تبس انگ پرکرنک کی رچنا کرتا۔ بھیا۔ بہوری وردھمان سوامی نوٹھک بھئے۔ تہاں بھیں اس بچم کال ویشیں تین کیولی بھئے۔ گوتم (۱)۔ شودھرا جاریہ (۲)۔ جمنو سوامی (۳)۔ تہاں بچیں کال دوش تیں کیول گیانی ہونے کا تو ابھاد بھیا۔ بہوری کیمے کال تاہیں دوادستانگ کے پاشی شرت کیولی رہے۔ پچھیں تن کا بھی ابھاد بھیا۔ بہوری کتیک کال تاہیں خورے انگنی کے پاشی رہے پچھیں تن کا بھی ابھاد بھیا۔ اب آچار یادک کری تہی کے اوساری بنائے گرنٹھ دا اوساری گرنٹھنی کے اوساری بنائے گرنٹھ سی ہی کی پردریتی ہی تہی ویشیں بھی کال دوش تیں دشتنی کری کتیک گرنٹھنی کی ویوچھتی بھئی دا مہان گرنٹھنی کا ابھیا سادی نہ ہونے تیں ویوچھتی بھئی۔ بہوری کتیک مہان گرنٹھ پائے ہیں۔



تہی کا مٹی کی مدتائیں ابھاس ہوتا نہیں۔ جیٹیں دکشن میں گومت سوی کے نکٹ  
مول بدھی گرویش دھول، مہا دھول، جے دھول پائے ہیں۔ پرنو درشن مانتر ہی ہیں۔  
بھوی کٹیک گرنٹھ اپنی مدھی کری ابھاس کرنے یوگیہ پائے ہیں۔ تہی ویشیں بھی کٹیک  
گرنٹھ کا ہی ابھاس بنی ہے۔ ایٹیں اس نکٹھ کال ویشیں انکٹھ جین مت  
کا گھٹنا تو بھیا۔ پرنو اس یرم پرلے کری اب بھی جین تاسترنی ویشیں ستیہ ارتھ  
کے پرکاش ہاسے پدنی کا سدبھاو پورتی ہیں۔

## گرنٹھ کار کا آگما بھاس و گرنٹھ جینا

بھوی ہمیں کال ویشیں یہاں اب منشیہ پرہائے پایا۔ سو اس ویشیں ہمارے پورو  
سنسکارتیں دا بھا ہونہارنیش جین شاسترنی ویشیں ابھاس کرنے کا اودیم ہوت بھیا  
تائیں دیکرن، نیائے، گنت آدی اہوگی گرنٹھ کا کچھت ابھاس کری ٹیکا بہت سے سار  
پنچا سبکائے، بروچن سار، نیم سار، گومت سار، بدھی سار، نزلوک سار، نواربھ شوتر  
اتیادی شاستر ارکشپنا سار، پروشارتھ سدھیو پائے، اشٹ پانڈ، انمولاشاسن آدی  
شاستر۔ ار شراوک مٹی کا آچار کے پروویک انیک شاستر ارکشٹھنا بہت پرمادی  
شاستر اتیادی انیک شاستر ہیں۔ تہی ویشیں ہمارے مدھی انوسار ابھاس ورتی ہے۔ تہی  
کری ہمارے ہو کچھت سنیا رتھ پدنی کا گیان بھیا ہے۔ بھوی اس نکٹھ سے ویشیں  
ہم ساریکھے مند بدھی تی ہیں بھی ہیں بدھی کے دھنی گھنے جن اولوکے ہیں۔ تہی کول  
تہی پدنی کا ارتھ کیان ہونے کے ارتھ دھرانوراک کے دست تیں دلش بھاشام گرنٹھ  
کرنے کی ہمارے اچھا بھئی۔ تاکری ہم یہو گرنٹھ بناوئیں ہیں۔ سو اس ویشیں بھی ارتھ  
بہت تہی ہی پدنی کا پرکاشن ہو ہے۔ اتنا تو ویشیں ہے۔ جیٹیں پراکرت سنکرت  
شاسترنی ویشیں پراکرت سنکرت پہ لکھے ہیں۔ تیشیں اہاں آپ بھرنش لے دا بھارتھ  
پناں کول لے دلش بھانا روپ پہ لکھے ہیں۔ پرنو ارتھ ویشیں دیمجار کچھو ناہیں ہے۔  
ایٹیں اس گرنٹھ پرینت تہی سنیا رتھ پدنی کی یرم پرلے پورتی ہے۔

اہاں کوؤ پوچھی ہے۔ کہ یرم پرلے تو ہم ایٹیں جانی۔ پرنو اس یرم پرلے ویشیں  
ستیارتھ پدنی ہی کا رچا ہوتی آئی۔ استیارتھ پد نہ لے۔ ایسی پرتیتی ہم کول کیسیٹ  
ہوئے۔ تاکا سماران۔

کچھ بڑے مہنگے ہائی ہاؤسز اور انٹر وِلّا گراؤنڈس کی نوڈز پر تھپڑ مار رہی ہیں۔

اماں پرشن :- جو کوڑ جنبا جھاس تیر کشائی ہوئے۔ استیارتھ پدنی کول جین شاسرنی وشیش بلاوئی۔ پیچھس تاکی یرم پرا چلی جائے۔ تو کہا کریئے ؟  
 تا سا سادھان :- جیئس کوڑ ساچے مونی نی کے گہے وشیش جھوٹے مونی بلاوئی پرنو  
 جھلک ملئی ناہیں۔ ماتیش پرکیا کری پارکی ٹھکا دتا بھی ناہیں۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی ہو  
 مونی نام کری ٹھکاوئی ہے۔ بہوری تاکی یرم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیگھری کوڑ جھوٹے  
 مونی نی کا رشدرہ کرئی ہے۔ تیئس کوڑ ستیارتھ پدنی کے سموہ روپ جے جین شاسرنی  
 وشیش استیارتھ پد بلاوئیں۔ پرتو جن ساستر کے پدنی وشیش تو کتنائے مٹا دے کا دا  
 لوک کار یہ گھٹا دے کا یرو جن ہے۔ ا۔ اُس پانی ا۔ جے استیارتھ پد ملائے ہیں۔ تو  
 وشیش کنائے پوتیلں کا دا لوک کار یہ سادھنے کا یرو جن ہے۔ ایئس یرو جن ملتا ناہیں  
 تاتیش پرکشا کرھی گیانی ٹھکوتا بھی ناہیں۔ کوئی مورکھ ہوئے۔ سو ہی جین شاسر نام کری

ٹھگاؤی ہے۔ بہوری تاکی پریم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیکھر ہی کوڈ تئی استیارتھ پدنی کا نشیدھ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تمبر کشائی جیٹا بھاس ایاں اس بکرنٹ کال وشیش ہی ہو ہیں۔ امکرشٹ کثیر کال بہت ہیں۔ تس وشیش تو ایسے ہوتے ناہیں تائیں جس شاسترنی وشیش استیارتھ پدنی کی پریم پرا چالئی ناہیں۔ ایسا بٹھے کرنا۔ بہوری وہ کہئی۔ کہ کنایانی کری تو استیارتھ پد نہ ملاوٹی۔ پرتو گرنتھ کرنے والوں کئی کنوہتم گبان ہے۔ تائیں کوئی انیتھا ارتھ بھاسئی نا کری استیارتھ پد ملاوٹی۔ نا کی نوہم پرا چلئی ؟ تاکا سادھان :-

مول گرنتھ کرتا تو گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گبان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا دوہر دھوئی اپدیش تئی ہیں۔ تاکا انبتہ کری ستیارتھ ہی بھاسئی ہے۔ ار تاہی کے انوساری گرنتھ بناوے ہیں۔ سو ان گرنتھیں وشیش نو استیارتھ پد کیسٹ گونھے جائیں۔ ار انیہ اچار بادک گرنتھ بناوے ہیں۔ تے بھی بیٹھا بوگیہ سمیگ گبان کے دھارک ہیں۔ بہوری نے تئی مول گرنتھیں بھاس برام کری گرنتھ بناوے ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گبان نہ ہوتی زنی کی نو آپ رجنا کرئی ناہیں۔ ار جنی پدنی کا گبان ہوئی۔ تئی کوں سمیگ گبان پرمان تیں ٹھیک کری گونھتیں ہیں۔ سو پرتھم تو ابی سادھانی وشیش استیارتھ بد گونھتیں جائیں ناہیں۔ ار کداچت آپ کو پورہ گرنتھ کے پدنی کا ارتھ انیہما ہی بھاسیں۔ ار اپی پرمانتا میں بھی نسب ہی ائے جائے۔ تو یا کا بھٹو سارا ناہیں پرتو اسٹ کوئی کوں بھاسیں۔ سب ہی کوں نووہ بھاسئی۔ تائیں جن کوں ستیارتھ بھاسیا ہوئے۔ تے تاکا نشیدھ کری پریم پرا چلنے دتے ناہیں۔ بہوری اتنا جاننا زنی کوں انیتھا جانے جیو کا برا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھرمادک وا جیوا جیوادک تنوئی کوں نو شرڈھانی جینی انیتھا جانئی ہی ناہیں۔ انی کا تو جین ساسرنی وشیش پرہدھ کھن ہے۔ ار جن کوں بھرم کری انیتھا جانس بھی جن آگبا ماننے تیں جیو کا برا نہ ہوئی۔ ایسٹ کوئی سوکنم ارتھ ہے۔ تئی وشیش کسی کوں کوئی انیتھا پرمانتا میں لیاوئی۔ تو بھی تاکا وشیش دوش ناہیں۔ سو گوہٹ سار وشیش کہیا ہے :-

सम्माइटी जीवो उंवइं पवयणं तु सहहृदि।  
सहहृदि असम्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

یا کا ارتھ :- سمیگ درستٹی جو اپدیشیا ستیہ وچن کون شردهان کرئی ہے۔ ار اجان مان گرو کے یوگ تیش استیہ کو بھی شردهان کرئی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ پہری ہمارئی بھی وینش گیان ناہیں ہے۔ ار جن آگیا بھگ کرینکا بہت بچے ہے۔ پرتو اس ہی وچار کے بل نیں گرتھہ کہنے کا ساہس کرتے ہیں۔ سو اس گرتھہ ویش جیسی پورو گرتھنی میں ورن ہے۔ تیش ہی ورن کرینکے۔ اتھوا کہیں پورو گرتھنی بیش سامانیہ گوٹھ ورن تھا۔ ناکا۔ بیش برگ کوی ورن اہاں کرینکے۔ سو بیش ورن کرے ویش میں تو بہت ساودھانی راگھونگا۔ ار ساودھانی کریں بھی کہیں شوکم ارتھ کا ایتھ ورن ہوئے جائے۔ نو ویش بدھی وان ہوئی۔ سو سناہ کوی شدہ کرہو۔ بہو میری برارھنا ہے۔ بیش شاستر کہنے کا۔ اچھے کہا ہے۔ اب اہاں کیسے سانسر باپنے سننے بولگیہ ہیں۔ ار سن سانسر کے دکتا مترو تا کیسے چاہئیں۔ سو ورن کرئیے ہے۔

## باپنے سننے یوگیہ شاستر

سانسرموکس مارگ کا پرکاش کریں ہیں۔ تیشی شاستر باپنے سننے بولگیہ ہیں۔ جائیں سو سناہ ویش نانا دکھنی کری بہڑ ہیں۔ سو شاستر نیوی دسک کری موش مارگ کول پاوئی۔ نو اس مارگ ویش آگن کوی جن دکھنی نیں ملکت ہوئے۔ سو موش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے۔ تانس جن شاسترنی ویش کاہو پرکار راگ۔ دولس۔ موہ بھاونی کا نشیدہ کری ویت راگ بھاو کا پریوچن پرکٹ کیا ہوئے تنی ہی شاسترنی کا باپنا سنا اچہ ہے۔ پہری جن شاسترنی ویش شرتکار بھوگ کو تو ہادک پونی راگ بھاو کا ار ہندا یڈہ آوک ہوشی دولش بھاو کا ار اتھو شردهان پونی موہ بھاو کا پریوچن پرکٹ کیا ہوئے۔ تے شاستر ناہیں شسز ہیں۔ جائیں نی راگ۔ دولش۔ موہ بھاونی کری جو نادی تے مکی بھیا۔ ننی کی اسنا جو کئی پنا رکھائی ہی نہی۔ پہری انی شاسترنی کری بنی ہی کا پوشن کیا۔ بھلے ہونے کی کیا شتا دیہی جو کا سو بھاو گھات ہی کیا۔ تاتیں ایسے شاسترنی کا باپنا سنا اپت ناہیں ہے۔ اہاں

باپنا سنا جیش کہیا تیش ہی جوڑنا۔ سیکھنا۔ سکھانا۔ دچارنا۔ لکھانا آدی کاریہ ہی آپ لکھن کری جان لینے۔ ایسے سکھات دا پریم پرانے کری دبت راک بھادکوں پیشیں ایسے شاستری کا ابھیا س کرنے یوگیہ ہے ۔

## وکتا کا سوروپ

اب اپنی کے وکنا کا سوروپ کہئے ہے۔ پرتم تو وکنا کیسا چاہئے۔ جو جیسی شرودھان ویش دیرٹ ہوئے۔ جاتیں جو آپ شرودھانی ہوئے۔ تو اورکوں شرودھانی کیسٹ کرئی ہ شرودھان تو آپ ہی تیں بہن بدھی کے دھارک ہیں۔ تہی کوں کوڈ مکتی کری شرودھانی کیسٹ کرئی ہ شرودھان ہی سرہ دھرم کا مٹل ہے۔ بہوری وکنا کیسا چاہئے۔ جاکئی ددیا بھاس کرنے تیں شاستر باپنے بوگیہ بدھی پرگٹ بھئی ہوئے۔ جاتیں ایسی شکی بنا دکا پنے کا ادھکاری کیسٹ ہوئے۔ بہوری وکنا کیسا چاہئے۔ جو سمبگ گمان کری سرہ یرکار کے بیہار لیجے آدی روپ ویکھیان کا ابھیرائے پہچانا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کہیں اینہ پریوجن لے ویکھیان ہوئے۔ تاکا اینہ پریوجن پرگٹ کری وپریتی پردوتی کلوی بہوری وکنا کیسا چاہئے۔ جاکئی جن اگیا بھنگ کرنے کا بے ہب ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھیرائے وچاری سوتلر وودھ ابدیش دے۔ جیونی کا برا کرے سو ہی کہیا ہے :-

बहु गुणविज्जाणित्यो असन्नभासो तहावि मुत्तव्वो।  
जह वरमणिजुत्तो वि हू विग्घयगे विसहो लोए॥१॥

یا کا ارٹھ۔ جو بہت کٹھادی گن ار دیا کرن آدی ودیا کا ستھان ہے۔ نتھاپانی اتسوتلر بھاشی ہے۔ تو چھوٹے بوگیہ ہی ہے۔ جیسیں مکرشٹ منی سیمکت ہے۔ تو بھی سرپ ہے۔ سو لوک ویش دھن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکنا کیسا چاہئے جاکئی شاستر باپنی آجیویکا آدی کوکک کاریہ سادھنے کی اچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشا فان ہوئی۔ تو تیھارتھ اپدیش دیٹی سکئی ناہیں۔ واکئی تو کچھ شرودھانی کا ابھیرائے کے انوسار ویکھیان کری پنے پریوجن سادھنے ہی کا سادھن رہی۔ ار شرودھانی تیں وکنا کا پد اونچا ہے پر وکنا بوجی ہوئے۔ تو وکنا آپ بہین ہوئے جائے۔ شرودھان اونچا ہوئے

بھوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی تیر کر دودھ مان نہ ہوئے۔ جائیں تیر کر دودھ مانی کی نندا ہوئے۔ شروتا تیں تیں ڈلتے رہیں۔ تب تیں تیں اپنا بہت کیسیں کریں۔ بھوری وکتا کیسا چاہئے۔ جو آپ ہی نانا پرشن اٹھائے۔ آپ ہی اتر کرئی۔ اتھوا اینہ جیو انیک پرکار کرئی بہت بار پرشن کرئی۔ تو مٹھ وچن کرئی جیسیں اُن کا سندھیہ دوری ہوئے تیشیں سمادھان کرئی۔ جو آپ کئی اتر دینے کی سامرقبہ نہ ہوئے۔ تو یا کہی۔ یا کا موکوں گیان ناہیں۔ جائیں جو ایسا نہ ہوئی۔ تو شروتانی کا سندھیہ دوری نہ ہوئی۔ تب کلیان کیسیں ہوئی۔ ارچن مت کی پر بھاونا ہوئے سکے ناہیں۔ بھوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی انیتی روپ لوک نندیہ کارینی کی پر دورتی نہ ہوئے۔ جائیں لوک نندیہ کارینی کرئی ہاسیہ کا ستھان ہوئے جلے۔ تب تاکا وچن کون پرمان کرئی۔ جن دھرم کون لجاوے۔ بھوری وکتا کیسا چاہئے جاکا کل ہیں نہ ہوئے۔ انگ رہیں نہ ہوئے۔ سور بھنگ نہ ہوئے۔ مٹھ وچن ہوئے پر بھو تو ہوئے۔ تاتیں لوک ویشیں مانیہ ہوئے۔ جائیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو تاکوں وکتا پنا کی ہنتتا شو بھئی ناہیں۔ ایسا وکتا ہوئے۔ وکتا ویشیں اے گن تو ادشیہ چاہیں۔ سو ہو۔ آتم ٹوشاشن ویشیں کیا ہے۔

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।

प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टात्तरः ॥

प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।

ब्रूयाद्धर्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یا کا ادھ۔۔۔ بڈھیوان ہوئی۔ جائی سمت شاسترنی کا دھیہ پایا ہوئے۔ لوک مریادا جاکئی پرگٹ بھئی ہوئے۔ آشا جاکئی است بھئی ہوئے۔ کانتی مان ہوئے۔ اپنشی ہوئے۔ پرشن کئے پہلیں ہی جائی اتر دیکھیا ہوئے۔ باہولیہ پنے پرشن کا سہن مارا ہوئے۔ پر بھو ہوئے۔ پرکی فا پرکری آپ کی نندا بہت پناں کرئی ہوئے۔ من کا ہرن مارا ہوئے۔ گن ندھان ہوئے سپٹھ مٹھ جاکے وچن ہوئیں۔ ایسا سمجھنا ایک دھرم لٹھا کہی۔ بھوری وکتا کا ویشیں لکشن ایسا ہے۔ جو یا کئی دیا کرن نیایادک دا بڑے بڑے جین شاسترنی کا ویشیں گیان ہوئے۔ تو ویشیں پنے تاکوں وکتا پناں شو بھئی۔ بھوری ایسا بھی ہوئے۔ ار ادھیاتم رس کرئی یٹھا تھ اپنے سو روپ کا انوبھو جاکئی نہ بھیا ہوئے۔ سو جن دھرم کا مرم جائی ناہیں۔ پدھتی ہی کرئی وکتا ہوئے۔ ہے۔ ادھیاتم رس مہ ساچا جن دھرم کا

سوڈوپ واکری کیسٹ پرگت کیا جائے۔ تائیں آتم گیانی ہوئی تو ساپنا وکتا پنوں ہوئی۔  
جائیں پردچن سار وشیٹ ایسا کہیا ہے۔ آتم گیان، توارتھ شرودھان، سینم بھاؤ۔ لے  
تینیں آتم گیان کری شونہ کاریہ کامی نائیں۔ بہوری دوہا پاہڈ وشیٹ ایسا کہیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोडि वितुस कंडिया।

पय-अत्थं तुदोसि परमत्थ ण जाणइ मूढोसि॥१॥

یا کا ارتھ :- ہے پانڈے ! ہے پانڈے ! تیں کن چھوڑی تہسی کوئی  
تو ارتھ ارشد وشیٹ سنٹٹ ہے۔ پرمارتھ نہ جانئی ہے۔ تائیں تو مورکھ ہی ہے  
ایسا کہیا ہے۔ ار چودہ وردبانی وشیٹ بھی پھلیں ادھیاتم وڈیا پردھان کی ہے تائیں  
ادھیاتم رس کا رسیا دکتا ہے۔ سوچن دھرم کے رہیہ کا دکتا حانسا۔ بہوری ہے  
بدھی بدھی کے دھارک ہیں۔ وا ادھی مٹہ پیرہ کیول گیان کے دھنی وکتا ہیں۔ تے مہان  
وکتا جانے۔ ایس دکتانی کے وشیٹ گن جانے۔ سو ان وشیٹ گنتی کا دھاری وکتا  
کا سینگ بلے۔ تو بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ بلے نو شرودھاناوک گئی کے دھاری دکتانی  
ہی کے مکھ تیں شاستر سننا۔ یا پرکاش گن کے دھاری مٹی وا شرادک بن کے مکھ تیں۔ کو  
شاستر سننا یوگیہ ہے۔ ار بدھی بھئی کئی وا شاستر سنے کے لوبھ کری شرودھاناوک گن رہت  
پاپی پوشن نی کے مکھ تیں شاستر سننا آجت نائیں۔ اکتم چہ :-

तं जिण आण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरुपासम्मि।

अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएसस्सकहगाओ॥१॥

یا کا ارتھ :- جو جن اگیا مانے وشیٹ سادھان ہے۔ تاگری زرگرنف مشکو  
ہی کے بکھی دھرم سننا یوگیہ ہے۔ انھوا تیں مشکو ہی کے اپدیش کا کہن ہارا  
آپت شرودھانی شرادک کے مکھ تیں دھرم سننا یوگیہ ہے۔ ایسا جو وکتا دھرم  
بدھی کری اپدیش داتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار ابنہ جونی کا بھلا کرئی۔ ار جو کشائے  
بدھی کری اپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار ابنہ جونی کا بڑا کرئی ہے۔ ایسا جاننا۔ ایس  
وکتا کا سوڈوپ کہیا۔ اب شرودھان کا سوڈوپ کہیں ہیں :-



## شروتا کا سوڑپ

بھلا ہونہار ہے۔ تاقیں جس جیو کئی ایسا دچار آدھی۔ میں کون ہوں ؟ میرا کہا سوڑپ ہے ؟ یہ چرتر کیسے بنی رہیا ہے ؟ اے میرے بھادو ہو میں۔ تہی کا کہا پھل لاگیا۔ جیو دکھی ہوئے رہیا ہے۔ سو دکھ ددھی ہونے کا کہا آپائے ہے۔ مجھ کو اتنی باتنی کا ٹھیک کری کھنو میرا بہت ہوئے سو کرنا۔ ایسا دچار میں آدھیم دنت بھیا ہے۔ بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سنئے تیں ہوتی جانی۔ اتی پریتی کری شاستر سنئے تیں۔ کچھو پوچھنا ہوئے۔ سو پوچھئی ہے۔ بہوری گرونی کہیا ارتھہ کون اپنے انترنگ وشیش بارمبار وچاشی ہے۔ بہوری اپنے دچار تیں ستیہ ارتھن کا رنچہ کری۔ کچھو کھوہ ہوئے۔ تاکا آدھی ہو ہے۔ ایسا تو نوین شروتا کا سوڑپ جانا۔ بہوری جے جین دھرم کے گاڑھے سرودھانی ہیں۔ ار نانا شاستر سنئے کری جن کی مٹی نزل بھی ہے۔ بہوری بومار پنچبادک کا سوڑپ نیکے جانی۔ جس ارتھہ کون سنئی ہیں۔ تاکوں یثاوت ریشے عانی اودھانی ہیں۔ بہوری جب رشن پکئی ہے۔ تب اتی ونیوان ہوئے پرشن کریں ہیں۔ انھو پیرپرانیک رشنوکر کی دستو کا رزنبہ کریں ہیں۔ شاسترا بھاس وشن اتی آسکت ہیں۔ دھرم بدھی کری بندیہ کاری کے تیاگی بھئے ہیں۔ ایسے تہی شاستر کے شروتا چاہیں۔ بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں۔ جو داکئی کچھو دیا کرن نیایادک کا وا برٹے جین شاستر نی کا گیان ہوئے۔ تو شروا ہنوں وشیش شوبھی ہے۔ بہوری ایسا بھی شروتا ہے۔ ار داکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے۔ تو آپدیش کا مرم سمجھی سکتی ناہیں۔ رائنش آتم گیان کری جو سوڑپ کا آسوا دی بھیا ہے۔ سو جن دھرم کے رہیہ کا شروتا ہے۔ بہوری جو اتی شروتوف بدھی کری وا اودھی منہ میریہ کری سنیوکت ہوئے۔ تو وہ مہان شروتا جاسا۔ ایسے شروتانی کے وشیش گن ہیں۔ ایسے جن شاستر کے شروتا چاہیں۔ بہوری شاستر سنئے تیں ہمالا بھلا ہوگا۔ ایسی بدھی کری جو شاستر سنئی ہیں۔ پرنتو گیان کی مندتا کری وشیش سمجھیں ناہیں۔ تہی کئی پنیہ بندھ ہو ہے۔ وشیش کاریہ بندھ ہوتا ناہیں۔ بہوری جے کئی پرودیتی کری وا پدیتی بدھی کری وا سچ لوگ بننے کری شاستر سنئی ہیں۔ واسنئی تو ہیں۔ پرنتو کچھو اودھان کرتے ناہیں۔ تن کئی پرینام الوساہ کداچت پنیہ بندھ ہو ہے۔ کداچت پاپ بندھ ہو ہے۔ بہوری جے مت مکر بھاد کری شاستر سنیں



ہیں۔ وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھیراٹے ہے۔ بہوری جے ہنتا کے اتھی وا کسی لوبھاک  
کا پرلوجن کے اتھی شاسرٹیں ہیں۔ بہوری جے شاستر تو ٹیں ہیں۔ پرتو سہاوتا ناہیں۔  
لیے شروتانی کے کیوں پاپ بندہ ہی ہو ہے۔ ایسا شروتانی کا سوڑوپ جانا۔ ایسٹ ہی  
یتھا سمجھو سیکھنا سکھاونا آدی جن کے پاپے تہی کا بھی سوڑوپ جانا۔ یا پرکار شاستر  
کا ار دکتا شروتا کا سوڑوپ کہیا۔ سو آچند شاسرکوں اُچت وکنا ہوئے باچنا۔ اُچت نرقا  
ہوئے سنا یوگیہ ہے۔ اب بہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر چٹے ہے۔ تاکا سارٹھک  
پنا دکھائیے ہے۔

## موکش مارگ پرکاشک گرنٹھ کی سارٹھکتا

اس سنار اٹوی وٹیں سمت جو ہیں۔ نے کرمنی مٹ میں پنچے جے ناما رسار  
دکھ نہی کری پڑت ہوئے رہے ہیں۔ بہوری تہاں مٹھیا اندھکار ویلی ہی ہوئے رہا ہے۔  
تاکری تہاں تیں مکت ہونے کا مارگ پادے ناہیں۔ تڑپھی تڑپھی تہاں ہی دکھ کو سہس  
ہیں۔ بہوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن تیرٹھنکر کیولی بھگوان سو ہی بھٹے سوہیہ  
تا کا اودے بھیا۔ تاکا دوہی دھونی کرن فی کری تہاں تیں مکت ہونے کا مارگ  
پرکاشت کیا۔ جیٹیں سوہیہ کے ایسی اچھا ناہیں۔ جو میں مارگ پرکاشتوں۔ پرنو سچ ہی وا  
کی کرن پھل ہے۔ تاکری مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ تیس کیولی ویب راگ ہے۔  
ناہیں ناکی ای اچھا ناہیں۔ جو ہم موکش مارگ پرگٹ کر میں۔ پرنو سچ ہی اگھانی کرمنی کا  
اودے کری تی کا شربر روپ ہڈکل ددہ دھونی روپ پرنمسی ہے۔ تاکری موکش مارگ کا  
پرکاش ہو ہے۔ بہوری گن دھر دیونی کئی بہو دچار ابا کہ جہاں کیولی سوہیہ کا اسٹ پنا ہوئی  
تہاں جو موکش مارگ کوں کبٹیں پاوےں۔ ار موکش مارگ پاتے بنا جیو دکھ ہینگے۔ ایسی  
کردنا بٹی کری انگ یرکیرکادی روپ گرنٹھ تی بھٹے۔ مہان دبک تن کا اودیوت کیا۔  
بہوری جیٹیں دبک کری دیپک جو نے تیں دیپک کی پریم پرا پردتئی میٹیں کسی آچاریہ  
آدھی کری تہی گرنٹھ تیں اینہ گرنٹھ بنائے۔ بہوری تہی ہو تیں کہنو انیہ گرنٹھ بنائے۔ ایسے  
گرنٹھ ہونے تیں گرنٹھ کی پریم پرا ورنی ہے۔ میں بھی پورو گرنٹھ تیں اس گرنٹھ کوں بناوےں  
ہوں۔ بہوری جیٹیں سوہیہ وا سرو دیپک ہیں۔ نے مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشٹیں  
ہیں تیسٹیں ددہ دھونی وا سرو گرنٹھ ہیں۔ تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشٹیں

ہیں۔ سو یہ تو بھی گرنختہ موکش مارگ کوں پرکاشی ہے۔ بہوری جیئیں پرکاشیں بھی نہتر رہت وائیز وکار بہت پریش ہیں۔ تہی کوں مارگ سمجھتا نہیں۔ تو دیکھ کئی تو مارگ پرکاشک پنے کا اجماد بھیا نہیں۔ تیئیں برگٹ کھ بھی جے جس گیان بہت ہیں۔ وائ منتیا توادی وکار بہت ہیں۔ تن کوں موکش مارگ سمجھتا نہیں۔ تو گرنختہ کئی تو موکش مارگ پرکاشک پنے کا اجماد بھیا نہیں۔ ایئیں اس گرنختہ کا موکش مارگ پرکاشک ایسا نام سارھک جاننا +

ایہاں پریشان :- جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنختہ پورو توختے ہی۔ تم لوین گرنختہ کاہے

کوں بناو ہو ؟

تاکا سمدھان :- جیئیں بڑے دیکنی کا تو ادیوت بہت تیلادک کا سادھن تیں رہی ہن جن کئی بہت تیلادک کی شکتی نہ ہوئی۔ تہی کوں ستوک دیپک جوئی دیکھے۔ تو دے اس کا سادھن راکی۔ تاکہ ادیوت تیں اپنا کاریہ کریں۔ تبش بڑے گرنختی کا تو پرکاش بہت گیاناوک کا سادھن تیں رہی ہے۔ جن کے بہت گیاناوک کی شکتی نہیں۔ تہی کوں ستوک گرنختہ بنائے دیکھے۔ تو دے واکا سادھن راکی۔ تاکہ پرکاش تیں اپنا کاریہ کریں۔ تاتیں یہو سوک سنگم گرنختہ بنائے ہے۔ بہوری ایہاں جو میں یہو گرنختہ بناؤں ہوں۔ سو کشانی تیں اپنا مان بدھاوئے کوں وائو بھ سادھنے کوں وائیں ہونے کوں وائیں پڑھتی راکنے کوں نہیں بناؤں ہوں۔ چنی کئی دیا کرن نیادک کا وائیں پرمانادی کا وائیں ارہنی کا گیان نہیں۔ تاتیں تن کئی بڑے گرنختی کا اجماس تو بنی سکئی نہیں۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنختی کا اجماس بنی۔ تو بھی یتھارنختہ ارنختہ بھاسی نہیں۔ ایئیں اس سے ویشیں مسد گیان وان جو بہت دیکھے۔ تہی کا بھلا ہونے کے ارہنی دھرم بدھتی تیں یہو بھاشا مہ گرنختہ بناؤں ہوں۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں اولوکن ماتر چنتامنی کی پراپتی ہوئے ار وہ نہ اولوکیں۔ بہوری جیئیں کوڑھی کوں امرت پان کراؤی۔ ار وہ نہ کرئی۔ تیئیں سزار پڑت جو کوں سنگم موکش مارگ کے اُپدیش کا بہت بنی۔ ار وہ اجماس نہ کرئی۔ تو واکے اجمالیکہ کی مہا ہم تیں تو ہوئی سکئی نہیں۔ واکا ہونہار ہی کوں وچاے اپنے ستم آؤی۔ اکتم چہ :-

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणाइं।

ते धिट्ठदुट्ठचित्ता अहं सुहडा भव भयविहूणा ॥१॥

سوادھین اُپدیش واکا گرو یا گرو، خود بھی چہ مہ دھرم دین کوں ناہر سنشیں ہیں تے

دھیٹھ ہیں۔ ار اُن کا دُشٹ چت ہے۔ اتھوا جس سنار بھے یئں تیرتھنکرا دک ڈرے  
 تیں سنار بھے کری رہت ہیں۔ تے بٹے سبھٹ ہیں۔ بہوری پردچن سار وِشیئں بھی  
 موکش مارگ کا ادھیکار کیا۔ تہاں رتھم آگم گیان ہی آپادیہ کیا۔ سو اس جیو کا تو مکھیہ  
 کرنویہ آگم گبان ہے۔ یا کوں ہوئیئں توئی کا شر دھان ہو ہے۔ تنونی کا شر دھان بھے  
 سیم بھاو ہو ہے۔ ار تیں آگم تیں آتم گبان کی بھی پراپتی ہو ہے۔ تب ہج ہی موکش  
 کی پراپتی ہو ہے۔ بہوری دھرم کے انیک انگ ہیں۔ تینی وِشیئں ایک دھیان بنا یا میں  
 اونچا اور دھرم کا آتم ناہیں ہے۔ ناتیں جس تیں پرکار آگم ابھاس کرنا یوگیہ ہے۔  
 بہوری اس گرنٹھ کا تو باچنا سنا وچارنا گھنا سنگم ہے۔ کوڈ ویاکن آدک کا بھی سادھن  
 نہ چاہئے۔ تاہیں اوشیہ یا کا ابھاس وِشیئں پردو تو۔ تمہارا کلیان ہوئے گا۔

اتنی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشیئں

پیٹھ بندھ پرموپک پر تھم ادھیکار سماپت بھیا۔ ا۔



## دوسرا ادھیکار

## سنسار اوستھا کا سوروپ

دوہا

मिथ्याभाव अभावतै, जो प्रगटै निजभाव ।

सोजयवत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव ॥१॥

استر اس شاسنریش مکش مارگ کا پرکاسن کرئے ہے۔ تہاں بندھن تیں چھوٹے  
 کا نام موکل ہے۔ سو اس آتما کئی کرم کا بندھن ہے۔ بہوری تیں بندھن کری آتما  
 دکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری ماکئی دکھ دوری کرنے ہی کا ہنترنر اپائے بھی رہی ہے  
 پرتو ساچا اپائے پائے بنا دکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار دکھ سہیا بھی جانا ناہیں۔ تائیں  
 یو جیو ویانکل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو سمت دکھ کا مثل کا۔ ن کرم بندھن ہے  
 تا کا ایجاد روپ مکش ہے۔ سو ہی پریم ہمت ہے۔ بہوری یا کا ساچا اپائے کھنا سو  
 ہی کروتویہ ہے۔ تائیں اس ہی کا یاکل۔ آپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جیسے صید ہے۔ سو  
 روگ بہت منوشیہ کو پرہم تو روگ کا ندان بناوئی۔ ایسں یہو روگ بھیا ہے۔ بہوری  
 اُس روگ کے نہت تیں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔ سو بناوئی۔ تاکری واکئی  
 پٹے ہوئے۔ جو برے اہس ہی روگ ہے۔ بہوری تیں روگ کے دوری کرنے کا اپائے  
 انیک پرکار بناوئی۔ ار تیں اپائے کی تا کو پرتیتی اناوئی۔ اتنا تو ڈیڈ کا بتاونا ہے۔ بہوری  
 جو وہ روگی تا کا سادھن کرئی۔ تو روگ تیں مہکت ہوئی۔ اپنا سوکا او روپ پردرتی  
 سو یہو روگی کا کروتویہ ہے۔ تیسیں ہی اہاں کرم بندھن مہکت جیو کو پرہم تو کرم بندھن  
 کا ندان بنائے ہے۔ ایسں یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اُس کرم بندھن کے نہت  
 تیں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بتائیے ہے۔ تاکری جیو کئی پٹے ہوئے۔ جو  
 میسے ایسں ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری تیں کرم بندھن کے دوری ہونے کا اپائے انیک  
 پرکار بتائیے ہے۔ ار تیں اپائے کی یاگوں پرتیتی انائی ہے۔ اتنا تو شاستر کا آپدیش  
 ہے۔ بہوری یہو جیو تا کا سادھن کرئی۔ تو کرم بندھن تیں مہکت ہوئے۔ اپنا سو بھاد روو

پورٹی - سوپو جیو کا کرٹوبہ ہے۔ سو اہاں پر تم ہی کرم بندھن کا ندان بتائیے ہے۔

## کرم بندھن کا ندان

بھوری کرم بندھن ہوئی نانا اُپادھک بھادنی ویشی پریچمن پنوں پائیے ہے۔ ایک ندی دھنوں ہو ہے۔ تائیں کرم بندھن بہت اوستھا کا نام سنار اوستھا ہے۔ سو اس سنار اوستھا ویشی انتانت جیو درویہ ہیں۔ نے انادی ہی تیں کرم بندھن بہت ہیں۔ ایسا ناہیں ہے۔ جو پھلیں جو نیلا تھا۔ ار کرم نیلا تھا۔ پھلیں انی کا سنیوگ بھیا۔ تو کیسٹ ہے۔۔ جیسے میرو گری آدی اگر ترم سکندھنی ویشی نئے پڈگل پرمانو انادی سو تیں ایک بندھن روپ ہیں پھلیں تیں میں کبئی پرمانو بھن ہو ہیں۔ کیئی نئے ملیں ہیں۔ ایسٹ بلنا بھڑنا ہوا کرئی ہے۔ تیش اس سنار ویشی ایک جیو درویہ ار نئے کرم روپ پڈگل پرمانو تیں کا انادی تیں ایک بندھن روپ ہے۔ پھلیں تیں میں کبئی کرم پرمانو بھن ہو ہیں۔ کیئی نئے ملیں ہیں۔ ایسٹ بلنا بھڑنا ہوا کرئی ہے۔

بھوری اہاں پرشن :- جو پڈگل پرمانو تو راگادک کے نمت تیں کرم روپ ہو ہیں۔ انادی کرم روپ کیسے ہیں ؟

تا کا سمدھان :- نمت تو نوین کاریہ ہوئے۔ تیں ویشی ہی سنجوئی ہے۔ انادی اوستھا ویشی نمت کا کچھو پریو جن ناہیں۔ جیش نوین پڈگل پرمانو تیں کا بندھان تو سنگدھ نوکشن گن کے انشن ہی کرئی ہو ہے۔ ار میرو گری آدی سکندھنی ویشی انادی پڈگل پرمانو کا بندھان ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریو جن ہے ؟ تیش نوین پرمانو کا کرم روپ ہونا تو راگادک تیں ہی کرئی ہو ہے۔ ار انادی پڈگل پرمانو کی کرم روپ ہی اوستھا ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریو جن ہے ؟ بھوری جو انادی ویشی بھی نمت ملنے۔ تو انادی پنا رہی ناہیں تائیں کرم کا بندھ انادی مانا۔ سو تو پریو جنکا پریو جن سار شاسن کی دیا کھیا ویشی جو سامانیہ یگیا دھیکار ہے۔ تہاں کہا ہے۔ راگادک کا کارن تو درویہ کرم ہے۔ ار درویہ کرم کا کارن راگادک ہے۔ تب وہاں ترک کرئی جو ایسٹ اتے تراشریہ دوست لاگئی۔ وہ وا کے آشریہ وہ وا کے آشریہ کہیں تہاں ناہیں ہے۔ تب اثر ایسا دیا ہے۔

नैवं अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात् ॥

❖ नहि अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्माभिसंबन्धस्यात्मनः प्राक्तनद्रव्यकर्मणास्तत्र हेतुत्वेनोपादानात्  
प्रवचनसार टी ॥ २१२६ ॥

یا کا ارتھ :- ایسٹ اتریتراشریہ دوش ناہیں ہے ۔ جائیں انادی کا سویم سیدھ درویہ کرم کا سمبندھ ہے ۔ تاکا تہاں کارن پساگری گرہن کیا ہے ۔ ایسٹ آگم میں کیا ہے بہوری جیتی تیں بھی ایسٹ ہی سمبھوٹی ہے ۔ جو کرم نمت بنا پہلے جیو کے راگادک کہے ۔ تو راگادک جیو کا رخ سوبھاؤ ہو جائے ۔ جائیں پر نمت بنا ہوئی ۔ ناہی کا نام سوبھاؤ ہے ۔ تاتیں کرم کا سمبندھ انادی ہی ماننا ۔

بہوری اہاں پرشن :- جو نیا لے نیا لے درویہ ار انادی تیں تنی کا سمبندھ ایسٹ کیسٹ سمبھوٹی ؟

تاکا سادھان :- جیسٹ ٹیٹھی سیوں حل دودھ کا وا سونا کنگ کا وا نش کن کا داتیل نل کا سمبندھ دیکھے ہے ۔ نوین انی کا بلاپ بھیا ناہیں ۔ تیں انادی ہیسو جیو کرم کا سمبندھ جانا ۔ نوین ان کا بلاپ بھیا ناہیں ۔ بہوری تم کہی کسے سمبھوٹی ؟ انادی تیں جیسٹ کیٹی جڈے درویہ ہیں ۔ نیسٹ کیٹی لے درویہ ہیں ۔ اس سمبھوٹے دیشٹ کھو درودھ تو بھاسنا ناہیں ۔

بہوری پرشن :- جو سمبندھ واسٹیوگ کہنا تو تب سمبھوٹی ۔ جب پہلے جڈے ہوئی پھیشٹ بلٹیں ۔ اہاں انادی لے جیو کرمی کا سمبندھ کیسٹ کہیا ہے ۔ تاکا سادھان :- انادی تیں تو لے تھے ۔ پرتو پھیشٹ جڈا بھے ۔ تب جانا ۔ جڈا تھے ۔ تو جڈا بھے ۔ تاتیں پھیشٹ بھی پھن ہی تھے ۔ ایسٹ انومان کری واکبول گیان کری پرتیکش پھن بھاشٹ ہیں ۔ تس کری تن کا بندھان ہوتیں پھن پنا پائیے ہے ۔ بہوری تس پھنٹا کی اپیکشا تن کا سمبندھ واسٹیوگ کہیا ہے ۔ جائیں نئے رلو واطے ہی ہوٹو پھن درویہنی کا بلاپ ویشٹ ایسٹ ہی کہنا سمبھوٹی ہے ۔ ایسٹ انی جیو کرمی کا انادی سمبندھ ہے ۔

تہاں جیو درویہ تو دیکھنے جانے روپ چیتنا گن کا دھارک ہے ۔ ار اندیہ گیہ نہ ہونے یوگیہ امور تیک ہے ۔ سنکوچ دستار شکتی کول لے اسنکیات پردیشی ایک درویہ ہے ۔ بہوری کرم ہے سو چیتنا گن رہت جڈ ہے ۔ ار مور تیک ہے ۔ انت پنگل پرمانونی کا پند ہے ۔ تاتیں ایک درویہ ناہیں ہے ۔ ایسٹ اے جیو ار کرم ہیں ۔ سو ان کا انادی سمبندھ ہے ۔ تو بھی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے ۔ ار کرم کا کوئی پرمانو جیو روپ نہ ہو ہے ۔ اپنے اپنے لکشن کو دھرے جڈے جڈے ہی رہتی ہیں ۔ جیسٹ سونا روپا کا ایک سکندھ ہوئی ۔ تھپانی پیتادی گنتی کول دھرے سونا جڈا رہتی ہے ۔ سوینادی گنتی کول دھر

دوہا جدا رہی ہے۔ تیش جسے جانیں +  
ایاں پرشن۔ جو مورتیک مورتیک کا تو بندھان ہونا بنی۔ اورتیک مورتیک کا بندھا  
کیس بنی؟

تا کا سمدھان :- جیس اویکت اندیہ گیہ نہیں۔ ایے شوکم پنگل ار وکت اندیہ  
گیہ ہیں۔ ایے سقول پنگل تنی کا بندھان ہونا مانئے ہے۔ تیش اندیہ گیہ ہونے یوگیہ  
نہیں۔ ایسا مورتیک آتما ار اندیہ گیہ ہونے یوگ مورتیک کرم ان کا بھی بندھان ہونا  
مانا۔ بہوری اس بندھان وشیش کوڈ کسی کوں کرئی لوہے نہیں۔ یادت بندھان رہی۔  
تاوت ساتھی رہی۔ بھوری نہیں۔ ار کارن کاریہ پنا تنی کئی بنیو رہی۔ اتنا ہی یہاں  
بندھان جانا۔ سو مورتیک اورتیک کئی ایس بندھان ہونے وشیش کھو وروہ ہے  
نہیں۔ یا پرکار جسٹ ایک جو کئی انادی کرم سمبندھ کہیا۔ یسٹ ہی جدا جدا انت جہتی  
کئی جانا +

بہوری سو کرم گیانا ورنادی بھیدی کرمی آٹھ پکار ہے۔ تہاں چاری گھاتی کرمی کے  
نمت تیش تو جو کے سوبھاؤ کا گھات ہو ہے۔ تہاں گیانا ورن درشنا ورن کرمی تو جو کے  
سوبھاؤ درشن گیان زن کی ویکتا نہیں ہو ہے۔ تنی کرمی کا کشیوٹم کے اوسار کچت گیان  
درشن کی ویکتا رہی ہے۔ بہوری موہنیہ کرمی جو کے سوبھاؤ نہیں۔ ایے منہیا شردھان  
وا کروہ مان مایا سوبھاؤ کٹائے تنی کی ویکتا ہو ہے۔ بہوری انزلے کرمی جو کا سوبھاؤ  
دیکھا لینے کی سرتھتا روپ ویرہ تاکی ویکتا نہ ہو ہے۔ نا کا کشیوٹم کے اوسار کچت شکتی  
ہو ہے۔ ایے گھاتی کرمی کے نمت تیش جو کے سوبھاؤ کا گھات انادی ہی تیش بھیا  
ہے۔ ایس نہیں جو پہلے تو سوبھاؤ روپ پندھ آتما تھا۔ پچھیں کرم نمت تیش سوبھاؤ  
گھات ہو نہیں کرمی آٹھ بھیا +

ایاں ترک :- جو گھات نام نو ابھاؤ کا ہے۔ سو جا کا پہلے سوبھاؤ ہوئے۔ تا کا ابھاؤ  
کہنا بنی۔ ایاں سوبھاؤ کا تو سوبھاؤ ہے ہی نہیں۔ گھات کس کا کیا؟

تا کا سمدھان :- جو وشیش انادی ہی تیش ایسی شکتی پائے ہے۔ جو کرم کا نمت نہ  
ہوئی۔ تو کیول گیانا دی اپنے سوبھاؤ روپ پورتنی۔ پرتو انادی ہی تیش کرم کا سمبندھ  
پائے ہے۔ تا تیش شکتی کا ویکتا پنا نہ بھیا۔ سو شکتی اپکشا سوبھاؤ ہے۔ تا کا  
ویکت نہ ہونے دیے کی اپکشا گھات کیا کہئے ہے +

بہوری چاری اگھاتا کرم ہیں۔ تنی کے نمت تیش اس آتما کئی باہیہ سامگری کا

سمبندھ بنی ہے۔ تہاں دیدہ بیتیہ کری تو شریر ویشیش دا مشیر بنیں باہیہ نانا ہرکار شکھ دکھ  
کوں کارن ہر دروہنی کا سیوگ جڑی ہے۔ ار آلو کری اپنی سستھتی پرینت پاپا شریر کا  
سمبندھ ناہیں چٹھی سکئی ہے۔ ار نام کری گنتی جاتی سیریرادک پنہی ہیں۔ ار گونہ کری  
اوپچا نیچا گل کی پراپتی ہو ہے۔ ایسٹ اگھائی کرمنی کری باہیہ ساگری جیلی ہو ہے۔ تاکری  
موہ اودے کا سہکار ہو تیں جو سکھی دکھی ہو ہے۔ ار شریرا دکنی کے سمبندھ تیش جیو  
کے امور توادی سو بھاؤ اپنے سوارنھ کو ناہیں کریں ہیں۔ جیش کوڈ شریر کو پکڑی۔ تو آتما  
بھی پکریا جائے۔ پوری یادوت کرم، کا اودے رہی۔ تاوت باہیہ سامگری تیش ہی بنی  
رہی۔ نیتھا نہ ہوئے سکئی الیائی اگھائی کرمنی کا نمت جاننا۔

اماں کوڈ پرشن کری۔ کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناہیں۔ تن کری جیو کے سو بھاو کا  
گھات ہونا دا باہیہ ساگری کا ملن کیسے سمبندھ ہے؟

تا کا سہادھان :- جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اڈیم کری جیو کے سو بھاو کو گھاتی۔ باہیہ  
ساگری کو ملاوی۔ تو نو کرم کئی جنن یوں بھی چاہئے۔ بلوان ہوں بھی چاہئے۔ سو تو ہے  
ناہیں۔ ہج ہی نمت نیمتک سمبندھ ہے۔ جب ان کرمنی کا اودے کال ہوئے۔ تس  
کال ویشیش آیہ ہی آتما سو بھاو روپ نہ پرئمئی۔ و بھاؤ روپ پرئمئی دا انید دعوہ ہیں۔ تے  
بیش ہی سمبندھ روپ ہوئے پرئمئی۔ جیش کا ہو پرش کئی سر پرپی موہن دھولی پری  
ہے۔ تس کری سو پرش باولا بھیا۔ تہاں اس موہن دھولی کئی گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان  
پناں بھی نہ تھا۔ ار باولا پنا۔ تس موہن دھولی ہی کری بھیا دیکھے ہے۔ موہن دھولی کا  
تو نمت ہے۔ ار پرش آپ ہی باولا ہوا پرئمئی ہے۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے  
پوری جیش سورہ اودے کا کال ویشیش چکوا چکوبنی کا سیوگ ہوئے۔ تہاں رتری ویش  
کئی نے دہیش بتی تیں جو رادی کری جدے کئے ناہیں۔ دوس ویشیش کا ہونے کرفا بگی  
تیں لیاے کری ملائے ناہیں۔ سورہ اودے کا نمت پائے آپ ہی ملے ہیں۔ ار سورہ  
است کا نمت پائے آپ ہی بچھری ہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے بیش  
کرم کا بھی نمت نیمتک بھاؤ جاننا اس کرم کا اودے کری اوستھا ہے۔ تہاں نوین بندھ  
کیسے ہو ہے۔ سو کہے ہے :-

## نومتن بندھ وچار

جیش سورہ کا پرکاش ہے۔ سو میگھ پل تیں جتنا دیکت ناہیں۔ تہنے کا تو تس



کال ویشیٹ ابھاؤ ہے۔ بہوری تِس میگھ پٹل کا مند پنا تیش جتا پرکاس پرگٹ ہے۔ سوس تِس سودیہ کے سوبھاؤ کا اُنش ہے۔ میگھ پٹل جنت ناہیں ہے۔ نیسیٹ جو کاس گیان درشن ویریہ سوبھاؤ ہے۔ سوس گیانادون درشناودن انترائے کے نمت تیش جتنے دکت ناہیں۔ تیتے کا تو تِس کال ویشیٹ ابھاؤ ہے۔ بہوری تِنی کرمی کا کشیو پنم تیش جیتا گیان درشن ویریہ پرگٹ ہے۔ سوسن جو کے سوبھاؤ کا اُنش ہی ہے۔ کرم جنت اپادھک صساؤ ناہیں ہے۔ سو ایسا سوبھاؤ کے انس کا انادی تیش لگائے کہتوں ابھاؤ نہ ہو ہے۔ یاہی کرمی جو کا جیونو پنا نیشے کیجئے ہے۔ جو ہشو دیکھن ہار جان ہار شکھی کون دھریں دستو ہے۔ سو ہی آتما ہے۔ بہوری اس سوبھاؤ کرمی نوین کرم کا بندھ باہیں ہے۔ جاتیش بچ سوبھاؤ ہی بندھ کا کارن ہوئے۔ تو بندھ کا چھوٹا کیسیٹ ہوئے۔ بہوری تہی کرمی کے اودے تیش جیتا گیان درشن ویریہ ابھاؤ روپ ہے۔ تا کرمی بھی بندھ ناہیں ہے۔ جاتیش آپ ہی کا ابھاؤ ہو تیش اینہ کون کارن کیسیٹ ہوئے۔ ناتیش گیانادون درشناودن انترائے کے نمت تیش پنچے بھاؤ نوین کرم بندھ کے کارن ناہیں۔

بہوری موہنیہ کرم کرمی جو کئی ایتھارنہ شردھان رُپ تو متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ وا کرووہ مان مایا لو بھاؤ کٹائے ہو ہے۔ تے پیدی جو کے استومہ ہے۔ جو تیش جڈے ناہیں۔ جو ہی ان کا کرتا ہے۔ جو کے پرمن روپ ہی اے کاریہ ہیں۔ تھپانی اِنی کا ہونا موہ کرم کے نمت تیش ہی ہے۔ کرم نمت دُوری بھئے۔ اِنی کا ابھاؤ ہی ہے۔ نانش اے جیو کے بچ سوبھاؤ ناہیں۔ اپادھک بھاؤ ہیں۔ بہوری اِنی بھاؤنی کرمی نوین بندھ ہو ہے۔ تاتیش موہ کے اودے تیش پنچے بھاؤ بندھ کے کارن ہیں۔ بہوری اگھاتی کرمی کے اودے تیش باہرہ سامگری ملئی ہے۔ تِنی ویشیٹ شریادک تو جیو کے پردہ بنسوں ایک کشیتراوگا ہی ہوئے۔ ایک بندھان روپ ہو ہیں۔ ار دھن کٹب آدک آتما نئس بھن روپ ہیں۔ سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں۔ جاتیش پردرویہ بندھ کا کارن نہ ہوئے۔ اِنی ویشیٹ آتما کے متھادی روپ متھیا قادی بھاؤ ہو ہے۔ سوئی بندھ کا کارن جاننا +

## یوگ اور اس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پر دیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اودے تیش شریر وا وچن وا من پنچج ہے۔ تہی

کی چیشٹا کے نبت تنس اتما کے پردیشی کا پھل پنا ہو ہے۔ تاکری آتما کے پڈگل ورگاسیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے۔ تاکا نام یوگ ہے۔ تاکے نبت تنس سے پرانی کرم روپ ہونے یوگیہ انت پرمانونی کا گرہن ہو ہے۔ تہاں اپ یوگ ہوئے۔ تو تھورے پرمانن کا گرہن ہوئے۔ بہت یوگ ہوئے۔ تو گھنے پرمانن کا گرہن ہوئے۔ بہوری ایک سے وشیش جے پڈگل پرمانو گرہے۔ تہی وشیش گیاناورنادی مول پرکرتی واتنی کی اتر پرکرتینی کا جیش سدھانت وشیش کیا ہے۔ تیش بٹوارہ ہو ہے۔ بس بٹوارہ موافق پرمانو تہی پرکرتینی روپ آپ ی پریشیں ہیں۔ وشیش اتنا یوگ دویہ پرکار ہے۔ شبھ یوگ۔ اشبھ یوگ۔ تہاں دھم کے اگنی وشیش من۔ دین کا یہ کی پرورتی بھے۔ تو شبھ یوگ ہو ہے۔ ارادھم کے اگنی وشیش تی کی پرورتی بھے۔ اشبھ یوگ ہو ہے۔ سو شبھ یوگ ہو ہو۔ دا اشبھ یوگ ہو ہو۔ سمیکتو پائے بنا کھاتیا کرمی کا تو سرو پرکرتینی کا نرنز بندھ ہوا ہی کرٹی ہے۔ کوئی سے کسی بھی پرکرتی کا بندھ ہوا بنا رہتا ناہیں۔ اتنا وشیش ہے۔ جو موہنیہ کا ہاسیہ شوک میگل وشیش لقی ارتی میگل وشیش۔ تینوں دیدنی وشیش ایکٹیں کال ایک ہی پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری اگھاتیانی کی پرکرتینی وشیش شبھ یوگ ہوتیں ساتا ویدینیہ آدی پیہ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ اشبھ یوگ ہوتیں اساتا ویدینیہ آدی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ مستریوگ ہوتیں کیٹی پیہ پرکرتینی کا۔ کٹی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ ایسا یوگ کے نبت تنس کرم کا آگن ہو ہے۔ تاتیں یوگ ہے۔ سو آسرو ہے۔ بہوری یا کری گرہے کرم پرمانونی کا نام پردیش ہے۔ تہی کا بندھ بھبا۔ ارتنی وشیش مول اتر پرکرتینی کا وجھاگ بھبا۔ تاتیں یوگنی کری پردیش بندھ دا پرکرتی بندھ کا ہونا جاننا +

## کشائے سے سختی اور انوجھاگ

بہوری موہ کے اودے تنس متھیا تو کرو دھاگ بھاؤ ہو ہے۔ زنی سنی کا نام سامانہ پنے کشائے ہے۔ تاکری زنی کرم پرکرتینی کی سختی بدھٹی ہے۔ سو جتی سختی بندھٹی۔ تس وشیش ابادھاگال چھوڑی۔ تہاں چھپیش یاوت بندھ سختی پورن ہوئے۔ تاوت سے سے تس پرکرتی کا اودے آیا ہی کرٹی۔ سو دیو منشیہ تریچا یو بنا اینہ سرو گھاتیا اگھاتیانی پرکرتینی کا اپ کشائے ہو میں خورا سختی بندھ ہوئے۔ بہت کشائے ہوتیں

گھنا سختی بندھ ہوئے۔ تین تین آہنی کا اپ کٹائے نیٹ بہت اور بہت کٹائے نیٹ  
 اپ سختی بندھ جانا۔ بہوری بس کٹائے ہی کمری تین کمر پرکرتنی وشیش اوجھاگ ٹھٹکی  
 کا وشیش ہوئے۔ سو جہا اوجھاگ بندھئی۔ تیس ہی اودے کال وشیش تہی پرکرتنی  
 کا گھنا وا خورا بھل پیجی ہے۔ تہاں گھاتی کمری کی سو پرکرتنی وشیش وا اگھاتی کمری کی  
 باپ پرکرتنی وشیش نو اپ کٹائے ہوتس خورا اوجھاگ بندھئی ہے۔ بہت کٹائے ہوتس  
 گھنا اوجھاگ بندھئی ہے۔ بہوری پنیہ پرکرتنی وشیش اپ کٹائے ہوتس گھنا اوجھاگ  
 بندھئی ہے۔ بہت کٹائے ہوتس خورا اوجھاگ بندھئی ہے۔ ایس کٹائی کمری کمر  
 پرکرتنی کے سختی اوجھاگ کا وشیش بھیا۔ تائیش کٹائی کمری سختی بندھ اوجھاگ بندھ  
 کا ہونا جانا۔ اہاں جیش بہت بھی مدیرا ہے۔ ارتا وشیش خورے کال پرینت خوری  
 اگھٹتا اچھاوے کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیرا پین پٹاکوں پراپت ہے۔ بہوری جو خوری  
 بھی مدیرا ہے۔ اور نا وشیش بہت کال پرینت گھنی اگھٹتا اچھاوے کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیرا  
 اوجھک پناں کوں پراپت ہے۔ تیش گھنے بھی کمر پرکرتنی کے پرمانو ہیں۔ اور تہی وشیش  
 خورے کال پرینت خورا بھل دے کی شکتی ہے۔ تو نے کمر پرکرتنی ہستاکوں پراپت ہیں۔  
 بہوری خورے بھی کمر پرکرتنی کے پرمانو ہیں۔ اور تہی وشیش بہت کال پرینت بہت بھل  
 دے کی سنی ہے۔ تو نے کمر پرکرتنی اوجھک ناں کور۔ پراپت ہیں۔ تائیش یوگی کمری  
 بیا پرکرتنی بندھن یردیش سد۔ بلوان ناہیں۔ کٹائی کمری کٹا سختی بندھ اوجھاگ  
 سدھ ہی بلوان ہے۔ تائیش سمکھہ یے کٹائے ہی بندھ کا کال۔ جانا۔ جی کوں بندھ نہ  
 کرنا ہوئے۔ نے کٹائے متی کرو۔

## جر پڈگل۔ پرمانوؤں کا یتھیا یوگیہ پرکرتنی ریشمن

بہوری اہاں کوڈ پرشن کمری۔ کہ بڈگل پرمانو تو جڑ ہیں اں کئی کھوگیان نہیں کیس  
 یتھیا یوگیہ پرکرتنی روپ ہوئے پرشن ہیں ؟  
 تا کا سمدھان :- جیش بھوک ہوتس مکھ دداری گربیا ہڑا جودھن روپ پڈگل پنڈ  
 سو مانس شکر شونت آدی دھاتو روپ پرمنی ہے۔ بہوری تہی بھوجن کے پرمانو وشیش  
 یتھیا یوگیہ کوئی دھاتو روپ خورے، کوئی دھاتو رُوب گھنے یرمانو ہو ہیں۔ بہوری تہی  
 وشیش کئی برمانوئی کا سمبندھ گھنے کال رہی۔ کیسٹی کا خورے کال رہی۔ بہوری تہی

پرمانونی وشیش کیسے تو اپنے کاریہ پنجانے کی بہت شکتی کون دھڑیں ہیں۔ کیسے ستوک شکتی کون دھڑیں ہیں۔ سو ایسٹ ہونے وشیش کوڈ بھوجن روپ پڈگل پنڈ کے گبان تو نایں ہے۔ جو میں ایسٹ پرموں اور بھی کوڈ پرمادون ہارا نایں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاؤ بنی رہیا ہے۔ تاکری تیش ہی پرمین پائے ہے۔ تیش ہی کشائے ہوتیں لوگ دوار گرہیا ہوا کرم درگنا روپ پڈگل پنڈ سو گیا اور نادای پرکرتی روپ پرمی ہے۔ بہوری تہی کرم پرمانونی وشیش یقہا یوگیہ کوڈ پرکرتی روپ خورے۔ کوڈ پرکرتی روپ گھنے پرمادو ہو میں۔ بہوری تہی وشیش کیسے پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہی۔ کوڈی کا خورے کال رہی۔ بہوری تہی پرمانونی وشیش کیسے تو اپنے کاریہ پنجانے کی بہت شکتی دھڑ ہے۔ کوڈ خوری شکتی دھڑ ہے۔ سو ایسٹ ہونے وشیش کوڈ کرم درگنا روپ پڈگل پنڈ کئی گبان تو نایں ہے۔ جو میں ایسٹ پرموں اور بھی کوڈ پرمادون ہارا نایں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاؤ بنی رہیا ہے تاکری نیش ہی پرمین پائے ہے۔ سو ایسٹ تو لوک وشیش نمت نیمتک گھنے ہی بنی رہے ہیں۔ جس میں منتر نیمتک کری جل آوک وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے۔ دا کا کھی آوی وشیش سپادی روکے کی شکتی ہو ہے۔ تیش ہی جو بھاؤ کے نمت کری پڈگل پرمانونی وشیش گیا اور نادای روپ شکتی ہو ہے۔ اہاں دھاری کری اپنے اڈیم تیش کاریہ کرے تو گیان چاہے۔ ارنسا نمت بٹ۔ مویو تیش پرمین ہوئے۔ تو تہاں گیان کا رکھو پرجن نایں۔ یا پرکار نوین بندھ ہونے کا ودھان جانا +

## بھاؤں سے کرموں کی پوروبدھ اوستھا پرورتی

اب جے پرمانو کرم روپ پرمیں۔ ہی کا یادت اودے کال نہ آوی۔ تاوت جیو کے پردیشیوں ایک کتھرا دگاہ روپ بندھان رہی ہے۔ تہاں جیو بھاؤ کے نمت کری کیسے پرکرتی کی اوستھا کا پلنا بھی ہوئے جلتے ہے۔ تہاں کیسے اینہ پرکرتی کے پرمادو گھنے۔ نئے سکرمن روپ ہوئے اینہ پرکرتی کے پرمادو ہوئے جاتے۔ بہوری کئی پرکرتی کی سستی دا انوبھاگ بہت تھا۔ سو اپکرشن ہوئے کری خورا ہوئے جاتے۔ بہوری کیسے پرکرتی کی سستی دا انوبھاگ خورا تھا۔ سو انکرشن ہوئے کری بہت ہو جلتے۔ سو ایسٹ پرمی سندھ پرمانونی کی بھی جو بھاؤنی کا نمت پائے اوستھا پلٹی ہے۔ ارنمت نہ بنی۔ تو نہ

پلٹی۔ جیسے کے بنے رہیں۔ ایسے ستاروپ کرم رہتی ہیں +

## کرموں کے پھلداران میں نمت نیت تک سمبندھ

بھوری جب کرم پرکرتینی کا اُدے کال آوئی۔ تب سویمو تنی پرکرتینی کا انوبھاگ کے انوساری کاریہ بنی۔ کرم تنی سارینی کوں پنجاڈنا ناہیں۔ یا کا اُدے کال آئے۔ وہ کاریہ بنی ہے۔ اِنسا ہی نمت نیت تک سمبندھ جانا۔ بھوری جس سے پھل پنجا۔ کس کا انتر سے وشٹ تنی کرم روپ پدگھنی کئی انوبھاگ شکنی کے ابھاڈ ہونے تیں کرمو پنا کا ابھاڈ ہو ہے۔ تے پدگل اینہ پریائے روپ پرغٹیں ہیں۔ یا کا نام سوپاک برچا ہے۔ ایٹس سے سے پرتی اُدے ہوئے۔ کرم کھرے ہیں۔ کرمو پنا ناستی بھٹے پھٹیں تے پرمانو تس ہی سکندھ وشٹیں رہو۔ دا جدے ہوئے جاہو۔ کھو پرپوجن رہیا ناہیں۔ اِماں اِنسا جانا۔ اس جیو کے سے سے پرنی انت پرمانو بندھتی ہیں۔ تہاں ایک سے وشٹ بندھ پرمانو تے آبادھا کال چھوڑ اپنی سختی کے جے تے سے ہوہیں۔ تنی وشٹ کرم نیٹیں اُدے آوئی ہیں۔ بھوری بہت سے تنی وشٹ بندھ پرمانو جے ایک سے وشٹ اُدے آونے یوگیہ ہے۔ تے اکھٹے ہوئے اُدے آویں ہیں۔ تنی سب پرمانو نی کا انوبھاگ رٹیں۔ جے تا انوبھاگ ہوئے۔ تننا پھل کس کال وشٹ بھٹی ہے۔ بھوری انیک سے فی وشٹ بندھ پرمانو بندھ سے تیں لگائے اُدے سے پرہن کرم روپ استوکوں دھرے جیو سوں سمبندھ روپ رہیں ہیں۔ ایٹس کرمی کی بندھ اُدے ستا روپ اوستھا جاننی۔ تہاں سے سے پرتی ایک سے پرہن مار پرمانو بندھتی ہیں۔ ایک سے پرہن مار سرجئی ہیں۔ ڈیوڈھ گن بانی کری گنت سے پرہن مار سدا کال ستا رمی ہے۔ سو ان سبنی کا وشٹ آگے کرم ادھیکار وشٹ لکھیں گے۔ تہاں جانا +

## دروہ کرم اور بھاوکرم کا سوڑپ

بھوری ایٹس ہو کرم ہیں۔ سو پرمانو روپ انت پدگل دروہنی کری پنجا یا کاریہ ہے۔ تائیں تا کا نام دروہ کرم ہے۔ بھوری موہ کے نمت تیں متھیا تکر کردھادی روپ جیو

کا پرینام ہے۔ سو اشدھ بھاؤ کرمی پنجایا کاریہ ہے۔ تائیں یا کا نام بھاؤ کرم ہے۔ سو مدویہ کرم کے نمٹ تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ار بھاؤ کرم کے نمٹ تیں درویہ کرم کا بندہ ہوئے۔ بہوری مدویہ کرم تیں بھاؤ کرم، بھاؤ کرم تیں درویہ کرم۔ ایس ہی پر سپر کارن کاریہ بھاؤ کرمی سنار چکر وشیش پریم من ہو ہے۔ اتنا وشیش جاننا۔ تیر مند بندہ ہونے تیں۔ واسکر منادی ہونے تیں وا ایک کال وشیش بندھیا۔ ایک کال وشیش وا ایک کال وشیش بندے۔ ایک کال وشیش اودے آونے تیں کا ہو کال وشیش تیر اودے آوی۔ تب تیر کشائے ہوئے۔ تب تیر ہی نوین بندہ ہوئے۔ ار کا ہو کال وشیش مند اودے آوی۔ تب مند کشائے ہوئے۔ تب مند ہی بندہ ہوئے۔ بہوری بن تیر مند کشانی ہی کے اوساری پورو بندے کرمی کا بھی سکر مندوک ہوئے تو ہوئے۔ یا پرکار انا دی تیں لگائے دھارا پرواہ روپ درویہ کرم وا بھاؤ کرم کی پردتی جانی ۶

بہوری نام کرم کے اودے تیں شریر ہو ہے۔ سو مدویہ کرم دت پنہت سکھ سکھ کون کارن ہے۔ تائیں شریر کو نو کرم کہئے ہے۔ اماں نو مشد ایشت کشائے واجک جاننا۔ سو شریر پنگل پرمانی کا پنڈ ہے۔ ار درویہ اندیہ وا درویہ من ار شو اسو من جن لے بھی شریر ہی کے ہنگ ہیں۔ سو اے بھی پنگل رمانی کے پنڈ جانے۔ سو ایس شریر کے ار درویہ کرم سمبندھ بہت جیو کئی ایک چھتر اوداہ روپ بندھان ہو ہے۔ سو شریر کا جنم سے تیں رجائے۔ جے ق آوی کی سھنی ہوئے۔ تے کالی پرینت شریر کا سمبندھ رہی ہے۔ بہوری آوی پون بھے من ہو ہے۔ تب جس شریر کا سمبندھ چھوٹی ہے۔ شریر آتما جئے جئے ہوئے جائے ہیں۔ بہوری آتما کے انتر سے وشیش وا دوسرے تیسرے چوتھے کے جیو کرم اودے کے نمٹ تیں نوین شریر دھری ہے۔ تہاں بھی اپنے آوی پرینت تیں ہی سمبندھ رہی ہے۔ بہوری من چھو ہو ہے۔ تب تیسوں سمبندھ چھوٹی ہے۔ ایس ہی پورو شریر کا چھوٹا نوین شریر کا گرن اوکرم تیں ہوا کرتی ہے۔ بہوری ہو آتما پیری اسکیات پدیشی ہے۔ تھپانی سکوج دستار شکتی تیں شریر پرمان ہی رہی ہے۔ وشیش اتنا سموگت ہوئی شریر تیں باہیہ بھی آتما کے پردیش پھلی ہیں۔ بہوری انترال کے وشیش پودی شریر چھوٹا تھا۔ جس پرمان رہی ہے۔ بہوری اس شریر کے انگ بھوت درویہ اندیہ اود من، تنی کے سہائے تیں جو کئی جان پنا کی پردتی ہو ہے۔ بہوری شریر

کی اوستھا کے اوساسی موہ کے اودے تیش جو تسکی دھکی ہو ہے ۔ ہوری کب ہوں  
تو جیو کی اچھا اوساسی شریر پرورتی ہے ۔ کب ہوں شریر کی اوستھا کے اوسار  
جیو پرورتی ہے ۔ کب ہوں جیو ایتھا اچھا روپ پرورتی ہے ۔ پدگل ایتھا اوستھا  
روپ پرورتی ہے ۔ ایس ہس کرم کی پرورتی جانی ۔

## نتیہ نگود اور عطر نگود

تہاں انادی نیں لگائے پرتم تو اس جیو کئی نتیہ نگود روپ شریر کا سمندھ  
پائے ہے ۔ تہاں نتیہ نگود شریر کوں دھری آلو پورن بھے مری ۔ ہوری نتیہ نگود  
شریر کوں دھائی ہے ۔ ہوری آلو پورن کری مری نتیہ نگود شریر ہی کوں  
دھائی ہے ۔ یا ہی پرکار افتانت پرمان لے جیو راشی ہے ۔ سو انادی تیش تہاں  
ہی جن مرن کیا کئی ہے ۔ ہوری تہاں تیش چھ مہینہ ار آٹھ سے وشیش چھٹی آٹھ  
جیو چھٹی ہیں ۔ تے نکسی اینہ پریانی کوں دھائی ہس ۔ سو پرتھی ۔ جل ۔ گنی ۔ پون تیک  
وہتی روپ ایکندریہ پریانی وشش والے اندر ۔ تے اندر ۔ پوندیہ روپ پریانی  
وشش وانا رک ترینہ منیہ دیوروپ پچندریہ پریانی وشش بھرن کئی ہے ۔ ہوری  
تہاں کتیک کال بھرن کری ۔ ہوری نگود پریائے کو پاوٹی ۔ سو دا کا نام عطر نگود ہے ۔  
ہوری تہاں کتیک کال رہی ۔ تہاں تیش نکسی اینہ پریانی وشش بھرن کئی ہے ۔ تہاں  
پریمن کرنے کا اکرشٹ کال پرتھی آدی سعادتی وشش اسکمیات کلپ ماتر ہے ۔  
ار دوندریادی پچندریہ پرنت ترستی وشش سادھک دوہ ہزار ساگر ہے ۔ ار عطہ  
نگود وشش اڑھائی پدگل پریورتن ماتر ہے ۔ سو ہو انت کال ہے ۔ ہوری عطر نگود تیش  
نکسی کوئی سقاور پریائے پائے ۔ ہوری نگود جائے ایس ایکندریہ پریانی وشش  
اکرشٹ پریمن کال اسکمیات پدگل پریورتن ماتر ہے ۔ ہوری جگھنیہ سردتر ایک  
متر صورت کال ہے ۔ ایس گھنا تو ایکندریہ پریانی ہی کا دھنا ہے ۔ اینہ پریائے  
تو پاوانا کا کتابیہ نیائے وت جاننا ۔ یا پرکار اس جیو کئی انادی ہی تیش کرم بندھن  
رہد روگ بیاہے ہاتی کرم بندھن ندان ورنم ۔

اب اس کرم بندھن کسب روگ کے نبت تیش جیو کی کیسی اوستھا ہوتی ہی  
ہے ۔ سو کئی ہے ۔ پرتم تو اس جیو کا سوجھاو چیتنیہ ہے ۔ سو سبنی کا سامانیہ وشش

سوروپ کا پرکاشن مارا ہے۔ جو اُن کا سوروپ ہوئے۔ سو آپ کوں پرتی بجائیں۔  
 بس ہی کا نام چیتنبہ ہے۔ تہاں سالمیہ سوروپ پرتی بجائے کا نام درشن ہے۔  
 ویشیش سوروپ پرتی بجائے کا نام گیان ہے۔ سو ایسے سو بھاؤ کری تری کال متی  
 سُر وگن پرپائے بہت سُر و پدارتھی کوں پرتیکش میگ پت بنا سہائے دیکھی جانئی اسی  
 آتما ویشیش شکتی سدا کال ہے۔ پرتو نادہی ہی تیش گیاناورن درشناورن کا سمبندھ  
 ہے۔ تاکے نمت تیش اس شکتی کا ویکت پنا ہوتا ناہیں۔ تن کرمنی کا جھوپٹم تیش  
 کرپجت متی گیان وا ثمرت گیان پائے ہے۔ ارکداجت اودھی گیان بھی پائے ہے۔  
 بہوری درشن پائے ہے۔ ارکداجت چلتو درشن وا اودھی درشن ہی پائے ہے سو  
 ان کی بھی پرموتی کیسٹ ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

سو پرتھم تو متی گیان ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت۔ جے جببہ۔ ناریکا۔ بنن۔ کان  
 سپرشن۔ اے درویہ اندریہ ار ہردے ستھان ویشیش آٹھ پاکھوڑی کا پھولیا کمل کے  
 آکار درویہ من۔ تن کے سہائے ہی تیش جانئی ہے۔ جیش جاکی درشتی مند ہوئے۔ سو  
 اپنے نینرکری ہی دیکھی ہے۔ پرتو چٹم دے ہی دیکھی۔ پنا چٹے کے دیکھ سکئی ناہیں۔  
 تیش آتما کا گیان مند ہے۔ سو اپنے گیان ہی کری جانئی ہے۔ پرتو درویہ اندریہ وا  
 من کا سمبندھ بھے ہی جانئی۔ تن پنا جانی سکئی ناہیں۔ بہوری جیش نینر تو جیسا کا  
 قسا ہے۔ ار چٹم دیش کچھو دوشس بھیا ہوئے۔ تو دیکھی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا  
 دیئی۔ اتھوا اور کا اور دیئی۔ تیش اپنا جھوپٹم تو جیسا کا قسا ہے۔ ار درویہ اندریہ  
 من کے پرمانو اینتھا پرمیس ہونٹ۔ تو جانی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا جایش۔ اتھوا اور  
 کا اور جایش۔ جایش درویہ اندریہ وا من سورپ پرمانن کا پرمن کئی ار متی گیان  
 کئی نمت نیمتک سمبندھ ہے۔ سو اُن کا پرمن کے انوساری گیان کا پرمن ہوئے  
 تاکا اداہرن۔ جیش منشیادک کئی بال وردھ اوستھا ویشیش درویہ اندریہ وا  
 من شتھل ہوئے۔ تب جان پنا بھی شتھل ہوئے۔ بہوری جیش شیت دایو آدی کے  
 نمت تیش سپرشناوی اندریہ کے من کے پرمانو اینتھا ہونٹ۔ تب جاننا نہ ہوئی۔ وا  
 اتھورا جاننا ہوئے۔ بہوری اس گیان کئی ار باہیہ دوینی کئی بھی نمت نیمتک سمبندھ  
 پائے ہے۔ تاکا اداہرن۔ جیش نینر اندریہ کے اندھکار کے پرمانو وا جھولا آوک  
 کے پرمانو وا پاشاناوک کے پرمانو آڑے آجائیں۔ تو دیکھی نہ سکئی۔ بہوری لال کاچ  
 آڑا آئی۔ تو سب لال دیئی۔ ہرت کاچ آڑا آئی۔ تو ہرت دیئی۔ ایش اینتھا جانا



ہوئے۔ بہوری دوبریں چٹہ اتیادی آڑا آؤٹی۔ تو بہت ولینے لگ جائے۔ پرکاش جل  
 ہوتی کالج اتیادک کے پرانو آٹھے آدیش۔ تو بھی جیسا کا تیسا دیکھی۔ ایسٹ انہیہ  
 آندی دا من کئی بھی یتھا سمبھو (نمٹ یمٹک پناں) جاننا۔ بہوری منترادک پریوک  
 تیش دا مدیرا پاناوک میٹھ وا بھوتاوک کے نمٹ قیش نہ جاننا۔ وا تھورا جاننا۔ دا ایتھا  
 جاننا ہو ہے۔ ایسے یوگیان باہیہ دویہ کے بھی آدھیں جاننا۔ بہوری اس گیان کری  
 جو جاننا ہو ہے۔ سو اسپٹ جاننا ہو ہے۔ دودیش کیسا ہی جانئی۔ سمپ تیش کیسا  
 ہی جانئی۔ تنکال کیسا ہی جانئی۔ جانتے بہت بار ہوئے جائے۔ تب کیسا ہی جانئی۔  
 کا ہو کون سننے لے جانئی۔ کا ہو کون ایتھا جانئی۔ کا ہو کون کچھت جانئی۔ اتیادی  
 روپ کمری نرل جاننا ہوئے سکئی ناہیں۔ ایسٹ یو متی گیان پرادھنتا لے اندیہ  
 من دھار کمری پردھنتی ہے۔ تاہی اندرینی کمری تو جتنے پھیتر کا ونے ہوئے۔ تے پھیتر  
 وشی جے ورتان ستھول اپنہ جاننے یوگیہ پدھل سکندھ ہوئے تہی ہی کو جانئی۔ تہی  
 وشیہ بھی جڈے جڈے اندینی کمری جڈے جڈے کل وشیہ کوئی سکندھ کے پشادک  
 کا جانا ہو ہے۔ بہوری من کمری اپنہ جاننے یوگیہ پچن ماقہ تری کال سمبھدی دوسری  
 چھیر متی دا سمپ چھیر دتی۔ روپی ادیتی۔ دویہ وا پریائے۔ تہی کون اینت اسپٹ  
 پنے جانئی ہے۔ سو بھی اندینی کمری جا کا گیان بھیا ہوئے۔ وا اومانادک جا کا کیا ہوئے  
 نرس ای کو جانی سکئی ہے۔ بہوری کدچت اپنی کلپنا ہی کمری است کہ جانئی ہے۔  
 جیش پتنے وشو وا جائتے بھی جے کلاچت کہیں نہ پایے۔ ایسے آکارادک چھتوئی دا  
 جیش ناہیں تیش مانئی۔ ایسٹ من کمری جاننا ہو ہے۔ سو یو اندیہ دا من دھار کمری  
 جو گیان ہو ہے۔ تا کا نام متی گیان ہے۔ تہاں پرھوی، جل، اگنی، پون وپستی پو  
 ایکندینی کے پرش ہی کا گیان ہے۔ لٹ سنگھ آدی بے اندیہ جونی کئی سپرش  
 رس، کا گیان ہے۔ کیڑی کوڑا آدی تری اندیہ جونی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے۔  
 بھرم کا پشاکادک پو اندیہ جونی کئی سپرش رس گندھ دھن کا گیان ہے۔ چھ،  
 گھو، کبوتر اتیادک سمبھج ارمنشیہ دیو ناک کی بے پچیندریہ تیاہنی کئی سپرس رس گندھ  
 دھن شبلی کا گیان ہے۔ بہوری ترنجنی وشنی کئی سنگلی پو۔ ایسٹ اسٹلی پو۔ نہاں  
 سنگلی کئی من جنت گیان ہے۔ ایسٹ کئی ناہیں ہے۔ بہوری مٹھیہ دیو مڈگی مٹھیہ ہی  
 من تہی سنی کئی من جنت گیان پایے ہے۔ ایسٹ ہی گیان کی پرفیتی جانئی۔  
 بہوری متی گیان کمری جس ارھ کو جانیہ ہوئے۔ تا کے سمبندھ تین اینہ ارھ کو جا

کری جلنے۔ سو شرت گیان ہے۔ سو دویہ پرکار ہے۔ اکھراتنگ (۱)۔ اکھراتنگ (۲)۔  
 تہاں جیٹ "گھٹ" اے دویہ اکھرنے دا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تہی کے سمبندھ  
 تہی گھٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایٹھ اینہ بھی جاننا۔ سو یہو تو  
 اکھراتنگ شرت گیان ہے۔ بہوری جیس سپش کری شبت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان  
 ہے۔ تا کے سمبندھ تہی یہو ہتکاری ناہیں۔ یا تہی بھالی جانا اتیادی روپ گیان  
 بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایٹھ اینہ بھی جاننا۔ یہو اکھراتنگ، شرت گیان ہے۔ تہاں  
 اکیئندیادک اسنگی جونی کئی تو اکھراتنگ ہی شرت گیان ہے۔ اسنگی پچیندیہ کئی  
 دودھ ہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار۔ پرادھیں جو متی گیان تا کے بھی  
 آدھیں ہے۔ دا ایہ انیک کارنی کے آدھیں ہے۔ تا تہی مہا پرادھیں جاننا +  
 بہوری اپنی مریدا کے انوساں چھتر کال کا پرمان لے رہی پدارتھ کون سپشٹ  
 پنے جا کری جلنے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو ناکنی کئی تو سرو کئی پائے ہے  
 اسنگی پچیندیہ تریخ ار مشیہی کئی بھی کئی پائے ہے۔ اسنگی پرینت جونی  
 کئی یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریادک پدگنی کے آدھیں ہے۔ بہوری اودھی کے  
 تہن بھید ہیں۔ ویشادھی (۱)، پرمادھی (۲)، سروادھی (۳) سو انی ویشی تھو  
 چھتر کال کی مریدا لے رہی مائر رہی پدارتھ کون جانن ہارا دیشادھی ہے۔ وہی  
 کوئی جو کئی ہو ہے۔ بہوری پرمادھی، سروادھی ار منہ پریمیہ اے گیان موکش  
 مارگ ویشی پرگٹھ ہیں۔ کیول گیان موکش سورپ ہے۔ تا تہی اس نادہی سناہ  
 اوستھا ویشی انی کا سدھاد ہی ناہیں ہے۔ ایٹھ تو گین کی پردہتی پائے ہے  
 بہوری اندریہ دا من کے سپشادک ویشی تہی کا سمبندھ ہوتی پرتم کال ویشی متی  
 گیان کے پہلے جو ستا مائر اولوکن روپ پرتی محاس ہو ہے۔ تا کا نام چکشو دشن  
 دا اچکشو دشن ہے۔ تہاں نیر اندریہ کری دشن ہوئے۔ تا کا نام تو چکشو دشن  
 ہے۔ سو تو چو اندریہ پچیندیہ جونی ہی کئی ہو ہے۔ بہوری سپش رسن گھران مٹو تر  
 اے چیار اندریہ ار من کری دشن ہوئے۔ تا کا نام اچکشو دشن ہے۔ سو بھٹھا  
 یوگیہ اکیئندیادی جونی کئی ہو ہے +

بہوری اودھی کے ویشی کا سمبندھ ہوتی اودھی گیان کے پہلے جو ستا مائر  
 اولوکنے۔ وہی پرتی محاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی دشن ہے۔ سو جن کئی اودھی  
 گیان سمبھوٹی۔ تہی ہی کئی یہو ہو ہے۔ سو یہو چکشو اچکشو اودھی دشن ہے۔ سو

مٹی گیان دا اودھی گیان دت پرا دھین جانا۔ بھوری کیول درسن موکش سورپ ہے۔  
 تا کا یہاں سد بھاو ہی ناہیں۔ ایس درشن کا سد بھاؤ پائیے ہے۔ یا پرکار گیان  
 درشن کا سد بھاو گیان دارن درشن دارن کا چھوٹم کے انوساری ہو ہے۔ جب چھوٹم  
 متوا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی تقویٰ ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب  
 بہت ہو ہے۔ بھوری چھوٹم تیں شکتی تو ایسی بنی رہی۔ اس پرمن کرمی ایک جو کئی  
 ایک کال وٹھی۔ ایک وٹھے ہی کا دیکھنا دا جانا ہو ہے۔ اس پرمن ہی کا نام آپ  
 یوگ ہے۔ تہاں ایک جو کئی۔ ایک کال وٹھی کئی تو گیان آپوگ ہو ہے۔ کئی درشن  
 آپوگ ہو ہے۔ بھوری ایک آپوگ کا بھی ایک بھید کی پردوتی ہو ہے۔ جیئش مٹی  
 گیان ہونے۔ تب اینہ گیان نہ ہونے۔ بھوری ایک بھید وٹھی بھی۔ ایک وٹھے  
 وٹھی ہی پردوتی ہو ہے۔ جیئش سپریش کو جائی۔ تب رسادک کو نہ جائی۔ بھوری  
 ایک وٹھے وٹھی ہی۔ تاکہ کوؤ ایک انگ ہی وٹھی پردوتی ہو ہے۔ جیئش اوشن  
 سپریش کوں جائی۔ تب سوکھاوک کوں نہ جائی۔ ایس ایک جو کئی ایک کال وٹھی  
 ایک گیئہ دا درشیم وٹھی گیان دا درشن کا پرمن جانا۔ سو ایس ہی دیکھے ہے۔ جب  
 سنے وٹھی آپوگ لگا ہونے۔ تب ینم کے سیمپ تشنا بھی پدارتھ نہ ویسی۔ ایس  
 ہی اینہ پردوتی دیکھے ہے۔ بھوری پرمن وٹھی شیگرہتا بہت ہے۔ تاکری کا ہو کال  
 وٹھی ایسا ملنے ہے۔ ٹیگ پت بھی انیک وٹھینی کا جانا دا دیکھنا ہو ہے۔ سو ٹیگ  
 پت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کرمی ہو ہے۔ سنکار بل تیں تنی کا سادھن رہی ہے۔  
 جیئش کا گلے کئی نیز کے دوہ گولک ہیں۔ پوتی ایک ہے۔ سو پھرئی شیگرہتا ہے۔  
 تاکری دوو گولکنی کا سادھن کرئی ہے۔ تیس ہی اس جو کئی دوار تو انیک  
 میں۔ ار آپوگ ایک ہے۔ سو پھرئی شیگرہتا ہے۔ تاکری سرو دوارنی کا سادھن  
 رہی ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو ایک کال وٹھی ایک وٹھے کا جانا دا دیکھنا ہو ہے۔ تو اتنا  
 ہی کٹوٹم بھیا کہو۔ جہت کا ہے کوں کہو؟ بھوری تم کہو ہو۔ چھوٹم تیں شکتی  
 ہو ہے۔ تو شکتی تو آتما وٹھی کیول گیان درشن کی بھی پائیے ہے۔  
 تا کا سادھان۔ جیئش کا ہو پرشن کئی بہت گرامنی وٹھی گمن کرنے کی شکتی ہے۔  
 بھوری تا کوں کا ہونے روکیا۔ ار پھو کہیا۔ پانچ گرامنی وٹھی جاوؤ۔ پرتو ایک دن  
 وٹھی ایک گرام کو جاوؤ۔ تہاں اس پرشن کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دروہ

اپیکھا پائیے ہے۔ اینہ کال ویشی سامرتھہ ہوئے۔ درتھان سامرتھہ روپ ناپیں ہے۔ پرتو درتھان پانچ گرامنی تیش ادھک گرامنی ویشی گمن کری سکئی ناپیں۔ بہوری پانچ گمانی ویشی جانے کی پریائے اپیکھا درتھان سامرتھہ روپ شکنی ہے۔ جاتیں ان ویشی گمن کری سکئی ہے۔ بہوری ویکھا ایک دن ویشی ایک گرام کو گمن کرنے ہی کی پائیے ہے۔ نییش اس جو کئی سرو کوں دیکھنے جانے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے روکھا۔ ار اتھا چھوٹیم بھیا۔ جو پرشادک ویشنی کو جانو وا دیکھو۔ پرتو ایک کال ویشی ایک ہی کوں جانو۔ گیش دیکھو۔ تہاں اس جو کئی سرو کے دیکھنے جانے کی شکتی تو درویہ اپیکھا پائیے ہے۔ اینہ کال ویشی سامرتھہ ہوئے۔ پرتو درتھان سامرتھہ روپ ناپیں۔ جاتیں اپنے یوگیہ ویشی تیش ادھک ویشنی کوں دیکھی جانی سکئی ناپیں۔ بہوری اپنے یوگیہ ویشنی کوں دیکھنے جانے کی پریائے اپیکھا درتھان سامرتھہ روپ شکنی ہے۔ جاتیں رانی کوں دیکھی جانی سکئی ہے۔ بہوری ویکھا ایک کال ویشی ایک ہی کو دیکھنے کی۔ کئی جانے کی پائیے ہے +

بہوری راناں پرشن :- جو اییش نو جانیا۔ پرتو چھوٹیم نو پائیے ار باہیہ اندیا وک کا اینتھا بھت بھت دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا اینتھا ہوئے۔ سو اییش ہو تیں کرم ہی کا بھت نو نہ رہیا؟

تا کا سمدھان :- جیش ررکن ہار نے یٹو کہیا۔ جو پانچ گرامنی ویشی ایک گرام کو ایک دن ویشی جاوے۔ پرتو رانی کنکرنی کو ساتھ لے کے جاوے۔ تہاں دے کنکر اینتھا پریش تو جانا نہ ہوئے۔ وا اینتھا جانا ہوئے۔ تیش کرم کا ایسا ہی چھوٹیم بھیا ہے۔ جو رتن ویشنی ویشی ایک وٹے کو ایک کال ویشی دیکھو۔ کئی جانو۔ پرتو رتن باہیہ دروینی کا بھت بھت دیکھو جانو۔ تہاں دے باہیہ درویہ اینتھا پریش تو دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا اینتھا ہوئے۔ ایسا بہو کرم۔ چھوٹیم ہی کا ویشی ہے تاتیں کرم ہی کا بھت جاننا۔ جیش کا ہو کئی اندھکار کے پرانو اڑے آئیں دیکھنا نہ ہوئے۔ گھوگھو مار جاوا دکنی کئی رتی کو اڑے آئیں بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا بہو چھوٹیم ہی کا ویشی ہے۔ جیش جیش چھوٹیم ہوئے۔ تیش تیش ہی دیکھنا جاننا ہوئے۔ اییش اس جو کئی چھوٹیم گیان کی پردہتی پائیے ہے۔ بہوری موکش مانگ ویشی اودھی منہ پریمیر ہو ہے۔ نے بھی چھوٹیم گیان ہی ہیں۔ تہی کی بھی اییش ہی ایک کال ویشی ایک کوں پرتی بھاسنا وا پردویہ کا آدھین پنا جاننا۔ بہوری ویشی ہے۔ سو ویشی

جاننا۔ یا پرکار گیاناورن درشنادرن کا اودے کے نمت تیش بہت گیان درشن  
کاشنی کا تو بھاؤ ہے۔ ارتنی کے چھوٹم تیش غورے انشی کا سد بھاؤ پائیے

ہے \*

بھوری اس جو کئی موہ کے اودے میں متھیا تو داکشائے بھاؤ ہو ہیں۔ تہاں  
درشن موہ کے اودے تیش تو متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ تاکری یو جو اینتھا پرتیتی روپ  
اتو شروہان کرئی ہے۔ جیش ہے تیش تو نہ مانئی ہے۔ ار جیش ناہیں ہے۔  
تیش مانئی ہے۔ اور تیک پر دیشنی کا پنج پر سڈھ گیان ادی گنتی کا دھاری نادی  
ندھن دستوہا ہے۔ ار مور تیک پڈگل دروینی کا پنڈ پر سڈھ گیانا دکنی کری رہت  
جی کا نوین سینگ بھیا۔ ایسے شریادک پڈگل پر ہے۔ رانی کا سینگ روپ نانا پرکار  
مشہ تریخادی پریائے ہو ہیں۔ بس پریائے وشیش لہم مہی دھائی ہے۔ سو پر کا  
بھید ناہیں کری سکی ہے۔ جو پریائے پادئی۔ بس ہی کو اپا مانئی ہے۔ بھوری تیس پریائے  
وشی گیانا داک ہیں۔ تے تو آپ کے گن ہیں۔ ار راگادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نمت  
میں اپا دھک بھاؤ بھے ہیں۔ ار دھنادک ہیں۔ تے شریادک پڈگل کے گن ہیں۔ ار  
شریادک وشئی دھنادکنی کی دا پرمانہ کی نانا پرکار پلشن ہو ہے۔ سو پڈگل کی اوستھا  
ہے۔ سو رانی سبنی ہی کوں اپنا سو روپ جانئی ہے۔ سو بھاؤ پر بھاؤ کا دویک ناہیں ہوئے  
سکی ہے۔ بھوری منشیا داک پریائی وشئی کٹمب دھنادک کا سمبندھ ہو ہے۔ تے  
پر تیک آپ تیش رہت ہیں۔ ار تے اپنے ادھین ناہیں پر نہیں ہیں۔ تھپائی تنی وشیش  
ہمکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کا تو پرکار بھی اپنے ہوئے ناہیں۔ یہو ہی اپنی  
ناز تیش ہی اپنے مانئی ہے۔ بھوری منشیا داک پریائی وشیش کداجت دیواوک کا تھنی  
کا۔ اینتھا سو روپ جو چلت کیا۔ تاکی تو پرتیتی کرئی ہے۔ ار یقار تھ سو روپ جیش ہے  
تیش پرتیتی نہ کرئی ہے۔ ایس درشن موہ کے اودے کری جو کئی اتو شروہان تھپ  
متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ جہاں تہر اودے ہو ہے۔ تہاں ستیہ شروہان تیش گھنا وپریت  
شروہان ہو ہے۔ جب مند اودے ہو ہے۔ تب ستیہ شروہان تیش غلونا وپریت  
شروہان ہو ہے \*

بھوری چارتر موہ کے اودے تیش اس جو کئی کشائے بھاؤ ہو ہے۔ تب یہو  
وہکتا، جانتا، سنتا پر چار تھنی وشئی اشٹ انشت پنو مانی کر دھادک کرئی ہے۔ تہاں  
کر دھادک اودے ہوتیں پدارتھ وشئی افشت پنو مانی تاکا برا چاہی۔ کھو دھنادی چہن

پدارتھ بڑا لاگتی۔ تب پھوٹنا، توڑنا، اتیادی ٹوپ کرکے وا کا بڑا چاہی۔ بہوری شترودادی  
سچیتن پدارتھ بڑا لاگتی۔ تب وا کوں بدھ بندھادی کری وا مارے کری دکھ اچھائے۔  
تا کا بڑا چاہی۔ بہوری آپ وا اینہ سچیتن، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرئے۔ آپ کو سو  
پرین بڑا لاگا۔ تب اینتھا پرینا دین کری بس پرین کا بڑا چاہی۔ یا پرکار کردھ کری  
بڑا چاہنے کی اچھا تو ہوئے۔ بڑا ہونا بھوتیوہ آدھین ہے ۔

بہوری مان کا اودے ہوتیں پدارتھ ویشیش اشٹ پنومانی تا کوں نیچا کیا چاہی  
آپ اودھا بھیا چاہی۔ تل دھولی آدی اچیتن پدارتھنی ویشی بھڑنا وا خدادادک  
کری تہی کی ہینتا۔ آپ کی اچھا چاہی۔ بہوری پرشادک سچیتن پدارتھنی کوں خادونا  
اپنے آدھین کرنا۔ اتیادی ٹوپ کری۔ جن کی ہینتا۔ آپ کی اچھا چاہی۔ بہوری آپ  
لوک ویشی جیش اودھا ویشی۔ تیش شترودادی کرنا۔ وا دھن خرچنا اتیادی ٹوپ  
کری اودنی کول ہین دکھائے۔ آپ اودھا ہوا چاہی۔ بہوری اینہ کوئی آپ تیش اودھا  
کاریہ کری۔ تا کوں کوئی آپائے کری نیچا دکھائی۔ ار آپ نیچا کاریہ کری۔ تا کوں اودھا  
دکھائی۔ یا پرکار مان کری اپنی ہینتا کی اچھا تو ہوئے۔ ہینتا ہونا بھوتیوہ کے  
آدھین ہے ۔

بہوری مایا کا اودے ہوتیں کوئی پدارتھ کوں اشٹ مانی نانا پرکار چھلن کری  
تا کی سدھی کیا چاہی۔ رتن سورنادک اچیتن پدارتھنی کی۔ واستری داسی واسادی  
سچیتن پدارتھنی کی سدھی کے ارتھی انیک چھل کری۔ پرکو شگلے کے ارتھی اپنی انیک  
اوستھا کری۔ وا اینہ اچیتن سچیتن پدارتھنی کی اوستھا پلٹاوی۔ اتیادی ٹوپ چھل  
کری اپنا ابھیپرائے سدھی کیا چاہی۔ یا پرکار مایا کری اشٹ سدھی کے ارتھی چھل  
لوکری۔ ار اشٹ سدھی ہونی بھوتیوہ آدھین ہے ۔

بہوری لوبھ کا اودے ہوتیں پدارتھنی کوں اشٹ مانی۔ تہی کی پراپتی چاہی۔ وستر  
آبھرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری وستر مپترادی چیتن  
پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری آپ کئی وا اینہ سچیتن اچیتن پدارتھ کئی کوئی پرین  
ہونا اشٹ مانی۔ تہی کوں بس پرین ٹوپ پرینا چاہی۔ یا پرکار لوبھ کری اشٹ  
پراپتی کی اچھا تو ہوئے۔ ار اشٹ پراپتی ہونی بھوتیوہ کے آدھین ہے۔ ایس کرودادی  
کا اودے کری اتھا پرئی ہے۔ تہاں اے کشائے چیاہی پرکار ہیں۔ انتنا لونبھی (۱)  
اپرتیا کھیا نارن (۲)، ار پرتیا کھیا نارن (۳)، سچولن (۴)۔ تہاں (جن کا اودے تیش

آتما کئی سیکتو نہ ہوئے۔ سو روپا چسرن چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے انٹالو بندھی کشائے  
ہیں۔ جن کا اودے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے۔ تاتیں کچخت تیاگ بھی نہ منئے  
سکئی۔ تے اپرتیا کھیانا درن کشائے ہیں۔ بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر  
نہ ہوئے۔ تاتیں سرو کا تیاگ نہ ہوئے سکئی۔ تے پرتیا کھیانا درن کشائے ہیں۔  
بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر کون دوش اپجیا کری۔ تاتیں متا کھیات  
چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے سنجون کشائے ہیں۔ سو انا دی سنار اوستھا وشٹ رنی  
چاروں ہی کا رنتر اودے پائیے ہے۔ پوم کرشن لیشا روپ رتبر کشائے ہوئے۔ تہاں  
بھی ار مشکل بیشیا روپ مند کشائے ہوئے۔ تہاں بھی رنتر چاریوں ہی کا اودے  
رہئی ہے۔ جاتیں رتبر مند کی اپکشا انٹالو بندھی آدی بھید ناہیں ہیں۔ سمیکنو آدی  
گھاتنے کی اپکشا اے بھید ہیں۔ رنی ہی یر کرنی کا رتبر انو بھاگ اودے ہوتیں رتبر  
کرودھاوک ہو ہیں۔ مند انو بھاگ اودے ہوتیں مند اودے ہو ہیں۔ بہوری مکش  
مارگ بھئے رنی چیاروں وشٹی تین، دو، ایک کا اودے ہو ہے۔ پچھپش چاریوں  
کا اچھا ہو ہے۔ بہوری کرودھاوی چاریوں کشانی وشٹی ایکش کال ایک ہی کا  
اودے ہو ہے۔ رنی کشانی کئی پرپر کارن کاریہ پنوں ہے۔ کرودھ کری مانا دک ہوئے  
جائے۔ مان کری کرودھاوک ہوئے جائے۔ تاتیں کا ہو کال بھنتا بھاسٹی۔ کا ہو کال  
نہ بھاسٹی ہے۔ ایس کشائے روپ پرمن جانا۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اودے مں  
نو کشائے ہو ہیں۔ تہاں ہاسیہ کا اودے کری کہیں انٹ پنوں مانی پرپھولت ہو ہے۔  
ہرش مانی ہے۔ بہوری رتی سا اودے کری کا ہو کون انٹ مانی پرتی کری ہے۔ تہاں  
آسکت ہو ہے۔ بہوری اتنی کا اودے کری کا ہو کون انٹ مانی اپرینی کری ہے۔ تہاں  
اودویگ روپ ہو ہے۔ بہوری شوک کا اودے کری کہیں انٹ پنوں مانی دلگر ہو ہے۔  
ویناد مانی ہے۔ بہوری بھئے کا اودے کری کہیں انٹ مانی ترس تیش ڈرئی ہے۔  
وا کا سینوگ نہ چاہئی ہے۔ بہوری جوگپسا کا اودے کری کا ہو پدارتھ کون انٹ مانی۔  
تا کی گھڑنا کرئی ہے۔ وا کا ویوگ چاہئی ہے۔ ایس اے ہاسیادک چھ جلنے۔ بہوری  
ویدنی کے اودے تیں یا کئی کام پرینام ہو ہے۔ تہاں استری وید کے اودے کری پرستو  
رمنے کی اچھا ہو ہے۔ ار پش وید کے اودے کری استریوں رمنے کی اچھا ہو ہے۔

ار نیشک وید کے اودے کمری ٹیگا پت دودھ لیسوں رنے کی اچھا ہو ہے۔ ایش  
اے تو تو نکشائے ہیں۔ کرو دھادی ساریکے اے بلان ناہیں۔ تائیں اِنی کول ایش  
کشائے بے ہیں۔ یہاں تو شبد ایشٹ و سپک جانا۔ اِنی کا اودے تہی کرو دھادکئی کی ساتھی  
یتھا سمبھو ہو ہے۔ ایشٹ موہ کے اودے تیں متھیانو وا کشائے بھاڈ ہو ہیں۔ سو  
اے ہی سنار کے مول کارن ہیں۔ اِنی ہی کمری ورتھان کال ویشٹ جیو دکھی  
ہیں۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں۔ بہوری اِنی ہی کا نام راگ  
دولیش موہ ہے۔ تہاں متھیانو کا نام موہ ہے۔ جاتیں نہاں ساؤ دھانی کا ابھاڈ  
ہے۔ بہوری مایا لوبھ کشائے ار ہاسیہ رتی تین ویدنی کا نام راگ ہے۔ جاتیں تہاں  
اشٹ بدھی کمری انوراگ پایٹے ہے۔ بہوری کرو دھ مان کشائے ار رتی شوک بھے  
جو گپسانی کا نام دولیش ہے۔ جاتیں تہاں انشٹ بدھی کمری دولیش پایٹے ہے۔ بہوری  
سامانیہ پنے سب ہی کا نام موہ ہے۔ تائیں اِنی ویشٹ سروتر ساؤ دھانی پایٹے ہے۔  
بہوری انزلے کے اودے تیں جیو چاہٹی۔ سو نہ ہوئے۔ دان ویا چاہٹی۔ دیہ نہ سکئی۔  
دستو کی پراپتی چاہٹی۔ سو نہ ہوئے۔ بھوگ کیا چاہٹی۔ سو نہ ہوئے۔ اُبھوگ کیا  
چاہٹی۔ سو نہ ہوئے۔ اپنی گیانا دی شکنی کو پرگٹ کیا چاہٹی۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکئی۔  
ایشٹ انزلے کے اودے تیں چاہیا ہوئے ناہیں۔ بہوری کس ہی کا کیشو شیم تیں رکنخاتر  
چاہیا بھی ہو ہے۔ چاہ تو بہت ہے۔ پر تو کچھ مازدان دے سکئی ہے لاجھ ہو ہے۔ گیانا دک  
شکتی پرگٹ ہو ہے۔ تہاں بھی انک باہیہ کارن چاہیں ہیں۔ یا پرکار گھاتی کرمی کے  
اودے تیں جیو کئی اوستھا ہو ہے۔ بہوری اگھاتی کرمی ویشٹ ویدنیہ کے اودے کمری  
شریر ویشٹ باہیہ شکھ دکھ کا کارن پنچمی ہے۔ شریر ویشٹ آروگ پنوں شکتی  
وان پنوں اِتیادی ار چھدا ترنا روگ کھید پیرا اِتیادی شکھ دکھنی کے کارن ہو  
ہیں۔ بہوری باہیہ ویشٹ سہاونا برتو پونا دک وا ایشٹ استری پترادک و مژدھنا دک  
اسہاونا برتو پونا دک وا ایشٹ استری پترادک وا شترو دُرور بدھ بندھنا دک شکھ  
دکھ کا کارن ہو ہیں۔ اے باہیہ کارن کہے۔ تہی ویشٹ کیئی کارن تو ایسے ہیں جنی  
کے برتھیوں شریر کی اوستھا شکھ دکھ کو کارن ہو ہے۔ ار وے ہی شکھ دکھ کول  
کھنچے نہ ہو ہیں۔ بہوری کیئی کارن ایسے ہیں۔ جے آپ ہی شکھ دکھ کول کارن ہو ہیں۔  
ایسے کارن کا ملنا ویدنیہ کے اودے تیں ہو ہے۔ تہاں ساتا ویدنیہ تیں شکھ کے کارن  
ملیں۔ اسانا ویدنیہ تیں دکھ کے کارن ملیں۔ سہاونا ایسا جانا۔ اے کارن ہی تو شکھ دکھ



کوں اُچھاڑیں ہیں۔ اتنا موہ کرم کا اودے تیں آپ شکہ دکھ مانٹی ہے۔ تہاں دینیسیر کرم کا اودے گینں ار موہ کرم کا اودے گینں ایسا ہی سمندھ ہے۔ جب سانا دینیسیر کا پُنجایا باہیہ کارن ملتی۔ سنا تو شکہ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ ار جب اسانا دینیسیر کا پُنجایا باہیہ کارن ملتی۔ تب دکھ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ پوری اے ہی کارن کا ہو کوں شکہ کا۔ کا ہو کوں دکھ کا کارن ہوئے۔ جیئیں کا ہو کئی سانا دینیسیر کا اودے ہوئیں ملیا۔ ایسا دستر شکہ کا کارن ہوئے۔ قیسا ہی دستر کا ہو کوں اسانا دینیسیر کا اودے ہوئیں ملیا۔ سو دکھ کا کارن ہوئے۔ اتہن باہیہ دستر شکہ دکھ کا۔ نمت ماتر ہوئے۔ شکہ دکھ ہوئے۔ سو موہی کے ہوئے۔ زموہی مُننی کئی انیکا رِدھی آدی پریشہادی کارن ملتی۔ تو بھی شکہ دکھ نہ اُچھی۔ موہی جو کئی کارن لے فا پنا کارن لے بھی اپنے سنگلپ ہی تیں شکہ دکھ ہڈا ہی کرٹی۔ تہاں بھی تیر موہی کئی جس کارن کو لے۔ تیر شکہ دکھ ہوئے۔ تیں ہی کارن کوں لے مند موہی کئی مند شکہ دکھ ہوئے۔ تا قیں شکہ دکھ کا مول بلوان کارن موہ کا اودے ہے۔ اینہ دستو ہیں۔ سو بلوان کارن ناہیں۔ پر نمو اینہ دستو کئی ار موہی جو کے پرینامیں کئی نمت نیمک کی مُکھیتا پائے ہے۔ تاکری موہی جو اینہ دستو ہی کوں شکہ دکھ کا کارن مانٹی ہے۔ ایئیں دینیسیر کرمی شکہ دکھ کا کارن پُنجی ہے۔ پوری آئو کرم کے اودے کرمی منیادی پر پائی کی سختی رہی ہے۔ یادت آئو کا اودے رہی۔ تادت انیک روگا دک کارن بلوان شریسیوں سمندھ۔ چھوٹی۔ پوری جب آئو کا اودے نہ ہوئے۔ تب انیک اُبلے کے بھی شریسیوں سمندھ رہی ناہیں۔ تیں ہی کال آتما ار شریر جدا ہوئے۔ اس سنار ویشیں جنم، جیون، مرن کا کارن آئو کرم ہی ہے۔ جب لوہن آئو کا اودے ہوئے۔ تب لوہن پریائے وشی جنم ہوئے۔ پوری یادت آئو کا اودے رہی۔ تادت تیں پریائے روپ پرانی کے دھارن تیں جیونا ہوئے۔ پوری آئو کا چھے ہوئے۔ تب تیں پریائے روپ پران چھوٹے تیں مرن ہوئے۔ سچ ہی ایسا آئو کرمی کا نمت ہے۔ اور کئی اُچھاڑن مارا۔ کشا کون مارا۔ رکشا کرنے مارا جے ناہیں۔ ایسا پُٹے کرنا۔ پوری جیہ مرن وستر پیر۔ کینک کال پیرے رہی۔ پیچے تاکوں چھوٹی۔ اینہ دستر پیریں۔ تیں جیو لوہن شریر دھرتی۔ کینک کال دھرے رہی۔ پیچے تاکوں چھوٹی۔ اینہ شریر دھرتی ہے۔ تا قیں شریر سمندھ اپکشا جندا ک ہیں۔ جیو جنادی دہت نیتہ ہی ہے۔ تنہا ہی موہی جو کئی ایت ناگت کا وچار ناہیں۔ تا قیں پایا پریائے ماتر ہی اپنا سختو



اے ستربرادک مدوہ، پندگل کئی ایک پھیتراندہ، وہ بے بدھان ہے۔ تہاں آتما ہلن چلنادی کیا چاہی۔ اے پندگل تیس شکتی کرن بہت ہوا ہلن جان نہ کریں واپس وشی شکتی پاپے ہے۔ اے آتما کی اچھا نہ ہوئے تو ہلن چلنادی نہ ہوئے سکے۔ بہودی رانی وشی پندگل بلوان ہوئے۔ ہائی چالے۔ توتا کی ساتھی بنا اچھا بھی آتما ہائی چالے۔ ایسٹ ہلن چلنادی کرہا ہوئے ہے۔ بہوری یا کا اچس آدی باہیہ نہت بنی ہے۔ ایسٹ اے کاریہ پنجی میں۔ تہی کسی موہ کے اوساری آتما شکتی دکھی بھی ہو ہے۔ نام کرم کے آدے تیش سویمو ایے نانا پرکار بچنا ہو ہے۔ اور کوئی کرن ہارنا نہیں ہے۔ بہوری پترتھکادی پرکرنی یہاں میں ہی تاپیں۔ بہوری گوترکرم کری اُدچا پنچاکل وشی مہچنا ہو ہے۔ تہاں اپنا ادھک ہلن پنا پراپت ہو ہے۔ موہ کے آدے کری آتما شکتی دکھی بھی ہو ہے۔ ایسٹ اگھانی کرنی کا نہت تیش اوسٹھا ہو ہے۔ یا پرکار اس انادی سناروٹی گھانی گھانی کرمی کا آدے کے اوساری آتما کئی اوسٹھا ہو ہے۔ سولے بھویہ! اپنے انترنگ وشی وچاری دیکھی۔ ایسٹ ہی ہے کہ تاپیں۔ سو وچاریسٹ ایسٹ ہی پرتی بھاسی ہے۔ بہوری ایسٹ ہے۔ نو تو بہو مانی میری انادی سناروگ پائی ہے۔ تاکے ناش کا موکوں آپائے کرنا۔ اس وچار تیش تیرا کلیان ہوگا۔

انی شری موکش مارگ پرکاشک نام شاستروشی سنار اوتھا

کا نزدیک دویتیہ ادھیکار سمپورن بھیا - ۲ -



## تیسرا ادھیکار

## سنار اوستھا کا سوڑوپ-نریش

دوہا

سوڑوپ بھاؤ سا شکھ۔ اپنو کرو پرکاش  
جو بہو ودھی بھو دکھنی کو۔ کرمی ہے ستاناش

اتھ اس سنار اوستھا دشی نانا پرکار دکھ ہیں۔ تنی کا ورن کریتے ہے۔ جاتیں جو  
سنار دشی بھی شکھ ہوئے۔ تو سنار تیش مکت ہونے کا اُپائے کا ہے کو کریتے۔ اس  
سنار دشی انیک دکھ ہیں۔ تس ہی تیں سنار تیش مکت ہونے کا اُپائے کیجئے ہے۔  
جیش ویدہ ہے۔ سو روگ کا ندان ار تا کی اوستھا کا ورن کری روگی کوں روگ کا  
لٹے کرائے۔ یہیں تس کا علاج کرنے کی رچی کراؤی ہے۔ تیں یہاں سنار کا ندان نا  
تا کی اوستھا کا ورن کری سناری کو سنار روگ کا لٹے کرائے۔ اب تنی کا اُپائے کرنے  
کی رچی کرائے ہے۔ جیش روگی روگ تیں دکھ ہوئے رہیا ہے۔ پرنو۔ اکا مول کارن  
جانئ نہیں۔ ساچا اُپائے جانئ نہیں۔ ار دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کوں بھاسئ  
سو ہی اُپائے کرئ۔ تا تب دکھ دوری ہوئے نہیں۔ تب ترپ ترپ پردش ہوا تنی دکھنی  
کوں سہی ہے۔ یا کوں ویدہ دکھ کا مول کارن بناؤی۔ مکھ کا سوڑوپ بناؤی۔ تنی اُپائی  
کوں جھوٹے دکھاؤی۔ تب ساچے اُپائے کرنے کی رچی ہوئے۔ نیش سناری سنار تیش  
دکھ ہوئے رہیا ہے۔ پرنو تا کا مول کارن جاش نہیں۔ ار ساچا اُپائے جانئ نہیں۔ ار  
دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کو بھاسئ۔ سو ہی اُپائے کرئ۔ تا تیں دکھ دوری ہوئے  
نہیں۔ تب ترپ ترپ پردش ہوا تنی دکھ کوں سہی ہے۔

## دکھوں کا مول کارن

یا کوں یہاں دکھ کا مول کارن بنائے۔ ار دکھ کا سوڑوپ بتائیے ہے۔ رن اُپائی کوں  
جھوٹے دکھائیے۔ تو ساچے اُپائے کرنے کی رچی ہوئے۔ تا تیں بہو ورن اہاں کریتے ہے۔ تہاں

سرو دکنی کا مول کارن متھیا درشن گیان اسیم ہیں۔ جو درس موه کے اودے تیش بھیا۔ اتو شردھان متھیا درشن ہے۔ تاکری دستو سوروپ کی یقوارتہ پرتی نہ ہوئے سکتی ہے۔ ایتھا پرتی ہو ہے۔ بہوری بس متھیا درشن ہی کے مدت تیر چھوٹم روپ گیان ہے۔ سو گیان ہوئے رہین ہے۔ تاکری یقوارتہ دستو سوروپ کا جاننا ہو ہے۔ ایتھا جاننا ہو ہے۔ بہوری جارتہ موه کے اودے تیش بھیا کشلے بھاؤ تا کا نام اسیم ہے۔ تاکری جیش دستو سوروپ ہے۔ تبیں ناہیں پرورتی ہے۔ ایتھا پرورتی ہو ہے۔ ایش اے متھیا درشناک ہیں۔ تیش سرو دکنی کے مول کارن ہیں۔ کیسے سو دکھائیے ہے۔

متھیا درشناک کری جو کئی سو۔ پر۔ ویک ناہیں ہوئی سکتی ہے۔ ایک آپ آتما ارانت پھل پرانوم شریہ ان کا سیوگ روپ مشیادی پھلے پھتی ہے۔ بس پھلے ہی کون آپو مانٹی ہے۔ بہوری آتما کا گیان درشنادی سو بھاؤ ہے۔ تاکری کچت جاننا دیکھنا ہو ہے ارکرم آپادھی تیش بھے کردھاک بھاؤ تہی روپ پرنام پائیے ہے۔ بہوری مشریہ کا سپرش رس گندھ ورن سو بھاؤ ہے۔ سو پرگٹ ہے۔ ارستھول کرشادک ہونا دا سپرشادک کا پلٹنا اتیادی انیک اوستھا ہو ہیں۔ انی سبئی کون اپنا سوروپ جانٹی ہے۔ تہاں گیان درشن کی پوریتی اندیہ من کے دوارے ہو ہے۔ تاتیش یہو مانٹی ہے۔ اے توچا، جیجہ، نارنگا، نیز، کان، من۔ اے میرے انگ ہیں۔ انی کری میں دیکھوں۔ جانوں ہوں۔ ایسی ماتا تیش اندینی وشیش پرتی پائیے ہے۔

بہوری موه کے اولیش تیش تہی اندینی کے دوارے مے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تہی وشینی کا گرہن بھے۔ بس اچھا کے مٹنے بس زائل ہو ہے۔ تب آند مانٹی ہے۔ جیش کوکرا ماڈ چاٹی۔ تاکری اپناں لوبی نکسی۔ تا کا سواد لیے۔ ایسا مانٹ۔ یہو ماڈن کا سواد ہے۔ تیش یہو جیو وشینی کون جانجی۔ تاکری اپنا گیان پرورٹی۔ تا کا سواد لیے۔ ایس مانٹی۔ یہو وشے کا سواد ہے۔ سو وشے میں تو سواد ہے ناہیں۔ آپ ہی اچھا کری تھی کو آپ ہی جانی۔ آپ ہی آند مانیا۔ پرتو میں انادی انت گیان سوروپ آتما ہوں۔ ایسا یکول گیان کا تو انوبھون ہے ناہیں۔ بہوری میں نرتیہ دیکھیا۔ راگ ستیا۔ پھول ٹوٹھے۔ (پدارتھ سپرشا۔ سواد لیا) شاستر جانیوں۔ موکوں یہو جاننا۔ اس پرکا۔ گیہ مشرت گیان کا انوبھون ہے۔ تاکری وشینی کری ہی پردھانتا بھاسی ہے۔ ایش اس جیو کئی موه کے مدت تیش وشینی کی اچھا پائیے ہے۔

سو اچھا تو تھال دتی سرو وشینی کے گرہن کریں کی ہے۔ میں سرو کو سپرشوں

سرد کوں سعادوں، سرد کوں ٹنگھوں، سرد کوں دیکھوں، سرد کوں سنوں، سرد کوں جانوں، سو اچھا تو  
 تو اتنی ہے۔ ارشکتی اتنی سی ہے جو اندری مٹی کے شکمکھ بھیا در تیان سپر شرس گندھ ورن  
 شدتتی دشنے کا جو کوں کھن با تر گر ہے واسر نادک تے من کری کھو بائیں سو بھی باہرانیک  
 کارن میں سدھ ہوتے۔ تائیں اچھا کب ہوں پورن ہوتے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں  
 گیان بھئے سمپورن ہوتے۔ کھشیو شمر دپ اندر یہ کری تو اچھا پورن ہوتے ناہیں تاتے  
 موہ کے بنت تے اندرین کے اپنے اپنے دشنے گرہن کی سرنتر اچھا ہو تو ہی کرے تاکری  
 اکوٹ ہو ا دکھی ہوتے رسیا ہے۔ ایسا دکھی ہوتے رہیا ہے جو ایک کوئی دشنے کا گرہن  
 کے ارتھی اتارن کوں بھی ناہیں گئے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی تھنی کا شرپر سرنش  
 کی اور مچھلے بڑسی کے لگیا ماش سوادنے کی اور بھر مر کے گل سگدھ سو ٹھنے کی اور تنگ  
 کے دیک کا ورن دیکھنے مٹی اور ہرن کے راگ شنے کی اچھا ایسی ہو ہے۔ جوت کال مرنا  
 بھاتے تو بھی مرن کو سگنے ناہیں۔ دشنی کا گرہن کرے۔ اداں کے تو مرن ہو تھا دشنے  
 نیوں نہ کتے اندرینی کو پڑا۔ ادھک بھاسے ہے مان اندرینی کی پڑا کری سرد جو پڑ  
 روت زو چا۔ ہوتے جیسے کوں دکھی پر دت تے کری پڑے تیسے دشنی دشنے چھنپا پت  
 لے میں۔ نانا کشا کری دھن کو اچھا دے تاکوں دشنی کے ارتھی کو دیں بلوہری دشنی  
 کے ارتھی جہاں مرن ہوتا جا نہیں تھاں بھی جائے۔ سرک ادی کوں کارن ہے ہنسا ادک  
 کاریہ تہی کوں کریں دا کر دھ آدی کشا مٹی کوں اچھا دیں سو کرے کہا اندرین کی پڑا ہسی  
 نہ جائے تائیں اندر دیا رکھو اتنا ناہیں۔ اس پڑا ہی کری پڑت۔ بھتے اندر آدک میں تے بھی  
 دشنی دشنے اتی آسکت ہوتے سے ہیں۔ جیسے کھاج رنگ کری پڑت ہو ا پڑش آسکت  
 موئے کھجاوے ہے۔ پیرا ہوتے تو کاہے کو کھجاوے سے اندر یہ روگ کری پڑت بھتے  
 اندر آدک آسکت ہوتے دشنے سیوں کریں ہیں۔ پڑا نہ ہوئے تو کہا لے کوں دشنے سیوں کریں  
 ایسے گیان اورن دشن اورن کا کھشیو مٹم میں بھیا اندر یا دی جنت گیان سو مٹھا دشن آدک  
 کے بنت تے اچھا سست ہوتے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دھکھ دوری ہونے کا آ پاتے ہو جو کہا کرے ہے۔ سو کہے ہے۔ اندرینی کری دشنی  
 کا گرہن بھنے میری اچھا پورن ہوتے ایسا جانی پر مٹم تو ناہیر کار بھو حن آ کن کری اندرینی کو  
 پرل کرے ہے ارا یسے ہی جائے ہے جو اندر یہ پرل رہے میرے دشنے گرہن کی شکتی دشن  
 ہو ہے۔ بلوہری تھاں انک باسہ کارن جاتے ہیں۔ نئی کا نیت، اورے ہے۔ بلوہری اندر میں  
 تے دشنے کو نہ سکھ بھے گرہن تاتے انیک باسہ آپاٹے کری دشنی کا ارا اندرینی کا سنیوگ

لاوے ہے۔ نانار کار۔ دستر آدک کلد بھون آدک کلد پشپ آدک کلد لمنہ آبھوشن آدک  
کاواکان آدک دوجہ آدک کاسنیوگ لاوے کے ارتھی بہت ہی کسید کھن ہوئے۔ بوہری انی اندرینی  
کے نمکد و شے رہے تاوت بس و شے کا کچھت پشٹ ٹ جان پنا رہے۔ پیچھے من دو بارے  
سمرن مارت رہتے جاتے۔ کال ویتیت ہوتے سمرن بھی مند ہوتا جاتے۔ تائیں تہی دیشنی  
کون اپنے آدھن رکھنے کا آپاٹے کرے ارشیگر شیکم تہی کا گرہن کیا کرے۔ بوہری اندرینی  
کے تو ایک کال و شے ایک ویشیہ ہی کا گرہن ہوئے ارہو بہت گرہن کیا جاوے تاتے کھتا  
\* ہوئے شیکم شیکم ایک ویشیہ کون چھوڑی اور کون گرہے۔ بوہری دا کول چھوڑی اور کول  
گرہے۔ ایسے ہاٹا مارے ہے۔ ایسے یا کون آپاٹے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو ہو آپاٹے  
چھوٹا ہے۔ بائیں پر ہم تو انی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھن ناہیں مہا گھن ہے۔  
بوہری کد اچت آدے آو ساری ایسے ہی آدھی لے تو اندرینی کون پرل کے چھو و شے  
گرہن شکتی بدھے ناہیں ہو شکتی تو گیان درشن بدھے \* بدھے + سو ہو کرم کا کھشیویشم  
کے آدھن ہے۔ کسی کا شر پشٹ ہے تاکے ایسی شکتی گھائی دیکھتے ہے کا ہو کے شریر  
وہل ہے تاکے ادھک دیکھتے ہے۔ تاتے بھون آدک کری۔ اندر پشٹ کے کچھو بدھی  
ہے ناہیں۔ کشائے آدی گھن تیں کرم کا کھشیویشم بھگے گیان درشن بدھے تب و شے گرہن  
کی شکتی بدھے ہے۔ بوہری دیشنی کاسنیوگ لاوے سو بہت کال تائیں رہتا ناہیں اتھوا  
سر و دیشنی کاسنیوگ ملتا ہی نامی تاتے ہو آ کھتا رہو ہی کرے۔ بوہری تہی دیشنی  
کو اپنے آدھن راکی شیکم شیکم گرہن کرے سو وے آدھن بہتے ناہیں۔ وے تو  
بدھے دروہ اپنے اسوہین پرنتے ہیں۔ واکرم ادھیہ کے آدھن ہیں۔ سو ایسا کرم کا  
بندھ تھا یو گئیہ بھاد بھتے ہوئے شب بچے آدے آدے سو پر نکمش دیکھتے ہے۔  
اتیک آپاٹے کرتے بھی کرم کا سیت باسا نگرہی ملے ناہیں۔ بوہری ایک دنسے کو چھوڑی  
اند کا گرہن کرے ایسے ہاٹا مارے ہے سو کہا سدھی ہوئے۔ جیسے من کی بھوک والے  
کونن ملتا تو کہا بھوک مئے ہے۔ تیسے سرو کا گرہن کی جا کے اچھا تاکے ایک و شے کا گرہن  
بھتے اچھا کہا مئے، اچھا مئے بنا شکھ ہوتا ناہیں۔ تاتے ہو آپاٹے چھوٹا ہے۔  
کو و پوچھے کہ اس آپاٹے تیں کوئی جیو سکھی ہوتے دیکھتے ہیں سرو تھا جھوٹ کیسے کہو ہوا  
تا کا سدا دھان۔ سکھی تو مذہو ہے بھرم میں سکھ مانے ہے۔ جو سکھی بھیا تو انیہ دیشنی  
لی اچھا کیسے رہی۔ جیسے روگ مئے اندر اشدھی کو کا ہے کون چلے تیسے دکھ مئے انیہ  
دیشنی کون کا ہے کون یا ہے۔ تائیں و شے کا گرہن کری اچھا تصنیہی جائے تو ہم سکھ

مانیں۔ سو تو یاد ت جو دشتے گرہن نہ ہونے تاوت تو تیس کی اچھا ہے ارجس سے داکا  
گرہن بھیا تیس ہی سے ایند دشتے گرہن کی اچھا ہوتی دیکھتے ہے تو ہو سکھ ماتا کیسے ہے۔  
جیسے کوڈ مہا کھشو دھافان رنگ تا کوں ایک آن کا کن ملیا تا کا بھگشن کری چین مانیں  
تیسے ہو مہا ترشنا وان یا کوں ایک دشتے کا نمت ملیا تا کا گرہن گرمی سکھ مانے ہے۔  
پر سار تھ تھ سکھ ہے ناہیں۔

کوڈ تھ جیسے کن کن گرمی اپنی بھوک میٹے تیسے ایک ایک دشتے کا گرہن گرمی اپنی  
اچھا پورن کوڈے تو دوش کہا؟  
ناکا سادھان۔ جو کن بھیلے ہونے تو ایسے ہی ہے۔ پر توجب دوسرا کن لے تب تیس  
کن کا گرہن ہونے جاتے تو تیسے بھوک مٹے؟ تیسے جاننے دشتے و شینی کا گرہن بھیلے  
ہونے جاتیں تو اچھا پورن ہونے جاتے پر توجب دوسرا دشتے گرہن کرے تب پور دشتے  
گرہن کیا تھا تا کا جاننا ہوتا ناہیں تو کیسے اچھا پورن ہونے؟ اچھا پورن بھیلے بنا آگتا  
مٹے ناہیں۔ آگتا مٹے بنا سکھ کیسے کیا جاتے۔ بوہری ایک دشتے کا گرہن بھی بھیا دشتن  
آدک کا سد بھاد پور دگ کرے میں ناتے آگتا می انیک دکھ کا کارن کرم بندھے ہے تلے  
بھو عدت مان دشتے سکھ ناہیں۔ آگتا می سکھ کا کارن ناہیں۔ تا تیں دکھ ہی ہے۔ سوئی پورچن  
سار دشتے کیا ہے۔

“सपरं बाधासहिबं विच्छिन्नं बंधकारणं विनाम ।

जं इदि एहिं न दुःखं तं सोकरं दुःखमेव बद्धा ॥ १ ॥

یا کا ارتھ۔ جو اندر مینی کر مہا پیا سکھ سو پرا دھین ہے، ہا دھا بہت ہے دنا شیک  
ہے۔ بندھ کا کارن بہت کھن ہے سو ایسا سکھ تیسے دکھ ہی ہے۔ ایسے اس سنہاری  
کری کیا پاپائے بھوٹا جانتا۔ تو سا نچا پاپائے کہا؟  
جب اچھا تو دوری ہوتے ار مر و و شینی کا فیک پت گرہن مہیا کرے تب ہو دکھ مٹے۔  
سو اچھا تو موہ گئے مٹے۔ ار مر ب کا فیک پت گرہن نیول گیان بھیلے چوتے سوانی  
کا پاپائے سمیک درشن آدک ہے۔ سوئی سا نچا پاپائے جانتا۔ ایسے تو موہ کے نمت تیں  
گیانا درن درشنا درن کا کھنوسم بھی دکھ دیکھ ہے۔ تا کا کارن کیا۔  
یہاں کوڈ کے گیانا درن درشنا درن کا اوڈے تیں جانتا نہ بھیا۔ تا کوں  
دکھ کا کارن کہو۔ بھگنو چشم کو کر کیا ہے گوں کہو ہو؟  
ناکا سادھان۔ جاننا نہ ہونا دکھ کا کارن ہونے تو پد محل کے بھی دکھ ٹھہرے تا تیں



دُکھ کا مَول کارن تو اچھا ہے۔ سو اچھا کھشیو پشم ہی میں ہوئے۔ تائیں کھشیو پشم کون دُکھ کا کارن کہیا ہے۔ پدارتھ میں کھشیو پشم بھی دُکھ کا کارن نہیں۔ جو مودہ میں دُکھ گرن کی اچھا ہے سو ہی دُکھ کا کارن جانا۔ بُوہری مودہ کا اودے ہے سو دُکھ دُکھ ہے ہی۔ کیسے سو کہتے ہے۔

### (दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का झूठा पराग

پرہم تو दर्शन مودہ کے اودے میں مستیادش ہوئے۔ تارگی جیسے یا کے شر دھان ہے تبھے تو پدارتھ ہے نہیں۔ جیسے پدارتھ ہے تبھے یہو مانے تائیں یا کے آکٹا ہی رہے جیسے باؤ لا کون کا ہوئے دستر پرایا۔ وہ باؤ لا تیں دستر کون اپنا انگ جانی۔ آپ کون ار شریر کون دستر کون ایک مانے۔ وہ دستر ہراوئے والے کے آدھین (ہے سودہ) کب ہو چارے کب ہو جو رہے کب ہو کھوئے کب ہو نوا پر اوسے اتیادی چرت کرے۔ یہو باؤ لا تیں کون اپنے آدھین مانے، واکي پرا دھین کر یا ہوئے تائے مہا کھید کھن ہوئے۔ تبھے اس جیو کون کرم اودہ نے شریر سمبندھ کرایا۔ یہو جیو تیں شریر کون اپنا انگ جانی۔ آپ کو ار شریر کون ایک مانے، وہ شریر کرم کے آدھین کب ہو کرش ہوئے کب ہو ستھول ہوئے کب ہو نشٹ ہوئے کب ہو نوین پیچے اتیادی چرت ہوئے۔ یہو جیو تیں کون اپنے آدھین مانے، واکي پرا دھین کر یا ہوئے تائیں مہا کھید کھن ہوئے۔ بُوہری جیسے جہاں باؤ لا تھے تھاتھاں نشٹ گھوٹک دھن آدک کہیں تیں آئی اترے یہو باؤ لا تن کو با اپنے جانیں دے تو انہی کے آدھین کو آدے کو دُکھ جادے کو دُکھ ایک اوستھا ددب پر تھے یہو باؤ لا تہی کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرا دھین گر یا ہوئے تب کھیر کھن۔ ہوئے تبھے ہو جیو جہاں پر یا تے دھرے تہاں سو یہو پتر گھوٹک دھن ادک کہیں تے آئی پارت بچتے۔ یہو جیو تیں کون اپنے جانیں۔ دے تو انہی کے آدھین کو آدے کو دُکھ جادے کو دُکھ ایک اوستھا روپ پر تھے۔ یہو جیو تیں کو اپنے آدھین مانے اُن کی پرا دھین کر یا ہوئی تب کب کھن ہوئے۔

یہاں کو دُکھ کے کاٹو کال دشنے شریر کی دا پتر آدک کی اس جیو کے اوستھین بھی تو کر یا سوئی دیکھتے ہے ت سوئی ہوئے۔

ناکا سما دھان۔ شریر آدک کی بھوی تو یہ کی اوستھ کی ودمی لے کوئی ایک پرکار کوئی جیسے ہو چارے تبھے برسنے تاتے کاٹو کال دشنے وادی کا دچار ہوئے شکھ کی دا آجبا سا ہوئے پر تو سر دس تو سر پر کار کر ی ہو چاہے تبھے نہ پر تھے۔ تائیں

ابھیرائے دشنے ایک آٹھتا سدا کالی رہو وہی کرے۔ بوسری کوئی کال دشنے کوئی پرکار  
 اچھا اٹو ساری پر منتا دیکھی کری کہیں یو جو شریہ پتر آدک دشنے ہنکار ممکار کرے  
 ہے۔ سو اس بدھی کری تہی کے اچلوانے کی داہہ حاد لے کی دلکش کرنے کی چننا کری  
 زرترو یا کل رہے ہے۔ نانا پر کار کشٹ ہی کری بھی تہی کا بھلا چاہے ہے۔ بوسری جو  
 دختی کی اچھا ہو ہے۔ کشائے ہو ہے باہیہ سا مگر دشنے اشٹ انشت پنوں مانے ہے۔  
 اپانے انشتا کرے ہے۔ سا نچا اپانے کو نہ شردھ ہے۔ انشتا کا پنا کرے ہے سو دنی  
 سینی کا مول کارن ایک مستیا درشن ہے۔ یا کا ناش بھٹے سینی کا ناش ہوئی جائے  
 تائیں سب دکھنی کا مول یہو مستیا درشن ہے۔ بوسری اس مستیا درشن کے ناش کا  
 اپانے بھی ناہیں کرے ہے۔ انشتا شردھان کوں سبتی شردھان مانے۔ اپانے کا ہے  
 کوں کرے۔ بوسری سنگلی پچھے انہر کے کد اچت تو نچھے کرتے کا اپانے وچا ہے تہاں  
 اچھا گہر تہاں گہ کو کو گرو شاستر کا منت ہے تو اسو شردھان پشٹ ہوئی جائے۔ یہو تو  
 جائے۔ ان تہاں سب بھلا ہو کا دے ایسا اپانے کریں جا کری یہو اچت ہوئے جائے۔ دستو  
 سو دپ کا وچار کرنے کا آدمی بھیا تھا۔ سو وپریت وچار دشنے دورہ ہوئے جائے  
 تب دشنے کشائے کی واسنا بدھنے تہاں ادھک دکھی ہوئے۔ بوسری کد اچت سو دپ کو گرو  
 شوشتر کا بھی منت بنی جائے تو تہاں تہی کا نشیمہ ایدیش کو تو شردھے ناہی۔ دیو ہار  
 شردھان کری اتو شردھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے دا دشنے اچھا گھٹے تو شردھا  
 دکھی ہوئے۔ پیچھے بوسری جیسا کا تیا ہوئی جائے۔ تائیں یہو سنساری اپانے کرے سو  
 بھی جھوٹا ہی ہوئے۔ بوسری اس سنساری کے ایک ہو اپا ہے ہے جو آپ کے جیسا  
 شردھان ہے جسے پار تھنی کوں پر ن مایا چاہے سو وہے پر نہیں تو یا کا سا نچا شردھان  
 ہوئے جائے پر نتو انا دی نہ سن دستو جیدی جیدی اپنی مریدا لے برے ہیں۔ کو کو کو  
 کے آدھین ناہیں۔ کو کو کسی کا پر نما یا پرے ناہیں۔ تہی کو برے یا چاہے سو اپانے  
 ناہیں۔ یہو تو مستیا درشن ہی ہے۔ تو سا نچا امانے نہا ہے۔ جیسے پار تھنی کا سو دپ ہے  
 جیسے شردھان ہوئی تو سو د کد دوری ہوئی جائے جیسے کو کو موہت ہوئے مرد کو جو تا  
 مانے دا جو ایا چاہے تو آپ ہی دکھی ہو ہے۔ بوسری دا کوں مردا مانا دیو جیو ایا جو ہے گا  
 ناہیں۔ ایسا ماننا سو ہی تہاں د کد دوری ہوئے کا اپانے ہوئے جیسے مستیا درشن ہوئی پلائی  
 کوں انشتا مانیں پر نما یا چاہے تو آپ ہی دکھی ہوئے۔ بوسری ان کوں نہا تہا ماننا ار  
 اے پر نما نے انشتا پر نہیں گے ناہیں ایسا ماننا سو ہی اس د کد دوری ہوئے کا اپا ہے

ہے۔ بھرم جنت دکھ کا اپائے بھرم دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بھرم دُوری ہونے میں سمیک  
شر و حان ہوتے سو ہی سستہ آئے جانتا۔

### شر و حان کے اُردھ سے دُور اور اُن کی نیابت کے اُردھ کا بھڑا پنا

بُہری چار تر مودہ کے اُردھ میں کرو دھ آدی کشائے رُڈپ دا ہاسیہ آدی نو کشائے رُڈپ  
جیو کے بھاؤ ہوئیں۔ تب بُہریو کلیش وان ہوتے دُکھی ہوتا شتا و ہول ہوتے نانا کوکائی  
و شے پر ہوتے ہیں۔ سوئی دُکھاتے ہے۔ جب یا کے کرو دھ کشائے اُپے تب انیہ کا بُرا کرے  
کی اچھا ہوئی۔ بُہری تا کے ار سنی انیک آئے و چاریں۔ مرم حید گالی بردان آدی رُڈپ  
دچن بولیں۔ اپنے انگنی کری و استر پاشان آدی کر ی گھات کرے۔ انیک کشٹ سینے  
کری و لدھن آدی خچنے کری و لدھن آدی کری۔ اپنا بھی بُرا کر ی انیہ کا بُرا کرے کا اُدیم  
کرے۔ اُتھا اور نی کر ی بُرا ہوتا جائیں تو اور نی کر ی بُرا کرادے۔ واکا سوہ موبہا جے  
تو اُو مودنا کرے۔ واکا بُرا جے اپنا کچھو بھی پیہ جن سدی نہ ہوتے تو بھی واکا بُرا کرے  
بُہری کرو دھ ہوتیں کوئی پوجیہ و اُشت بھی نہ جی آوے تو اُن کو بھی بُرا کرے۔ ہاسے لگی  
جائے کچھو و چار رہتا ناہیں۔ بُہری انیہ کا بُرا کرادے ہوتی تو اپنے انتر رنگ و شے آپ ہی  
بہت سنتاپ وان ہوتے۔ واپنے ہی انگنی کا گھات کرے۔ وادش آدی کر ی مری  
جائے۔ ایسی اُدستھا کرو دھ ہوتے ہوئے۔ بُہری جب یا کے مان کشائے اُپے تب  
اور نی کو نیچا واپ آپ کو اُدنی و کھا دلے کی اچھا ہوئی۔ بُہری تا کے ار سنی انیک آئے  
و چارے۔ انیہ کی بُرا کرے۔ آپ کی پر شتا کرے و انیک پر کار کر ی۔ اور نی ملی ہما  
مٹا دے۔ آپ کی ہما کرے۔ مہا کشٹ کر ی۔ دھن آدک کا سنگرہ کیا تا کول وواہ  
آدی کاریہ نی و شے فرجیں وادینا کر ی بھی فرجیں۔ مٹوئے پیجے ہمارا جس رہے گا۔  
ایسا و چاری اپنا مرن کرتی کے بھی اپنی ہما ہدا دے جو اپنا شتا آدی دکرے تا کول  
جے آدک دکھائے دکھ اُپا جے اپنا شتا کرادے۔ بُہری مان ہوتیں کوئی پوجیہ  
ہوتی تہی کا بھی شتا نہ کرے کچھو و چار رہتا ناہیں۔ بُہری انیہ نیچا آپ اُدنی دیوئیں  
تو اپنے انتر رنگ و شے آپ بہت سنتاپ وان ہوتے واپنے اُتھی کا گھات کرے  
وادش آدی کر ی مری جلتے۔ ایسی اُدستھا ان ہوتے ہوئے۔ بُہری جب یا کے مایا  
کشائے اُپے تب چل کر ی کاریہ سیدھ کرے کی اچھا ہوتے۔ بُہری تا کے ار سنی انیک  
آپائے و چارے نانا پر کار کٹ کے دچن کہے۔ کٹ رُڈپ شریہ کی اُدستھا کرے۔ ہاسیہ  
دشتو تا کول اُتھا و کھا دیں۔ جو بُہری جنی و شے اپنا مرن جائیں ایسا بھی چل کریں۔ بُہری

کپٹ پر گٹ بچھ اپنا بہت برا ہوتی، مرن ادک ہوتی، تنی کون بھی نہ گئے۔ بوہری مایا بچہ کوئی پوجیہ داشت کا بھی سمجھ نہ تے تو ان سیوں بھی چھل کرے، کچھو د چار رہتا ناہیں۔ بوہری چھل کرے کاریہ سدھی نہ ہوتی تو آپ بہت سنتاپ وان ہوتے پائے انگنی کا گھات کرے وادش ادی کرے مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوتیں ہوہے۔ بوہری جب یا کے لوبہ کشائے آپجے تب داشت پدارتھ کا لالہ کی اچھا ہوتے، تاکے ارہی انیک آپائے و چارے تاکے سادھن روپ وچن بولے۔ شری کی انیک جیٹا کرے بہت کشٹ ہے۔ سیوا کرے۔ وادش گن کرے، جا کر مرن ہوتا جانے سو بھی کارہ کرے۔ گھنا دکھ جانی دشنے آپجے۔ ایسے پراوہ کرے بوہری لوبہ ہوتے پوجیہ داشت کا بھی کاریہ ہوتے، تہاں بھی اپنا ریوچن سادھے۔ کچھو د چار رہتا ناہیں۔ بوہری جس داشت دستو کی پراپتی بھی ہے۔ ناکی انیک پر کار رکشا کرے ہے۔ بوہری داشت دستو کی پراپتی نہ ہوتے داشت کا دیوگ ہوتی تو آپ بہت سنتاپ وان ہواپنے انگنی کا گھات کرے وادش ادی کرے مری جائے، ایسی اوستھا لوبہ ہوتے ہوہے۔ ایسے کشائے کرے پیرت ہوا انی اوستھان دشنے برورتے ہے۔

بوہری انی کشائینی کی ساتھی نو کشائے ہوہیں۔ ہاں جب ہا سہ کشائے ہوئے تب آپ وکست ہونے پر پھلت ہوتی سوہو ایسا جانا جیسا وایہ والے کا ہنسا، نا ناروگ کرے آپ پیرت ہے۔ کوئی کلپنا کرے پیٹنے لگی جائے ہے۔ ایسے یو جو ایک پیرت بہت ہے۔ کوئی جھوٹی کلپنا کرے۔ آپ کون سہا ونا کارہ مالی ہرش ملنے ہے۔ پراپت میں دکھی ہوہے۔ سکھی تو کشائے وگ ملے ہوگا بوہری جب رتی آپجے ہے۔ تب داشت دستو دشنے اتی آسکت ہوہے۔ جیسے بتی مٹا کون بھری آسکت ہوہے۔ کو دما۔ تو بھی نہ چھوہے۔ سوہاں بھٹی یا ونا د کھتا ہے پراپت ہونے کے کارن، بوہری دیوگ ہونے کا ابھیرانے لے آسکتا ہوہے۔ تائیں دکھی ہے۔ بوہری جب ارتی آپجے ہے۔ تب داشت دستو کا منوگ پائے مہا دیا کل ہوہے۔ داشت کا منوگ بھیا سو آپ کون سہا ونا ناہیں سوہو پیرا سہی نہ جاتے تائیں تاکا دیوگ کرے کون تر پچے ہے سوہو دکھ ہے ہی۔ توہری جب شوک ادچے ہے تب داشت کا دیوگ داشت کا منوگ کرے اتی۔ بالکل ہوئی سنتا ہے ہواوے، رو دے، یکا لوے اساد دھان ہوتی جائے اپنا اگ لکھت کرے مری جائے کچھو سدھی ناہیں تو بھی آپ ہی مہا دکھی ہوہے۔ بوہری جب بچے ادچے ہے تب کا ہو کو انتھ۔ دیوگ داشت سہوگ کا کارن جان ڈرے اتی

دہول ہوئی۔ بھانجے ڈچھے داشتقل ہوئی جائے۔ کشت ہونے کے ٹھکانے پراپتی ہوئے  
 دامری جلسے سو ہوو کہ روپ ہی ہے۔ بوہری جو گسٹا اچھے ہے تب انٹو دستوں  
 گھرنا کرے۔ تاکا تو سینگ بھیا آہیا گھرنا کر ہی بھا گیا چاہے۔ کے دا کوں دودھ کیا چاہے  
 کھید کھن ہوئی مہادکھ کوں پاوے ہے۔ بوہری مینوں ویدنی کر ہی جب کام اچھے ہے  
 پُرش وید کر ہی استری سہت رمنے کی راستری وید کر ہی پُرش سہت رمنے کی ارٹوٹنگ  
 وید کر ہی دودھ لنیوں رمنے کی اچھا ہوئے۔ تس کر ہی اتی ویا کل ہوئے۔ آتاپ اچھے  
 ہے۔ زنج ہوئے۔ دھن خرچے ہے پچس کوں دے گئے ہے۔ پر م پراڈکھ ہوئی واددک  
 ہوئے تاکو نہ گئے ہے۔ کام پٹراٹے باڈا نا ہوئے۔ مری جائے ہے۔ موریس گوتھنی میں  
 کام کی دس دشا کہی ہیں۔ تہاں باڈا ہونا مرن ہونا لکھتا ہے۔ ویدک شاستری میں  
 جو رہیدنی دشنے کام جو مرن کا کارن لکھیا ہے۔ پرتیکن کام کر ہی مرن پرینت ہوئے  
 دیکھتے ہے۔ کاماندھ کے کچھو دھار رہتا ناہیں۔ پتا بتری وامنشیہ ترینیجنی اتیادی مرنے  
 لگی جائے ہے۔ ایسی کام کی پٹرا سو مہادکھ روپ ہے۔ یا پرکار کشائے واکشامی کر ہی  
 اوستھا ہوئے۔ ایراں ایسا فرہار آدے ہے جو ان اوستھا دشنے نہ پرورے تے تکرودھ  
 آدک پٹریں ارانی اوستھانی دشنے پرورے تو سر پرینت کشت ہوئی۔ تہاں مرن پرینت  
 کشت تو قبول کرتے ہے۔ ارکردھ آدک کی پٹرا سہنی نہ قبول کھتے۔ تاہیں یہ نتیجہ  
 بھیا جو مرن آدک تے ہی نساہن کی پٹرا اوستھا ہے۔ بوہری جب یا کے کشائے کا آدے  
 ہوئی تب کشائے کے بنا رہیا مانا ناہیں۔ ماہیہ کشائنی کے کارن ملیں تو ان کے آشریہ  
 کشائے کرے نہ ملیں تو آپ کارن بناوے۔ بیسے دیو پارادی کشائنی کے کارن نہ ہوئی  
 تو جو آکھلنا وانیہ کردھ آدک کے کارن انیک نساہنا واددک کشتا کھتا ہی سہنی  
 اتیادی کارن بناوے بوہری کام کردھ آوی پرے شمر دشنے تے روپ کاریہ کرنے  
 کی شکتی نہ ہوئی تو اوشد ہی بناوے۔ انیہ انیک آپائے کرے۔ بوہری کوئی کارن بنے ہی  
 ناہیں۔ تو اپنے اینوگ دشنے کشائنی کوں کارن بھوت پہاڑ کا چتو ون کر ہی آپ ہی  
 کشائنی روپ پرے۔ ایسے ہو جو کشائے بھادنی کر ہی بیشتر سیدھا ہی ڈو کھی ہوئے  
 بوہری جس پر وین کوئے کشائے بھاد بھیا ہے تس پر وین کی سدھی ہوئے تو پھیرا  
 دکھ دوری ہوئے۔ امر و کوں سکھ ہوئے۔ ایسے دھار کس پر وین کی سدھی ہوئے کے  
 اریتی انیک آپائے کرنا سو تس دکھ دوری ہوئے کو پائے ملے ہے۔ سو ایساں کشائے  
 بھادنی تیرا جو دکھ ہوئے سو تو سا نچا ہی ہے۔ پر یکش آپ ہی ڈو کھی ہوئے پھیرا ہو

پائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کہتے ہیں سو کہتے ہے۔ کر دھ دھ دھ تو انہ کا برا کرنا مان  
دھ اور نی کوں نچا کری آپ ادنچا ہونا مایا دھ پھل کری کاریہ بہہ کرنا۔ لوبھ دھ  
اشٹ کا یادنا۔ ہاسیہ دھ وکست ہوئے کارن پینا رہنا۔ رتی دھ اشٹ نیوگ کا بنیا  
رہنا رتی دھ اشٹ کا دھ ہونا شوک دھ شوک کا کارن مٹا ہے دھ دھ بھے دھ بھے کا  
مٹنا۔ جو گپسا دھ تے جو گپسا کا کارن دوری ہونا پُرش دید دھ استری سبوں رہنا۔ استری  
دید دھ پُرش سبوں رہنا پُرش دید دھ دو سبوں رہنا۔ ایسے اے پر یوجن پائے  
سے سو الی کی بندھی ہوئے تو کشائے ایشٹن میں دکھ دوری ہوئے جائے۔ کھئی ہوئے پرتو  
انی کی سدھی اس کے کئے اپانی کا آدھین ناہیں بھوی تو یہ کے آدھین ہے۔ جاتیں  
انیک پائے کرتے دیکھتے ہے۔ آدھین نہ ہو ہے۔ بوسری لپٹا ہونا بھی اپنے آدھین ناہیں  
بھوی تو یہ کے آدھین ہے۔ جاتیں انیک پائے کرنا دھ چارے ار ایک بھی پائے نہ ہونا دیکھتے  
ہے۔ بوسری کاک تالیہ نیاے کری بھوی تو یہ ایسا ہی ہوئے جیسا اپنا پر یوجن ہوئے تیساری  
پائے ہوئے اربتائیں کاریہ کی سدھی بھی ہوئے جائے تو لٹس کاریہ سمبندھی کوئی کشائے۔  
کھا ایشٹم ہوئے پرتو تہاں مٹھ بھاد ہوتا ناہیں۔ یادت کاریہ سدھی نہ بھیا نادت تو لٹس  
کاریہ سمبندھی کشائے تھئی جس سمیہ کاریہ سدھی ہوا لٹس ہی سمیہ انیہ کاریہ سمبندھی کشائے  
ہوئی جائے۔ ایک سمیہ مٹر بھی نرا کل رہے ناہیں۔ جیسے کو د کر دھ کری کا بھو کا برا دھ چارے  
تھا۔ واکا برا ہوئے چکیا تب انہ سوں کر دھ کری واکا برا چارے لگیا۔ اتھو اتھوری شکتی  
تھی تب چھو مینی کا برا چارے تھا گھنی شکتی تھی تب بڑنیکا برا چارے لگا۔ ایسے ہی مان مایا  
لوبھ آدک کری جو کاریہ بچارے تھا سویدھ ہوئے چکیا تب انیہ دھ مان آدک پجائے  
تس کی سدھی کیا چارے۔ تھوری سکتی تھی تب چھوئے کاریہ کی سدھی کیا چارے تھا۔  
گھنی شکتی بھئی تب بڑے کاریہ کی سدھی کرنے کا ایشٹا لشی بھیا۔ کشائیں دھ کاریہ کا پرمان  
ہوئی تو لٹس کاریہ کی سدھی بھئی مسکھی ہوئی جائے ہے پرمان ہے ناہیں اچھا بدھی ہی  
جائے۔ سوکھا مٹھ نوتھان دھ دھ کیا ہے۔

“आज्ञागर्तः प्रतिप्राणी यस्मिन्विबभूवपुषम्।

करय किं क्रियदायातिवृथा वो विषयेषिता ॥ ३६ ॥”

یا کارتھ۔ آشاردنی کھاڑا پرانی پرانی یا ہے۔ انسانیت میو میں تنی بلنی کے آشا  
پائے ہے۔ بوسری وہ آشاردنی کوپ کیا ہے۔ جس ایک کھاڑے دھ سمت لوک  
انوسل ہے۔ ار لوک ایک ہی سواب پہاں کون کے۔ کیا کشا پٹوارے \* آدے تمہارے

یہو دیشنی کی اچھا ہے جو در تھا سی ہے۔ اچھا پورن قوم ہوتی ناہیں۔ تائیں کوئی کار یہ سدی  
 جیسے بھی دکھ دوری نہ ہوتے۔ اتھا کوئی کشائے مٹے تو تیں ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جائے  
 جیسے کا ہو کوں مارے والے بہت ہوتے۔ جب کوئی دا کوں نہ مارے تب اتیہ مارے مٹی جائے  
 تیسے جیو کوں دکھ دیاوے وٹے انیک کشائے ہیں۔ جب کرودھ نہ ہوتے تب مان آدک ہوتی  
 جائے۔ جب مان نہ ہوتی تب کرودھ آدک ہوتی جائے۔ ایسے کشائے کا سد بھاد رہیای کرے  
 کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوتے ناہیں تائیں کوئی کشائے کا کوئی کار یہ سدی بھی  
 بھی دکھ دوری کیسے ہوئی، بوہری یا کے ابھیرائے تو ہر و کشائینی کار و پر یوجن سدی  
 کرنے کا ہے۔ سو ہوئی تو شکھی ہوئی سو تو کما چست ہوئی سکے ناہیں تائیں بھیہرے جرنے  
 شا شونا دکھی ہی رہے ہے۔ تائیں کشائیں کار پر یوجن کوں سادی دکھ دوری کر سی شکھی بھیہا  
 چاہے ہے۔ سو ہو آپائے جھوٹا ہی ہے۔ تو سا نچا آپائے کہا ہے، سمیگ درشن گیان تیں  
 یقناوت شر وھان دا جانا ہوئی تب اشٹ اشٹ بدھی مٹے۔ بوہری تنی ہی کے بل کری  
 چار تر موہ کا آدک بھاگ ہیں ہوتے۔ ایسے ہوئے کشائینی کا ابھاد ہوئی۔ تب تنی کی پڑا دوری  
 ہوتے۔ تب پر یوجن بھی کھو رہے ناہیں نراکل ہونے میں مہا سکھی ہوئی۔ تائیں سمیگ درشن  
 آدک ہی اس دکھ مٹنے کا سا نچا آپائے ہے۔ بوہری انترائے کا ہودے تیں جیو کے موہ  
 کری دان لا بد بھوگ آپ بھوگ ویر یہ شکھی کا آتھاہ آپے ہرنتو ہوتی سکے ناہیں۔ تب پر م  
 آکھتا ہوئی۔ سو ہو دکھ دوپ ہے ہی یا کا آپائے ہو کرے ہے۔ جو دکھن کے باہیہ کارن  
 سو جھے تنی کے دوری کرنے کا ادیم کوہے۔ سو ہو آپائے جھوٹا ہے۔ آپائے کے بھی انترائے  
 کا ہودے ہوتیں وگھن ہوتا دیکھتے ہے۔ انترائے کا کشیو پشیم بھیہ بنا آپائے بھی وگھن نہ ہو  
 ہے۔ تائیں وگھن کا مول کارن انترائے ہے۔ بوہری جیسے اگر کے پرش کری باہی ہوئی  
 لاٹھی کی لاگی۔ وہ گکرا لاٹھی سیوں وگھنا ہی دویش کرتے ہے۔ تیسے جیو کے انترائے کری  
 نمدت بھوت کیا باہیہ چتین رو دیہ کری۔ وگھن بھیہ ہو جیو تنی باہیہ دروینی سیوکی درفنا  
 دویش کرے ہے۔ انیہ دروید یا کے وگھن کیا چاہے او یا کے نہ ہوتے۔ بوہری انیہ دروید وگھن  
 کیا نہ چاہے۔ اریا کے ہوتی تائیں چلے ہے۔ انیہ دروید کا کھوہوش ناہیں۔ جہی کاوش ناہیں  
 تنی سیوں کلے کو رہیے تائیں ہو آپائے جھوٹا ہے۔ تو سا نچا آپائے کہا ہے، سمیگ درشن  
 آدک کری میں اچھا کری اتھا۔ آپے جھا سو سمیگ درشن آدک کری دوری ہوئے ہار  
 سمیگ درشن آدک ہی کری انترائے کا تو بھاگ گھٹے نہ اچھا تو ہٹا جائے شکتی رہی  
 جائے جب وہ دکھ دوری ہوئی۔ شاکل شکم آپے تائیں سمیگ درشن آدک ہی سا نچا آپائے

ہے۔ بوہری دیدنیہ کے اُدے میں دُکھ سُکھ کے کارن کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں کیتی تو  
شریعہ نے ہی اوستھا ہوئے۔ کیتی شریہ کی اوستھا کوں نمت بھوت باہیہ سنیوگ ہوئیں۔ کیتی  
جامیہ ی دستوئی کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں اسانا کا اُدے کری شریہ دشنے تو کھشودھا  
دشا اُدے واس، پیرا روگ اتیادی ہوئیں۔ بوہری شریہ کی انیہ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ  
انی تیشٹ اوشن لون بندھن آدک کا سنیوگ ہوئے۔ بوہری باہیہ شریہ کو تر آدک و کو ودھن  
آدک بہت سنگھ مٹی کا سنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی دشنے اشٹ بدھی ہوئے۔ جب  
انی کا اُدے ہوئے تب سوہ کا اُدے ایسا ہی اُدے جا کری پرینامنی میں مہا ویا کل ہوئی  
انی کوں دوری کیا چاہے۔ یادوت لے دوری نہ ہوئیں۔ یادوت دُکھی رہے ہے۔ سو انی کو ہوتیں  
تو سردی دُکھ مانے میں بوہری ساتا کے اُدے کری شریہ دشنے آدک و وان پو بکوان پو  
ہتیادی ہوئیں۔ بوہری شریہ کی اشٹ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ کھان پان آدک و  
سہا ونا پون آدک کا سنیوگ ہوئے۔ بوہری باہیہ مٹر پلٹر استری بنگرستی گھوٹک من  
دعانیہ مندر دستر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی دشنے اشٹ بدھی ہوئے۔  
جب انی کا اُدے ہوئے تب سوہ کا اُدے ایسا ہی اُدے جا کری پرینامنی میں چین مانے  
انی کی رکشا چاہے۔ یادوت رہے۔ یادوت سُکھ مانے۔ سو ہو سُکھ مانا ایسا ہے۔ جسے  
کو دُکھنے روگنی کری بہت پیرت ہوتے۔ دیا تھاتا کے کوئی اپچار کری کوئی ایک روگ  
کی کتک کال کچھو آپ شانت تا بھتی تب وہ پور و اوستھا کی اپیکشا آپ کوں سُکھی کے پراکھ  
میں سُکھ ہے نہیں۔ نتیجہ ہو جو گھنے دُکھنی کری بہت پیرت ہوئی رہیانتھا۔ تاکہ کوئی پکار  
کری کو فایک دُکھ کی کتک کال کچھو ایشانتا بھتی تب ہو پور و اوستھا کی اپیکشا آپ  
کوں سُکھی کے۔ پراکھ میں سُکھ ہے نہیں۔ بوہری یا کوں اسانا کا اُدے ہوتے جو ہوتے  
ناگری تو دُکھ بھاسے ہے۔ تاہیں تاکہ دوری کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ ارسانا کا اُدے  
ہوتیں جو ہوتے ناگری سُکھ بھاسے ہے تاہیں تاکہ ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ سو ہو اُپائے  
مُھوٹا ہے۔ پر تھم تو یا کا اُپائے یلے آدھین ناہیں۔ دیدنیہ کرم کا اُدے کے آدھین ہے۔  
اسانا کے بیٹھے کے ارٹھی ساتا کی پراپی کے ارٹھی سردی کے تین رہے ہے۔ پرتو کا ہونے  
مھورا تین کتے بھی ولتا کتے بھی بندھی ہوئی جاتے۔ کا ہو کے بہت یتن کتے بھی بندھی نہ  
ہوتے۔ تاہیں جلنے ہے یا کا اُپائے تاکہ آدھین ناہیں۔ بوہری گداجت اُپائے بھی کرے  
ایسا ہی اُدے اُدے تو ہونے کال کچھت کا سو پرکار کی اسانا کا اُدے ارسانا کا  
کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھاوتیں تہی کو بھونکے کی اچھا کری اگوکت ہوتے۔ بک



بھوگیا دستہ کوں بھیو گئے کی اچھا ہوتے وہ یاد ت نہ لے تاوت تو واکی اچھا کری آکل  
 ہوتے اردہ لیا ار اُس ہی سمیہ انیہ کو بھوگ و لے کی اچھا ہوتی جائے تب تاوری آکل ہوتی  
 جیے کا ہو کو سواد لینے کی اچھا بھی تھی۔ واکا آسواد جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ انیہ دستو کا  
 سواد لینے کی واسیرش نا آدک کی اچھا اچھے۔ اچھا ایک ہی دستو کو پہلے انیر پر کار بھوگوتے  
 کی اچھا ہوتی۔ وہ یاد ت نہ لے تاوت واکا آکلتا رہے۔ اردہ بھوگ بھیا۔ ار اُس ہی سمیہ  
 انیر پر کار بھوگوتے کی اچھا ہوتے۔ جیسے استری کو دیکھا جا ہے تھا۔ جس سمیہ او لوکن بھیاس  
 ہی سمیہ وینے کی اچھا ہوتے۔ بوہری ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تہی کے انیہ اپانے کرنے کی  
 آکلتا ہوتے سو تن کو پید۔ ہی انیہ اپانے کرنے کو لاگے ہے تہاں نیک پر کار آکلتا ہو  
 ہے۔ دیکھو ایک دھن کا آیا ہے کرنے میں دیو پار آدک کرتے بوہری واکا بکھشا کرنے میں  
 سادہ دھان کی تیں کیتی آکلتا ہوئے۔ بوہری کشتو دھان شاشیت۔ اشش میں شلیش آدی اسانا کا  
 ادے آیا ہی کرے سا کا زکراں کری سکھ ما۔ نے سوکا۔ ہے کا سکھ ہے رہو تو رہ گ کا رنی  
 کار ہے۔ یا۔ یہ کھٹو دھ آک۔ ہے۔ تاوت تہی کی سادہ لے کی اچھا کری۔ آکلتا ہوتے  
 وہ نے تب کوئی انیہ چھا اچھے تاکا آکلتا ہوئے۔ بوہری کھٹو دھ آدک ہوتے تہاں کی  
 آکلتا ہوتی آدے۔ ایسے یا کے اپانے کرتے کداجت اسانا ماسی سانا ہوتی تہاں بھی آکلتا  
 دیا ہی کرے تہاں دھ ہی رہے ہے۔ بوہری ایسے بھی رہنا تو ہوتا ماس آپ کو اپانے  
 کرتے کرتے ہی کوئی اسانا کا آدے اسانا آدے تاکا کھٹو۔ اپانے ہی سکے تہاں ارتا کی پیرا  
 بہت ہوئے سہی جائے تہاں تب تاکی آکلتا کری دھول ہوئے جائے تہاں سادہ ہی ہوتے  
 سو اس سنا دیشے میں مانا کا اور سکے کوئی سنیہ کا آدے کری گا ہو کے کداجت ہی پائے ہے۔  
 گھٹے جہوں کے بہت کال آسانا ہی کا آدے رہے ہے تاتے آیا ہے کرے ہے ہے سو حوٹا ہے اچھا  
 پایہ سانگری نے سکھ دھ مائے ہے سو ہی بھرم ہے۔ سکھ دھ تو سانا اسانا کا آدے ہوتے  
 موہ کا بہت میں ہو ہے سو پر نیو دیکھ ہے ہے۔ ہے کچھ دھن کا دھن کے سہر دھن کا دیہیا  
 تب وہ تو دھنی ہے ارشت دھن کا دھنی کے سہر دھن بھی تب وہ سکھ مائے ہے یاہیہ  
 سانگری تو وہ کے پائے نبتاؤے گئی ہے اچھا کچھ۔ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اچھا  
 ہے تو وہ دھنی ہے شت دھن کا دھن کے کے سنتوش ہے تو ہو سکھی ہے۔ بوہری سانا دستو  
 میں کوڈ سکھ مائے ہے کوڈ دھ مائے ہے جیسے کا ہو کے موٹا دستو کالنا دھ کار ہی ہوتی کانو  
 کو سکھ کار ہی ہوتی تویری شرروے کھٹو دھ آدی پٹرا دانا نیہ اشٹ کا دو گ اشٹ کا نیوگ  
 جھے کا ہو کے بہت دھ ہوتی کا ہو سکھ۔ عورتا ہوئی۔ کانو کے نہ ملتی تہاں سانگری کے آدھن

سکھ دھماہیں۔ سانا اسانا کا اُدے موہیں موہ پرین میں کے نیت میں ہی سکھ دھماہے۔  
 ایہاں پرشن۔ جو باہیہ سامگری کی تو تم کہو ہوتیہ ہی ہے پرنتو شریر دشتے تو پڑا بھئے دھما  
 ہوتے ہی ہوتے اریڑا نہ بھتے۔ سکھی ہوتے۔ یہو تو شریراوستھا ہی کے اُدھین سکھ دھما بھاسے۔  
 تاکا سمدھان۔ آتما کا تو گیان اندیہ اُدھین ہے۔ اراندیہ شریر کا انگ ہے۔ سویا میں جو اوستھا  
 بٹے تاکا جاننے روپ گیان پر نئے۔ تاکا کی ساتھی ہی موہ بھاؤ ہوئی تاکا کی شریراوستھا کری سکھ  
 دھما ویشیش جانے ہے۔ بوہری پتر دھن آدک سیوں ادھک موہ ہوتے۔ تو اپنا شریر کا کشٹ  
 سے۔ تاکا تھورا دھما مانے اُن کوں دھما بھتے واسنیوگ مٹے بہت دھما مانے۔ ارمنی میں سو شریر  
 کی پڑا ہوتے بھی کچھ دھما مانے ناہیں۔ تاہیں سکھ دھما ماننا موہ ہی کے اُدھین ہے۔ موہ کے  
 ارودینہ کے نیت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تاہیں سانا اسانا کا اُدے تیں سکھ دھما کا ہونا بھاسے  
 ہے۔ بوہری سکھی پنے کے تیک سامگری سانا کے اُدے تیں ہوئے۔ کے تیک اسانا کا اُدے  
 تیں ہوئے۔ تاکا کی سامگری کری سکھ دھما بھاسے ہے۔ پرنتو زردھار۔ کئے موہ ہی تیں سکھ دھما  
 کا ماننا ہوئے۔ اُدن۔ کہ سکھ دھما سونے کا نیم ناہیں کہولی کے سانا اسانا کا اُدے بھی ہے۔ ار  
 سکھ دھما کوں کارن سامگری کا بھی سنیوگ ہے۔ پرنتو موہ ابھاد تیں کچن ماتر بھی سکھ دھما ہوتا  
 ناہیں۔ تاہیں سکھ دھما جوہ جنت ہی ماننا۔ تاہیں تو سامگری کا دور کرنے کا واہونے کا اُپائے  
 کرتی دھما سیٹھا چاہے سکھی بھیا چاہے سو ہو اُپائے جھوٹا ہے۔ تو سا نچا اُپائے کہا ہے؟  
 سمیک درشن آدک تیں بھرم دوری ہوتی تب سامگری تیں سکھ دھما بھاسے ناہیں۔ اپنے  
 پرینام ہی تیں بھاسے۔ بوہری یقار تھ وچار کا ابھاس کری۔ اپنے پرینام جیسے سامگری۔ کہ  
 نیت میں سکھی دھما نہ سونے۔ تیسے سادھن کرے۔ بوہری سمیک درشن اُدی بھاؤ تاہیں  
 موہ نہ ہوتی جاتے۔ تب ایسی دشا ہوتی جاتے جو انیک کارن لو آپ کوں سکھ دھما ہوتی ناہیں۔  
 جب ایک شانت دشا روپ ناکل ہوتی مانچا سکھ کو انو بھوے تب سرود دھما مٹے سکھی ہوتے  
 ہو سا نچا اُپائے ہے۔ بوہری آلو کرم کے نیت تیں پرپائے کا دھانا سو جیوی تو یہ ہے پرپائے  
 جھوٹا سو مرن ہے۔ بوہری جو جو متھیا درشن آدک تیں پرپائے ہی کوں آپو انو بھوے ہے۔  
 تاہیں جیوی تو یہ رہے۔ اپنا اوستھو مانے ہے۔ مرن بھئے اپنا ابھاؤ ہونا مانے ہے۔ اس ہی کارن  
 تیں سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ تیں بھے کری سدا آکھار ہے ہے۔ جن کوں مرن کا کارن  
 جلتے۔ تن سوں بہت درے کہ اپت اُن کا سنیوگ بنے تو بہاد ہول ہوتی جاتے۔ ایسے بہادھی  
 رہے۔ تاکا اُپائے ہو کرے ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دوری رکھے ہے۔ وا انیسوں آپ  
 بھاگے ہے۔ بوہری اوستھ آدک کا سادھو کرے ہے۔ گڑھ کوٹ آدک بنا دے ہے۔ اتیاری

اُپاتے کرے ہے۔ سو بھو اُپاتے جھوٹا ہے۔ جاتیں آو پورن بھئے تو انیک اُپاتے کرے ہے، انیک سہائی ہوئی تو بھی مرن ہوئی ہی ہوئی۔ ایک سہیہ ماتر بھی نہ جیوے ار یاوت آو پوری نہ ہوئی تاوت انیک کارن لودھ سرو تھا مرن نہ ہوئی۔ تاتیں اُپاتے کتے مرن مٹا ناہیں۔ بوہری آو کی سکتی پورن ہوئی ہی ہوئی، تاتیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی، یا کا اُپاتے کرنا جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپاتے کہا ہے؟ سمیگ درشن آدک تہن پر پاتے وشے اہن بدھی چھوٹے انا دی مدھن آپ جیتنے مدھوے ہے تہن وشے اہن بدھی آدکے پر پاتے کو سوانگ سمان جانے تب مرن کا بھے رہے ناہیں بوہری سمیگ درشن آدک ہی تیں سیدھ پد پاوے تب مرن کا ابھادی ہوئے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اُپاتے ہے۔

بوہری نام کرم کے اودے تیں گئی جانی شریر آدک تہنچے ہے تنی وشے پتہ کے اودے تیں جے ہوہیں تے تو سکھ کے کارن ہوہیں۔ پاپ کے اودے تیں ہوہیں۔ تے دُکھ کے کارن ہوہیں سو اہاں مسکھ ماننا بھرم ہے۔ بوہری یہو دُکھ کے کارن مٹانے کا اُٹسکھ کا کارن ہونے کا اُپاتے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ سانچا اُپاتے سمیگ درشن آدک ہے۔ سو جیسے دیدنیہ کا کھن کرتے رٹوین کیا تیسے ہی یہاں بھی جاننا دیدنیہ ار نام کے سکھ دُکھ کا کارن پناکی ساننا تیں رٹوین کی ساننا جانی۔ بوہری گو تر کرم کے اودے تیں اُونچا نیچا کل دُشے اُچھے ہے۔ تہاں اُونچا کل دُشے اُچھے آپ کو اُونچا مانے۔ نیچا کل دُشے اُچھے آپ کو نیچا مانے سو کل پلٹنے کا اُپاتے تو یا کو بھلے ناہیں۔ تاتیں جیسا کل پایا تیں ہی دُشے اُچھے مانے ہے۔ سو کل اپیکشا اُونچا نیچا ماننا بھرم ہے۔ اُونچا کل کا کوئی تندہ کار یہ کرے تو وہ نیچا ہوئی جائے ارتنج کل دُشے کوئی خلا دھہ کار یہ کرتے تو وہ اُونچا ہوئی جائے۔ لودھ آدک تے نیچ کل دالے کی اُچ کل والا سیوا کرنے لگی جائے بوہری کل کتیک کال رہے، پر پاتے جھوٹے کل کی پلٹنی ہوئی جائے۔ تاتیں اُونچا نیچا کل کری آپ کوں نیچا اُونچا مانے۔ اُونچا کل دالے کو نیچا ہونے کے بھے کار نیچا کل دالے کوں پایا نیچا پنے کا دُکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپاتے یہو ہی ہے۔ سمیگ درشن آدک تیں اُونچا نیچا کل دُشے ہرشن مشاد نہ مانے۔ بوہری تنی ہی تیں باکی بوہری پلٹنی نہ ہوئی۔ "ما سر قیں اُونچا سیدھ پد پاوے تب سرو دُکھ مٹے۔ سکھی ہوتے (تاتیں سمیگ درشن آدک دُکھ۔ یعنی اُو سکھ کرتے کا سانچا اُپاتے ہے)۔ یار کار کرم کا اُٹسے کی اپیکشا مستیا درشن آدک کے منت تیں سنار دُشے دُکھ ہی دُکھ پاتے ہے تاکہ درن کیا۔ اب اس ہی دُکھ کوں پر پاتے اپیکشا کری درن کریتے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के द्वारा)

اس سنار دُشے بہت کال تو ایکندریہ پر پاتے ہی دُشے بیتے ہے۔ تاتیں انا دی ہی تیں تو

نتیہ نگو دشنے رہنا، بوہری تہاں تے نکسنا ایسے جیسے بھار بھونٹے چنا کا اچھی جانا سو تہاں تے نکسی  
 انیہ پر پائے دھرے تو ترس دشنے تو بہت تھوڑے ہی کال رہے۔ ایکندری ہی دشنے بہت کال  
 دینیت کرے ہے۔ نہاں عطر نگو دشنے سو تو بہت رہنا سوئی۔ ارکنیک کالی پر تھوی اپ تیج  
 وایو پرتیک ونپتی دشنے رہنا ہوئی۔ نتیہ نگو دشنے نکسے سجھے ترس دشنے تو آنکھ شٹ رہنے کا  
 کال سادھک ددے ہزار ساگر ہی ہے۔ ار ایکندری دتے آنکھ شٹ رہنے کا کال اسنکیات  
 پدگل پراورتن ماترے۔ سارو دنگل پراورتن کا کال ایسے باکا اننت وال بھاگ دشنے بھی اننت  
 ساگر ہو ہیں۔ تاتے اس سنساری کے مکھیہ پنے ایکندریہ پر پائے دشنے ہی کال دینیت ہو  
 ہے۔ تہاں ایکندریہ کے گیان درشن کی شکنتی تو کنچن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ  
 کے منت میں بھیامتی گیان ارتا کے منت میں بھیامتی گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکھشو  
 درشن جن کری طیت اشنا دک کو کھت جانے دیکھے ہے۔ گیان آدرن درشن آدرن کے  
 تیور اڈے کری یاتے ادھک گیان درشن نہ پائے ہے۔ ار دیشنی کی اچھا پائے ہے۔ تاتیں  
 مہا دکھی ہے۔ بوہری درشن موہ کے اڈے میں سمتیا درشن ہو ہے۔ تاکری پر پائے ہی کو  
 آپو شر دھ ہے۔ انیہ دجا رکرنے کی شکنتی ہی نا ہیں۔ بوہری چار تر موہ کے اڈے میں تمہر  
 کرودھ آدی کشائے رُوب پر نئے ہے۔ جاتیں ان کے کیولی بھگوان کرشن نیل کا پوت  
 اے تین شجہ لیشا ہی کہی ہیں سوائے تمہر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو  
 بہت ار شکنتی سرور کار کری مہا ہن تائیں بہت دکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو پائے کر سکتے  
 نا ہیں، ایہاں کو دشنے۔ گیان تو کنچن ماتر ہی رہا ہے۔ دے کہا کشائے کریں ہیں؟  
 تاکا سادھان جو ایسا تو نیم ہے نا ہیں بے تاگیات ہوئے تیتا ہی کشائے ہوئے  
 گیان تو کھشیو شیم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کو اندھا بہرہ پرش کے گیان تھورا  
 ہوتے بھی بہت کشائے ہوتے دیکھتے ہے تیسے ایکندریہ کے گیان تھورا ہوتے بھی بہت  
 کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہیہ کشائے پر گٹ تب ہو ہے۔ جب کشائے کے  
 انوساری کچھو پائے کرے۔ سو دے شکنتی ہیں ہیں۔ تائیں پائے کری سکتے نا ہیں۔ باتیں  
 ان کی کشا یا پر گٹ نا ہیں ہو ہے۔ جیسے کو درشن شکنتی ہیں ہے تاکے کوئی مکارن میں تمہر  
 کشائے ہوئے پر تو کھفو کری سکتے تائیں۔ تاکا کشائے باہیہ پر گٹ نا ہیں ہو ہے  
 وہ ہی اتی دکھی ہوئے تیسے ایسے ریہ جیو شکنتی ہیں ہے۔ تہی کے کوئی مکارن میں کشائے  
 ہو ہے پر تو کچھو کری سکتے نا ہیں۔ باتیں ان کی کشائے باہیہ پر گٹ تائیں ہو ہے دے ہی  
 آپ دکھی ہو ہیں۔ بوہری ایسا جانا جہاں کشائے بہت ہوئے ار شکنتی ہیں ہوئے تہاں

گھنا دکھی ہوئے ہے۔ بوہری جیسے کشائے کھٹتا جاتے۔ شکتی بدھتی جاتے۔ تیسے دکھ گھٹتا ہوئے۔ سو ایکندریہ کے کشائے بہت شکتی ہیں تاہیں ایکندریہ جو مہادکھی ہے۔ ان کے دکھ دے ہی بھوگئے ہیں۔ اکیو دی جاتے ہیں۔ جیسے سی پانی ناگیان گھٹی جاتے ارباہیہ شکتی ہیں پنے میں اپنا دکھ پرگٹ بھی نہ کری سکے پرنتو وہ مہادکھی ہے تیسے ایکندریہ کے گیان تو تصور ہے۔ ارباہیہ شکتی ہیں پنا میں اپنا دکھ کوں پرگٹ بھی نہ کری سکے ہیں۔ پرنتو مہادکھی ہے بوہری انترائے کے تیہر اودے کری بہت چارسیا ہوتا ناہیں۔ تاہیں بھی دکھی ہی ہوئے۔ بوہری اگھاتی کرمنی دے دیش پنے پاپ پر کرتی کا اودے ہے۔ تہاں اساتو دیدنیہ کا اودے ہوئیں (تس کے) جنت میں مہادکھی ہوئے۔ بوہری وشتی ہے سو پون تے لوٹے ہے۔ خیت اشن کری سوکی جاتے ہے۔ جل نہ ملے سوکی جاتے ہے۔ اگنی کری ملے ہے۔ تاکوں کو وچھیدے ہے۔ بھیت ہے ملے ہے۔ گھائے ہے نورے ہیں۔ اتیادی اوستھا ہو ہیں۔ ایسے ہی یٹھا سمبھو پرتھو کیادی وشتے اوستھا ہو ہیں تہی اوستھا کو ہوتے دے مہادکھی ہو ہیں۔ جیتے منشیکے شریر وشتے ایسی اوستھا بھئے دکھ تھو ہے تیسے ہی ان کے سوئے۔ جاتیں ان کا جان پنا سپرشن اندریہ میں ہوئے ہے۔ سودا کے سپرشن اندریہ ہے ہی تا کری ان کو جانی موہ کے۔ شتیں مہادیا کل ہو ہیں پرنتو بھائے کی دارنے کی والکارنے کی شکتی ناہیں تاہیں اگیانی لوگ ان کے دکھ کو جانتے ناہیں۔ بوہری کدایت کچھ ساتا کا اودے ہوتے سو وہ بلوان ہوتا ناہیں۔ بوہری اکر م تیں ان ایکندریہ جیونی وشتے جے اریات ہیں۔ تہی کے تو پریاہ کی ستھتی اوشواس کے اٹھا رھویں بھاگ ماتری ہے۔ اریاتی کی انتر مہورت آدی کینک ورتن برہنت ہے۔ سو آو تصور اتا تیں جنم مرن ہوا ہی کرے۔ انگری دکھی ہیں۔ بوہری نام کر م وشتے تر تیج گتی آدی پاپ پر کرتی نکا ہی اودے وشتیں پنے یا تھے کوئی ہیں پنیہ پر کرتی کا اودے ہوئی تا کا بلوان پنا ناہیں۔ تاہیں تہی کری بھی موہ کے وشتیں تیں دکھی ہوئے۔ بوہری گوتر کر م وشتے تیج گوتر ہی کا اودے ہے تاہیں مہنت تا ہوتے ناہیں۔ تاہیں بھی دکھی ہی ہیں۔ ایسے ایکندریہ جو مہادکھی ہیں اس میں سنار وشتے جیسے پاشان ادھار وشتے تو بہت کال رہے ہے۔ ترا دھار آکاش وشتے تو کد اچت کنجن ماتر کال رہے۔ تیسے جو ایکندریہ پریاتے وشتے بہت کال رہے ہے۔ انہ پریاتے وشتے تو کد اچت کنجن ماتر کال رہے ہے۔ تاہیں پھو جو سنار وشتے مہادکھی ہے۔

### (دو इन्द्रियादिक जीवों के दुःख)

بوہری دو بھد ریہ چتر میندہ اسنگی پچھندریہ پریاہ نکوں جو دھرے تہاں بھی ایکندریہ دست دکھ جانا۔ وشتیں اتنا۔ ایہاں کر م تیں ایک ایک اندریہ جنت گیان درشن کی داکھو شکتی کی

ادھکتا بھتی ہے۔ بوہری بولنے جانے کی شکلی بھتی ہے۔ تھاں بھی ہے اپریا ہیں دا  
 پریا پت بھی ہیں شکلی کے دھارک چھوٹے جیو ہیں۔ تن کی شکلی پرگٹ ہوئی تاہیں۔  
 بوہری کیتی پریا پت بہت شکلی کے دھارک بڑے جیو ہیں۔ تنی کی شکلی پرگٹ ہوئے  
 تاہیں تے جیو و خینی کا اُپائے کرے ہیں۔ دُکھ دُوری بولنے کا اُپائے کرے ہے۔ کرودھ  
 آدی کری کاٹنا، مارنا، رٹنا، چھل کرنا، اِن آدی کا سنگرہ کرنا، بھاگنا اتیادی کاریہ  
 کرے ہیں۔ دُکھ کری تڑپھراٹ کرنا، پکارنا اتیادی کاریہ کرے ہے۔ تاہیں تنی کا دُکھ  
 کچھو پرگٹ بھی ہوئے۔ سوٹ کیرٹی آدی جیونی کے شیت آشن چھیدن بھیدن نادک  
 تیں دا بھوک ترشا آدی تیں ہم دُکھی دیکھتے ہے۔ جو پرتیکمش دیسے۔ تا کا دچا دگری  
 لینا۔ ایہاں و شیش کہا لکھیں۔ ایسے دیوندری یا دنگ جیو بھی مہا دُکھی ہی جانے۔

### نارک گت کے دُکھ

بوہری سنگی پنچندریں۔ وٹے نارکی جیو ہیں تے تو سرور کار گھنے دُکھی ہیں۔ گیانا  
 دی کی شکلی کچھو ہے پر تو و خینی کی اچھا بہت ار۔ اشٹ و خینی کی سامگری کچھت بھی  
 نہ لے تاہیں تن شکلی ہوئے کری بھی گھنے دُکھی ہیں۔ بوہری کرودھ آدی کشائے کا  
 اپنی تیہر پنا پائے ہے۔ جاتیں اُن کے کرشن آدی۔ اشچھیشیا ہی ہیں۔ تھاں کرودھ مان  
 کری پر سر دُکھ دینے کا نہ ترکاریہ پائے ہے۔ جو پر سر برتر تار کریں تو دُکھ مٹی جانے۔ ار  
 انیہ کو دُکھ دے کچھو اُن کا کاریہ بھی ہوتا ناہیں۔ پر تو کرودھ مان کا اپنی تیہر پنا پائے ہے  
 تا کری پر سر دُکھ دینے ہی کی بدھی دے۔ و کریا کری انیہ کو دُکھ دایک شریہ کے انگ۔  
 بناوے دا۔ اشترادی بناوے۔ تنی کری انیہ کو آپ پڑے ار آپ کو کوئی اور پڑے  
 کد اچت کشائے اُپشانت ہوئے ناہیں۔ بوہری مایا لوبھ کی بھی اپنی تیہر تارے۔ پر تو کوئی  
 اشٹ سامگری تھاں دیکھ ناہیں۔ تاہیں تنی کشائینی کا کاریہ پرگٹ کری سکتے ناہیں۔  
 تنی کری انترنگ وٹے مہا دُکھی ہیں۔ بوہری کد اچت کچھت کوئی پر یوجن پائے تنی کا  
 بھی کاریہ ہوئے۔ بوہری ہاسیہ دتی کشائے ہیں پر تو ہاسیہ نہت ناہیں تاہیں پرگٹ ہوئے  
 ناہیں، کد اچت کچھت کسی کارن تیں ہوئے۔ بوہری ار تی شوک تھے جگمسانی کے کاریہ  
 کارن بنی ہے ہیں نہاتیں لکھائے پرگٹ تیہر ہوئے ہیں۔ بوہری ویدنی وٹے چونسک وید  
 ہے۔ سو اچھا تو بہت ار استری پرش میوں دینے کا نہت ناہیں۔ تاہیں مہا پرت ہیں۔ ایسے  
 کشائینی کری اتی دُکھی ہیں۔ بوہری ویدنیہ وٹے اساتاہی کا اُدے ہے۔ تا کری تہیاں  
 انیک ویدنا کا نہت ہے۔ شری وٹے کو دُکھ کا مشا سادی انیک دُکھ یگت پائے ہیں۔

ارکھشو دھاتر شا ایسی ہے۔ سرو کا بھکشن پان کیا چاہے ہے۔ ارتہاں کی مانی ٹہی کا بھوجن  
 ملے ہے سو مانی ٹہی ایسی ہے جو ایہاں آدے تو تا کی درگندھیں کیسی کو سنی کے منشیہ  
 مری جاتے۔ ارشیت اشن تہاں ایسا ہے لکھش یوجن کا لوہا کا گولہ ہوتی سو بھی تہی  
 کری بھسم ہوتے جاتے۔ کہیں شیت ہے کہیں اشن ہے۔ بوہری تہاں پرتھوی شاستری  
 تہاں ہی۔ ایتیکھشن کنٹکس کر سہت ہے۔ بوہری تہاں پرتھوی دشنے بن ہیں سو  
 خشتہ دسار اسمان پتر آدی سہت ہیں۔ ندی ہے سوتا کا سپریش۔ بختے شریہ کھنڈ کھنڈ  
 ہر دے جاتے ایسے جل سہت ہے۔ پون ایسا پرچند ہے جا کر شریو گدے ہوا جاتے ہے۔  
 بوہری نار کی نار کی کول۔ نیک پرکار پڑیں گمانی میں پلین کھنڈ کھنڈ کریں ہانڈی  
 میں راندھیں، کورڈ رامیں تیت لوہا آدک کا سپریش کرا دیں اتیادی دینا اچھا دیں۔  
 تیسری پرتھوی پرینت امرکار دیو جاتے تے آپ پڑا دیں وار سپر لڑا دیں۔ ایسی دینا  
 ہوتے بھی شریہ تھوٹے ٹہاں۔ پاراوت کھنڈ کھنڈ ہوتی جاتے تو بھی ملی جلتے۔ ایسی مہا  
 پڑا ہے۔ بوہری ساتا کا منت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی اشن کداچت کوئی کے اپنی مانی  
 تیں کوئی کارن ایکھشا ساتا کا آدے ہوئے سوبلوان ناہیں۔ بوہری آتو تہاں بہت جگھنے  
 دس ہزار ورش، آت کرشٹ تیں ساگر۔ اتنے کال ایسے دکھ تہاں سمنے ہوئے۔ بوہری  
 نام کرم کی سروپاپ پر کرنی نہیں کا آدے ہے۔ ایک بھی پتہ پر کرنی کا آدے ناہیں۔ تہی  
 کری مہا دکھی ہیں۔ بوہری گوڑ دشنے پنج گوڑی کا آدے ہے۔ تاکاری مہنت تانہ ہوتی  
 تائیں مڈکھی ہی نہیں۔ ایسے ترک گتی دشنے مہا دکھ جانے

### वियं च गतिके दुःख

بوہری دینچ گتی دشنے بہت بدھی پریا پت جیو ہیں۔ تہی کے تو اشنواس کے اٹھا دیں  
 بھاگ ماتہ آتو ہیں۔ بوہری کیسی پریا پت بھی چھو۔ لے جیو ہیں۔ سوان کی شکتی پرگٹ  
 بھاسے ناہیں۔ تہی کے دکھ ایکندریہ دت جانتا گیانا آدک کا دشمن ہے سو دشمن  
 جانتا۔ بوہری بڑے پریا پت جیو کیسی سمورھیں ہیں کیسی گربھج ہیں۔ تہی دشنے گیانا دک  
 پرگٹ ہوئے تو دشمنی کی اچھا کری اکولت ہیں بہت کو تو اشت دشنے کی پراپتی ناہیں  
 ہے، کاٹو کو کداچت کجنت ہوئے۔ بوہری مقصیا تو بھاڈ کری اتنوشردھانی ہوتے  
 ہی رہے ہیں۔ بوہری کشائے مکھیہ نے پتہ پریا پت ہے۔ کرودھ مان کری پر سپر لڑے  
 ہیں۔ بھکشن کرے ہیں۔ دکھ دے ہیں۔ مایا لوہہ کری چھل کرے ہے۔ دوستو کول چاہے  
 ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تہی کشاینی کا کارینی دشنے پروتے ہیں۔ بوہری کاٹو کے کداچت

مند کشائے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جونی کے ہوئے۔ تاتیں مکھیہ تاناہیں۔ بوہری دیدنیہ دشت  
مکھیہ اسانا کا اڈے ہے۔ تاکری بڈگ پٹرا چھدا ترشا چھیدن بھیدن بہت بھارہن شت  
اُشن انگ بھنگ آدی اوستھا ہوئے۔ تاکری دُکھی ہوتے پرتیکمش دیکھے ہے۔ تاتیں  
بہت نہ کیا ہے۔ کاہو کے کداجت کجیت سانا کا بھی اڈے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جونی  
کے ہوئے۔ مکھیہ تاناہیں۔ بوہری آلو انتر مہورت آدی کوئی دُرش پرینت ہے۔ تہاں  
گھنے جیو ستوک آلو کے دھارک ہوئے۔ تاتیں جنہر مرنا کا دُکھ پاوے میں۔ بھیری بھوگ  
بھومیوں کی بڑی آلو ہے اران کے سانا کا بھی اڈے ہے سو دے جیو تھوڑے ہیں۔  
بوہری نام کرم کی مکھیہ ہے تو ترینج گتی آدی پاپ پر کر تن کا ہی اڈے ہے۔ کاہو  
کے کداجت گیتی پنیہ پر کر۔ کا بھی اڈے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جونی کے تھوڑا ہوئے۔  
مکھیہ تاناہیں۔ بوہری گوتر دشت نیچ گوتر ہی کا اڈے ہے تاتیں میں ہوئے سہریں۔ ایسے  
ترینج گتی دشت مہادکھ جانے۔

### (مनुषی جاتی کے دُ:کھ)

بوہری منشیہ گتی دشت اسکیا ہے جیو تو بدھی اہریات میں ہے سمجھتی ہیں ہی ہیں تنی  
کی تو آلو اُمتھاس کے اٹھاہریوں بھاگ مارتے۔ بوہری گیتی جیو گرہ میں آئے تھوڑے ہی  
کال میں مرنا پاوے ہیں۔ تنی کی تو شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں ہلیا۔ تنی کے دُکھ ایکندریہ دت  
جانا۔ دُشیش ہے سو دُشیش جانا۔ بوہری گرہ جیو کے گیتیک کال گرہ میں رہنا چھے باہر  
نکنا ہوئے۔ سو تنی کا دُکھ کا درن کرم اپیکمشا پورو درن کیا ہے تیسے جانا۔ وہ سرودرن  
گرہج منشیہ کی کے سمجھوئے ہے۔ اتھوا ترینجی کا درن کیا ہے۔ تیسے جانا۔ دُشیش ہوئے اہان  
کوئی شکتی دُشیش پائے ہے داراجہ دک نی کے دُشیش سانا کا اڈے ہوئے۔ واکشتر یادک  
نی کے اُچ گوتر کا بھی اڈے ہوئے۔ بوہری دھن کجیت آدک کا رنت دُشیش پائے ہے  
ایادی دُشیش جانا۔ اتھوا گرہج آدی اوستھا کے دُکھ پرتیکمش بھاسے ہیں۔ چھے۔ دُشا  
دشت لٹ آپے تیسے گرہج میں شکتی شونت کا پندہ کو اپنا شریر مدپ کری جیو آپے۔ چھے تہاں  
کرم میں گیا نڈک کی داشریر کی بدھی ہوئی۔ گرہج کا دُکھ بہت ہے۔ سگور رُوب اوندھوں  
مکھ کھشودھا ترشادی بہت تہاں کال کو دن کرے۔ بوہری باہرہ نکھے تب باہرہ اوستھا میں  
مہادکھ میں۔ کوڈر ہے۔ باہرہ اوستھا میں دُکھ تھوڑا ہے سو ناہیں ہے۔ شکتی تھوڑی ہے تاتیں  
دیکت نہ ہوئے سکے ہے۔ چھے ویا پاہ آدی جانا دشت اچھا آدی مکھنی کی پرگٹا ہوئے۔ ایشٹ  
ایشٹ جنت آکٹا دھوہی کرے۔ چھے ویدھی ہوئی تب شکتی میں ہوئی جاتے تب پریم



دکھی ہوئے۔ سوائے دُکھ پر تکمیل ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پر تکمیل جا کو د  
 بھاسے سو کہا کیسے نہیں۔ کاہو کے کداحت کیمت ساتا کا آدے ہوئے۔ سو آکٹاے ہے۔  
 ار تیر تھنک آدی بد موکھش مارگ پائے بنا ہوئے نہیں۔ ایسے منشیہ پر پائے وٹے دُکھ  
 ہی ہیں۔ ایک منشیہ پر پائے وٹے کوئی اپنا بھلا ہونے کا پائے کرے تو ہونے سکے ہے۔  
 جیسے کا نا ساٹھا \* کی جڈ دا بانڈ \* تو پوئے یوگیہی نہیں اریج کی سیلی کا پی سو بھی پوسی  
 جلتے نہیں۔ کوئی سواد کا لو بھی دا کوں بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو دا کو بونی دے تو دا کے  
 بہت ساٹھے ہوتیں۔ تنی کا سواد بہت میٹھا آدے۔ تیسے منشیہ پر پائے کا بالک بدھ پنا تو  
 سُکھ (بھوگئے) یوگیہی نہیں اریج کی اوستھا سود دگ کلش آدی کرئی یکت تہاں سُکھ ہونی  
 سکے نہیں۔ کوئی وٹے سُکھ کا لو بھی یا کو بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو یا کو دھرم سادھن وٹے  
 لگامے تو بہت اُونچے پد کو پادے۔ تہاں سُکھ بہت براہل پائے۔ تاتیں ایہاں اپنا بہت  
 سادھنا۔ سُکھ ہونے کا بھرم کری در تھانہ کھو دنا۔

### دے ورتی کے دُکھ

بُہری دیو پر پائے وٹے گیانا دُک کی فکرتی کھو اُوندی تیں ویشیش ہے۔ مٹھیا تو کری  
 اتنو شر دھاتی ہونے ہے ہیں۔ بُہری تنی کے کشائے کھو مندھے، تہاں بھون داسی  
 دینتر جوتل کئی کے کشائے بہت مند نہیں اریوگ تنی کا پھل بہت اری کھو فکرتی بھی ہے  
 سو کشائیں کے کاریہی وٹے پر دے ہیں۔ کو توئل وشیادی کاریہی وٹے لگی ہے ہیں۔ سو تیں  
 آکٹا کری دُکھی ہی ہیں۔ بُہری دیو رتن کے اُپری اُپری ویشیش مند کشائے ہے اری  
 فکرتی ویشیش ہے تاتیں آکٹا کھٹے تیں دُکھی بھی گھٹتا ہے۔ ایہاں دیون کے کرو دھان  
 کشائے ہے۔ پر تو کارن تھوڑا ہے۔ تاتیں تنی کے کاریہی کی گوتل ہے۔ کاہو کا برا کرنا واکاہو  
 کوں رہن کرنا ایادی کاریہی بکرشٹ دیون کے کو توئل آدی کری ہونی ہے۔ مار اکرشٹ  
 دیونی کے تھوڑا ہو ہے، مُکھیتا نہیں۔ بُہری مایا لوبھ کشائیں کے کارن پائے ہیں۔ تاتیں  
 تنی کے کاریہی کی مُکھیتا ہے۔ تاتیں پھل کرنا وٹے سامگری کی چاہ کرنی ایادی کاریہی ویش  
 ہوئے۔ سو بھی اُپے اُپے دیون کے گھاتی • ہے۔ بُہری اُپے رتی کشائے کے کارن  
 گھٹے پائے ہیں تاتیں ان کے کاریہی کی مُکھیتا ہے۔ بُہری اری شوک بھے جُکھسا ان کے کارن  
 تھوڑے ہیں تاتیں ان کے کاریہی کی گوتل ہے۔ بُہری استری وید پُرش وید کا آدے ہے۔  
 اری منے کا بھی بہت ہے سو کام سیون کرے ہیں۔ اے بھی کشائے اُپری اُپری مند ہیں۔  
 وید دنی کے ویدنی کی متا کری کام سیون کا ابعاد ہے۔ ایسے دیون کے کشائے بھاو ہیں

\* مٹھا \* مٹھے کے اُپری کا پھیکا بھاگ۔ • کم ہے۔

سو کٹائے ہی تیں دُکھ ہے۔ ار ان کے کٹائے جیتا تھوڑا ہے۔ تِنّا دُکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں اُورنی کی اپیکھا اِنی کو مُسکھی کہئے ہے۔ پر مانتھیں کٹھلے بھاف جیوے ہے تاکری دُکھی ہی ہیں۔ بُہری ویدنیہ دِشے سانا کا اُدے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ دیمابھنی کے اُدیری اُدیری دِشیش ہے۔ ایشٹ شری کی اوستھا اِستری مندر آدی سامگری کا سنیوگ پائیے ہے۔ بُہری کداجت کچھت اسانا کا بھی اُدے کوئی کارن کری ہو ہے۔ تہاں بکرشٹ دیون کے کچھ پُرگٹ بھی ہے۔ ار اُنکرشٹ دیون کے دِشیش پُرگٹ نہیں ہے۔ بُہری آئیو بڑی ہے جگمنہ دس ہزار ویش اُنکرشٹ اِکتیس ساگر ہیں۔ یاتے ادھک آو کا دھاری موکش مارگ پائے بنا ہوتا نہیں۔ سو اِنسا کال دِشے مُسکھ میں مگن رہے ہے۔ بُہری نام کرم کی دیو گتی آدی سرو پنیہ پر کرتی تی ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں مُسکھ کا کارن ہے۔ ار گوتر دِشے اُتج گوتر ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پر پاتیں۔ ایسے ان کے پنیہ اُدے کی دِشیشا کری ایشٹ سامگری لی ہے۔ ار کشا مینی کری اچھا پائیے ہے۔ تاتیں تہی کے بھوگنے دِشے آسکت ہوئے رہے ہیں۔ پرتو اچھا ادھک ہی ہے ہے۔ تاتیں مُسکھی ہوتے نہیں۔ اُدے دیون کے اُنکرشٹ پنیہ کا اُدے ہے۔ کٹائے بہت منہ ہے۔ تھاپی تہی کے بھی اچھا کا ابھا ہوتا نہیں۔ تاتیں پسانتھ میں دُکھی ہی ہے۔ ایسے سروت سنار دِشے دُکھ ہی دُکھ پائیے ہے۔ ایسے پریانے لیکھا لکھ کا درن کیا۔

### (دُ: ر و کا سامانِیہ سَور پ)

اب اس سرود دُکھ کا سامانیہ سور پ کہئے ہے۔ دُکھ کا لکھن آکھتا ہے۔ سو آکھتا اچھا ہوتے ہوئے ہے۔ سو اس سناری جیو کے اچھا اُنیک پرکار پائیے ہے۔ ایک تو اچھا دِشے گرن کی ہے۔ سو دیکھا جانا چاہے۔ جیسے درن دیکھنے کی راگ مُسنے کی، ادیکھا کو جاننے کی ایتادی اچھا ہو ہے۔ سو اِہاں انیہ کچھ پُرانا نہیں۔ پرتو یادوت دیکھے جاتے ناہیں تاوت مہا دیا کل ہوتے۔ اس اچھا کا نام دِشے ہے۔ بُہری ایک اچھا کٹائے بھاوتی کے اوساسی کاریہ کرنے کی ہے۔ سو کاریہ کیا چاہے۔ جیسے بُرا کرنے کی، ہین کرنے کی ایتادی اچھا ہو ہے۔ سو اِہاں بھی انیہ کوئی پُرانا نہیں۔ پرتو یادوت وہ کاریہ نہ ہوتی تاوت مہا دیا کل ہوتے۔ اس اچھا کا نام کٹائے ہے۔ بُہری ایک اچھا پاپ کے اُدے تیں شریہ دِشے یا باہیہ ایشٹ کارن ملیں تب اُن کے دُدی کرنے کی ہوئے۔ جیسے روگ پُر اکھشودھا آدی کا سنیوگ بھٹے اُن کے دُدی کرنے کی اچھا ہو ہے سو اِہاں پرتو پُرانا ہے۔ یادوت وہ دُوری نہ ہوتی تاوت مہا دیا کل ہے۔ اس اچھا کا نام پاپ کا اُدے ہے۔ ایسے ان تین پرکار اچھا ہوتے سرود

ہی دُکھ مانے ہیں۔ سو دُکھ ہی ہے بوہری ایک اچھا بابیہ نیت میں بنے ہے سو ان تین  
 پرکار ہی اچھائی کے اوساری پرورتے کی اچھا ہو ہے۔ سو تین  
 پرکار اچھائی دِشے ایک ایک پرکار کی اچھا انیک پرکار  
 ہے۔ جہاں کیتی پرکار اچھا پورن ہونے کے کارن پُنیہ اُسے تیں بے۔ تہی کا سادھن  
 دیکھت ہوئی سکے تہاں تاتیں ایک کو چھوری انیہ کو لگے، اگے بھی واکوں چھوری انیہ کو  
 لگے۔ جیسے کاہو کے انیک سامگری ملی ہے، وہ کاہو کو دیکھے ہے، واکو چھوری راگ سنے  
 ہے۔ واکو چھوری کاہو کا بُرا کرنے لگی جلتے، واکو چھوری بھون کرے ہے اتھوا دیکھے دِشے  
 ہی ایک کو دیکھی انیہ کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی انیک کارینی کی پرتی دِشے اچھا ہو ہے سو  
 اس اچھا کا نام پُنیہ کا اوسے ہے۔ یا کوں جگت مسکھ مانے ہے سو سکھ ہے تہاں دُکھ  
 ہی ہے۔ کاہے ہے۔ پر پتم تو سرو پرکار اچھا پورن ہونے کے کارن کاہو کے بھی نہ تیں۔  
 ار کیتی پرکار اچھا پورن کے کارن تیں تو دیکھت تہی کا سادھن نہ ہوتے۔ سو ایک کا  
 سادھن یاد تہ ہوتے تامت واکي آکھتا ہے۔ واکا سادھن پچھے اُس ہی سمیہ انیہ  
 کا سادھن کی اچھا ہونے تب واکي آکھتا ہوتے۔ ایک سمیہ بھی نراکل نہ رہے۔ تاتیں دُکھ  
 ہی ہے۔ اتھوا تین پرکار اچھا روگ کے مٹانے کی کھوت اپانے کرے ہے، تاتیں کھیت  
 دُکھ گھائی ہو ہے، سرو دُکھ کا تو ناش نہ ہوتی تاتیں دُکھ ہی ہے۔ ایسے سلساری جیونی کے  
 سرو پرکار دُکھ ہی ہے۔ بوہری یہاں اتنا جاننا۔ تین پرکار اچھائی کری سرو جگت پیرت ہی  
 ہے ار چوتھی اچھا تو پُنیہ کا اوسے آئے ہوتی سو پُنیہ کا بندھ دھرا تو راگ تیں ہوتی سو دھرا تو  
 راگ دِشے جو تھوڑا لگے۔ جیو تو بہت پاپ کریانی دِشے ہی پرورتے ہے۔ تاتیں چوتھی  
 اچھا کوئی جیو کے کراپت کال دِشے ہی ہو ہے۔ بوہری اتنا جاننا۔ جو سامان اچھا وان  
 جیونی کی پیکشا تو چوتھی اچھا والا کے کچھو تین پرکار اچھا کے گھٹے تیں مسکھ کہتے ہے۔ بوہری  
 چوتھی اچھا والا کی پیکشا مہاں اچھا والا چوتھی اچھا ہو تیں بھی دُکھی ہو ہے۔ کاہو کے بہت  
 دُکھوتی ہے۔ اروا کے اچھا بہت ہے تو وہ بہت آکھتا وان ہے۔ ار جا کے تھوڑی دُکھوتی ہے  
 اروا کے اچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آکھتا وان ہے۔ اتھوا کو دُکھے ایشٹ سامگری ملی ہے  
 واکے اُس کے دُور کرنے کی اچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آکھتا وان ہے۔ بوہری کاہو کے  
 ایشٹ سامگری ملی ہے۔ پر تو تہاں کے اُن کے پھو گنے کی واکہ انیہ سامگری کی اچھا بہت ہے تو وہ  
 جیو گھنا آکھتا وان ہے۔ تاتیں مسکھی دُکھی ہونا اچھا کے اوسار جاننا، بابیہ کارن کے آدھین  
 تہاں ہے۔ نار کی دُکھی اروا دُکھی کہتے ہے۔ سو بھی اچھا ہی کی پیکشا کہتے ہے۔ تاتیں ناریکی

کے پیچھے کھائے تیں اچھا بہت ہے۔ دیوانی کے منہ کھائے تیں اچھا تھوڑی ہے۔ بوہری منہ سے بیچ بھی سکھی دکھی اچھا ہی کی اچھا کھانا منہ پیچھے کھائے تیں جا کے اچھا بہت تاکو دکھی کہنے ہے۔ منہ کھائے تیں جا کے اچھا تھوڑی تاکوں سکھی کہنے ہے۔ پرانتھ میں گھنا وا تھوڑا دکھی ہے، سکھ ناپیں ہے، دیوا دک کون بھی سکھی مانے ہے سو بھرم ہی ہے۔ ان کے چوتھی اچھا کی کھیتا ہے تائیں اکوٹ ہیں۔ یا پرکار جو اچھا ہو ہے سو متھیا تو اگیان ایشم میں ہو ہے۔ بوہری اچھا ہے سو اگلتا ہے، آگلتا ہے سو دکھ ہے۔ ایسے سرو سناری جو نانا دکھنی کری پیرٹ ہی ہوتی رہے ہیں۔

### (دوربہ نیرتیکا اُپای)

اب جن جیونی کون دکھ تیں چھوٹا ہوتے سو اچھا دور کرنے کا اُپای ہے۔ بوہری اچھا دور تب ہی ہوتی جب متھیا تو اگیان ایشم کا اچھا ہوتی ایشم گیشن گیان چارہ کی پراپتی ہوتے۔ تائیں اس ہی کاریہ کا ایشم کرنا یوگیہ ہے۔ ایسا سادھن کرے جیتی جیتی اچھا مٹے تا تیا ہی دکھ دور ہوتا جائے۔ بوہری جب موہ کے سرو تھا اچھا تیں سرو اچھا کا اچھا ہوتی تیں سرو دکھ مٹے، سانجا سکھ پیسکے۔ بوہری گیانادھن درشناورن انترائے کا اچھا ہوتے تب اچھا کارن کھشیویشم گیان درشن کا واسکتی ہیں پاتا کا بھی اچھا ہوتے۔ ایشم گیان درشن ویرہ کی پراپتی ہوتے۔ بوہری کیتیک کال پیچھے اگھاتی کرمنی کا بھی اچھا ہوتے تب اچھا کے بابیکارن تن کا بھی اچھا ہوتے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک سمیہ ماتر بھی کچھو اچھا اچھا دے کو سرتھ تھے ناپیں۔ موہ ہی تے کارن تھے تائیں کارن کہے ہیں۔ سوانی کا بھی اچھا اچھا تب سہ مد پد کون پراپت ہو ہیں۔ تہاں دکھ کا مادکھ کے کارن کا سرو تھا اچھا ہوتے تیں سدا کال انو پمیرہ اکھنت سرو کرکٹ آند بہت انت کال دراجمان رہے ہیں۔ سوئی دکھائے ہے۔

### (سیدھ اوستھا مے دوربہ کے اُپای کی سیدھ)

گیانادھن درشناورن کا کھشیویشم ہوتے وا اُپے ہوتے موہ کر ہی ایک ایک وشے دیکھنے جاننے کی اچھا کری مہا یا کل ہوتا تھا۔ سو اب موہ کا اچھا تیں اچھا کا اچھا ہوتا تھا۔ تائیں دکھ کا اچھا بھیلے۔ بوہری گیانادھن درشناورن کا کھشیویشم تیں سرو اندرینی کو سرو ویشنی کا ٹیگ پت گرہن ہوتا تھا۔ تائیں دکھ کا کارن بھی دور بھیلے۔ سو ہی دکھائے ہے۔ جیسے نیرت کری ایک وشے کون دیکھیا چاہے تھا۔ اب ترکال مدنی ترلوک کے سرو مدنی کو ٹیگ پت دیکھے ہے۔ کو فیلد دیکھیا رہیا ناپیں جا کے دیکھنے کی اچھا پیچھے۔ ایسے ہی سرشنا دی کری ایک ایک وشے کو گرہن چاہے تھا۔ اب ترکال مدنی ترلوک کے سرو پیرش رس گندھ شبدنی کو ٹیگ پت گرہن ہے۔ کو فیلد گرہن رہیا ناپیں جا کے

گرہن کی اچھا آپجے۔

ایہاں کوڈ کھے 'شریادک' بنا گرہن کیسے ہونی؟

تاکا سما دھان۔ اندریہ گیان ہوتے تو درویہ اندریادک بنا گرہن نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سو بھاد پرگٹ بھیا۔ (جو) بنا ہی اندریہ گرہن ہوئے۔ ایہاں کوڈ کھے 'جیسے منہ کری سپر شادک کو جانے' جیسے جاننا ہوتا ہوگا۔ تو چا جیہ آدی کری گرہن ہوئے تیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے منہ کری تو سمرندوی ہوتیں اسپشٹ جانا کچھو ہوئے۔ ایہاں تو سپریش برسا وک کو جیسے تو چا جیہ ایتادی کری سپرٹے سوادے سو کھے کو کھے سنے جیسا سپشٹ جانا ہوئے۔ تیں تیں بھی انت گنا سپشٹ جانا تہنی کہ ہوئے۔ وشیش ایتا بھیا ہے۔ دہان اندریہ وشے کلا شیوگ ہوتیں ہی جانا ہوتا تھا۔ ایہاں دودر ہے بھی دیسا ہی جانا ہوئے۔ سو پھو شکتی کی مہا ہے۔ بوہری منہ کری کچھو ایت اتاکت کو دوا دیکت کون بنایا چاہے تھا، اب سرد ہی اندری تیں انت کال پرینت ہے سرو پدارتھ تی کے درویہ کشمیر کال بھاد تہنی کو گپ پت جاتے ہے۔ کوڈ بنا جاتے رہیا ناہیں، جا کے جانے کی اچھا آپجے۔ ایسے انی دکھ ار دکھنی کے کارن تہنی کا ابھاؤ جانا۔ بوہری سوہ کے اڈے تیں متھیا تو کھٹے بھاد ہوتے تھے تہنی کا سرد تھا ابھاؤ تہنی دکھ کا ابھاؤ بھیا۔ بوہری انی کے کارن کا ابھاؤ بھیا تہنی دکھ کے کارن کا بھی ابھاؤ بھیا ہے۔ سو کلن کا ابھاؤ کھاتے ہے۔

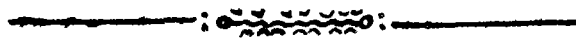
سرد تہنی تھارتھ پرتی بھاسے، اتو شر دھان مڈپ متھیا تو کیسے ہونی؟ کوڈ انشٹ رہیا ناہیں، تہنک۔ سویم ایو۔ انشٹ پاوے ناہیں ہے۔ آپ کرودھ کو کھوں کرے؟ سہ تہنی تیں اونی کوئی ہے ناہیں۔ امدادک آپ ہی تیں نے ہیں۔ انشٹ پاویں ہیں، کون سو مان کرے؟ سرو بھوی تو یہ بھاسی گیا، (کوڈ) کامیہ رہیا ناہیں، کاہو سیوں پریو جن رہیا ناہیں، کاہے کا لوہہ کرے؟ کوڈ انیہ انشٹ رہیا ناہیں، کون کارن تیں ہاسیہ ہونی؟ کوڈ انیہ انشٹ پرتی کرنے یوگیہ ہے ناہیں، ایہاں کہا رتی کرے؟ کوڈ دکھ ایک شیوگ رہیا ناہیں، کہا رتی کرے؟ کوڈ انشٹ انشٹ شیوگ ویوگ ہوتا ناہیں، کاہے کا شوک کرے؟ کوڈ انشٹ کرنے والا کلن رہیا ناہیں، کون کلے کرے؟ سرو دھو اپنے سو بھاد لے بھاسے، آپ کو انشٹ ناہیں، کہا جگسیا کرے؟ کام پڑا قعدہ ہونے تیں استری پش 'مبھی سیوں مٹنے کا کچھو پریو جن ناہیں، کاہے کو پش استری پشٹک مہر مہا بھاد ہونی؟ ایسے سوہ آپجے کے کارن کا ابھاؤ جانا۔ بوہری اتہنے کے اڈے تیں شکتی منہ پناگری پھن نہ ہونی تھی۔ اب تاکا ابھاؤ بھیا، تہنی دکھ کا ابھاؤ بھیا، بوہری انت شکتی پرگٹ بھی، تہنی دکھ کے کارن کا بھی ابھاؤ بھیا۔

ایہاں کوڑکے، دان لالہ بھوگ آپ بھوگ تو کرتے نہیں، ان کی شکتی کیسے پرگٹ بھتی؟ تاکا سما دھان۔ اے کاریہ روگ کے اپچار تھے۔ روگ ہی نہیں تب اپچار کا ہے کوڑکے۔ تائیں ان کاریہ کا سد بھاؤ تو نہیں۔ ار ان کا روگن ہمارا کرم کا ابھاؤ بھیا۔ تائیں شکتی پرگٹ کہتے ہیں۔ جیسے کوڑا نہیں گن کیا چاہے تاکوں کا ہونے بد کیا تھا تب دگھی تھا۔ جب داکے روگنا کوڑ بھیا ار (جن) کا سچ کے ارتھی گیا چاہے تھا سو کاریہ نہ ریا تب گن بھی نہ کیا تب داکے گن نہ کرتے بھی شکتی پرگٹ کہتے تھے ہی ایہاں بھی جانتا۔ بوہری گیا نادی کی شکتی روپ انت دیر پرگٹ ان کے پائے ہے۔ بوہری اگھائی کر منی دشتے موہ میں پاپ۔ کر تن کا ادے ہوتیں دگھ مانے تھا پٹن پر کرتی کا ادے محل مسکھ مانے تھا، پسا تھ تیں آگھتا کری سرود گھری تھا۔ اب موہ کے ناش تیں سرود آگھتا دودھ ہونے تیں سرود گھ کا ناش بھیا۔ بوہری جن کارن کری دگھ مانے تھا تے تو کارن سرو نشٹ بھتے۔ ار جن کری کچت دگھ دور ہونے تیں مسکھ مانے تھا، سواب مول ہی میں دگھ رہیا نہیں۔ تائیں تنی دگھ کے اپچارنی کا کچھو پریو جن رہیا نہیں، جو تن کری کاریہ کی سدھی کیا چاہے۔ تاکی سو۔ نہ کوہی سدھی ہوئے رہی ہے۔ اس ہی کا ویش دکھائے ہے۔

ویدنیہ دشتے اسانا کا ادے تیں دگھ تیں دگھ کے کارن شریر دشتے روگ کھشو دھاؤک ہوتے تھے۔ اب شریر ہی نہیں تب کہاں ہوتے؟ ار شریر کی انشٹ اوستھا کوں کارن اپناؤک تھے سواب شریر بنا کوں کو کارن ہوتے؟ ار باسیہ انشٹ نمت بنے تھا۔ سواب ان کے انشٹ رہیا ہی نہیں۔ ایسے دگھ کا کارن کا تو ابھاؤ بھیا۔ بوہری سانا کا ادے تیں کچت دگھ میٹنے کے کارن اوشدھی بھو جنادک تھے، تن کا پریو جن رہیا نہیں۔ ار انشٹ کاریہ پرا دھین رہیا نہیں، تائیں باسیہ بھی مٹراؤک کوں انشٹ مانے کا پریو جن رہیا نہیں۔ ان کری دگھ میٹیا چاہے تھا و ا انشٹ کیا چاہے تھا سواب سمپورن دگھ نشٹ بھیا ار سمپورن انشٹ پایا۔ بوہری آؤ کے نمت تیں مرن جیون تھا۔ تہاں مرن کری دگھ مانے تھا۔ سو ادناشی پد پایا، تائیں دگھ کا کارن رہیا نہیں۔ بوہری دروید پراغنی کو فھرے ٹیکت کال جیونے مرنے تیں مسکھ مانے تھا۔ تہاں بھی ترک پریانے دشتے دگھ کی دیشیا کری تہاں جیونا نہ چاہے تھا، سواب اس سدھ پریلے دشتے دروید پراغنی پان چتہ پراغنی سلا کال جیونے ہے۔ ار تہاں دگھ کا لیش بھی نہ رہیا ہے۔ بوہری نام کرم تیں اوشدھ گتی جاتی آدی ہوتے دگھ مانے تھا۔ سواب تن سین کا ابھاؤ بھیا، دگھ کہاں تیں ہوتے؟ ار مٹبہ گتی جاتی آدی ہوتے کچت دگھ دور ہونے تیں مسکھ مانے تھا، سواب تن بنا ہی سرود گھ کا ناش ار سرود گھ کا پرکاش پائے ہے۔ تن کا بھی کچھو پریو جن رہیا نہیں۔ بوہری گوڑکے نمت تیں

بچ کل پائے دکھ مانے تھا۔ سوتا کا ابھاؤ ہونے میں دکھ کا کارن رہتا نہیں۔ بوسہ ہی اُٹھ کر کل پائے  
 سکھ مانے تھا۔ سوا ب اُٹھ کر بنا ہی ترلوکیہ بوجہ اُٹھ کر پرت ہے۔ یا پرکار بدھنی کے سرور کم کے  
 ناش ہونے میں سرور دکھ کا ناش بھی ہے۔ دکھ کا تو کمیشن آگتا ہے سو آگتا تب ہی ہو ہے جب  
 اچھا ہونے۔ سو اچھا کا ولا چھا کے کارنی کا سرور تھا ابھاؤ بھیا تائیں زائل ہونے سرور دکھ بدھانت  
 سکھ کوں اُٹھ بھوے ہے، جاتیں زائل پنا ہی سکھ کا کمیشن ہے۔ سنار و شے بھی کوئی پرکار زائل  
 ہوتی سب ہی سکھ مانے ہے۔ جہاں سرور تھا زائل بھیا تھاں سکھ سمپورن کیسے نہ مانے، یا پرکار  
 سمیگ درشنادی سادھن میں سدھ پد پائے سرور دکھ کا ابھاؤ ہو ہے۔ سرور سکھ پر گٹ ہو ہے۔  
 اب ایہاں اُپدیش دیجئے ہے۔ ہے بھویہ! ہے بھائی! تو کوں سنار کے دکھ دکھائے، تے تھ  
 و شے بتیں ہیں کہ ناہیں سو دچارہ ار تو اُپائے کرے ہے۔ تے جھوٹے دکھا۔ تے سو ایسے ہی ہیں کہ  
 ناہیں سو دچاری ار سدھ پد پائے سکھ ہونے کہ ناہیں سو دچاری جو تیر۔ پر تیتی جیسے کہی ہے۔  
 تیسے ہی آوے ہے۔ تو سنار میں چھوٹی سدھ پد پاوے کا ہم اُپائے کہیں ہیں سو کری۔ دلب  
 متی کرے۔ یہ اُپائے کئے تیرا کلیان ہو گا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषै संसारदुःख का  
 वा मोक्ष सुख का निरूपक तृतीय अधिकार सम्पूर्ण भया ॥ ३॥



# چوتھا ادھیکار

## (مستھیا درشن۔ گیان چارتر کا نروپن)

دوہا

इस भवके सब दुःखनिके, कारण मिथ्याभाव।  
तिनकी सत्ता नाश करि, प्रगटे मोक्ष उपाव॥ १॥

اب یہاں سنسار دُکھنی کے پنج بھوت مستھیا درشن، مستھیا گیان، مستھیا چارتر میں بن کا سو روپ  
ویشیش نروپن کیجئے ہے۔ جیسے دئیہ ہے سوروگ کے کارن کا ویشیش کہے تو روگی کہ مستھیا سون  
نہ کرے تب لوگ بہت ہوئے، تیسے یہاں سنسار کے کارن کا ویشیش نروپن کرئے تو سنساری  
مستھیا تو ادک کا سینون نہ کرے تب سنسار بہت ہوئے۔ تائیں مستھیا درشنا دکنی کا سو روپ ویشیش  
کہئے ہے۔

### (میتھیا درشن کا سवरूप)

یہ جو جیوانادی میں کرم سمبندھ بہت ہے۔ یا کے درشن مود کے اُسے میں بھیا سو اتو شروہا  
تا کا نام مستھیا درشن ہے۔ جاتیں مد بھاؤ تو جو شروہان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تا کا جو بھاؤ سو روپ  
تا کا نام تو ہے۔ تو نہا میں تا کا نام اتو ہے۔ جو اتو ہے سو اتیہ ہے، تا تیر، اس ہی کا نام مستھیا  
ہے۔ بوہری ایسے ہی ہوئے۔ ایسا پریتی بھاؤ تا کا نام شروہان ہے۔ یہاں شروہان ہی کا  
نام درشن ہے۔ یدہ پی درشن شبہ کا ارتھ سامانیہ اولوکن ہے تھا پی یہاں پر کرن لے ویش میں اس  
ہی دھا تو کا ارتھ شروہان جٹا سو ایسے ہی سروا تھرتھ ہی نام سوتر کی ٹیکا ویشے کہیا ہے۔ جاتیں سامانیہ  
اولوکن سنسار موکش کو کارن کوئی نہیں۔ شروہان ہی سنسار موکش کو کارن ہے۔ تائیں سنسار  
موکش کا کارن ویشے درشن کا ارتھ شروہان ہی جانتا۔ بوہری مستھیا روپ جو درشن کہتے شروہان  
تا کا نام مستھیا درشن ہے۔ جیسے وستو کا سو روپ نہیں۔ تیسے ماننا، جیسے ہے تیسے نہ ماننا ایسا وپریتا  
بھینی ویش کہتے وپریت ابھیہراتے تا کوں لے مستھیا درشن ہوئے۔



ایہاں پرشن۔ جو کیوں گیان بنا سرد پدارتھ پتھارتھ بھاسیں ناہیں۔ پتھارتھ بھاسے پنا پتھارتھ  
 شر دھان نہ ہوتی، تاتیں متھیا درشن کا تیاگ کیسے بنے؟  
 تاکا سما دھان۔ پدارتھنی کا جانا، نہ جانا، انیتھا جانا تو گیا نادرن کے اٹھ سارے۔ بوہری پرشن  
 ہوسے سو جائیں ہی ہوسے، بنا جائیں پرنتی کیسے افسے، ہو تو ستیہ ہے۔ پرتو جیسے (کوڈ) پرشن ہے  
 سوچن سیوں پر یوجن ناہیں، تنی کوں انیتھا جافوں دایتھا ساتھ جافوں بوہری جیسے جائیں تیسے ہی ناہیں  
 کچھو واکا بگاڑ سدھارے ناہیں، تاتیں باڈلا سیانا نام پاوے ناہیں۔ بوہری جن سیوں پر یوجن  
 پائے ہے، تن کوں جو انیتھا جائیں اریسے ہی مائیں تو بگاڑ ہوتی تاتیں واکوں باڈلا کہتے۔ بوہری تن  
 کو جو پتھارتھ جانے اریسے ہی مانے تو سدھار ہوتی تاتیں واکوں سیانا کہتے۔ تیسے جوہے عوجن پولا  
 پر یوجن ناہیں، تن کوں انیتھا جانو دایتھا ساتھ جانو بوہری جیسے جائیں تیسے شر دھان کر دے کچھو واکا بگاڑ  
 سدھار ناہیں تاتیں متھیا درشتی سمیک درشتی نام پاوے ناہیں۔ بوہری جن سیوں پر یوجن پائے ہے  
 تن کوں جو انیتھا جانے اریسے ہی شر دھان کرے تو بگاڑ ہوتی تاتیں یا کوں متھیا درشتی کہتے۔ بوہری  
 تن کوں جو پتھارتھ جائیں اریسے ہی شر دھان کرے تو سدھار ہوتی تاتیں یا کوں سمیک درشتی کہتے۔  
 ایہاں اتنا جانا پر یوجن بھوت واپر یوجن بھوت پدارتھنی کا نہ جاتا پتھارتھ پتھارتھ جانا جوہوتی  
 تائیں گیان کی ہین ایدھکتا ہونا، اتنا جو کا بگاڑ سدھار ہے۔ تاکا نہت تو گیا نادرن کرم ہے۔ بوہری  
 تہاں پر یوجن بھوت پدارتھنی کو انیتھا دایتھا ساتھ شر دھان کئے جو کا کچھو اور بھی بگاڑ سدھار ہوے  
 تاتیں یا کانت درشن موہ ناما کرم ہے۔

ایہاں کہہ کہے کہ جیسا جائیں تیسرا شر دھان کئے تاتیں گیا نادرن ہی کے اٹھ ساری شر دھان  
 بھاسے ہے۔ ایہاں درشن موہ کا ویشیش نہت کیسے بھاسے؟  
 تاکا سما دھان۔ پر یوجن بھوت جوادی تنوئی کا شر دھان کرنے یوگیہ گیا نادرن کا کشیوشم  
 تیں تو سرد سنگی پنچیدیری کے بھیا ہے۔ پرتو دروید رنگی منی گیاہ انگ پرنت پڑھ واکر یوگیہ  
 کے دیوادمھی گیا نادی ٹیکت ہیں تن کے گیا نادرن کا کشیوشم بہت ہوتے بھی پر یوجن  
 بھوت جوادک کا شر دھان نہ ہوتی۔ اریسے آدک کے گیا نادرن کا کشیوشم تھوڑا ہوتے بھی  
 پر یوجن بھوت جوادک کا شر دھان ہوتی، تاتیں جانتے ہے گیان درن ہی کے اٹھ ساری شر دھان  
 ناہیں۔ کوئی جدا کرم ہے سو درشن موہ ہے۔ یا کے اڈے تیں جیو کے متھیا درشن ہوے۔ تب  
 پر یوجن بھوت جوادی تنوئی کا انیتھا شر دھان کرے ہے۔

**प्रयोजन अप्रयोजनभूत पदार्थ**

ایہاں کوڈ پوچھے کہ پر یوجن بھوت پدارتھ کون کون ہے۔

تاکا سعادہان۔ اس جیو کے پریو جن تو ایک بوہری ہے کہ دُکھ نہ ہوتے، شکہ ہوتے۔ انہ کچھو بھی کوئی ہی جیو کے پریو جن ہے نہیں۔ بوہری دُکھ کا نہ ہونا، شکہ کا ہونا ایک ہی ہے، جانیں دُکھ کا ابعاد سوئی شکہ ہے۔ سو اس پریو جن کی سدھی جیو ادک کا ستیہ شردھان کئے ہوئے۔ کیسے؟ سو کہتے ہیں۔

پر ہم تو دُکھ دور کرنے دیشے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیے جو آپا پر کا گیان ہوتے تو آپ کو بچا لیتا اپنا دُکھ کیسے دوری کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دُکھ دور کرنے کے ابھی پر کا اپکار کرے تو اپنا دُکھ دور کیسے ہوتی؟ اتھوا آپ پر بچھن اریہو پر دیشے اہنکار ہنکار کرے۔ تائیں دُکھ ہی ہوتے تائیں آپا پر کا گیان بھتے ہی دُکھ دور ہوئے۔ بوہری آپ پر کا گیان جیو اگیو کا گیان بھتے ہی ہوتی۔ جانیں آپ جیو ہے۔ شریر ادک اگیو ہیں۔ جو شکہ شادک کری جیو اگیو کی پہچان ہوتی۔ تو آپا پر کو بچھن پنو بھاسے۔ تائیں جیو اگیو کو جانا اتھوا جیو اگیو کا گیان بھتے جن پدارتھنی کا اینتھا شردھان میں دُکھ ہوتا تھا۔ تن کا یہ تھا کہ گیان ہونے میں دُکھ دوری ہوتی تائیں جیو اگیو کو جانا۔ بوہری دُکھ کا کارن تو کرم بندھن ہے۔ ارتا کا کارن متھیا تو ادک آسرو ہے۔ سو ان کو نہ بچالے، ان کو دُکھ کا مول کارن نہ جانے تو ان کا ابھاؤ کیسے کرے؟ ان کا ابھاؤ نہ کرنے تب کرم بندھن کیسے ہوتی،

تائیں دُکھ ہی ہوتے۔ اتھوا متھیا تو ادک بھاد ہیں۔ سولے دُکھ مے ہیں۔ سو ان کو جیسے کے تیسے نہ جانے تو ان کا ابھاؤ نہ کرے تب دُکھی ہی رہے تائیں آسرو کو جانا۔ بوہری سمست دُکھ کا کارن کرم بندھن ہے۔ سویا کول نہ جانیں۔ تب یا تیں مُکت ہونے کا اپائے نہ کرے تب تا کے بنت تیں دُکھی ہوتی۔ تائیں بندھ کو جانا۔ بوہری آسرو کا ابھاؤ کرنا سو سورو ہے۔ یا کا سوروپ نہ جانے تو یا دیشے نہ پورے تب آسرو ہی رہے تائیں ورتھان وا آگامی دُکھ ہی ہوتی تائیں سورو کو جانا۔ بوہری کتھن کتھن کتھن کرم بندھ کا ابھاؤ کرنا تا کا نام زجرا ہے سویا کو نہ جانے تب وا کی پوروتی کا ادھی نہ ہوتی۔ تب سروتھ بندھ ہی رہے تائیں دُکھ ہی ہوتی تائیں زجرا کو جانا۔ بوہری سروتھ سورو کرم بندھ کا ابھاؤ سونا تا کا نام موکھش ہے۔ سویا کول نہ بچالے تو یا کا اپائے نہ کرے تب سار دیشے کرم بندھ تیں پیسے دُکھ ہی کول رہے تائیں موکھش کو جانا۔ ایسے جیوادی سبت متھو جانے بوہری شاسترادی کی کدایت تن کول جانے ار ایسے ہی ہے۔ ایسی پر مٹی نہ آئی تو جانے کہا ہوتے تائیں تن کا شردھان کرنا کارج کاری ہے۔ ایسے جیوادی تنوئی کا ستیہ شردھان کئے ہی دُکھ نہ ہوتے کا ابھاؤ روپ پریو جن کی سدھی ہوئے۔ تائیں جیو ادک پدارتھ میں تے ہی پریو جن بھوت جانے۔ بوہری ان کے دیشیش بھید پنیہ پانیہ ادک روپ تن کا بھی شردھان پریو جن بھوت ہے جانیں

سامانہ میں ویشیش بلوان ہے۔ ایسے یہ پدارتھ تو پر یوجن بھوت ہے تاہیں ان کوں یہ تھارتھ شردھان کئے تو دکھ نہ ہوتے، سکھ ہوئے اور ان کو یہ تھارتھ شردھان کئے پنا دکھ ہوئے، سکھ نہ ہوئے۔  
 بوہری ان بنا انیہ پدارتھ میں تے پر یوجن بھوت ہیں۔ جاتیں تن کوں یہ تھارتھ شردھان کرو دا متی کرو، ان کا شردھان کچھو سکھ دکھ کوں کارن ناہیں۔

ایہاں پرشن آپج ہے، جو پوچھو جو اچو پدارتھ کہے تن وشے تو سرد پدارتھ آئے گئے، تن پنا انیہ پدارتھ کوں ہے جن کوں پر یوجن بھوت کہے۔

تاکا سماردھان۔ پدارتھ تو سرد جو اچو وشے گرہت ہیں۔ پرتو میں جیوا جیونی کے ویشیش بہت ہیں۔ تن وشے جن ویشیشنی کری بہت جو اچو۔ کو یہ تھارتھ شردھان کئے سو پرکا شردھان ہوئے راگا دک دور کرنے کا شردھان ہوئی، تاہیں سکھ آپجے، یہ تھارتھ شردھان کئے سو پرکا شردھان نہ ہوئی۔ راگا دک دور کرنے کا شردھان نہ ہوئی، تاہیں دکھ آپجے، تن ویشیشنی کری بہت جو اچو پدارتھ تو پر یوجن بھوت جانتے۔ بوہری جن ویشیش بہت جو اچو کو یہ تھارتھ شردھان کئے دانہ کئے سو پرکا شردھان ہوئی، دانہ ہوئی اور راگا دک دور کرنے کا شردھان ہوئی دانہ ہوئی، کچھو فہم ناہیں تن ویشیشنی کری بہت جو اچو پدارتھ پر یوجن بھوت جانتے، جیسے جو ارشریر کا چتینہ مورتو آدی ویشیشنی کری شردھان کرنا تو پر یوجن بھوت ہے اور منشیادی پریانی کا دا گھڑا، اک کا اوستھا آکارادی ویشیشنی کری شردھان کرنا پر یوجن بھوت ہے، ایسے ہی انیہ جانا۔ یا پرکار کہے جے پر یوجن بھوت جو اوک تنو تن کا یہ تھارتھ شردھان تاکا نام متھیا درشن جانا۔

اب سنساری جیونی کے متھیا درشن کی پروردی کیسے پاتے ہے سو کہتے ہیں۔ ایہاں ورنن تو شردھان کا کرنا ہے پرتو جالے تب شردھان کرے، تاہیں جانتے کی مکھیتا کرتی ورنن کرے ہے۔

### (मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی میں جیوے سو کرم کے بہت تیں انیک پریلے دھرے ہے۔ تہاں پورے پریلے کو چھوٹے، نوین پرپائے دھرے۔ بوہری وہ پرپائے ہے سو ایک کو آپ آتما ارائننے پدگل پرپائو مے شریر تن کا ایک پنڈ بندھان مڈپ ہے۔ بوہری جیو کے تن پریلے وشے یہو میں ہوں، ایسے اس بدھی ہوئے۔ بوہری آپ جیوے تاکا سو بھاو تو گیا ناوک ہے اور دبھاو کرودھا دک ہیں۔ ارپدگل پرپائوئی کے ورنن گندھ رس سپر شادی سو بھاو میں تن سبنی کو اپنا سو مڈپ مانتے ہے۔ اے میرے ہیں، ایسے مم بدھی ہوئے۔ بوہری آپ جیوے تاکے گیا ناوک کی واکرودھا دک کی ادھک برین تانوپ اوستھا ہوئے۔ ارپدگل پرپائش کی ورنادی پلے مڈپ اوستھا ہوئے

تہی سہنی کو اپنی اوستھا مانے ہے۔ اے میری اوستھا ہے۔ ایسہ مہم بدھی کرے ہے۔ بوہری بیو  
 کے شریر کے ہمت پھینک سمندھ ہے۔ تاتیں جو کر یا ہو ہے تا کوں اپنی مانے ہے۔ اپنا دشمن  
 گیان سو بھاد ہے۔ تا کی پر مدنی کو ہمت ماتر شریر کا انگ روپ سپر شادی دردیہ اندیہ ہے۔  
 یو تہی کو ایک مانی ایسے مانے ہے جو ہستادی سپرشن کری میں سپر شیا، جیہہ کری چاکھیا، ناسی کا  
 کری شو نکھیا، نیر کری دیکھیا، کاشنی کری منیا، ایسے مانے ہے۔ منو درگنا روپ آٹھ پانچری  
 کا پھو یا کل کے آکار ہر دیہ سہان دشنے دردیہ من ہے۔ دشنی گئے ناہیں ایسا ہے۔ سو  
 شریر کا انگ ہے۔ تا کا ہمت بھنے سمزادی روپ گیان کی پر مدنی ہو ہے۔ یو دردیہ من کو  
 ار گیان کو ایک مانی ایسے مانے ہے۔ میں من کری جانا۔ بوہری اپنے بولنے کی اچھا ہو ہے۔  
 تب اپنے پر مدیشی کوں جیسے بولنا ہے تیسے ہلاوے تب ایک کھشیر اد گاہ سمندھ میں شریر کے  
 انگ بھی ہاں، تاکہ ہمت میں بھاشا درگنا روپ پدگل وچن روپ پر نے۔ یو سب کو ایک  
 مانی ایسے مانے جو میں بو لوں ہوں۔ بوہری اپنے گنادی کر یا کی دا دستو گر ہنادک کی اچھا ہو ہے  
 تب اپنے چویشنی کو جیسے کاریہ بنے تیسے ہلاوے تب ایک کھشیر اد گاہ میں شریر کے انگ ہاں۔  
 تب وہ کاریہ بنے۔ اکتوا اپنی اچھا بنا شریر ہاں تب اپنے پر مدیش بھی ہاں۔ یو سب کو ایک  
 مانی ایسے مانے میں گنادی کاریہ کروں ہوں۔ وادستو گر ہوں ہوں دا میں کیا ہے، اتیادی  
 روپ مانے ہے۔ بوہری جو کے کشائے بھاد ہوئے تب شریر کی تاکے اوسار چیشا ہوئی جالے۔  
 جیسے کرو دھادک بھنے رکت نیرادی ہوئی جائے، ہا سیادی بھنے پر پھلت۔ ددنادی ہوئی جالے  
 پرش ویدادی بھنے انگ کا ٹھنڈی ہوئی جالے۔ یو سب کوں ایک مانی ایسا مانے اے کاریہ  
 سر دیں کروں ہوں۔ بوہری شریر دشنے شیت اشن کھشو دھا تر شادوگ اتیادی اوستھا ہوئے  
 تاکہ ہمت میں موہ بھاڈ کری آپ سکھ دکھ مانے۔ ان سہنی کوں ایک جانی شیتادک کوں دا  
 سکھ دکھ کوں اپنے ہی بھنے مانے ہے۔ بوہری شریر کا پر ماؤنی کا ملنا پھرنادی ہوئے کری دا  
 تہی کی اوستھا پلٹے کری واشریر سکندھ کا کھنڈادی ہوئے کری سقو ل کر شادک دا بال  
 ددھادک دا اچھینادک ہوئے ار تاکے اوساری اپنے پوسے کا سنگوچ دستار ہوئے۔  
 یو سب کو ایک مانی میں سقو ل ہوں، میں کرش ہوں، میں بانگ ہوں، میں وادھ ہوں میرے  
 ان انگنی کا بھنگ بھیا ہے۔ اتیادی روپ مانے ہے۔ بوہری شریر کی اپیکھشاید گل۔ آدک  
 ہوئی تہی کو اپنے مانی میں منشی ہوں، میں رہنچ ہوں، میں کھشیر ہوں، میں دلش ہوں اتیادی  
 روپ مانے ہے۔ بوہری شریر سنیوگ ہوئے چھوٹنے کی اپیکھشا جہنم مرن ہوئے تہی کو اپنا جہنم  
 مرن مانی میں اپجیا، میں مروں گا ایسا مانے ہے۔ بوہری شریر کی اپیکھشا انیہ دستوئی سیوں

ماتا مانتے ہے۔ جن کری شریر پیمیا تنی کول آپ کے ماتا پتا مانتے ہے۔ جو شریر کو رادے تاکو  
 اپنی رمنی مانتے ہے۔ جو شریر کری پیمیا تاکو اپنا پتر مانتے ہے۔ جو شریر کو اپکاری تاکو متر مانتے  
 ہے۔ جو شریر کا بڑا کرے تاکو شتر مانتے، ایادی دُوب مانتی ہوئے۔ بہت کہا کہتے جس پس  
 پرکار کری آپ ار شریر کو ایک ہی مانتے ہے۔ امیر یادگ کا نام تو ایساں کیا ہے۔ یا کول  
 تو کھو گئے ناہیں۔ اچیت ہوا پیاتے دشتے اہم بدھی دھارے ہے۔ سوکارن کہا ہے؟  
 سو کہتے ہے۔

اس آتما کے انادی میں اندیہ گیان ہے تاکری آپ انوریک ہے سو تو بھلے ناہیں ار  
 شریر مہوریک ہے سو ہی بھاسے۔ ار آتما کا ہوکول آپو جان اہم بدھی دھارے ہی دھارے  
 سو آپ مہدان بھاسیا تب تنی کا سمو دایہ دُوب پرلئے دشتے ہی اہم بدھی دھارے ہے۔ بوہری  
 آپ کے ار شریر کے منت نیچیک سبندھ گھنا تاگری بھنا بھاسے ناہیں۔ بوہری جس دچار کری بھنا  
 بھاسے سو متھیا درشن کے دور میں ہوئی سکے ناہیں تاہیں پرلئے ہی دشتے اہم بدھی پائے ہے۔  
 بوہری متھیا درشن کری ہو جو کد اچت باہیہ سامگری کا شیوگ ہوئیں تنی کول بھی اپنی مانتے ہے۔  
 پتر، استری، دھن، دھانیہ، ہاتھی، گھوڑے، مندر، کنگرا دک پر تکمش آپ تیں بھن ار سد کال اپنے  
 آدھین ناہیں ایسے آپ کول بھاسے تو بھی تن دشتے مکار کرے ہے۔ پتر ادک دشتے اے ہیں سو  
 میں ہی ہوں، ایسی بھی کد اچت بھرم بدھی ہوئے۔ بوہری متھیا درشن میں شریر ادک کا سو دُوب  
 ایتھا ہی بھاسے ہے۔ اہنیہ کو رتیہ مانتے، بھن کول ایتھن مانتے، دُکھ کے کارن کول مسکھ کا کارن مانتے،  
 دُکھ کول مسکھ مانتے، ایادی وپریت بھاسے ہے ایسے جو اجیو تلونی کا ایتھا رتہ گیان ہوئیں ایتھا رتہ  
 شر دھان ہونے۔

بوہری اس جیو کے موہ کے ادے میں متھیا تو کشا یادک بھاو ہوئے۔ تنی کول اپنا سو بھاو مانتے  
 ہے۔ کرم آپادھی تیں بھنے نہ جانے ہے۔ درشن گیان اپیوگ ار اے آمر د بھاو تنی کول ایک مانتے ہے۔  
 جاتیں انی کا آدھا بھوت تو ایک آتما ارانی کا پرین من ایکے کال ہوئی تاہیں یا کول بھن پوہ بھاسے  
 ار بھن پوہ بھاسے کا کارن جو دچار ہے سو متھیا درشن کے بل تیں ہوئی سکے ناہیں۔ بوہری اے متھیا تو  
 کشائے بھاو اُکھلائے ہیں، تاہیں فدرمان دُکھ منے ہیں۔ ار کرم بندھ کے کارن ہیں تاہیں آگامی دُکھ  
 اُچا دیں گے تنی کو ایسے نہ مانتے ہے۔ آپ بھلا جانی انی بھاونی دُوب ہوئی پدستے ہے۔ بوہری ہووکی  
 تو اپنے ان متھیا تو کشائے بھاو انی تیں ہوئی ار دتھا ہی اورنی کول دُکھ اُچا دیں مارے مانتے۔ جیسے دُکھ  
 تو متھیا شر دھان تیں ہوئی اپنے شر دھان کے اٹھسا جو پدارتہ نہ پدستے تاکول دُکھ ایک مانتے۔ بوہری  
 دُکھ تو کرو دھ تیں ہوتے۔ ارجا سول کرو دھ کیا ہوئے تاکول دُکھ ایک مانتے۔ دُکھ تو لو بھرتیں ہوئی ار

اشٹ وستو کی پراسی کوں دکھایک مانے: ایسے ہی انیتر جانتا۔ بوہری اپنی بھادنی کا جیسا پھل لاگے گا تیسرا نہ بھاسے ہے۔ اپنی کی تیجھ تارگری نک آدک ہوئے: مندتا کری سوگ آدک ہوئے۔ تہاں گھنی مٹھوڑی آکٹا ہوئے۔ سو بھاسے ناپیں: تاتیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کارن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے مانیں ہے۔ بوہری ایسے آسرو متھو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری ان آسرو بھادنی کری گیان اورن آدی کرمنی کا بندھ ہوئے۔ تنی کا اُدے ہوتیں۔ گیان درشن کا ہین پنا ہونا: مٹھیا تو کشائے رُوپ پرمن، چاہیا نہ ہونا سُکھ دکھ کا کارن ملنا، شریر سنیوگ رہنا، گتی جاتی شریر آدک کا پیچھا، نیچا اُونچا کل پاونا ہوئے۔ سو ان کے ہونے وشنے مَول کارن کرم ہے۔ تاکوں پہچالے ناپیں۔ جاتیں وہ سُوکھ شتم ہے۔ یا کوں سُوبھتا ناپیں۔ ار۔ وہ آپ کوں ان کارینی کا کرتا ویسے ناپیں۔ تاتیں ان کے ہونے وشنے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کا ہو اور کو۔ کرتا مانے۔ ار۔ آپ کا دا انیہ کا کرتا پنا نہ بھاسے تو گھن رُوپ ہوئی بھوی تو یہ مانے۔ ایسے بندھ تو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری آسرو کا ابھاد ہونا سو سنور ہے۔ جو آسرو کو ایتھارتھ نہ پہچانے، تا کے سنور کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کاہو کے اہت آچرن ہے: واکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تا کے ابھاد کو اہت رُوپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جیو کے آسرو کی پروری ہے۔ یا کوں جیو اہت نہ بھاسے تو تا کے ابھاد رُوپ سنور کوں کیسے ہت مانے۔ بوہری انا دی تیں اس جیو کے آسرو بھاد ہی بھیا، سنور کہہو نہ بھیا، تاتیں سنور کا ہونا بھاسے ناپیں۔ سنور ہوتیں سُکھ ہوئے۔ سو بھاسے ناپیں۔ سنور تیں آگامی دکھ نہ ہو سی سو بھاسے ناپیں۔ تاتیں آسرو کا تو سنور کرے ناپیں ار۔ تن انیہ پدارتھنی کوں دکھ ایک مانے ہے۔ تن ہی کے نہ ہونے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناپیں، ورتھاری کسید کھن ہوئے ایسے سنور ہو: ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری بندھ کا ایک دیش ابھاد ہونا سو زجرا ہے۔ جو بندھ کو ایتھارتھ نہ ہی پہچانے تا کے زجرا کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکشن کیا ہو ادش آدک تیں دکھ ہونا نہ جانے تو تا کے آکھال کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ رُوپ کے کرمنی تیں دکھ ہونا نہ جانے تو تن کی زجرا کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ بوہری اس جیو کے اندر تیں تیں سُوکھ شتم رُوپ جے کرم تنی کا تو گیان ہونا ناپیں۔ بوہری تنی وشنے دکھ کوں کارن

بھوت شکتی ہے۔ تاکا گیان نہیں۔ تاتیں اینہ پدارتھنی ہی کے بہت کو دکھد ایک جانی تہی کے ہی ابھاؤ کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ سودے اپنے آدھین نہیں۔ بوہری کد اچت دکھدوی کرنے کے بہت کوئی اشٹ سینگ آدی کاریہ بنے ہے سودہ بھی کرم کے اوساری بنے ہے۔ تاتیں تہی کا اُپائے کری ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے زجراتھو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری سرو کرم بندھ کا ابھاؤ تاکا نام موکھش ہے جو بندھ کدوا۔ بندھ جنت سرو دکھنی کون نہ بھانے تاکے موکھش کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئی۔ جیسے کاٹھو کے روگ ہے وہ تس ندگ کون وا۔ روگ جنت دکھنی کون نہ جانے تو سروتھا روگ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یا کے کرم بندھن ہے، یہو تس بندھن کدوا۔ بندھ جنت دکھ کو نہ جانے تو سروتھا بندھ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ بوہری اس جو کے کرم کا۔ وا۔ تہی کی شکتی کا تو گیان نہیں، تاتیں باہر پدارتھنی کدکھ کا کارن جانی تہی کے سروتھا ابھاؤ کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ اریہو تو جانے، سروتھا دکھ دوسرے ہونے کا کارن اشٹ سامگری کون ملاتے سروتھا سکھی ہوگا۔ سو کد اچت ہوئے سکے نہیں۔ یہو ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے متھیا درشن تیں موکھش متونی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہے۔ یا پرکار یہو جیو متھیا درشن تیں جیو آدی پست متو (جے) پر یوجن بھوت تیں تن کا ایتھارتھ شردھان کرے ہے۔ بوہری پنیہ پاپ تیں تے انہیں کے وشیش ہے سو ان پنیہ پاپنی کی ایک جاتی ہے، متھیا پنی متھیا درشن تیں پنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کون برا جانے ہے۔ پنیہ کری اپنی اچھا کے اوساری کچت کاریہ بنے، تاکوں بھلا جانے ہے۔ پاپ کری اچھا کے اوساری کاریہ نہ بنے، تاکو برا جانے سودو نوں ہی آکھتا کے کارن تیں۔ تاتیں بُرے ہی تیں بوہری یہو اپنی مانی تیں تہاں سکھ دکھ مانے ہے۔ پرارتھ تیں جہاں آکھتا ہے تہاں دکھ ہی ہے۔ تاتیں پنیہ پاپ کے اُسے کون بھلا برا جانا بھرم ہی ہے۔ بوہری کوئی جیو کد اچت پنیہ پاپ کے کارن جے شبھ اشبھ بھاؤ تہی کون بھلے بُرے جانے تیں، سو بھی بھرم ہی ہے جاتیں دو قہی کرم بندھن کے کارن تیں۔ ایسے پنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔ یا پرکار۔ اتھو شردھان مدپ متھیا درشن کا سو مدپ کہیا۔ یہو استیہ مدپ ہے تاتیں یا ہی کا نام متھیا تو ہے۔ بوہری یہو استیہ شردھان تیں رہت ہے تاتیں یا ہی کا نام آدش ہے۔

## میٹھیا جنان کا سَورُپ

اب متھیا گیان کا سو رُپ کہتے ہے۔ پر یوجن بھوت جیو آدی متونی کا ایتھارتھ جانا

تاکا نام مٹھیا گیان ہے۔ تاکری تہی کے جاننے و شے سننے و پرینے اندھو سائے ہوئے۔  
 تہاں ایسے ہے کہ ایسے ہے۔ ایسا پر سپر و ردھتا لے دوئے رُپ گیان تاکا نام سننے  
 ہے۔ جیسے میں آتا ہوں۔ کہ شری ہوں۔ ایسا جانا۔ بوہری ایسے ہی ہے۔ ایسے دستو سوپ  
 تیں و ردھتا لے ایک رُپ گیان تاکا نام و پرینے ہے۔ جیسے میں شری ہوں ایسا جانا۔  
 بوہری کچھو ہے۔ ایسا زدھار بہت و چار تاکا نام اندھو سائے ہے۔ جیسے میں کوئی  
 ہوں۔ ایسا جانا۔ یا پرکار پر یوجن بھوت جو آدی تتونی و شے سننے و پرینے اندھو سائے  
 رُپ جو جانا ہوئے تاکا نام مٹھیا گیان ہے۔ بوہری پر یوجن بھوت پدارتھنی کویتھارتہ  
 جانے۔ و۔ ایتھارتھ جانے تاکا ایکمٹھا مٹھیا گیان سمیگ گیان نام نہیں ہے۔ جیسے مٹھیا  
 درشتی جوہری کو جوہری جانے تو سمیگ گیان نام نہ ہوتے۔ و۔ سمیگ درشتی جوہری کو  
 ساپ جانے تو مٹھیا گیان نام نہ ہوتے۔

ایہاں پرشن۔ جو پر تیکش سا نچا جھوٹا گیان کون سمیگ گیان مٹھیا گیان کیسے نہ کہے؟  
 تاکا سمدھان۔ جہاں جاننے ہی کا سا نچا جھوٹ زدھار کرنے کا پر یوجن ہوئے  
 تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا سا نچا جھوٹا جاننے کی ایکمٹھا ہی مٹھیا گیان سمیگ گیان  
 نام پاوے ہے۔ جیسے پر تیکش پر دیکش پر مان کا درن و شے کوئی پدارتھ ہوئے۔ تاکا  
 سا نچا جاننے رُپ سمیگ گیان کا گہن کیا ہے۔ سنغادی رُپ جاننے کو پر مان رُپ  
 مٹھیا گیان کیا ہے۔ بوہری ایہاں سنسار موکش کے کارن بھوت سا نچا جھوٹا جاننے کا  
 زدھار کرنا ہے۔ سو جوہری سرپ آدک کا ایتھارتھ۔ و۔ ایتھارتھ گیان سنسار موکش کا کارن  
 نہیں۔ تاہیں تہی کی ایکمٹھا ایہاں مٹھیا گیان سمیگ گیان نہ کیا۔ ایہاں پر یوجن بھوت جو  
 آدک تتونی ہی کا جاننے کی ایکمٹھا مٹھیا گیان سمیگ گیان کیا ہے۔ اس ہی ابھیر لے  
 کری سدھانت و شے مٹھیا درشتی کا تو سرو جانا مٹھیا گیان ہی کیا۔ و۔ سمیگ درشتی کا سرو  
 جانا سمیگ گیان کیا۔

ایہاں پرشن۔ جو مٹھیا درشتی کے جو آدی تتونی کا ایتھارتھ جانا ہے۔ تاکا مٹھیا گیان  
 کہو۔ جوہری سرپ آدک کے ایتھارتھ جاننے کو تو سمیگ گیان کہو؟  
 تاکا سمدھان مٹھیا درشتی جانے ہے مہتاں۔ واکے ستا استا کا ویش نہیں ہے  
 تاہیں کارن و پرینے۔ و۔ سوپ و پرینے و ابھید و پرینے کو پجاوے ہے۔ تہاں  
 جا کو جانے ہے تاکا مول کارن کو نہ ہی پچا لے۔ ایتھارتھ کارن مائے سو تو کارن و پرینے  
 ہے۔ بوہری جا کو جانے تاکا مول دستو و دھیا ہو رُپ تاکا کو نہیں پچا لے۔ ایتھارتھ رُپ مائے سو



سو روپ وپریئے ہے۔ بوہری جاگوں جانے تا کو یوانی تیں بہن ہے۔ ان تیں بہن ہے۔ ایسا نہ جانے، ایتھا بہن بہن پنوں مانے سو بھیدا بھید وپریئے ہے۔ ایسے ہتھیا درشتی کے جانے وٹے وپریتا پائے ہے۔ جیسے متوالا مانا کو بھاریا مانے بھاریا کو مانا مانے، تیسے ہتھیا درشتی کے ایتھا جاننا ہے۔ بوہری جیسے کا ہو کال وٹے متوالا مانا کو مانا۔ دا۔ بھاریا کو بھاریا بھی جانے تو بھی۔ واسکے نیچے روپ زردھار کری شردھان لے جاتا نہ ہوئے۔ تائیں۔ دا۔ کے ہتھارتھ گیان نہ کہتے۔ تیسے ہتھیا درشتی کا ہو کال وٹے کسی ہتھارتھ کو ستیہ بھی جانے تو بھی۔ دا۔ کے ہتھارتھ روپ زردھار کری شردھان لے جاتا نہ ہوئے۔ اٹھوا ستیہ بھی جانے پر تو تینی کری اپنا پر یوجن تو ایتھارتھ ہی سادھے۔ تائیں۔ دا۔ کے سمیگ گیان نہ کہتے۔ ایسا ہتھیا درشتی کے گیان کوں ہتھیا گیان کہتے ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو اس ہتھیا گیان کا کارن ہون ہے؟  
 ماکا سادھان۔ موہ کے اڈے تیں جو ہتھیا تو بھاڈ ہوئے۔ سمیک تو نہ ہونے سو اس ہتھیا گیان کا کارن ہے۔ جیسے وٹے کے سنیوگ تیں بھوجن بھی وٹے روپ کہتے، تیسے ہتھیا تو کے سمبندھ تیں گیان ہے۔ سو ہتھیا گیان نام پادے ہے۔

ایہاں کو دیکھے۔ گیانا ورن کا بہت کیوں نہ کہو؟  
 ماکا سادھان۔ گیانا ورن کے اڈے تیں تو گیان کا ابھاڈ روپ گیان بھاڈ ہو ہے۔ بوہری کھشیو پشم تیں کچھت گیان روپ متی آدی گیان ہوئے۔ جو ان وٹے کا ہو کو ہتھیا گیان کا ہو کو سمیگ گیان کہتے تو اے دوڈ ہی بھاڈ ہتھیا درشتی۔ دا۔ سمیک درشتی کے پائے ہے۔ تائیں تینی دوڈنی کے ہتھیا گیان، سمیک گیان کا حد بھاڈ ہوئی جانے سو تو سدھات وٹے وڑھ ہوئی۔ تائیں گیانا ورن کا بہت بنے ناہیں۔

بوہری ایہاں (کوڈ) پوچھے کہ جوہری سرب آدک کا ہتھارتھ گیان کا کون کارن ہے  
 تس ہی کو جو آدی تنوئی کا ہتھارتھ ہتھارتھ گیان کا کارن کہو؟

ماکا اتر۔ جو جانے وٹے جیتا ہتھارتھ پنا ہوئے۔ تیتا تو گیانا ورن کا اڈے تیں ہو ہے۔ ار۔ ہتھارتھ پنا ہوئے۔ تیتا گیانا ورن کا کھشیو پشم تیں ہوئے۔ جیسے جوہری کو سرب جانا سو ہتھارتھ جانے کی شکتی کا گھلمک اڈے تیں ہوئے۔ تائیں ہتھارتھ جانے ہے۔ بوہری جوہری کو جوہری جانی سو ہتھارتھ جانے کی شکتی کا کارن کھشیو پشم ہے۔ تائیں ہتھارتھ جانے ہے۔ تیسے ہی جو آدی تنوئی کا ہتھارتھ جانے کی شکتی ہونے۔ دا۔

ہونے وٹے تو گینا دین ہی کانت ہے۔ پرتو جیسے کا مو پُرش کے کھشیو پشم میں دکھ  
 کوں۔ دا۔ سکھ کوں کارن بھوت پدارتھنی کوں یتھارتھ جاننے کی شکتی ہونے تھاں جا کے  
 اسانا ویدنیہ کا اُدے ہوتے۔ سو دکھ کوں کارن بھوت جو ہوتے، تس ہی کوں ویدے، سکھ  
 کا کارن بھوت پدارتھ کو نہ ویدے۔ جو سکھ کا کارن بھوت پدارتھ کو ویدے تو شکھی  
 ہوئی جائے۔ سو اسانا کا اُدے ہوتیں ہوتے سکے ناپیں۔ تائیں ایہاں دکھ کوں کارن  
 بھوت۔ ار۔ سکھ کوں کارن بھوت پدارتھ ویدنے وٹے گینا دین کانت ناپیں۔ اسانا  
 سانا کا اُدے ہی کائن بھوت ہے۔ تیسے جو کے پریوجن بھوت، جیو ادک تلو، پریوجن بھوت  
 انہ تنی کے یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوتے۔ تھاں جا کے مہتیا تو کا اُدے ہوتے۔ سو بے پریوجن  
 بھوت ہوتے۔ تنی ہی کو ویدے، جائے پریوجن بھوت کوں نہ جائے۔ جو پریوجن بھوت کوں  
 جانے تو سمیگ درشن ہوتے جانے سو مہتیا تو کا اُدے ہوتیں ہوئی سکے ناپیں۔ تائیں  
 ایہاں پریوجن بھوت پریوجن بھوت پدارتھ جاننے وٹے گینا دین کانت ناپیں، مہتیا تو  
 کا اُدے اُدے ہی کارن بھوت ہے۔ ایہاں ایسا جانا۔ جہاں ایکیند ریادک کے جیوادی  
 تلوئی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہی نہیں ہوتے۔ تھاں تو گینا دین کا اُدے، ار۔ مہتیا تو کا  
 اُدے تیں بھیا (مہتیا گیان۔ ار۔) مہتیا درشن انی دو وونی کانت ہے۔ بوہری جہاں سنگی  
 منشاوی کے کھشیو پشم آدی بدھی ہوتیں شکتی ہوتے۔ ار۔ نہ جانے تھاں مہتیا تو کے اُدے  
 ہی کانت جانا۔ یا ہی تیں مہتیا گیان کا مکھیہ کارن گینا دین نہ کیا، موہ کا اُدے تیں بھیا  
 بھاؤ سو ہی کارن کیا ہے۔

بوہری ایہاں پرشن جو گیان بھئے شر دھان ہوئے۔ تائیں پہلے مہتیا گیان کہو پیچھے مہتیا

درشن کہو؟

تا کا سما دھان۔ ہے تو ایسے ہی جانے بنا شر دھان کیسے ہوتے۔ پرتو مہتیا۔ ار۔ سمیگ مہی  
 سنگی گیان کے مہتیا درشن سمیگ درشن کے کانت تیں ہوئے۔ جیسے مہتیا درشنی۔ دا۔ سمیگ درشنی  
 سورن آدی پدارتھنی کو جا۔ نہ تو سمان ہے (پرتو) موہی جانا۔ مہتیا درشنی کے مہتیا گیان نام  
 پاوے، سمیگ درشنی کے سمیگ گیان نام پاوے۔ ایسے ہی سرو مہتیا گیان سمیگ گیان کو کلن  
 مہتیا درشن سمیگ درشن جانا۔ تائیں جہاں سامانیہ پتے گیان شر دھان کا زوپن ہوتے تھاں  
 تو گیان کارن بھوت ہے، تاکوں پہلے کہنا۔ ار۔ شر دھان کا سیہ بھوت ہے تاکوں پیچھے کہنا۔  
 بوہری جہاں مہتیا سمیگ گیان شر دھان کا زوپن ہوتے۔ تھاں شر دھان کارن بھوت ہے تاکوں  
 پہلے کہنا، گیان کا سیہ بھوت ہے۔ تاکوں پیچھے کہنا۔

بُوہری پرشن۔ جو گیان شردھان توئیگ پت ہوئے، رانی وشنے کا مہن کار یہ پنا کیسے کہو ہو؟  
 تاکا سمدھان۔ وہ ہوتے تو وہ ہوتے۔ اس اپیکشا کارن کا یہ پنا ہوئے۔ جیسے دیپک  
 ار۔ پرکاش ٹیگ پت ہوئے۔ تھاپنی دیپک ہوتے تو پرکاش ہوتے، تائیں دیپک کارن ہے  
 پرکاش کا یہ ہے۔ تیسے ہی گیان شردھان ہے۔ وا۔ مہنیا درشن مہنیا گیان کے واسیک  
 درشن سیک گیان کے کارن کا یہ پنا جانا۔

بُوہری پرشن۔ جو مہنیا درشن کے سٹیوگ نہیں ہی مہنیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک مہنیا  
 درشن ہی سنار کا کارن کہنا تھا، مہنیا گیان جڈا کا بے کول کیا۔  
 تاکا سمدھان۔ گیان ہی کی اپیکشا تو مہنیا درشنی۔ واسیک درشنی کے کھشیو شتم تیں بھیا  
 یتھارتھ گیان تائیں کچھو و شیش ناہیں۔ ار۔ ہو گیان کیول گیان وشنے بھی جائے ہے  
 جیسے عی۔ مہنیا میں لے۔ تائیں گیان وشنے کچھو دوش ناہیں۔ پرنو کھشیو شتم گیان جہاں  
 لاگے۔ تہاں ایک گئے وشنے لاگے سو ہو مہنیا درشن کے رمت تیں انہ کیسے نی وشنے تو  
 گیان لاگے۔ ار۔ پریو جن بھوت جو آدی تتونی کا یتھارتھ زنیے کرنے وشنے نہ لاگے سو ہو  
 گیان وشنے دوش بھیا۔ یا کول مہنیا گیان کیا۔ بُوہری جو آدی تتونی کا یتھارتھ شردھان  
 نہ ہوئے سو ہو شردھان وشنے دوش بھیا۔ یا کو مہنیا درشن کیا۔ ایسے لکھن بھید تیں مہنیا  
 درشن مہنیا گیان جڈا کیا۔ ایسے مہنیا گیان کا سو روپ کیا۔ اس ہی کول تتو گیان کے  
 ابھاو تیں گیان کہتے ہے۔ اپنا پریو جن نہ سادھے تائیں یا ہی کول کو گیان کہتے ہے۔

### (मिथ्या चारित्र का स्वरूप)

اب مہنیا چارتر کا سو روپ کہتے ہے۔ جو چارتر مومہ کے اُدے تیں کشائے بھاؤ ہوئی  
 تاکا نام مہنیا چارتر ہے۔ ایہاں اپنے سو بھاؤ روپ پرورنی ناہیں، جھوٹی پرسو بھاؤ روپ  
 پرورنی کیا چاہئے۔ سو بنے ناہیں، تائیں یا کا نام مہنیا چارتر ہے۔ سوئی دکھائیے ہیں۔  
 اپنا سو بھاؤ تو درشا گیا تاہے سو آپ کیول دیکھن ہارا جانن ہارا تو رہے ناہیں جن پلا تھنی  
 کو دیکھے جانے تہی وشنے اشٹ انٹ پٹو ملنے تائیں راگی دھیشی ہوئے کا ہو کا سد بھاؤ  
 کو چاہے کا ہو کا ابھاؤ کو چاہے سو ان کا سد بھاؤ ابھاؤ یا کل کیا ہوتا ناہیں۔ جاتیں کوئی  
 ددویہ کوئی ددویہ کا کرتا ہر تاہے ناہیں۔ سو ددویہ اپنے اپنے سو بھاؤ روپ پسنے ہیں یہو  
 برتھاری کشائے بھاؤ کری کا۔ ہوئے۔ بُوہری کراچت جیسے آپ چاہے تیسے ہی پدارتھ  
 پر نئے تو اپنا پر نما یا تو پر نیا ناہیں۔ جیسے گارا چلے ہے۔ ار۔ واکوں بالک دھکائے کری  
 ایسا ملنے کہ یا کول میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ اتسہ مائے ہے۔ جو دارکا چلایا چالے ہے تو وہ نہ

چالے۔ تب کیوں نہ چلاؤ؟ تیسے پدارتھ پر بنے ہیں۔ ار۔ اُن کو یو جیو اُتو ساری ہوئے کری، ایسا مانے یا کو میں ایسے پر نڈاؤں ہوں۔ سو یہ ہوا تھیے مانے ہے۔ جو یا کا پر نڈا پر بنے تو وہ تیسے نہ پر بنے تب کیوں نہ پر نڈاؤے؟ سو جیسے آپ چاہے تیسے تو پدارتھ کا پر بن من کواچت ایسا ہی بناؤ بنے تب ہوئے بہت پر بنن تو آپ نہ چاہے تیسے ہی ہوتا دیکھتے تھیں تھیں یو نیشیہ ہے کہ اپنا کیا کا ہو کا سد بھاؤ ابھاؤ ہووا۔ ناہیں۔ بوہری جو اپنا کیا سد بھاؤ ابھاؤ ہوئی ہی ناہیں تو کشائے بھاؤ کرنے میں کہا ہوئے؟ کیوں آپ ہی دکھی ہوئے جیسے کوؤ وواہ اُدی کاریہ وشنے جا کا کچھو کیا نہ ہوئے۔ ار وہ آپ کرتا ہوئے کشائے کرے تو آپ ہی دکھی ہوئے تیسے جانتا تھیں کشائے بھاؤ کرنا ایسا ہے۔ جیسا جل کا بلوونا کچھو کاریہ ناہیں تھیں انی کشا ہی کی پرورنی کو سمٹیا چار تھکے ہے۔ بوہری کشائے بھاؤ ہوئے۔ سو پدارتھنی کوں اشٹ اشٹ مانے ہوئے۔ سو اشٹ اشٹ ماننا بھی سمٹیا ہے۔ تھیں کوئی پدارتھ اشٹ اشٹ ہے ناہیں۔ کیسے؟ سو کہتے ہے۔

### इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو سکھد ایک آپکاری ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ آپ کوں دکھد ایک آپکاری ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ سو لوک وشنے پر پدارتھ اپنے اپنے سو بھاؤ ہی کے کرتا ہیں۔ کوؤ کا ہو کوں سکھد دکھد ایک آپکاری آپکاری ہے ناہیں۔ یو جیو ہی اپنے پر نامنی وشنے تہی کوں سکھد ایک آپکاری مانی اشٹ جاتے ہے۔ اتھوا دکھد ایک آپکاری جانی اشٹ مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ جیسے جا کو وستر نہ ملے تاکوں موٹا وستر اشٹ لاگے ہے۔ جا کو ہین وستر ملے تاکوں اشٹ لاگے ہے۔ شو کر ادک کو وشر اشٹ لاگے ہے۔ دیوا دک کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو میگھ وشر اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی انیہ جانے۔ بوہری یا ہی پر کار ایک جیو کو بھی ایک ہی پدارتھ کا ہو کال وشنے اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کال وشنے اشٹ لاگے ہے۔ بوہری یو جیو جا کو مکھیہ نے اشٹ مانے سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ اتیادی جانے جیسے شر۔ اشٹ ہے۔ سو روگ اُدی بہت ہوئے تب اشٹ ہوتی جاتے۔ پتر ادک اشٹ ہیں، کارن پائے اشٹ ہوتے دیکھتے ہے۔ اتیادی جانے۔ بوہری یو جیو جا کو مکھیہ نے اشٹ مانے سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ جیسے گالی اشٹ ہے۔ سو سارے میں اشٹ لاگے ہے۔ اتیادی جانے۔ ایسے پدارتھ وشنے اشٹ اشٹ پوئے ناہیں۔ جو پدارتھ وشنے اشٹ اشٹ ہوتا تو جو پدارتھ اشٹ ہوتا سو رو کو اشٹ ہی ہوتا۔ جو اشٹ ہوتا سو اشٹ ہی ہوتا، سو ہے

تاہیں یہو جو کلپنا کری۔ تن کو اشٹ اشٹ مانے ہے۔ سو یہ کلپنا جھوٹی ہے۔ بوہری پدارتھ ہے۔ سو مکھدا ایک اپکاری۔ وا۔ مکھدا ایک انوکاری ہو ہے سو آپ ہی ناہیں ہو ہے پینہ پاپ کا اڈے کے اوساری ہو ہے۔ جا کے پینہ کا اڈے ہو ہے۔ تاکہ پدارتھنی کا سنیوگ مکھدا ایک اپکاری ہو ہے۔ جا کے پاپ کا اڈے ہو ہے۔ تاکہ پدارتھنی کا سنیوگ مکھدا ایک انوکاری ہو ہے۔ سو پرتیکمش دیکھتے ہے۔ کاہو کے استری پتر آدک مکھدا ایک پنی کاہو کے مکھدا ایک ہیں۔ دیا پار کے کاہو کے نفع ہے، کاہو کے ٹوٹا ہے، کاہو کے شر و بھی کنگر ہو ہیں۔ کاہو کے پتر بھی استکاری ہو ہیں۔ تاہیں جانے ہے۔ پدارتھ آپ ہی اشٹ اشٹ ہوتے ناہیں۔ کرم اڈے کے اوساری پرورتے ہیں۔ جیسے کاہو کے کنگر اپنے سوامی کے اوساری کسی پیش کو اشٹ اشٹ اپجاوے تو کچھ کنگرنی کا کر تو یہ ناہیں۔ ان کے سوامی کا کر تو یہ ہے۔ جو کنگرنی ہی کون اشٹ اشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ جیسے کرم کے اڈے میں پراپت ہوتے پدارتھ کرم کے اوساریو کو اشٹ اشٹ اپجاوے تو کچھ پدارتھنی کا کر تو یہ ناہیں۔ کرم کا کر تو یہ ہے۔ جو پدارتھنی ہی کون اشٹ اشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تاہیں یہو بات ستمہ بھتی۔ پدارتھنی کون اشٹ اشٹ مانی تھی و شے راگ دیش کرنا متقیا ہے۔

ایہاں کوڈ کے کہ ہا یہ دستوئی کا سنیوگ کرم بنت میں ہے تو کرمی و شے تو راگ دیش کرنا۔ تاکہ سما دھان۔ کرم تو رہے ہیں، ان کے کچھ مکھدا دکھ دینے کی اچھا ناہیں۔ بوہری وے سو یہو تو کرم روپ پر نہ ہیں ناہیں، یا کے بھاوتنی کے بنت میں کرم روپ ہو ہیں۔ جیسے کوڈ لینے ہاتھ کری بھاٹا (پتھر) یعنی اپنا سر پھوڑے تو بھانا کا کہا دوش ہے، تیسے جو اپنے راگ دیش بھاوتنی کری بدگل کون کرم روپ پر نہ اپنے اپنا برا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے۔ تاہیں کرم سیوں بھی راگ دیش کرنا متقیا ہے۔ یا پرکار پر دیشنی کون اشٹ اشٹ مانی راگ دیش کرنا متقیا ہے۔ جو پر دیش اشٹ اشٹ ہوتا۔ ار۔ تہاں راگ دیش کرتا تو متقیا نام نہ پاتا۔ وے تو اشٹ اشٹ ہیں ناہیں۔ اریو اشٹ اشٹ مانی راگ دیش کرے، تاہیں اس پر نہن کو متقیا کیا ہے۔ متقیا روپ جو پر نہن تاکہ نام متقیا چاوت رہے۔

اب اس جو کے راگ دیش ہوئے ہے۔ تاکہ و دھان۔ وا۔ دستار دکھائیے ہے۔

### (راگ - دھش کا ویڈان तथा विस्तार)

پر عظم تو اس جو کے پر یائے و شے اتم بدیشی ہے۔ سو آپ کو و اشٹری کو ایک جانی پرورے ہے۔ بوہری اس شری و شے آپ کو مہا دیے ایسی اشٹ اوستھا ہو ہے۔ تس و شے راگ کرے ہے۔ تپ کو نہ مہا وے ایسی اشٹ اوستھا ہو ہے۔ تس و شے دیش کرے ہے۔ بوہری شری کی اشٹ اوستھا

کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی دشتے تو راگ کرے ہے۔ ار۔ تاکے گھاسنی دشتے دویش کرے ہے۔ بوہری شریک ایشٹ او ستھا کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی دشتے تو دیش کرے ہے۔ اتھا کے گھاٹھنی دشتے راگ کرے ہے۔ بوہری ان دشتے جن باہیہ پدارتھنی سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے سیوں بھوت انیہ پدارتھنی دشتے راگ کرے ہے۔ تن کے گھاٹھنی دشتے دویش کرے ہے۔ بوہری جن باہیہ پدارتھنی سیوں دویش کرے ہے۔ تن کے کارن بھوت انیہ پدارتھنی دشتے دویش کرے ہے۔ تن کے گھاٹھنی دشتے راگ کرے ہے۔ بوہری ان دشتے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے کارن وا۔ گھاٹھنی دشتے پدارتھنی دشتے راگ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دویش کرے ہے۔ تن کے کارن وا۔ گھاٹھنی دشتے پدارتھنی دشتے تنی دشتے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دویش کی پر میرا پر درتے ہے۔ بوہری کیتی باہیہ پدارتھ شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تن دشتے بھی راگ دویش کرے ہے۔ جیسے گو۔ آدی کے پتر ادک تیں کچھو شریہ کا ایشٹ ہوئے ناہیں تمھانی تہاں راگ کرے ہے۔ جیسے گو۔ آدی کے بلائق ادک کچھو شریہ کا ایشٹ ہوئے ناہیں۔ تمھانی تہاں دویش کرے ہے۔ بوہری کیتی ورن گندھ شبد ادک کے ادوکن ادک تیں شریہ کا ایشٹ ہوتا ناہیں تمھانی تہی دشتے راگ کرے ہے۔ کیتی ورن ادک کے ادوکن ادک تیں شریہ کے ایشٹ ہوتا ناہیں تمھانی تہی دشتے دویش کرے ہے۔ ایسے ہی جن باہیہ پدارتھنی دشتے راگ دویش ہوئے۔ بوہری ان دشتے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے کارن وا۔ گھاٹھنی دشتے پدارتھنی دشتے راگ۔ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دویش کرے ہے۔ تنی کے کارن وا۔ گھاٹھنی دشتے پدارتھنی دشتے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دویش کی پریم پر ا پر درتے ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھنی دشتے تو راگ دویش کرنے کا پر یو جن جانا پرنتو پرتم ہی تو مول بھوت شریہ کی اوستھا دشتے۔ وا۔ شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تنی پدارتھنی دشتے ایشٹ ایشٹ ماننے کا پر یو جن کہا ہے؟ تاکا سما دھان۔ جو پرتم مول بھوت شریہ کی اوستھا ادک ہیں تنی دشتے بھی پر یو جن وچاری راگ دویش کرے تو تمھیا چار تر کا ہے کول نام پاوے۔ تنی دشتے بنا ہی پر یو جن راگ دویش کرے ہے۔ ار۔ تنی ہی کے ار تھنی انیہ سیوں راگ دویش کرنے بتاتیں سب راگ دویش پرنتی کا نام سمھیا چار تر کیا ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو شریہ کی اوستھا۔ وا۔ باہیہ پدارتھنی دشتے ایشٹ ایشٹ ماننے کا پر یو جن تو بھاسے ناہیں۔ ار۔ ایشٹ ایشٹ ماننے بنا رہیا جاتا ناہیں سو کارن کہا ہے؟

تاکا سما دھان۔ اس جیو کے چار تر مودہ کے اُدے تیں راگ دولیش بھاؤ ہوئے سولے بھاؤ کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوئے سٹے ناہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ دِشے ہوئے دولیش ہوئے سو کوئی پدارتھ دِشے ہوئے۔ ایسے تہی پدارتھنی کے۔ ار۔ راگ دولیشنی کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تہاں دِشیش اتنا جو کیتی پدارتھ تو مکھیہ نے راگ کول کارن ہیں کیتی پدارتھ مکھیہ نے دولیش کول کارن ہیں۔ کیتی پدارتھ کا ہو کول کا ہو کال دِشے راگ کے کارن ہو ہیں۔ کا ہو کول کا ہو کال دِشے دولیش کے کارن ہو ہیں۔ ایہاں اتنا جانا۔ ایک کاریہ ہوئے دِشے انیک کارن چاہیے ہیں۔ سو راگ آدک ہوئے دِشے آسترنگہ کارن مودہ کا اُدے ہے سو تو بلوان ہے۔ ار۔ باہیہ کارن پدارتھ ہے سو بلوان ناہیں ہے۔ مہامنی نی کے مودہ مند ہو تیں باہیہ پدارتھ کا نمت ہو تیں بھی راگ دولیش اُچتے ناہیں۔ پاپی جیونی کے مودہ تیمبر ہو تیں باہیہ کارن نہ ہو تیں بھی تہی کا سنکھپ ہی کری۔ راگ دولیش ہوئے۔ تاتیں مودہ کا اُدے ہو تیں راگ آدک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاؤ ہونا ہوئے۔ دِش دِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھ پریوجن لئے ایشٹ بُدھی ہوئے۔ بوہری جس پدارتھ کا آشریہ کری دولیش بھاؤ ہونا ہوئے، دِش دِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھ پریوجن لئے ایشٹ بُدھی ہوئے۔ تاتیں مودہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو ایشٹ ایشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں ہے۔ ایسے پدارتھنی دِشے ایشٹ ایشٹ بُدھی ہو تیں جو راگ دولیش رُوپ پرمن ہوئے تاکا نام مِتھیا چار تر جانا۔ بوہری ان راگ دولیشنی ہی کے دِشیش کرودھ مان، مایا، لوبھ، ایہ رتی، ادرتی، شوک، بھے، مچکپسا، استری، پُرش، پونسک دید رُوپ کشائے بھاؤ ہیں تے سرو اس مِتھیا چار تر ہی کے بھید جاننے ان کا درن پورے کیا ہی ہے۔ بوہری اس مِتھیا چار تر دِشے۔ سرو پیا آپن چار تر کا بھاؤ ہے تاتیں یا کا نام۔ اجا تر بھی کہتے۔ بوہری یہاں پرینام مٹے ناہیں، اتھوا درکت ناہیں، تاتیں یا ہی کا نام اسنیم کہتے ہے۔ وا۔ اوی رتی کہتے ہے۔ جاتیں پانچ اندری۔ ار۔ من کے دِشینی دِشے بوہری پنج سہاوار۔ ار۔ ترس کی ہنسا دِشے سو چھند پنا ہوئے۔ ار۔ انی کے تیاگ رُوپ بھاؤ نہ ہوئے سوئی اسنیم۔ وا۔ اوی رتی تبارہ پرکار کہیا ہے۔ سو کشائے بھاؤ بھتے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مِتھیا چار تر کا نام اسنیم۔ وا۔ اوی رتی جانا۔ بوہری اس ہی کا نام اوی رتی جانا۔ جاتیں ہنسا، اترت، ستھیہ، برہم، پری گرہ ان پاپ کاریہ دِشے پروردتی کا نام اورت ہے۔ سو ان کا مول کارن پرمت یوگ کہیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کشائے مے ہے۔ تاتیں مِتھیا چار تر کا نام اورت بھی کہتے ہے۔ ایسے مِتھیا چار تر کا سو رُوپ کہیا۔ یا پرکار اس سنساری جیو کے مِتھیا درشن مِتھیا گیان

مختیا چار ترڈوپ پرمن انا دی تیں پاتے ہے۔ سو ایسا پرمن ایکندریہ آدی سنگی پرنت تو  
 سرد جیونی کے پاتے ہے۔ بوہری سنگی پنچندریہ دتے سنگ دشتی بنا انیہ سرد جیونی کے ایسا  
 ہی پرمن پاتے ہے۔ پرمن دتے جیسا جہاں سمبھوے تیسا تہاں جانا۔ جیسے ایکندریہ  
 آدک کے ایکندریہ دکنی کہہ بیٹا ادھکتا پاتے ہے۔ وا۔ دھن پتر آدک کا سمبندھ منشیہ آدک  
 کے ہی پاتے ہے۔ سو ان کے منت تیں مختیا درشن آدی کا درن کیا ہے۔ تس دتے جیسا ویش  
 سمبھوے تیسا جانا۔ بوہری ایکندریہ آدک جو اندریہ شریہ آدک کا نام جاتے ناہیں ہیں۔ پرتو  
 تس نام کا ارتھ رڈوپ جو بھاؤ ہے تس دتے پور وکت پر ہار پرمن پا۔ یہ ہے۔ جیسے میں  
 سپش کری سپشوں ہوں شریہ میرا ہے۔ ایسا نام نہ جاتے ہے۔ تختیاں اس کا ارتھ رڈوپ جو بھاؤ  
 ہے۔ تس رڈوپ پرنے ہے۔ بوہری منشیہ آدک کیتی نام بھی جاتے ہیں۔ ار۔ تاکے بھاؤ رڈوپ  
 پرنے ہیں۔ اتیادی ویش سمبھوے سو جان لینا۔ ایسے اے مختیا درشنا دک بھاؤ جیو کے  
 انا دی تیں پاتے ہیں۔ نوین گرے ناہیں۔ دیکھو یا کی مہا۔ جو پریاتے دھرے ہے۔ تہاں بنا ہی  
 سکھائے موہ کے آدے تیں سوے سو ایسا ہی بدھ من ہوئے۔ بوہری منشیہ آدک کے ستیہ  
 وچار ہونے کے کارن بلیں تو بھی سمک پرمن ہوئے ناہیں۔ ار۔ شری گورو کا ایدیش کا  
 منت بنے۔ دے برابر سمجھا دیں، ہو کچھ وچار کرے ناہیں۔ بوہری آپ کو بھی پرتیکش  
 بھاسے سو تو نہ مانے۔ ار۔ اینتھا ہی مانے۔ کیسے؟ سو کہتے ہے۔

مرن ہوتے شریہ آتما پرتیکش جدا ہو ہیں۔ ایک شریہ کو چھوڑی آتما انیہ شریہ  
 دھرے ہے۔ سو دینتر آدک اپنے پورو بھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھتے ہیں۔ پرتو یا کے  
 شریہ تیں بھتن بدھی نہ ہونے سکے ہے۔ استری پتر آدک اپنے سوارتھ کے سکے پرتیکش  
 دیکھتے ہیں۔ ان کا پر یوجن نہ سدھے تب ہی وپریت ہوتے دیکھتے ہیں۔ یوہرتی دتے متو  
 کرے ہے۔ ار۔ تن کے ارتھی زک آدک دتے گمن کو کارن نا نا پاپ اُپا دے ہے۔ دھن  
 آدک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھتے ہے، یوہرتن کوں اپنی مانے ہے۔ بوہری شریہ  
 کی اوستھا۔ وا۔ باہیہ سامگری سو۔ مو۔ ہوتی ویشتی دیسے ہے، یوہرتھا آپ کرتا ہو  
 ہے۔ تہاں جو اپنے منورتھ الو ساری کار۔ یہ ہونے تاکوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ اینتھا ہونے  
 تہاں کہے میں کہا کروں؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مانے ہے۔ سو کے  
 تو سو کا کرتا ہی ہونا تھا۔ کے اکرنا رہنا تھا۔ سو وچار ناہیں۔ بوہری مرن اوشیہ ہوگا ایسا  
 جانے پرتو مرن کا نشیہ کری کچھو کر تو یہ کرے ناہیں۔ اس پریاتے سمبندھ ہی تیں کرے  
 ہے۔ بوہری مرن کا نشیہ کری بہوں تو کہے میں مرنوں کا شریہ نہ جلا دیں گے۔ کہو کہے۔ کہو کہے۔ جس



رہا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کہوں کہ پتر آدک رہیں گے قویں ہی جیوں گا۔ ایسے باؤلا کی سو، تائیں کے کچھو ساودھانی ناہیں۔ بوہری آپ کا پرلوک دِشے پرتیکمش جاتا جائے، تاکا تو ایشٹ ایشٹ کا کچھو ہی آپائے ناہیں۔ ار۔ ایہاں پتر پوتا آدی میری سنتی دِشے گھنے کال تائیں ایشٹ رہیا کرنے، ایشٹ نہ ہوتی، ایسے انیک آپائے کرے ہے۔ کاہو کا پرلوک بھتے پیچھے اس لوک کی سامگری کری اُنکار بھیا دیکھیا ناہیں۔ پرتو یا کے پرلوک ہونے کا نتیجہ بھتے بھی اس لوک کی سامگری ہی کا متن رہے ہے۔ بوہری دِشے کشلے کی پرورنتی کری۔ وار۔ ہنادی کارینی کری۔ آپ دُکھی ہونے، کھید کھتی ہونے۔ اورنی کا بیری ہونے، اس لوک دِشے بند یہ ہونے۔ پرلوک دِشے بُرا ہونے سو پرتیکمش آپ جانے۔ تھاپانی تن ہی دِشے پرورنتے۔ ایتادی انیک پرکار پرتیکمش بھاسے تاکوں بھی ایتھا شردھے جائے آچرے، سوہو موہ کا ماہاتہ ہے۔ ایسے ہو بھیا درشن گیان جابر رُوپ انادی تیں جیو پرتے ہیں۔ اس ہی پر پنن کری سنار دِشے انیک پرکار دُکھ اُپچا دن مارے کرمنی کا سمبندھ پائے ہے، ایسی بھاؤ دُکھنی کے بیج ہیں، انہ کوئی ناہیں۔ تائیں ہے بھویہ جو دُکھ تیں مُمکت بھیا جاہے ہے تو ان بھیا درشن آدی دِبھاؤ بھاؤنی کا ابھاؤ کرنا، یہو ہی کاریہ ہے۔ اس کاریہ کمل کتے تیرا پر م کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रनिषे मिथ्या दर्शन  
ज्ञानचारित्रका निरूपनरूप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥



# پانچواں ادھیکار

## (وودھمت۔ سمیکھشا)

دوبا

बहविधि मिथ्या गहन करि, मलिन भयो निज भाव।  
ताको होत अभाव है, सहजरूप दरसाव ॥ १ ॥

اتھ یو جیو پو۔ وودھت پرکار کری انادی ہی میں سمیکھا درشن گیان جا رہا تر روپ پر نے  
ہے۔ تاکری سنار وٹے دکھ بہت سنو کہ اپت منشیہ آدی پریا پنی دیشے و شیش شر دھا  
آدی کرنی شکتی کو پائے تہاں جو ویش متھیانہ دھان آدک کے کارنی کری تہی متھیانہ دھان آدک  
کوں پو شے نو تہں جو کا دکھ سنار ہونا اتی در لہجہ ہو ہے۔ جیسے کوئی پرش روگی ہے سو کچھ ساد دھانی کوں  
پائے کو کچھ سیون کرے تو اس دلی کا لکھنا کھن ہی ہوئے۔ تیسے یو جیو متھیانہ آدی بہت ہے۔  
سو کچھ نگیان آدی شکتی کوں پائے و شیش و پریت شر دھان آدک کے کارنی کامیون  
کرے تو اس جیو کا مکت ہونا کھن ہی ہوئے۔ تاتیں جیسے میند کو پختینی کا و شیش دکھائے  
تن کے سیون کوں نشیدھے تیسے ایہاں و شیش متھیانہ دھان آدک کے کارنی کا و شیش  
دکھائے تہی کا نشیدھ کرے ہے۔ ایہاں انادی میں ہے متھیانہ آدی بھاؤ پائے ہے۔ تے  
تو اگر بیت متھیانہ آدی جانے جاتیں تے نوین گرن کئے ناہیں۔ بوہری تہی کے پٹ کرے  
کے کارنی کری و شیش متھیانہ آدی بھاؤ ہوئے تے گریت متھیانہ آدی جانتے۔ تہاں گریت  
متھیانہ آدک کا تو پورے مدن کیا ہے سو ہی جانا۔ اگر گریت متھیانہ آدک کا اب نہ دین  
کچھ ہے۔ سو جانا۔

## (गृहीत मिथ्यात्व का निरोकरण)

कूदो कूदो कुद्वहम - अकल्पित तन्मोक्षी का श्रद्धालु सु तो म्तिदादशन है - बुहरी म्ति

وٹے وپریت زوہن کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کو شاسترتی وٹے شردھان پوروک ابھياس سو متھیا گيان ہے۔ بوہری جس آپرن وٹے کشانی کا سیون ہوتے ار تاکوں دھرم ٹوپ انگی کار کریں سو متھیا چار تر ہے۔ اب ان ہی کا وٹیش دکھائیے ہیں۔ بوہری اندر لوک پال ایادی، ادویت برہم، (رام، کرشن، مہادیو، بدھ، خدا، پر، سفیر ایادی، بوہری (منومان) بھیرو، کھشیر پال، دیوی، دیہاڑی، سستی ایادی، بوہری شیتلا، چوٹھی، سانجھی، گنگوری، ہولی ایادی، بوہری سوہی، چندرما، گرہ، اوت، پتر، دینتر ایادی، بوہری (گٹو) سرب ایادی، بوہری اگنی، جل، دبر کش ایادی، بوہری شستر، دوات، باسن ایادی انیک تہی کا اینتھا شردھان کری تن کو پو جیں۔ بوہری تن کری اپنا کاریہ سدھ کیا چاہیں۔ سو دے کاریہ سدھ کے کارن ناہیں، تاہیں ایسے شردھان کو متھیا کہتے ہے۔ تہاں تہی کا اینتھا شردھان کیسے ہوتے۔ سو کہتے ہے۔

### (सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्मका निराकरण)

ادویت برہم کو \* سرودیای سرود کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پر ہم واکوں سرودیای مانے سو سرود پارتھ تو نیارے نیارے پرتیکش ہیں۔ دار تن کے سو بھا تو نیارے نیارے دیکھتے ہیں، ان کوں ایک کیسے مانے؟ ایک مانا تو ان پرکاری کری ہے۔ ایک پرکار تو یہو ہے۔ جو سرود نیارے نیارے ہیں، تن کے سو دلے کی کلپنا کری تاکا کچھو نام دھریے۔ جیسے گھوٹک، سستی ایادی بھتن بھتن میں تہی کے سو داتے کا نام سینا ہے، تن میں جدا کوئی سینا دستوناہیں۔ سو اس پرکار کری جو سرود پارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جدا ستو تو نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جو دیکھتی اپیکشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تہی کوں جاتی اپیکشا کری ایک کہتے ہے۔ جیسے سو گھوٹک (گھوڑا) ہیں تے دیکھتی اپیکشا تو جیسے جدے سو ہی ہیں۔ تن کے آکاروک کی سمانا دیکھی ایک جاتی کہتے، سو وہ جاتی تہی میں جدی ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اس پرکار کری جو سبھی کی کوئی ایک جاتی اپیکشا ایک برہم مانے ہے۔ تو برہم جدا تو کوئی نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پرکار یہو ہے جو پارتھ نیارے نیارے ہیں تہی کے ملاپ میں ایک سکندھ ہوتے تاکوں ایک کہتے جیسے جل کے پرانا تو نیارے نیارے ہیں۔

\* "सर्ववैकाल्यदं ब्रह्म" छान्दोग्योपनिषद् प्र० खं० १४ मं० १

"नेह नानास्ति किंचन" कण्ठोपनिषद् अ० २ व० ४१ मं० ११

ब्रह्म वेदवृत्तं तुरस्ताद ब्रह्म वक्षिरातपेक्ष्योत्तरं ।

अथश्चोचं च प्रवृत्तं ब्रह्म वेदं विश्वमिदं वरिष्ठम् ॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

تنی کا ملاپ بھٹے سمندادی کہتے جیسے پرتھوی کے پرمانوئی کا ملاپ بھٹے سمندادی۔ وا۔  
گھاؤک ہیں تے تن پرمانوئیں بھٹن کوئی جدا تو دستو ناہیں۔ سو اس پرکار کری جو سرو پارتھ  
نیاسے نیاسے ہیں۔ پرتھو کداجت ملی ایک ہوتی جاتے ہیں۔ سو برہم ہے۔ ایسے ملنے تو ان  
تیں جدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ انگ تو نیارے ہیں۔ ار۔ جا کے  
انگ ہیں سو انکی ایک ہیں۔ جیسے نیتراہست پادادک بھٹن ہیں۔ جا کے اسے ہیں۔ سو منشیہ  
ایک ہے۔ سو اس پرکار کری جو سرو پارتھ تو انگ ہیں، جا کے اسے ہیں سو انگ برہم  
ہے۔ یہو سرو لوک وراث سو رپ برہم کا انگ ہے، ایسے مانے ہئے تو منشیہ کے ہست  
پادادک انگنی کے پر سپر انترال بھٹے تو ایکتو پنا رہتا ناہیں۔ جڑے رہیں ہی ایک شریر  
نام پادے۔ سو لوک دیشے تو پدارتھنی کے انترال پر سپر بھاسے ہے۔ یا کا ایکتو پنا کیسے  
مانے؟ انترال بھٹے بھی ایکتو مانے تو بھٹن پنا کہاں مانے گا۔  
اباں کوڈ کے مدھیہ دیشے سو کشم روپ برہم کے انگ ہیں۔ تن کری سرو جڑی ہے  
ہیں۔ تاکوں کہتے ہے۔

جو انگ جس انگ میں جڑیا ہے۔ تس ہی میں جڑیا رہے ہے۔ کہ ٹوٹی ٹوٹی انیہ انگنی  
سیوں جڑیا کرے ہے۔ جو پر ہتم پکھش گرہے گا۔ تو سورہ آدی گن کرے ہیں۔ تنی کی  
ساتھی جن سو کشم انگنی تیں وہ جڑے ہیں تے بھی گن کریں۔ بوہری ان کو گن کرتیں  
سو کشم انگ انیہ سٹھول انگنی تیں جڑے ہیں۔ تے بھی گن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک  
اسٹھ ہوئی جاتے۔ جیسے شریر کا ایک انگ کیہنے سرو انگ کیہنے جاتیں۔ تیہے ایک پدارتھ  
کو گن آدی کرتے سرو پدارتھنی کا گن آدی ہونے سو بھاسے ناہیں۔ بوہری جو دویتیہ پکھش  
گرہے گا۔ تو انگ ٹوٹنے تیں بھٹن پنا ہونے ہی جاتے تب ایکتو پنا کیسے رہیا؟ تا تیں سرو  
لوک کا ایکتو کوں برہم مانا کیسے سمجھوے؟ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے  
انیک بھیا بوہری ایک ہونے جاتے تا تیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باسنی میں جدا  
جدا بھیا۔ بوہری ملے تب ایک ہونے۔ وا۔ جیسے سونا کا گدا \* ایک تھا۔ سو کنکن گنڈل آدی  
روپ بھیا۔ بوہری ایک سونا کا گدا ہونے جاتے۔ تیہے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک روپ بھیا  
بوہری ایک ہونے گا۔ تا تیں ایک ہی ہے۔ اس پرکار ایکتو مانے ہے تو جب انیک روپ بھیا  
تب جڑ تھا رہیا کہ بھٹن بھیا۔ جو جڑ تھا رہیا کہے گا۔ تو پورو دکت دوش آدے گا۔ بھٹن بھیا کہے  
گا تو تس کال تو ایکتو نہ رہیا بوہری جل سورن آدک کو بھٹن بھٹے بھی ایک کہتے سو  
تو ایک جاتی نہ پکھشا کہتے ہے سو سرو پدارتھنی کی ایک جاتی بھاسے ناہیں۔ کوڈ چیتن ہے۔

کوڑا چیتن ہے۔ اتیادی انیک روپ ہے۔ تہی کی ایک جاتی کیسے کہتے؟ بوہری پہلے ایک تھا۔ پیچھے بہن بھیا مانے ہے۔ تو جیسے ایک پاشان پھوٹی ٹنگڑے ہوتے جاتے ہیں۔ تیسے برہم کے گھنڈ ہوتے گئے۔ بوہری تہی کا اکٹھا ہونا مانے ہے۔ تو تہاں تہی کا سو روپ بہن ہے ہے۔ کہ ایک ہوتی جلتے ہے۔ جو بہن رہے ہے تو تہاں اپنے اپنے سو روپ کری بہن ہی ہے۔ ار۔ ایک ہوتی جلتے ہے۔ تو جڑ بھی چیتن ہوتی جاتے۔ دا۔ چیتن جڑ ہوتی جلتے تہاں انیک دستونی کا ایک دستو بھیا تب کا ہو کال دشنے انیک دستو، کا ہو کال دشنے ایک دستو ایسا کہنا ہے۔ اتادی انت ایک برہم ہے۔ ایسا کہنا بنے ناہیں۔ بوہری جو کہے گا لوک رچنا ہوتیں۔ وا۔ نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیا ہی رہے ہے۔ تائیں برہم اتادی انت ہے۔ سو برہم پوچھیں ہیں۔ لوک دشنے پر تھوی جل آدک دیکھتے ہیں تے جدے نوین آپن بھتے ہیں۔ کہ برہم ہی انی سو روپ بھیا ہے؟ جو جدے نوین آپن بھتے ہیں تو اے نیارے بھتے برہم نیارا رہا۔ سرودیالی ادویت برہم نہ ٹھہریا۔ بوہری جو برہم ہی انی سو روپ بھیا تو کد اچت لوک بھیا، کد اچت برہم بھیا تو جیسا کا تیا کیسے رہیا؟ بوہری وہ کہے ہے جو سرودیالی برہم تو لوک سو روپ نہ ہوئے۔ وا۔ کا کوئی انش ہوئے۔ تاکوں کہتے ہے۔ جیسے سمدرا کا ایک بندو دشن روپ بھیا تہاں ستمول دشنی کری تو گیکہ ناہیں، پرتو شوکشم دشنی دے تو ایک بندو اپیکشا سمدرا کے انہ تھانا بھیا۔ تیسے برہم کا ایک انش بہن ہوتے لوک روپ بھیا۔ تہاں ستمول دچار کری تو کچھو گیکہ ناہی۔ پرتو شوکشم دچار کئے تو ایک انش اپیکشا برہم کے انیتھانا بھیا۔ یو انیتھانا اور تو کا ہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرودیالی برہم کوں ماننا بھرم ہی ہے۔

بوہری ایک پرکار ہوئے۔ جیسے آکاش سرودیالی ہے۔ تیسے برہم سرودیالی ہے۔ اس پرکار مانے ہے تو آکاش و ت بڑا برہم کو مانی۔ وا۔ جہاں گھٹ پٹا دک ہیں۔ تہاں جیسے آکاش ہے تیسے تہاں برہم بھی ہے ایسا بھی مانی۔ پرتو جیسے گھٹ پٹا دک کوں اسہا کاش کو ایک ہی کہتے تو کیسے بنے؟ تیسے لوک کہ۔ ار۔ برہم کو ایک ماننا کیسے سمجھوے؟ ہر پری آکاش کا تو نکشن سرودیالی ہے۔ تائیں تاکا تو سرودیالی بھاؤ مانے ہے۔ برہم کا تو نکشن سرودیالی بھاسنا ناہیں۔ تائیں تاکا سرودیالی بھاؤ کیسے مانے؟ ایسے اس پرکار کری بھی سرودیالی برہم ناہیں ہے۔ ایسے ہی دچار کرتے کسی بھی پرکار کری ایک برہم سمجھوے ناہیں۔ سرودیالی بہن ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پستی وادی کہے ہے۔ جو سرودیالی ہی ہے۔ پرتو تہاں بھرم ہے۔ تائیں تم کو ایک بھاسے ناہیں۔ بوہری تم کیتی کہی سو برہم کا سو روپ میکیتی گیکہ ناہیں۔ وچن اگوچر

نہے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے۔ جدا بھی ہے، ملایا بھی ہے۔ داکا بھا ایسا ہی ہے تاکو کہتے ہیں۔ جو پر یکمیش تھم کو۔ وارہم کو۔ وا۔ سینتی کو بھاسے۔ تاکوں کو تو برہم کے اریکتی کری اومان کرے سو تو کے سانچا سوکھت میکتی گئی ہے، ہی ناپیں۔ توہری کے سانچا سوکھت وچن اگو چر ہے تو وچن پنا کیسے رزنیہ کر رہا توہری کے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے، جدا بھی ہے، ملایا بھی ہے۔ سو تہی کی اپیکشا بتا دے ناہیں۔ ہاتھ کی سی ناپیں ایسے بھی ہے، ایسے بھی ہے۔ ایسا ہی پائیں بھا بتا دے۔ سو نیاسے نہ ہوئے ہے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ وا۔ چال پنا کرے ہے۔ سو کو دنیاسے تو جیسے سانچ ہے۔ تیسے ہی ہوگا۔

### (सृष्टि कर्तृत्वाद का निराकरण)

توہری اب جس برہم کوں لوک کا کرتا مانے ہے نا و رتھا دکھاتے ہیں۔ پرہم تو ایسا مانے ہے جو برہم کے ایسی اچھا بھئی "एकोहवहस्या" کہنے میں ایک ہوں سو بہت ہو سیکوں۔ تہاں پوچھتے ہیں۔ پورو اوستھا میں دکھی ہونے تب اتیہ اوستھا کو چاہے۔ سو برہم ایکٹ سوکھت اوستھا میں بہت سوکھت ہونے کی اچھا کری سوکھت ایکٹ سوکھت وٹے کہا دکھ بھا وٹے وہ کہے جو دکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کو تو نہ مل کر بھا۔ تاکوں کہتے جو پورو تھورا مسکھی ہوئے۔ ار کو تو نہ مل کے گنا مسکھی ہوئے سو کو تو نہ مل کرنا و چاریں۔ سو برہم کے ایک اوستھا میں ہو اوستھا بھتے مسکھ گنا ہونا کیسے سمجھو گے؟ توہری پوروے ہی سمجھوں مسکھی ہوئے تو اوستھا کا ہے کی پلے۔ پر وچن پنا تو کوئی کھو کر تو یہ کرے نہیں توہری پوروے بھی مسکھی ہوگا، اچھا اوستھا کی کاریہ بھتے بھی مسکھی ہوگا پرتو اچھا بھئی جس کال تو دکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے، برہم کے جس کال اچھا ہوئے جس کال ہی کاریہ ہوئے تاہیں دکھی نہ ہوئے۔ تہاں کہتے ہیں۔ سوکھت کال اپیکشا تو ایسے مان پر سوکھت کال اپیکشا تو اچھا کال کا کاریہ کا ہونا ایک پت سمجھو گے ناہیں۔ اچھا تو تب ہی ہوتے جب کاریہ نہ ہوئے۔ کاریہ ہوتے تب اچھا نہ ہے۔ تاہیں سوکھت کال ماتر اچھا ہی تب تو دکھی بھیا ہوگا جاتیں اچھا ہے سوئی دکھ ہے، اور کوئی دکھ کا سوکھت ہے ناہیں تاہیں برہم کے اچھا کیسے بنے؟

### (ब्रह्म की माया का निराकरण)

توہری وہ کہے ہیں اچھا، برہم کی مایا پرکھ بھئی سو برہم کے مایا بھئی میں برہم کی مایا ہی بھیا، قدم سوکھت کیسے بھیا؟ توہری برہم کے مایا کے دند دی دندور اپہو

سمندر ہے۔ کہ اگنی اُشنتو دت سوائے سمندر ہے۔ جو سینگ سمندر ہے۔ تو برہم بہن ہے۔  
 لایا بہن ہے۔ اودت برہم کہنے برہما، بوہری جیسے دھڑی دند کو اپکاری جانی گرہے ہے  
 تیسے برہم لایا کو اپکاری جانے ہے تو گرہے ہے۔ ناہیں تو کاہے کو گرہے، بوہری جس لایا  
 کول برہم گرہے تاکا نشید کرنا کیسے سمجھوے، وہ تو اُپادیے بھی۔ بوہری جو سوائے  
 سمندر ہے تو جیسے اگنی کا اُشنتو سو بھاؤ ہے تیسے برہم کا لایا سو بھاؤ ہی، بھیا۔ جو برہم  
 کا سو بھاؤ تاکا نشید کرنا کیسے سمجھوے، یہ تو اُتم بھی۔

بوہری دے کہے ہیں کہ برہم تو جیتا ہے۔ لایا جڑ ہے۔ سو سوائے سمندر دتے ایسے دتے  
 سو بھاؤ سمجھوے ناہیں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمجھوے، بوہری وہ کہے ہے  
 لایا کری برہم آپ تو بھرم روپ ہوتا ناہیں، تاکا لایا کری جو بھرم روپ ہوئے۔ تاکا کہتے  
 ہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کول آپ جانے سو آپ بھرم روپ نہ ہوئے، داکے کپٹ کری اینہ  
 بھرم روپ ہوتے جاتے۔ تہاں کپٹی تو داری کول کہتے جاتے کپٹ کیا، تاکا کپٹ کری  
 اینہ بھرم روپ بھتے تھی کول تو کپٹی نہ کہتے۔ تیسے برہم اپنی لایا کول آپ جانے، بھرم روپ  
 نہ ہوئے، داکا لایا کری اینہ جو بھرم روپ ہوئے ہیں۔ تہاں لایا دی تو برہم ہی کول کہتے،  
 تاکا لایا کری اینہ جو بھرم روپ بھتے تھی کو لایا دی کاہے کول کہتے ہے۔

بوہری پوچھتے ہے جو بھرم تیں ایک ہیں کہ نیالے ہیں۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوڈ  
 آپ ہی اپنے اگنی کول پٹرا اُپجادے (توتاں کول باؤ لا کہتے ہے) تیسے برہم آپ ہی  
 آپ تیں بہن ناہیں۔ ایسے اینہ جیوتی کول لایا کری دکھی کرے سو کیسے بنے، بوہری جو نیالے  
 ہیں تو جیسے کوڈ جیوت بنا ہی پر یو جن اورنی کول بھرم اُپجالتے پٹرا اُپجادے تیسے برہم بنا ہی  
 پر یو جن اینہ جیوتی کول لایا اُپجالتے پٹرا اُپجالتے سو بھی بنے ناہیں۔ ایسے لایا برہم کی کہتے ہے  
 سو کیسے سمجھوے؟

### (جیواں کی چेतنا کو بھرم کی چेतنا ماننے کا نیرکار)

بوہری دے کہے ہیں، لایا ہوتیں لوک، بھیا تہاں جیوتی کے جو چیتا ہے سو تو برہم سو روپ  
 ہے۔ شریر آدک لایا ہے پارتی جیسے جڈے جڈے بہت پارتی دتے جل بھریا ہے تھی سنی  
 دتے چند، لاکا پرتی بب جڈا جڈا پڑے ہے۔ چند ایک ہے۔ تیسے جڈے جڈے بہت شریرتی  
 دتے برہم کا جیتنے پرکاش جڈا جڈا پاتے ہے برہم ایک ہے۔ تائیں جیوتی کے چیتا ہے سو برہم  
 کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی بھرم ہے جائیں شریر جڑ ہے، یاد دتے برہم کا پرتی بب تیں چیتا بھی  
 تو کھٹ پٹادی جڑیں تھی دتے برہم کا پرتی بب کیوں نہ پڑیا۔ ار۔ چیتا کیوں نہ بھی، بوہری

وہ کہے نہ۔ شریروں کو چیتنا نہی کرے ہے۔ چوکوں کرے ہے۔ تب یا کوں پوچھتے ہے  
 جو کا سو روپ چیتن ہے کہ اچیتن ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو چیتن کا پستن کہا کہے گا۔ اچیتن ہے  
 تو شریروں کی۔ گھاؤک کی۔ جو کی ایک جاتی بھی۔ بوہری واکوں پوچھتے ہے۔ برہم  
 کی۔ اور جوئی کی چیتنا ایک ہے۔ کہ چیتن ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا۔ ادھک بین پتاں  
 کیسے دیکھتے ہے۔ بوہری اے جو پر سپر وہ واک جانی کوں نہ جانیں۔ وہ واک جانی کوں  
 نہ جانے سو کارن کہا ہے جو تو کہے گا، ہو گھٹ آبادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ آبادھی  
 ہوتے تو چیتنا بھن بھن بھری۔ گھٹ آبادھی سے یا کی چیتنا برہم میں لے گی کے ناش  
 ہوئے جاتے گی؟ (جو ناش ہو جاتے گی) تو ہو جو تو اچیتن ہی جاتے گا۔ اور تو کہیگا  
 جوہری برہم میں مل جاتے ہے۔ تو ہاں برہم و شے ملیں یا کا استیتو رہے ہے۔ کہنا میں  
 جو۔ استیتو رہے ہے تو ہو رہا، یا کی چیتنا یا کے ہی، برہم و شے کہا ملایا۔ اور  
 جو۔ استیتون ہے ہے تو یلکا ناش ہی بھیا، برہم و شے کون ملایا، بوہری جو کہے گا۔  
 برہم کی۔ اور جوئی کی چیتنا بھن ہے تو برہم۔ اور۔ سو جو آپ ہی بھن بھن ٹھہرے اے  
 جوئی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے، ایسے بھی بنے ہیں۔

### (شریرا دیک کا مایارو پ ماننے کا نیرا کرنا)

شری رادک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی ہاڈاس آدی روپ ہوئے کہ مایا کے نبت میں  
 اور کوئی اتی روپ ہوئے۔ جو مایا ہی ہوئے ہے تو مایا کے وزن گھڑاؤک پورہ ہے  
 تھے کہ نوین بھنے۔ جو پورہ ہے ہی تھے تو پورہ تو مایا برہم کی تھی۔ برہم انورٹیک ہے۔  
 تہاں وزن آدی کیسے سمجھوے؟ بوہری جو نوین بھنے تو انورٹیک کا شورٹیک بھیا تب  
 انورٹیک سو بھاؤ شا شو تانہ ٹھہریا۔ بوہری جو کہے گا، مایا کے نبت میں اور کوئی ہوئے تو  
 اور پدارتھ تو تو ٹھہراؤتاری نہیں، بھیا کوں؟ جو تو کہے گا، نوین پدارتھ پیجے۔ تو نے مایا میں  
 بھن پیجے کہ بھن پیجے۔ مایا میں بھن پیجے تو مایا میں شری رادک کا ہے کوں کہے۔ دے تو تھی  
 پدارتھ بھنے۔ اور۔ بھن پیجے تو مایا ہی تد روپ بھن، نوین پدارتھ پیجے کا ہے کہ کہے لیے  
 شری رادک مایا سو روپ ہیں ایسے کہنا بھرم ہے۔

بوہری دے کہے ہیں، مایا میں گن پیجے۔ راجس ہاڈاس ۲، ساٹوک ہو، سو ہو ہی کہنا  
 کیسے بنے؟ جاتیل مان آدی کشائے روپ بھاؤ کوں راجس کہتے ہے، کرو دھ آری کشائے  
 روپ بھاؤ کوں تاس کہتے ہے۔ خد کشائے روپ بھاؤ کوں ساٹوک کہتے ہے۔ وے  
 تو بھاؤ چیتنا میں پرتیکش دیکھتے ہے۔ اور۔ مایا کا سو روپ بڑ کہو ہو سو بڑتیں اے بھاؤ کہے



پہنچے۔ جو جٹ کے بھی ہوئی تو پاشان آدک کے بھی ہوئی سو تو چیتا سو دھوپ جو تہی ہی کے لے  
بھاؤ دیے ہیں۔ تائیں اے بھاؤ مایا تیں پہنچے ناہیں۔ جھایا کو چیتن ٹھہرا دے تو ہوتا ہے سو  
مایا کو چیتن ٹھہرائیں۔ شریر آدک مایا تیں پہنچے کہے گا۔ تو ناہیں گے تائیں زرد حار کری بھرم  
دھوپ ناہیں نفع کہاہے؟

بُہری دے کہے ہیں تہی گنتی ہیں برہما دُشہو ہمیش لہے تین دیو پرگٹ بھئے سو کیسے سمجھو  
جائیں گنتی تیں تو گن ہوئی گنتی تیں گنتی کیسے پہنچے۔ پرش تیں تو کرو دھ ہوئے، کرو دھ تیں کس  
کیسے پہنچے۔ بُہری اِنی گنتی کی تو زندا کرینے ہے۔ اِنی کری پہنچے برہم آدک تہی کو پوجیہ کیسے  
مانئے ہے۔ بُہری گن تو مایا بھئی۔ ار۔ اِنی کول برہم کے اوتار۔ کہئے ہے۔ سولے تو مایا کے  
اوتار بھئے، اِنی کول برہم کے اوتار کیسے کہتے ہے؟ بُہری لے گن جنی کے تھوڑے بھی پائے  
تہی کول تو اِنی کے چھڑاؤنے کا اُپدیش دیتے۔ ار۔ سبے اِنی ہی کی مورتی تہی کو پوجیہ مانئے  
یہ کہا بھرم ہے۔ بُہری تہی کا کر تو یہ بھی اِنی متی بھاسے ہے۔ کو تو مل آدک۔ وا۔ استری سیلون  
آدک۔ وا۔ یُدھ آدک کاریہ کرے ہیں۔ سو تہی راجس آدی گنتی کری ہی اے کیا ہو ہیں۔ سو اِنی  
کے راجس آدک پائے ہے۔ ایسا کہو۔ اِنی کول پوجیہ کہناں پریشور کہناں تو بنے ناہیں۔ جیسے اِنیہ  
سنساری میں تیسے اے بھی ہیں۔ بُہری کراچت تو کہے گا، سنساری تو مایا کے آدھین میں سو پنا  
جائیں تہی کاریہ کول کرے ہے۔ برہم آدک کے مایا آدھین ہے۔ سولے جانتے ہی اِنی کاریہ  
کول کرے ہے۔ سو ہو بھی بھرم ہی ہے۔ جائیں مایا کے آدھین بھئے تو کام کرو دھ آدی ہی  
پہنچے ہیں، اور کہا ہو ہے۔ سو اے برہم آدک کے تو کام کرو دھ آدک کی تیسہ پائے ہے۔  
کام کی تیسہ تا کوئی استری نی کے دشی بھوت بھئے زندیہ گان آدی کرتے بھئے، دھول ہوت  
بھئے، نانہا پرکار کو چٹا کرت بھئے، بُہری کرو دھ کے دشی بھوت بھئے انیک یُدھ آدی  
کاریہ کرت بھئے، مان کے دشی بھوت بھئے آپ کی اُچتا پرگٹ کرنے کے ار تھی انیک پائے  
کرت بھئے، مایا کے دشی بھوت بھئے انیک پھل کرت بھئے، لوبھ کے دشی بھوت بھئے پری  
گرہ کا سنگرہ کرت بھئے، ایادی بہت کہا کہتے۔ ایسے دشی بھوت بھئے، چیر ہر آدی زندیہ

! ब्रह्म, विष्णु और शिव यह तीनों ब्रह्म की प्रधान शक्तियाँ हैं। विष्णु पु० अ० २२-४८

कलिकास के प्रारम्भ पर ब्रह्म परमात्मने खोगुरा से उत्पन्न होकर द्रव्य बनकर प्रजा की  
रचना की। प्रसव के समय तमोगुरा से उत्पन्न होकर (शिव) बनकर उस सृष्टि के अन्तिम  
अस परमात्मने सत्त्वगुरा से उत्पन्न हो। नासवसा बनकर सगुद्र में डूबन कि का।

वायु पु० अ० १०-१८, १९।

کی کرپا اور دوسری ٹٹنادی چوٹی کی کرپا۔ اور ٹٹنڈ مال دھارنادی باؤٹے فی کی کرپا \* پریشور  
دھارنادی بھوتنی کی کرپا گھوچراون آدی پنج کل والوں کی کرپا ایادی ہے تندیہ کرپا تہی  
کوں تو کرت بھٹے 'یا تیں ادھک مایا کے دشی بھوت بھٹے کہا کرپا ہوئے۔ سو جانی نہ پری  
جیسے کوڈ میگم پٹل بہت اما دسیا کی رازی کو اندھکار بہت ملنے تیسے بابیہ کو چیشا بہت تمبیر  
کام کرو دھ آدکنی کے دھاری بہا دکنی کوں مایا بہت مانا ہے۔

بھری وہ کہے ہے۔ اہی کوں کام کرو دھ آدی دیات نہیں ہوتا، یہو بھی پریشور کی  
لیلا ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اچھا کرتی کرے ہے۔ کہ بنا اچھا کرے  
ہیں۔ جو اچھا کرتی کرے ہے تو استری سیون کی اچھا کرپا کا نام کام ہے۔ مینہ کرنے کی اچھا  
ہی کا نام کرو دھ ہے۔ ایادی ایسے ہی جاننے۔ بھری بنا اچھا کرے ہے تو آپ جا کوں  
چاہے ایسا کاریہ تو پر دوش بھٹے ہی ہوتے، سو پر دوش پنا کیسے سمجھوے؟ بھری تو پلا تلو  
ہے سو پریشور اقرار دھاری اہی کارینی کری لیا کرے ہے۔ تو انیہ جیونی کوں اہی کارینی  
تیں چھڑائے مکت کرنے کا آپدیش کا ہے کوں دیکھتے ہے۔ کھٹما شتوش شیل شیم آدی  
کا آپدیش سرد بھوٹا بھیا۔

بھری وہ کہے ہے۔ پریشور کو تو کچھو پر یوجن نہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی  
وا۔ بھکتی کی رکشا دھشتنی کا بگڑہ تا کے ارتھی اوتار دھرے • ہے۔ تو یا کوں پوچھتے  
ہے۔ پر یوجن بنا چوٹی ہو کاریہ نہ کرے، پریشور کا ہے کو کرپے بھری تیں پر یوجن بھی  
کہا، لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پریش آپ کو چیشا کرتی اپنے  
پرتنی کوں بھادے۔ بھری دے تس چیشا روپ پر دتے تب ان کو مارے تو ایسے پنا کوں  
بھلا کیسے کہتے تیسے برہم آدک آپ کام کرو دھ روپ چیشا کرتی اپنے بھلائے لوکنی کوں پر دتے  
کراوے۔ بھری دے لوک تیسے پر دتے تب ان کوں دک آدک دے ڈاے۔ دک دیک  
اہی ہی بھادنی کا پھل شاستروٹھے لکھا ہے۔ سو ایسے پر بھو کوں بھلا کیسے ملتے؟ بھری  
تیں یہو پر یوجن کہا۔ بھکتی کی رکشا دھشتنی کا بگڑہ کرنا۔ سو بھکتی کوں دکھا یک بے دھشت  
بھٹے تے پریشور کی اچھا کرتی بھٹے کہ بنا اچھا بھٹے جو اچھا کرتی بھٹے تو جیسے کوڈ اپنے سیوک

\* नमो ह्यस्य सुप्रताय वरच प्रमुदपिठने ।

नमः कपलाहस्तस्य दिवाताय शिवपिठने ॥ मत्स्य पुरा० अ० २५०, इसोक्त २

● परित्रायक साधूनां विनाशाय च दुष्कृताय

धर्महन्त्रकपलाय सन्ध्यामि युगे युगे ॥ २८ ॥ गीता - ४-८

کو آپ ہی کا ہو کون کہی کری مراد ہے۔ بوہری پہچے تس مارنے والا کون آپ مارے موالے  
 سو امی کون بھلا کیسے کہئے۔ تیسے جو اپنے بھکت کون آپ ہی اچھا کری دُشٹی کری پٹرت  
 کرا دے، بوہری پہچے تن دُشٹی کون آپ اقرار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے مانے؟  
 بوہری جو تو کہے گا۔ بنا اچھا دُشٹ بھئے تو کے تو پریشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہوگا جو لے  
 دُشٹ میرے بھکتی کون دکھ دیوں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو اپنی کو ایسے نہ ہو لے  
 دے۔ بوہری داکوں پوچھتے ہے۔ جو ایسے کارینہ کے ارتھی اقرار دھاریا، سو کہا بنا اقرار  
 دھاریں شکتی تھی کہ نہیں جو تھی تو اقرار کا ہے کون دھاریا۔ ار۔ نہ تھی تو پہچے سا مرتھ  
 ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کئے بنا پریشور کا مہا کیسے برکتھ ہو لے۔  
 باکوں پوچھتے ہے اپنی مہا کے ارتھی اپنے انوچرنی کا پالن کرے پرتی یکھن کا نگرہ ارے  
 سو ہی راگ دیش ہے۔ سوراگ دیش تو ملکش سنساری جو کا ہے۔ جو پریشور کے بھی  
 راگ دیش پائیے ہے تو انہ جوئی کون راگ دیش چھوڑی ستا بھاؤ کرنے کا اپدیش  
 کا ہے کو دیکھے۔ بوہری راگ دیش کے اوسلہ کا دیہ کرنا دچا یا سو کاریہ تھورے۔ وا۔  
 بہت کال و نئے بنا ہوئے نہیں۔ تات کال آکٹا بھی پریشور کے ہوتی ہو سی۔ بوہری جیسے  
 جس کاریہ کو چھوٹا آدھی ہی کری سکے تس کاریہ کون راجہ آپ آئے کرے تو کچھو راجہ کا مہا  
 ہوتا ناہیں۔ زندا ہی ہوئے۔ میسے جس کاریہ کو راجہ۔ وا۔ دینتر دیو آدک کری سکے تس کاریہ کون  
 پریشور آپ اوتار دھاری کرے۔ ایسا مانتے تو کچھو پریشور کی مہا ہوتا ناہیں۔ زندا ہی ہے۔  
 تو ہے مہا تو کوئی اور ہوئے نا کون دکھائیے ہے۔ تو تو ادیت برہم مانگے ہے۔ کون کو  
 مہا دکھاوے ہے۔ وار۔ مہا دکھاوے کا پہل تو ستوتی کرانا ہے۔ سو کون پرستوتی کرایا  
 یا ہے۔ بوہری تو کہے ہے۔ سرو جیو پریشور کی اچھا اوساری پرورے میں۔ ار۔ آپ  
 شے ستوتی کرانے کی اچھا ہے۔ تو سب کون اپنی ستوتی رُوپ پرورتا دکھاوے کا ہے کون انہ  
 کاریہ کرنا چاہے۔ ماس مہا کے ارتھی بھی کاریہ کرنا نہ بنے

بوہری وہ کہے ہے۔ پریشور ان کاریہ کون کرتا سنا ہی کرتا ہے۔ وا کا زردھار ہوتا  
 نای یا کون کہتا ہے۔ تو کہے کاریہ مری مانا بھی ہے۔ ار۔ باکھ بھی ہے۔ تو تیرا کیا کیسے نام  
 ہے جو کاریہ کرے۔ تا کون کرتا کہے آئے۔ ار۔ تو کہے زردھار ہوتا ناہیں۔ سو زردھار بنا مانی  
 لینا پڑا۔ تو اکاش کے بھول گدھے کے سینگ بھی ملا۔ ایسا اسمبھو کنا کیت ناہیں۔ ایسے  
 برہما دُشٹو مہیش کا ہوا کہے ہیں۔ سو مہتیا جانا۔

( بھٹیا - تیٹھ - مہیش کا سٹھ کا کرتا راکھ اور

## سہارک پنہ کا نیرا کرنا

ٹوہری دے کہے ہیں۔ برہما تو سرشی کوں اُجھا دے ہے۔ دشنو رکھا کرے ہے ہیش  
سہار کرے ہے۔ سوایا کہنا بھی نہ سمجھوے ہے۔ جاتیں اپنی کاری کوں کرتے کوڈ پھو  
کیا چاہے۔ کوڈ کچھو کیا چاہے تب پر سرورودھ ہوتے۔ ار تو کہے گا اے تو ایک پریشور  
کا ہی سوئے ہے۔ درودھ کا ہے کوں ہوتے۔ تو آپ ہی اُجھا دے، آپ ہی کھپا دے  
ایسا کامیہ میں کوں پھل ہے۔ جو سرشی آپ کوں انٹ ہے۔ تو کا ہے کوں ایجائی انٹ  
ہے۔ تو کا ہے کوں کھپائی۔ ار۔ جو پہلے انٹ لاگی تب اُجھائی پیچھے انٹ لائی تب کھپائی  
ایسے ہے۔ تو پریشور کا سو بھاؤ اینٹھا بھیا کہ سرشی کا سو روپ اینٹھا بھیا۔ جو پرہم پچھس گئے  
گا تو پریشور کا ایک سو بھاؤ نہ ٹھہریا۔ سو ایک سو بھاؤ نہ رے کا کارن کوں ہے سو بھاؤ  
پنا کارن سو بھاؤ کی پٹنی کا ہے کوں ہوتے۔ ار۔ دو پتیہ پکھش گرے گا تو سرشی تو پریشور  
کے آدھن تھی واکوں ایسی کا ہے کوں ہوئے۔ جو پتیہ جو آپ کوں انٹ لائے۔

ٹوہری ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشی اُجھا دے ہے۔ سو کیسے اُجھا دے ہے۔ ایک تو برکار  
ہوئے جیسے منہ منے والا چونہ پھرادی سامگری اکھٹی کری اکارادی بنا دے ہے تیسے  
ہی برہما سامگری اکھٹی کری سرشی رچنا کرے ہے ڈاے سامگری جہاں میں لیا تے اکھٹی  
کری سوٹھ کا نہ بتائے۔ ار۔ ایک برہما ہی ایتی رچنا بنائی سو پہنے پیچھے بنائی ہوئی۔ کہ اپنا  
شریر کے ستادی بہت کئے ہو گئے سو کیسے ہے سو بتائے۔ جو بتا دے گا ش ہی میں وچار کئے  
وڑ دھ بھاسے گا۔

ٹوہری ایک برکار ہوئے۔ جیسے راجہ آگیا کرے تاکے اٹو ساری کاریہ ہوئے۔ تیسے برہما  
کی آگیا کری سرشی پیچھے ہے۔ تو آگیا کون کوں دئی۔ ار۔ جن کوں آگیا دئی دے کہاں میں  
سامگری لائے کیسے رچنا کرے میں سو بتائے۔

ٹوہری ایک برکار ہوئے۔ جیسے ردھی دھاری اچھا کرے تاکے اٹو ساری کاریہ سو ہوئے۔ تین  
برہما اچھا کرے تاکے اٹو ساری سرشی پیچھے ہے تو برہما تو اچھا ہی کا کرتا بھیا۔ لوک تو سو ہوئے  
پچھیا۔ اچھا تو پرہم برہم کہنی ہی تھی برہما کا کر تو یہ کہا بھیا۔ جاتیں برہما کوں سرش (پہاوت  
ہوا کہیا یہ ٹوہری تو کہے گا پرہم برہم بھی اچھا کری۔ ار۔ برہما بھی اچھا کری تب لوک پچھیا تو  
جاننے ہے۔ کیوں برہم برہم کی اچھا کار بہ کاری نہیں تھاں شکس میں پنا آیا۔

ٹوہری ہم پوچھیں ہیں۔ سو جو لوک پنا یا ہوا بنے ہے۔ تو بنا دن ہارا تو ٹھکر کے ارتھی بنا دے  
سو پٹھ ہی رچنا کرے۔ اس لوک دے تو انٹ پدارتھ تھوڑے ہو دیکھتے ہیں۔ انٹ لائے

دیکھتے ہیں۔ جیونی دشتے دیواوک بنائے سو تو رمنے کے ارتھی دابھکتی کراونے کے ارتھی ایشٹ بنائے۔ ار۔ لٹ کیرٹی کوکر مورینگھ آدک بنائے سو کے ارتھی بنائے۔ اے تو رمنیک نہیں بھگتی کرتے نہیں۔ سرور پرکار ایشٹ ہی ہیں۔ بوہری دیدری دکھی نارکینی کول دیکھیں آپ کول مینگا آدی دکھ آپے ایسے ایشٹ کاہے کول بنائے۔ تہاں وہ کہے۔ جو جو اپنے پاپ کری لٹ کیرٹی دیدری نارک آدی پرپائے بھگتے ہیں۔ یا کول پوچھتے ہیں۔ پیچھے تو پاپ ہی کا پھل دیتا، اے پرپائے بھتے کہو پہلے لوک بچا کرتے ہی انی کو بنائے سو کے ارتھی بنائے۔ بوہری پیچھے جو پاپ ندپ پرنتے سو کے پرنتے۔ جو آپ ہی پرنتے کہو گے تو جانتے ہے۔ برہما پہلے تو پنجائے پیچھے دے یا کے آدھین نہ رہے۔ اس کارن میں برہما کول دکھ ہی بھیا۔ بوہری جو کہو گے۔ برہما کے پرپائے پر نہیں ہیں۔ تو تنی کول پاپ روپ کاہے کول پرپائے۔ جو تو آپ کے پنجائے تھے اُن کا بڑا کسے ارتھی کیا۔ تائیں ایسے بھی نہ بنے۔ بوہری جیونی دشتے سورن سنگندھ آدی بہت دستو بنائے سو تو رمنے کے ارتھی بنائے کوہن درگندھ آدی بہت دستو دکھ ایک بنائے سو کے ارتھی بنائے۔ انی کا مدشن آدی کری۔ برہما کے کھو مکھ تو نہیں اُچھا ہوگا۔ بوہری تو کہے گا۔ پانی جیونی کول دکھ دینے کے ارتھی بنائے۔ تو آپ ہی کے پنجائے جیون سیوں ایسی کاہے کول کری جو تن کول دکھ ایک سامگری پہلے ہی بنائی۔ بوہری ڈھولی مروتادی دستو کیتیک ایسی ہیں جے رمنیک بھی نہیں۔ ار۔ دکھ ایک بھی نہیں۔ تنی کول کہیں ارتھی بنائے سو کو تو چلیے جیسے ہوئے۔ ار۔ بناون ہارا تو جو بناوے سو پر یوجن لے ہی بناوے تائیں برہما سرشی کا کرتا کیسے کہتے ہے؟

بوہری دشتے کول کار کشک کہے ہیں۔ سو رکھشک ہوئے سو تو دوئے ہی کاریہ کرے۔ ایک تو دکھ ایجادنے کے کارن نہ ہوئے دے۔ ار۔ ایک دشتے کے کارن نہ ہوئے ہے۔ سو تو لوک دشتے دکھ ہی کے بچنے کے کارن جہاں تہاں دیکھتے ہیں۔ ارتتی کری جیونی کول دکھ ہی دیکھتے ہیں۔ کھشو دھارتا دک لگی رہے ہیں۔ شیت اشناوک کری دکھ ہوئے۔ جو پوسپر دکھ اُچھاوے ہے۔ شتر آدی دکھ کے کارن جی رہے ہیں۔ بوہری دشتے کے کارن ایک بنی رہے ہیں۔ جیونی کے لوگ آدک دوا۔ گنی دشت شتر ادک پرپائے کے ناش کول کلاہی دیکھتے ہیں۔ ار۔ جیونی کے بھی پر سپر دشتے کے کارن دیکھتے ہیں۔ سو لے دو۔ پرکار ہی رکشا تو کینس نہیں۔ دشتو رکھشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے۔ دشتو رکھشک ہی ہے۔ دیکھو کھشو دھارتا دک کے ارتھی اُن جل آدک کہے ہیں۔ کیرٹی کلا

کن کنجروں میں پہنچا دے ہے۔ سنکٹ میں سہلے کرے ہے۔ مرن کے کارن نہیں۔ ٹیوڑی کی سی ناہیں اُباسے ہے۔ اُتیادی پرکار کری وشنو رکھشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے ہے تو جہاں جیونی کے کھٹو دھا ترشادک بہت پڑیں۔ ار۔ اُن جل آدک ملیں ناہیں۔ سنکٹ پڑے سہائے نہ ہوئے، کچت کارن پانی مرن ہوئے جائے۔ تہاں شکتی ہین بھی کہ وا۔ کوں گیان ہی نہ بھیا۔ لوک وشے بہت تو ایسے ہی دکھی ہو میں۔ مرن پاویں ہیں وشنو رکھشا کا ہے کو نہ کری۔ تب وہ کہے ہے۔ یہ جو جیونی کے اپنے کر تو یہ کا پھل ہے۔ تب دا کوں کہتے۔ جیسے شکتی ہین تو بھی جھوٹا دیدیہ کاٹو کے کچھو بھلا ہوئی تا کوں تو کہے میرا کیا بھیا ہے۔ ار۔ جہاں برا ہوئے مرن ہوئے تب کہے یا کا ایسا ہی ہو نہار تھا۔ تیسے تو کہے ہے۔ بھلا بھیا تہاں تو وشنو کا کیا بھیا۔ ار۔ برا بھیا۔ سو یا کا کر تو یہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلپنا کلپے کوں کیجئے۔ کہ تو برا۔ وا۔ بھلا دو وشنو کا کیا کہو، کہ اپنا کر تو یہ کا پھل کہو۔ جو وشنو کا کیا بھیا تو گھنے جیو دکھی۔ ار۔ شیکھر مرتے دیکھتے ہیں۔ سو۔ ایسا کار یہ کرے تا کوں رکھش کیسے کہتے ہے، بوہری اپنے کر تو یہ کا پھل ہے تو کرے گا سو یا دیگا وشنو کا رکھشا کرے گا، تب وہ کہے ہے۔ جے وشنو کے بھگت ہیں۔ تہی کی رکھشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے کیڑی کنجرا دی بھگت ناہیں، اُن کے اُن آدی پہنچا دے وشے وا۔ سنکٹ میں سہائے ہوئے وشے۔ وا۔ مرن نہ ہوئے وشے وشنو کا کر تو یہ مانی سو دا رکھش کا ہے کوں مانے، بھگت ہی کا رکھش مانی۔ سو بھگتی کا بھی رکھش دیتا ناہیں، ابھکت بھی بھگت پرشنی کی پُرا اُچھا دتے دیکھتے ہیں۔ تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جائے گا۔ (وگد، پلاو آدک کی سہائے کری ہے۔ یا کوں کہے ہیں۔ جہاں سہلے کری تہاں تو تیسے ہی مانی پر تو ہم تو پریشکش ملکہ سلمان آدی ابھکت پرشنی کری بھکت پرش پیرت ہوئے دکھی وا۔ مندر آدی (کوں) دکھن کرتے دیکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہلے نہ کرے ہے۔ سو شکتی ہی ناہیں، کہ خبری ہی ناہیں، جو شکتی ناہیں تو اتنی تیں بھی ہین شکتی کا دھارک بھیا۔ خبری ناہیں تو جا کوں اتنی بھی خبری ناہیں سو اگیان بھیا۔ ار۔ جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔ ار۔ جاتے بھی ہے۔ اچھا ایسی ہی بھتی، تو بھکت و تل کا ہے کوں کہے۔ ایسے وشنو کوں کار رکھش مانتا بننا ناہیں۔

بوہری وے کہے ہیں۔ ہمیش سنگھار کرے ہے۔ سو دا کوں پوچھتے ہے پرگم تو ہمیش

\* एक प्रकार का पक्षी जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके अंडे समुद्र बहा ले जाता था तो उसने हात्ती लेकर गल्ल पक्षी को जहाँ नु विष्णु से अर्जकी, तो उन्होने समुद्र से अंडे विसर दिये। ऐसी पुराणों में कहा है।

سنگھار سدا کر رہے کہ مہار لے ہوئے۔ تب ہی کرے ہے۔ جو سدا کرتے ہے تو جیسے ڈنڈو کی رکشا کرنے کی ستویٰ یعنی تیسے یا کو سنگھار کر دے کری اندا کرو جاتیں رکشا۔ ار سنگھار پر جی پکھشی ہیں۔ بوہری ہو سنگھار کیسے کرے ہے؟ جیسے پرش ہست آدک کری کاٹھ کوں مارے۔ وا۔ مہی کری مارے تیسے ہمیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے وا انگنی کری مارے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو گھنے جیونی کا سرد لوکسا میں ہوئے ہوئے کیسے انگنی کری۔ وا۔ کون کون کون آگیا دیتے ٹیگ پت کیسے سنگھار کرے ہے۔ بوہری ہمیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یا کی اچھا میں سویمو ان کا سنگھار ہوئے۔ تو یا کے سدا کال مارے دوپ ڈشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہوئے۔ ار۔ انیک جیونی کے ٹیگ پت مارے کی اچھا کیسے ہوتی ہوگی۔ بوہری جو مہار لے ہوئے سنگھار کرے ہے۔ تو پریم برہم کی اچھا بھنے کرے ہے۔ کہ داک بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اچھا بھنے کرے ہے۔ تو پریم برہم نے ایسا کر دھ کیسے بھیا جو سرد کا پلے کرنے کی اچھا پھتی۔ جانیں کوئی کاٹھ بنا کاش کرنے کی اچھا ہوئے ناہیں۔ ار۔ ناس کرنے کی جو اچھا تاہی کا نام کر دھ ہے سوکارن بتاتے۔ بوہری تو کہے گا۔ پریم برہم ہو خیال (کھیل) بنایا تھا۔ بوہری دوری کیا کارن کچھ ناہیں۔ تو خیال بناوئے والا کوں بھی خیال اٹھ لاگے ہے تب بناوئے ہے۔ انٹھ لاگے ہے تب دوری کرے ہے یا کوں ہو لوک اٹھ انٹھ لاگے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دوش تو بھیا ساکھشی بھوت برہم کا سو روپ کا ہے کوں کہو ہوا ساکھشی بھوت تو دا کا نام ہے۔ جو سویمو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانا کرے جو اٹھ انٹھ مانی اچھا مے انٹھ کے تاکوں ساکھشی بھوت کیسے کہتے جاتیں ساکھشی بھوت رہنا۔ ار۔ کرتا ہرتا ہونا اے ددو پریم ورو دھی ہیں۔ ایک کے دو پر سمجھوئے ناہیں۔ بوہری پریم برہم کے پہلے تو اچھا ہو بھتی تھی کہ میں ایک فووں سو بہت ہو سیوں تب بہت بھیا۔ تب ایسی اچھا بھتی ہو سی جو ”میں بہت ہوں سو ایک ہو سیوں“ سو جیسے کوڈ بھوپ تیں کاریہ کری پیچھے نس کاریہ کوں دوری کیا چاہے تیسے پریم برہم بھی بہت ہوئے ایک ہونے کی اچھا کری سو جاتے ہے۔ بہت ہونے کا کاریہ ہوئے سو بھوپ تیں ہی تیں کیا؟ آگامی گیان کری کیا ہوتا تو کا ہے کوں تاکے دوری کرنے کی اچھا ہوتی۔ بوہری جو پریم برہم کی اچھا بنا ہی ہمیش سنگھار کرے ہے۔ تو ہو پریم برہم کا۔ وا پریم کا ورو دھی بھیا۔ بوہری پو پھیں ہیں۔ یہ ہمیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے (جو اپنے انگنی کری سنگھار کرے تو سرد کا ٹیگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ بوہری یا کی اچھا ہو تیں سویمو سنگھار ہوئے۔

تو اچھا تو برہم برہم کہنی ہی تھی۔ یا نہیں سنگھا۔ کہا کیا؟  
 بوہری برہم پوچھیں ہیں سنگھا رہتے سرور لوک دشتے جو اچھوتھے۔ تے کہاں گئے؟ تب وہ  
 کہے۔ جیونی دشتے بھکت تو برہم دشتے لے انیہ مایا دشتے لے۔ اب یا کون پوچھئے ہے مایا  
 برہم میں مجدی رہے ہو کہ پیچھے ایک ہوئے جاتے ہے۔ جو مجدی رہے ہے۔ تو برہم دت  
 مایا بھی نتیہ بھی۔ تب اددیت برہم نہ رہیا۔ ار۔ مایا برہم میں ایک ہوئے جاتے ہے تو جے جو  
 مایا میں لے تھے تے بھی۔ یا کی سامتی برہم میں ملی گئے تو مہا پر لے ہوئیں۔ تو سرور کا پرہم  
 برہم میں ملنا ٹھہریا ہی تو موکش کا اُپائے کا ہے کون کرئے۔ بوہری جے جو مایا میں لے  
 تے بوہری لوک رچنا بھئے دے ہی جو لوک دشتے آویں گے کہ دے تو برہم میں ملی گئے  
 تھے کہنے آجین گے۔ جو دے ہی آویں گے۔ دو جانے ہے۔ جدے جدے رہے ہیں؛ لے  
 کا ہے کون کہو۔ ار۔ نئے اُچھنگے تو جیو کا استیو تھوڑا کال پرنت ہی رہے ہے کا ہے کون  
 سمکت ہونے کا اُپائے کیجئے۔ بوہری وہ کہے ہے پرتھوی آدک ہے تے مایا دشتے لے ہیں سو  
 مایا امورتیک سمیتن ہے کہ مورتیک اچیتن ہے جو امورتیک سمیتن ہے۔ تو یا میں مورتیک  
 اچیتن کیسے لے؟ ار۔ مورتیک اچیتن ہے۔ تو یہو برہم میں لے رہے کہ ناہیں۔ جو لے ہے تو  
 پاکے ملنے میں برہم بھی مورتیک اچیتن کری مشرت ہمایا۔ اور نہ لے ہے تو اددیتنا نہ رہی۔ اور  
 تو کہے گا اے سرور امورتیک چین ہوئی جاتے ہیں تو آتما۔ ار۔ شریر آدک کی ایکتا بھی!۔  
 سو یہو سناری ایکتا مانے ہی ہے۔ یا کون اگیانی کا ہے کون کہئے۔ بوہری پوچھیں ہیں۔  
 لوک کا پرلے ہوئیں ہمیش کا پرلے ہوئے۔ کہ نہ ہوئے۔ جو ہوئے تو ایک پت ہوئے کہ  
 آگے پیچھے ہوئے۔ جو ایک پت ہوئے تو آپ نشٹ ہوتا لوک کون نشٹ کیسے کرے۔ ار۔  
 آگے پیچھے ہوئے تو ہمیش لوک کون نشٹ کری آپ کہاں رہیا۔ آپ بھی تو سرشتی دشتے  
 ہی تھا! ایسے ہمیش کون سرشتی کا سنگھا کرتا مانے ہیں۔ سو سمجھوئے۔ یا پرکار کری۔ وایہ  
 انیک پرکار ہی کری برہما دشتو ہمیش کون سرشتی کا اُپجادن ہارا، رکھتا کرن ارا، سنگھا کرن  
 ہارا مانتا نہ بنے تائیں لوک کون نادی مدھن مانتا۔

اس لوک دشتے جے جو آدی پدارتھ ہیں تے نیارے نیارے نادی مدھن ہیں۔ بوہری  
 تنی کی اوستھا کی پلٹی ہوا کرے ہے۔ تس اچھٹا اچھتے دشتے کہتے ہے۔ بوہری جے سورگ  
 ترک دیپ آدک ہیں تے نادی تیں ایسے ہی ہیں۔ ار۔ سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کہ اپت  
 تو کہے گا۔ بنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بھتے۔ سو بھتے ہوئے تو بنائے ہی ہوئے۔ نادی  
 تیں ہی جے پائے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو برہم پرہم کا سور دیپ نادی مدھن ماننے لے تیسے



جیو آدک ما۔ مولنگک انادی بدھن منٹے ہیں۔ توہکے گا جیو آدک وا۔ سوگ آدک کیسے بھسے  
ہم کہیں گے پریم پریم کیسے بھیا۔ توہکے گا اِن کی رچا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پریم پریم  
کوں ایسا کون بنایا؟ توہکے گا چوم پریم سویم سدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیو آدک۔ وا۔ سوگ  
آدک سویم سدھ ہے توہکے گا اِن کی۔ ار۔ پریم کی سماتا کیسے سمجھوے؟ تو سمجھوئے دیش  
دوش بھلے۔ لوک کوں نوا اچا ونا تا کا ناٹن نھر ناٹن دیشے توہم انیک دوش دکھلے۔  
لوک کوں انادی بدھن منٹے ہیں کہا دوش لھگے؟ سو توہلے جو توہم پریم مانے ہے سو  
جدا ہی کوئی ہے ناہیں۔ اے سنار دیشے جیو میں تینی یقار تھ گیان کری موکش مارگ کا  
سادھن تیں سوگ یہ دیت راگ ہو ہیں۔

ایساں پرشن۔ جو تم تو نیا سے نیا سے جیو انادی بدھن کہو ہو۔ مُکت بھنے پیچھے تو زکار  
ہو ہیں، تہاں نیا سے نیا سے کیسے سمجھوے؟  
تا کا سما دھان یہ ہے۔ جو مُکت بھنے پیچھے سوگ یہ کوں دیسے ہیں کہ ناہیں دیسے ہے۔  
جو دیسے ہیں تو کچھو آکار دیتا ہی ہوگا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ار۔ نہ دیسے ہیں توہکے تو  
دستوری ناہیں۔ گے سوگ یہ ناہیں۔ تاہیں اندیہ گیان گئے آکار ناہیں، تیں لیکھنا زکار ہے۔  
ار۔ سوگ یہ گیان گئے۔ تاہیں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہر یا تب جدا ہوئے تو  
کہا دوش لگے؟ بوہری جو تو جاتی ایکٹا ایک ہے۔ توہم بھی ملے ہیں۔ جیسے گہو  
بھن بھن میں رہن کی جاتی ایک ہے۔ ایسے ایک ملے تو کچھو دوش ہے ناہیں یا پرکار  
یقار تھ شردھان کری لوک دیشے سو ودار تھ اگر ترم جدے جدے انادی بدھن مانے۔  
بوہری جو دھتھای بھرم کری سلخ جھوٹ کا زنیہ دکرے تو توہلے میرے شردھان کا  
پھل تو پاوے گا۔

### (ब्रह्मसे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بوہری جے ہی برہمن ہیں پتر پتر آدی کی کل پروردی کہے ہیں۔ بوہری کلمی دیشے راکش  
منشیہ دیو تریتیہی کے پر سر پر سوتی تھید بتا دیں ہیں۔ تہاں دیو تیں منشیہ وا۔ منشیہ تیں دیو وا۔  
ترتیہ تیں منشیہ ایادی کوئی، مانا کوئی، پتلیں کوئی پتر پتر کا اچنا بتا دیں سو کیسے سمجھوے؟  
بوہری من ہی کری۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ دیر یہ شو گئے آدی کری پر سوتی ہونی بتا دیں ہیں۔  
سو پر تیکش دیشے بھاسے ہے۔ ایسے جتیں پتر پتر آدک کا نیم کیسے مہیا؟ بوہری بھسے۔  
بڑے مہنتی کوں انیہ انیہ مانا تا قس بھنے کہے ہیں۔ سو مہنت پرش کیلی مانا تا کے کیسے اوجھ  
یہو تو لوک دیشے گالی ہے۔ ایسا ہی ان کی مہنتا کا ہے کوں کہتے ہے۔

## ( अवतार भीमांसा )

بُوہری گیش آدک کی میل آدی کری اپتی بتا دے ہیں۔ واکا ہو کے انگ کا ہو کے جوئے  
 بتا دے ہیں۔ ایادی انیک پرتیکش وُردھ کے ہیں۔ بُوہری چوئیس اوتار \* بھتے کہے ہیں،  
 تہاں گیتی اوتارنی کوں پورن اوتار کہے ہے۔ کیئی نی کوں اش اوتار کہے ہیں۔ سو پورن اوتار  
 بھتے تب برہم، نیتزدیا یک رہیا کہ نہ رہیا جو رہیا تو اپنی اوتارنی کوں پورن کا ہے کو کہو، نہ رہیا  
 تو ایادن۔ ماتہی برہم رہیا۔ بُوہری اش اوتار بھتے تہاں برہم کا اش تو سرد تر کہو ہوائی فیشے  
 کہا اودھکتا بھتی؟ بُوہری کاریہ تو چھ کس کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جانتے ہے  
 پنا اوتار دھارے برہم کی شکتی ش کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جاتیں جو کاریہ ستوک اُدیتم میں ہوئی  
 تہاں بہت اُدیتم کا ہے کوں کہتے؟ بُوہری اوتارنی دے چھ کچھ آدی اوتار بھتے سو کچھ  
 کاریہ کرنے کے ار تھی پن ترینچ پر پاتے روپ بھتے سو کیے سمبھوے؟ بُوہری پر ہلا دے اُدی  
 نرسنگہ اوتار بھتے سو ہرناں کش کوں ایسا کا ہے کوں ہونے دیا۔ ار۔ کتیک کال اپنے بھکت کوں  
 کا ہے کوں دکھ دیا یا۔ بُوہری ایسا روپ کا ہے کوں دھریا۔ بُوہری نا بھی راجہ کے درش بھا اوتار  
 بھیا بتا دیں ہیں سونا بھی کوں پتر پنے کا سکھ اُپجائے کوں اوتار دھاریا۔ گھوڑ پش چون کہے  
 ار تھی کیا۔ اُن کوں تو کچھ سادھی تھاری نہیں۔ ار۔ کہے گا بھکت کے دیکھو اُنے کوں کیا۔ تو  
 کوئی اوتار تو پش چرن دکھاوے کوئی اوتار بھوگ آدک دکھاوے بھکت کس کوں بھلا  
 جانی لاگے۔

بُوہری (دہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام (کا) راجہ بھیا • سو ورش بھا اوتار۔ کامت انلی کار  
 کری چین مت پر گٹ کیا سو چین دے کوئی ایک ارہنت بھیا نا ہیں جو سو لگیہ پر پاتے پوجنے  
 یوگیہ ہوتے تا ہی کا نام ارہنت ہے۔ بُوہری رام کرشن اپنی دوتے اوتارنی کوں مکھیہ کہے  
 ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا سیتا کے ار تھی واپ کری را دن سیوں لڑی دا کوں ماری راج  
 کیا۔ ار۔ کرشن اوتار پہلے گواپا ہوئی۔ پر استری گولی کن۔ کے ار تھی نا نا و پرتی چٹا کری x  
 چھے جواسندھو آدی کوں ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا سدی بھتی۔ بُوہری رام  
 کرشن آدک کا ایک سو روپ کہے۔ سو پچی میں اتنے کاں کہاں رہے؟ جو برہم دے رہے  
 تو جہے رہے کہ ایک رہے۔ جڈے رہے تو جانتے ہے۔ اے برہم میں جہے ہیں ایک ہے

\* سناتکوپر ۱ شکرانکار ۲ دے وپہی بات ۳ نرنارہات ۴ کپیت ۵ دسا پرب ۶ پتھو پرب ۷ آجپ نارتار ۸  
 پربو اوتار ۹ مکتھ ۱۰ کچھ ۱۱ پانناری ۱۲ موہنی ۱۳ کتیکوپر ۱۴ کپن ۱۵ پرمپرا ۱۶ نکس  
 ۱۷ ہنس ۱۸ رانکار ۱۹ کپانکار ۲۰ ہنکار ۲۱ ہری ۲۲ ہنکار ۲۳ اور کتیکو ۲۴ اوتار مکتھو

تو رام ہی کرشن بھیا سیتا ہی رکنی بھتی، ایتادی کیسے کہتے ہے۔ بوہری رام اوتار دیشے تو سیتا کو مکھیہ کریں۔ کرشن اوتار دیشے سیتا کو رکنی بھتی کہیں۔ تاکو تو پردھان نہ کہیں، رادھکا کمار ہی تاکوں مکھیہ کریں۔ بوہری پوچھیں تب کہیں رادھکا بھکت تھی، سورج استری کوں چھوڑی داسی کا مکھیہ کرنا کیسے نے؟ بوہری کرشن کے تو رادھکا بہت پر استری سیون کے سردودھان بھتے سوہو بھکتی کیسی کری، ایسے کاریہ تو مہانتہ یہ ہیں۔ بوہری رکنی کوں چھوڑی رادھاکوں مکھیہ کری، سو پر استری سیون کوں بھلا بانی کری ہو سی۔ بوہری ایک رادھا دیشے ہی آسکت نہ بھیا، انیہ گوپی کا۔ دا۔ کجا \* آدی انک پر استری دیشے بھی آسکت بھیا۔ سوہو اوتار ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ بوہری کہیں۔ لکشی دل کی رستری ہے۔ ار۔ دھن آدک کوں لکشی کہیں سو۔ لے تو پر بھتی آدی دیشے جیسے پاشان دھولی ہے، تیسے ہی رتن سورن آدی دھن دیکھتے ہے۔ جدی ہی لکشی کوں جاکا بھرتار ناراین ہے۔ بوہری سیتادک کوں مایا کا سوڑپ کہیں ہو انی دیشے آسکت بھتے تب مایا دیشے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کیاں تانی کتے جو نہوین کریں سوڑدھ کریں پر تو بیونی کوں بھوگ آدک کی دارتا مہا وے، تانی تن کا کھا دتھ لاگے ہے۔ ایسے اوتار کہے ہیں، ہنی کوں برہم سوڑوپ کہے ہیں۔ بوہری اودھی کوں بھی برہم سوڑوپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیوکوں برہم سوڑوپ مانتے ہیں تاکو یوگی کہے ہیں، سو یوگ کہے ار بھتی گر سیا۔ بوہری مرگ چھالا بھی دھاریں ہیں۔ سو کہے ار تھا دھاری ہے۔ بوہری رنڈالا پہرے ہیں۔ سو ہار کا چھونا بھی بندہ تاکوں گلے میں کہے ار تھی دھاہ ہیں۔ سرپ آدی بہت ہے۔ سو یامیں کوں بڑائی ہے۔ آگ دھو را کھاتے ہے سو۔ یامیں کوں بھلائی ہے۔ ترشول آدی را کھے ہے۔ سو کوں کا بھتے ہے۔ بوہری پاروتی سنگ مانتے ہے۔ سو یوگی ہونے اسٹری را کھے ایسا وپریت پنا کا ہے کوں کیا۔ کا آسکت تھا۔ تو گھری میں رہیا ہوتا۔ بوہری ملنے نانا پرکار وپریت پیشا کہیں تاکا پر یون تو کچھو بھاسے ناریں۔ باولے کا سا کر تو یہ بھاسے تاکوں برہم سوڑوپ کہے۔ بوہری کبھوں کرشن تو یا کا سیدوک کہے۔ کبھوں یا کوں کرشن کا سیدوک کہے۔ کبھوں دوقنی کوں ایک ہی کہیں، کچھو ٹھکانہ ناریں۔ بوہری سوڑپ آدک کوں برہم کا سوڑوپ کہیں۔ بوہری ایسا کہیں جو دیشو کیا۔ دھاتونی دیشے سورن۔ ودکشی دیشے کلپ درکش جو آویشے جھوٹ ایتادی میں ہی ہوں۔ سو کچھو پورہ پر وچارے ناریں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سنساری جاگو مہنت مانتے ناریں کوں برہم کا سوڑوپ کہیں۔ سو برہم سرد واپی ہے۔ تو ایسا ویشش کا ہے کوں

کیا۔ اور سوہیہ آدی دشنے وا۔ سورن آدی دشنے سج برہم ہے۔ تو سورہ اُجالا کرے ہے۔ سورن دھن ہے۔ اتیادی گنتی کری۔ برہم مانیا سو سورہ دت دیپ آدک بھی اُجالا کرے ہیں۔ سورن دت دیپ لوہ آدی بھی دھن ہیں۔ اتیادی گن انہ پے ارتھنی دشنے بھی ہیں۔ تہی کول بھی برہم مانو۔ بڑا چھوٹا مانو پرتو جاتی تو ایک بھتی۔ سو جھوٹی مہنتا ٹھہراوے کے ارتھنی انیک پرکار دیکھتی بناوے ہیں۔

بُوہری انیک جوالا مالنی آدی دیوی تہی کول مایا کا سوروپ کہی۔ ہنسادیک پاپ اُجالے پوجنا ٹھہراوے سو مایا تو بندہ ہے۔ تاکا پوجنا کیسے سمجھو۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ہنسادیک کرنا کیسے بھلا ہے۔ بُوہری گنوتھ پ آدی پشوا بھکشن بھکشن آوی بہت تہی کول پوجہ کہیں۔ اگنی۔ پون جل آدی کول دیو ٹھہراتے پوجہ کہیں۔ وریکش آدک کول یکتی بناتے پوجہ کہیں۔ بہت کہا کہتے پُرش لنگی نام بہت ہے ہوتے اتنی دشنے برہم کی کلپنا کری۔ ار۔ استری لنگی نام بہت ہوتے اتنی دشنے مایا کی کلپنا کری۔ انیک دستونی کا پوجن ٹھہراوے ہیں۔ اپنی کے پوجن کہا ہو گا۔ سو پچھو وچارنا ہیں۔ جھوٹے لوک پر یوجن کے کارن ٹھہراتے جگت کول بھراوے ہیں۔ بُوہری دے کہے ہیں۔ ودھا تا شری کول گھڑے ہے۔ بُوہری یم مارے ہے۔ بُوہری مرنے یم کے دوت لینے آویں ہیں۔ موتے مجھے مارگ دشنے بہت کال لاگے ہے۔ بُوہری تہاں پنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں۔ بُوہری تہاں دند آدک دے ہیں۔ سو اے کلپت جھوٹی دیکھتی ہے۔ جو تو نیسے سے اتنے اُچھیں مریں تہی کا یگ پت کیسے ایسے ہونا کے سمجھو۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ایسے ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے نہ ہیں۔

بُوہری موتے مجھے شراوہ آدک کری وا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جیوتاں تو کا ہو کے پنیہ پاپ کری۔ کوئی ٹھکھی دکھی ہوتا ایسے ہی ناہیں۔ موتے مجھے کیسے ہوتی اے یکتی منشیہنی کول بھراتے اپنے لوہ سا دھنے کے ارتھنی بنائی ہے۔ کیڑی پتنگ سنگھ آدک جیو بھی تو پکچہ مریں ہیں۔ اُن کول تو پرے کے جیو ٹھہراویں۔ سو جسے منشیہ آدک کے جنم مرن ہوتے دیکھتے ہے۔ نیسے ہی اُن کے ہوتے دیکھتے ہے۔ جھوٹی کلپنا کئے کہا سدھی ہے۔ بُوہری دے شاستری دشنے کتھا دیک زد پے ہیں۔ تہاں وچا سکے وِردھ بھاسے ہے۔

### (यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بُوہری پگیہ آدک کرنا دھرم ٹھہراوے ہیں۔ سو تہاں بڑے جیوتنی کا ہوم کرے ہیں، اگنیادیک کا کہا آرمجہ کرے ہیں۔ تہاں چوگھات ہوئے۔ سو انہیں کے شاستر دشنے وا۔ لوک دشنے ہنسنا کا فیدہ ہے۔ سو ایسے زردیہ ہیں۔ کچھو گئے ناہیں۔ ار۔ کہیں۔ "यज्ञाच्च पशवः सृष्टः" کہیں۔

ہی کے ارتھی پٹو بناتے ہیں۔ تہاں گھات کرنے کا دوش نہیں۔ بوہری میٹھ آدک کا ہونا شر و  
 آدک کا دلنا اتیادی پھل دکھاتے اپنے لوبھ کے ارتھی راجا لکھنی کوں بھرماسے۔ سو کوئی  
 دوش تیں جیونا کے سو پر تیکش و مدھ ہے) تیسے سنا کے دھرم۔ ار۔ کار یہ بدھی کہنا پر تیکش  
 و مدھ ہے۔ پر توجہ جی کی ہنسنا کرنی کہی تہی کی تو کچھو شکتی نہیں؛ اُن کی کا ہو کوں پٹرا نہیں  
 جو کسی شکتی دان کا۔ وا۔ اشنٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ بوہری پاپ کا بھے نہیں  
 تاتیں پانی دُربل کے گھانک ہوتے۔ اپنے لوبھ کے ارتھی اپنا۔ وا۔ انیہ کا بُرا کرنے دُشے ت پر  
 بھے ہیں۔ بوہری موکش مارگ، گیان یوگ، بھکتی یوگ کری ددے پر کار پر بُدھے ہیں۔  
 اب گیان یوگ کری موکش مارگ کہے ہیں، تاکا سو دپ کہے ہیں۔

### (ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سرودیائی پریم برہم کو جاننا تاکوں گیان کہے ہیں۔ سوتا کا متھیا پنا پورے  
 کیا ہی ہے۔ بوہری آپ کوں سر و تھا شدھ برہم سو دپ ماننا، کام کرودھ آدک۔ وا۔ شریر  
 آدک کوں بھرم جاننا تاکوں گیان کہے ہیں۔ سو ہو بھرم ہے۔ آپ شدھ ہے تو موکش کا  
 اُپائے کہے کوں کرے ہیں۔ آپ شدھ بھرم ٹھہریا تب کر قویہ کہا، سیاہ بوہری پر تیکش آپ  
 کے کام کرودھ آدک ہوتے دیکھے ہیں۔ ار۔ شریر آدک کا سنیوگ دیکھے ہے سوانی کا ابھاد  
 ہوگا تب ہوگا۔ درتمان دُشے انی کا سد بھاؤ ماننا بھرم کیسے بھیا، بوہری کہے ہیں، موکش  
 کا اُپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تاکوں سرپ بھلے تھا سو  
 بھرم تھا۔ بھرم میٹیں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے۔ آپ کو اشدھ جانے تھا سو  
 بھرم تھا بھرم میٹیں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سوا سیا کہنا متھیا ہے۔ جو آپ شدھ ہوتے۔ ار۔ تاکوں  
 اشدھ جانے تو بھرم۔ ار۔ آپ کام کرودھ آدی بہت اشدھ ہوتے رہیا تاکوں اشدھ جانے  
 تو بھرم کیسے ہوتی۔ شدھ جانے بھرم ہوتی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شدھ برہم مانے کہا  
 بدھی ہے۔ بوہری تو کہے گا۔ اے کام کرودھ آدک تو من کے دھرم ہیں۔ برہم نیا ہے  
 تو جھ کو پوچھتے ہے۔ من تیرا سو دپ ہے۔ کہ نہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدک بھی تیرے  
 ہی بھتے۔ ار۔ نہیں ہے، تو تو گیان سو دپ ہے کہ جڑ ہے۔ جو گیان سو دپ ہے تو تیرے  
 تو گیان من اندر داری ہی ہوتا ویسے ہے۔ انی بنا کوئی گیان بتا دے تو تاکوں مُدا تیرا  
 سو دپ مانے سو بھاستا نہیں۔ بوہری من گیانے دھا تو مکا من شبد نیچے ہے۔ سو من تو  
 گیان سو دپ ہے۔ سو ہو گیان کس کا ہے۔ تاکوں بتاتے سو مُدا کوئی بھاسے نہیں بوہری  
 جو تو جڑ ہے تو گیان پنا اپنے سو دپ کا دچار کیسے کرے ہیں۔ ہو بنے نہیں۔ بوہری تو کہے

ہے، برہم نیا ہے۔ سو وہ نیا برہم تو ہی ہے۔ کہ اُد ہے۔ جو تو ہی ہے تو تیرے میں  
 برہم ہوں۔ ایسا ماننے والا جو گمان ہے سو تو من سو روپ ہی ہے۔ من میں مُدا  
 نہیں۔ ار۔ آپا مانتا آپ ہی دے ہوئے۔ جا کوں نیا را جانیں، تس دے آ پو مانو  
 جائے نہیں۔ سو من میں۔ نیا را برہم ہے۔ تو من روپ گمان برہم دے آ پو کا ہے کوں  
 مانے ہے۔ بوہری جو برہم اور ہی ہے تو تو برہم دے آ پو کا ہے کوں مانے۔ تائیں  
 بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرشن آدی اندر تو شریر کا سو روپ ہے سو جڑ  
 ہے۔ یا کے دواری جو جان پو ہوئے۔ سو آتما کا سو روپ ہے۔ تیسے ہی من بھی  
 سو کھشم پرالونی کا پنج ہے۔ سو شریر ہی کا انگ ہے، تاکے دواری جان نیا ہو  
 ہے۔ وا۔ کام کرو دھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سو آتما کا سو روپ ہے۔ دیشیش  
 اتنا۔ جان پناں تو نج سو بھاؤ ہے۔ کام کرو دھ آدی آپا دھک بھاؤ ہیں۔ تس کری  
 آتما شدھ ہے۔ جب کال پاتے کام کرو دھ آدی میں گے۔ ار۔ جان پنا کے  
 من اندر یہ کا آدھین پنا مے گا، تب کیوں گمان سو روپ آتما شدھ ہو گا۔ لیے  
 ہی بُدھی ہنکار آدک بھی جانی لینے، جاتیں من۔ ار۔ بُدھیادک ایکارتھ ہیں۔ ار۔  
 ہنکار آدک ہیں۔ تے کام کرو دھ آدک وت آپا دھک بھاؤ ہیں۔ انی کوں آپ  
 تیں بھن جانتا بھرم ہے۔ انی کوں اپنے جانی آپا دھک بھاؤنی کے ابھاؤ کرنے  
 کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ بوہری جنی میں انی کا ابھاؤ نہ ہوئے سکے۔ ار۔ اپنی مہنتا  
 چاہیں تے جیو انی کوں اپنے نہ بھرائے۔ سو چھند پرورتیں ہیں۔ کام کرو دھ آدی  
 بھاؤنی کوں بدھائے دے سائگی دے۔ وا۔ ہنسادی کارینی دے تھیر ہو  
 ہیں۔ بوہری ہنکار آدک کا تیاگ کوں بھی اینتھا مانے ہیں۔ سو کوں پر برہم  
 ماننا، نہیں آپو نہ مانتوں تا کوں ہنکار کا تیاگ بتاویں سو مہتھا ہے۔ جاتیں کوں  
 آپ ہے کہ نہیں۔ جو ہے تو آپ دے آ پو کیسے نہ مانے، جو آپ نہیں ہے تو رو  
 کوں برہم کوں مانے ہے؟ تائیں شریر آدی پر دے اہم بُدھی نہ کرنی، تھا مانا  
 نہ ہونا سو ہنکار کا تیاگ ہے۔ آپ دے اہم بُدھی کرنے کا دوش نہیں۔ بوہری  
 سو کوں سمان جانتا، کوئی دے تھید نہ کرنا تا کوں راگ دولیش کا تیاگ بتاویں  
 ہیں۔ سو بھی مہتھا ہے۔ جاتیں سو پدارتھ سمان ہیں نہیں۔ کوئی چیتن ہے کوئی  
 اچیتن ہے۔ کوئی کیسا ہے، کوئی کیسا ہے۔ تیں کوں سمان کیسے نہ مانے؟ تائیں  
 پر۔ وینی کوں اشٹ اشٹ نہ مانا سو راگ دولیش کا تیاگ ہے۔ پدارتھ کا

دشیش بھاتے ہیں تو کچھ دوش نہیں۔ ایسے ہی انہ موکش مارگ ٹوپ بھاوانی کا انیتھا کلپنا کرے ہیں۔ بوہری ایسی کلپنا کری کویشیل سیوے ہیں۔ ابھکش بھکے ہیں۔ ورین آدی بھیدناہیں کرے ہیں۔ بین کریا آچریا ہیں۔ اتیادی دپریت ٹوپ پردے ہیں۔ جب کوو پوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ تیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اچھا ہوئے۔ تیسے ہوئے۔ ہم کو تو وکلب نہ کرنا۔ سو دیکھو جھوٹ، آپ جانی جانی پروردے تاکوں شریر کا دھرم بتا دے۔ آپ ادبی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اچھا بتا دے۔ وکلب کرے۔ ار۔ کہے ہم کون تو وکلب نہ کرنا۔ سو دھرم کا آشریہ لینے دے کٹائے سیوے، تاتیں ایسی جھوٹی دیکھتی بنا دے ہے۔ جو اپنے پرینام کچھو بھی نہ ملا دے تو ہم یا کا کر تو یہ نہ مانیں۔ جیسے آپ دھیان دھرم لٹھٹے ہے، کوو اپنے اوپری۔ دستر گیری۔ گیا تھاں آپ کچھو نکھی نہ بھیا تھاں تو تاکا کر تو یہ ناہیں۔ سو سانج۔ ار۔ آپ دستر کون اچی کار کری بہرے، اپنی شیتادک ویرنا مٹائے نکھی ہوئے۔ تھاں جو اپنا کر تو یہ مانے ناہیں سو کیسے سمجھوے۔ بوہری کویشیل یونا ابھکش بھکنا اتیادی کاریہ تو پرینام گیس بنا ہوتے ہی ناہیں۔ تھاں اپنا کر تو یہ کیسے نہ مانے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھاوری بھیا ہوئے تو تھاں کسی کریانی دے پروردی سمجھوے ہی ناہیں۔ ار۔ جو کام کرودھ آدی پائے ہے۔ تو جیسے اے بھاؤ تھوڑے ہوئے تیسے پروردی کرنی۔ سو چھند ہوئے انی کو بدھا دنا فیکت ناہیں۔

### (भक्ति योग मीमांसा)

تھاں بھکتی زغن سگن بھید کری دوئے پرکار کہیں تھاں ادویت پریم برہم کی بھکتی کرنی سو زغن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم۔ زکا رہو، زجن ہو، من۔ پجن۔ کے اگوچہ ہو، پار ہو، سرو دیانی ہو۔ ایک ہو، سرو کے پرانی یا لک ہو، ادھم ادھاک ہو۔ سرو کا کرتا ہوتا ہو اتیادی دشیشنی کری گن گادیں ہیں۔ سو انی دے کیتی تو زکا آدی دشیشن ہیں۔ سو ابھا وروپ ہیں۔ تنی کون سرو تھا ملے ابھا وہی بھاسے۔ ہائیں آکار آدی بنا دستو کیسے ہوئی۔ بوہری کیتی سرو دیانی آدی دشیشن سمجھوی ہیں۔ سر۔ تن کا سمجھوینا پورود کھایا ہی ہے۔ بوہری ایسا نہیں جو جوہری میں تہارا داس ہوں، شاستر درشتی کری تہارا انش ہوں۔ تو جوہری

کری۔ "ٹوہری میں ہوں"۔ سولے تینوں ہی بھرم ہیں۔ یہو بھگتی کرن ہارا چتن ہے۔ کہ جڑ  
 ہے جو چتن ہے۔ تو یہو چیتنا برہم کی ہے۔ کہ اس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو  
 میں داس ہوں۔ ایسا ماننا تو چیتنا ہی کے ہوئے۔ سو چیتنا برہم کا سو بھاؤ ٹھہریا۔  
 ار۔ سو بھاؤ سو بھاوی کے تادانتیہ۔ سمبندھ ہے۔ تہاں داس۔ ار۔ سو امی کا سمبندھ  
 کیسے بنے؟ داس سو امی کا سمبندھ تو بھتن پدارتھ ہونے تب ہی بنے۔ ٹوہری جو یہو  
 چیتنا اس ہی کی ہے۔ تو یہو اپنی چیتنا کا دھنی جدا پدارتھ ٹھہریا تو میں انش ہوں  
 داس جو تو ہے۔ سو میں ہوں۔ ایسا کہنا۔ جھوٹا بھیا۔ ٹوہری جو بھگتی کرن ہارا جڑ ہے۔  
 تو جڑ کے بدھی کا ہونا سمجھو ہے۔ ایسی بدھی کیسے بھتی۔ تا میں میں داس ہوں۔  
 ایسا کہنا تو تب ہی بنے جب جیسے جیسے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ تیرا میں انش ہوں۔  
 ایسا کہنا بنے ہی نہیں۔ جاتیں تو۔ ار۔ میں ایسا تو بھتن ہونے۔ تب ہی بنے سو انش  
 انشی بھتن کیسے ہونے؟ انشی تو کوئی جدا ستو ہے نہیں۔ انشی کا سو داتے سو ہی  
 انشی ہے۔ ار۔ تو ہے سو میں ہوں۔ ایسا۔ بھن ہی دودھ ہے۔ ایک پدارتھ دشنے او  
 بھی مانے۔ ار۔ واکوں پر بھی مانے سو کیسے سمجھوئے؟ تا میں بھرم پھوڑی زرنہ  
 کرنا۔ ٹوہری کیتی نام ہی جچے ہیں۔ سو۔ جا کا نام جے تا کا سو روپ پھالے بنا کھول  
 نام ہی کا چپنا کیسے کاریہ کاری ہوتے۔ جو تو کہے گا۔ نام ہی کا ایشے ہے۔ تو جو  
 نام ایشور کا ہے۔ سو ہی نام کسی پاپی پُرش کا دھریا۔ تہاں دودھنی کا نام اجارن۔  
 دشنے پھل کی سمانتا ہوتے سو کیسے بنے۔ تا میں سو روپ کا زرنہ کری پیچھے بھگتی  
 کرنے یوگیہ ہوتے تا کی بھگتی کرنی۔ ایسے زرنن بھگتی کا سو روپ دکھایا۔  
 ٹوہری جہاں کام کرودھ آدی کری۔ نیچے کاری کا دھن کری۔ ستوتیہ آدی کیسے  
 تا کوں سکُن بھگتی کہے ہیں۔ تہاں سکُن بھگتی دشنے لوکک شرنکار دھن جیسے نایک  
 نایکا کا کرے۔ تیسے ٹھاکر ٹھکوریانی کا دھن کریں ہیں۔ سو یہ کیا پرہ کیا۔ استری سمبندھ  
 سنیوگ دیوگ روپ سرو دیوہار تہاں ندو ہے ہیں۔ ٹوہری سنان کرنی استری کا  
 دسٹر۔ چراواناں دھمی ٹوٹنا۔ استری کے یگاں پڑناں۔ استری کے آگے ناچنا۔  
 اتیادی جہی کاری کوں سنساری بھی کرتے۔ ادھے (رچت) ہونے تہی کاری کا کہنا  
 ٹھہراوے ہیں۔ سو ایسا کاریہ اتی کام پڑت بھے ہی نہیں۔ ٹوہری یدھ آدک کے کہیں  
 سولے کرودھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہا دکھانے کے ارہتی اُپاتے کے کہیں سولے  
 مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کئے کہیں سو مایا کے کاریہ ہیں۔ دشنے سامگری کی پڑتی



کے ارٹھی یتن کئے کہیں سوائے لوبھ کے کاریہ میں۔ کو تو میں آدی کئے کہیں سو باسیہ  
 آدک کے کاریہ میں۔ ایسے لے کاریہ کرودھ آدی کری یکت بھتے ہی بنے۔ یا پر کار کام  
 کرودھ آدی کری نیچے کاریہ کو پرگٹ کری کہیں ہم ستوئی کرے ہیں۔ سو کام کرودھ  
 آدی کے کاریہ ہی ستوئی یوگیہ بھتے تو ندیہ کون ٹھہریا گے۔ جنی کی لوک وٹے۔ وا۔  
 شاستر وٹے آئینت تندا پائے تنی کاریہ کا ورن کرئی ستوئی کرناں تو ہست چگل کا  
 سا کاریہ بھیا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کو کسی کا نام تو کہے ناہیں۔ ار۔ ایسے کاریہ ہی کا ورن  
 کری کہیں کسی نے ایسے کاریہ کہتے ہیں، تب تم واکوں بھلا جاؤ کہ برا جاؤ۔ جو بھلا جاؤ  
 تو پانی بھلے بھتے برا کون رسا۔ برے جاؤ تو ایسے کاریہ کوئی کرودھ سو ہی برا بھیا۔  
 بکھشتیاں بہت نیائے کرودھ جو بکھشتیاں کری کہو گے، ٹھا کر کا ایسا ورن کرنا بھی ستوئی  
 ہے تو ٹھا کر ایسے کاریہ کہے ارٹھی کئے۔ ندیہ کاریہ کرنے میں کہا سندی بھتی ہ کہو گے  
 پر ورتی چلاوے کے ارٹھی کئے تو پر ورتی سیون آدی ندیہ کاریہ کی پر ورتی  
 چلاوے میں آپ کے۔ وا۔ انیہ کے کہا نفع بھیا۔ تائیں ٹھا کر کے ایسا کاریہ کرنا سمجھو  
 ناہیں۔ بوہری جو ٹھا کر کاریہ نہ کئے تم ہی کہو ہو تو جا میں دوش نہ تھا۔ تاکوں دوش  
 لگایا، تائیں ایسا ورن کرنا تو ندیہ ہے۔ ستوئی ناہیں۔ بوہری ستوئی کرتیں جنی گنتی  
 کا ورن کرئے پس روپ ہی پرینام ہوتے۔ وا۔ تنی ہی وٹے اوراگ آدے۔ سو کام  
 کرودھ آدی کاریہ کا ورن کرتاں آپ بھی کام کرودھ آدی روپ ہوتے، اتھو کام  
 کرودھ آدی وٹے اوراگی ہوتے تو ایسے بھاؤ تو بھلے ناہیں، جو کہو گے، بھگت ایسے  
 بھاؤ نہ کرے ہیں۔ تو پرینام بھتے بنا ورن کئے کیا ہی کا اوراگ بھتے بنا بھگتی  
 نیسے کری۔ سولے بھاؤ ہی بھلے ہوتے تو پرینام کوں۔ وا۔ لھشادک کوں بھلے کاے  
 کوں کہئے۔ انی کے تو پرینام پر پتی پکھشی پناہے۔ بوہری سنگن بھگتی کرنے کے ارٹھی  
 رام، کرشن آدک کی مورتی بھی شرنکار آدی کئے۔ وکر تو آدی بہت استری آدی سنگ  
 بے بناوے ہیں۔ جا کوں دیکھتے ہی کام کرودھ آدی بھاؤ پرگٹ ہوتے آدے۔ ار۔ مہادیو  
 کے سنگ ہی کا آکار بناوے ہیں۔ دیکھو وٹہ بنا جاکا نام لئے لہج آدے، جگت جس کو  
 ڈھا نکیا راکھے تاکے آکار کا پوجن کرادے ہیں۔ کہا انیہ انگ۔ وا۔ کے نہ تھے ہ پر نہ گھنی  
 وٹہ بنا ایسے ہی کہتے پرگٹ ہوتے۔ بوہری سنگن بھگتی کے ارٹھی نانا پرکار وٹے سامگری  
 بھیلی کریں۔ بوہری نام تو ٹھا کر کا کرے۔ ار۔ تنی کوں آپ بھوگوے۔ بھوجن آدی بناوے۔  
 بوہری ٹھا کر کوں بھوگ لگایا کھ پیچھے آپ ہی پرینام کی کلپنا کری تاکا بھکشن آدی

کرے۔ سو۔ ابہاں پوچھتے ہے۔ پر تم تو ٹھاکر کے کھٹو دھا۔ ترشاؤک کی پیرا ہو سی۔ نہ ہوتی تو ایسی کلپنا کیسے سمجھوے۔ ار۔ کھٹو دھا دی کری پیرت ہوتے سو دیا کل ہوتی تب ایشور وکھی بھیا، اود کا دکھ کیسے دوری کرے۔ بوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو ان کے ار تھی۔ اپن کری، سو کری، پیچھے پر ساد تو ٹھاکر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا تو کیا نہ ہوتے۔ جیسے کو ذرا جہ کی بھینٹ کرے پیچھے راجہ بکے تو یا کون گرسن کرنا یوگیہ۔ ار۔ آپ راجہ کی بھینٹ کرے۔ ار۔ راجہ تو کچھو کچھ نہیں۔ آپ ہی راجہ موکوں بکسی ایسا کہی واکوں انگی کار کرے تو یہ خیال بھیا۔ تیسے ابہاں بھی ایسے کئے بھگتی تو بھی نہیں! ہاں یہ کرنا بھیا۔ بوہری ٹھاکر۔ ار۔ تو دوتے ہو کہ ایک ہو۔ دوتے ہو تو تینے بھینٹ کری! پیچھے ٹھاکر تھے سو گرسن کیجئے۔ آپ ہی تیں گرسن کا ہے کون کرے ہے۔ ار۔ تو کہہ گا ٹھاکر کی تو مورتی ہے۔ تاتیں میں ہی کلپنا کروں ہوں! تو ٹھاکر کا کرنے کا کاریہ تیں ہی کیا۔ تب تو ہی ٹھاکر بھیا۔ بوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی۔ پر ساد کہنا، جھوٹا بھیا۔ ایک بھینٹے ہو دیو ہاں سمجھوے نہیں تاتیں بھوجن آسکت پر شنی کری، ایسی کلپنا کرتے ہے۔ بوہری ٹھاکر کے ار تھی رتہ گان آدی کر ادنا، شیت گر شہ بنست آدی رتوئی دتے سنارینی کے سمجھوتی ایسی دتے سامگری بھیلی کرنی اتیادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو ٹھاکر کا لینا۔ ار۔ اندرینی کے دتے اپنے پوشنے سو دتے آسکت جیونی کری ایسا پایاے کیا ہے۔ بوہری جنم وواہ آوک کی۔ وا۔ خودنا، جاگنا اتیادوک کی کلپنا تہاں کرے ہے ہو جیسے لڑکی گڈا گڈنی، ما خیال کری کو توں کریں۔ تیسے پو بھی کو توہل کرے۔ تیسے ہو بھی کو توہل کرنا ہے۔ کچھو پر مارتہ نوپ گن ہے نہیں۔ بوہری لڑکے ٹھاکر کا۔ سوانگ بٹاے میٹا دکھاوے۔ تاکر می اپنے دتے پوشیں۔ (ار) کہیں پو بھی بھگتی ہے۔ اتیادی کہا ہے ایسی ایسی انیک وپریتا سگن بھگتی دتے یا ہے۔ ایسے دوتے پر کار بھگتی کری موکش مارگ کہیں تاکوں متھیا دکھایا

### (پوناہی ساخن دھارا جانی ہونے کا প্রতিپہ)

بوہری کیتی جیو پون آوک کا سادھن کری آپ کون گیانی مانے میں۔ تہاں رتہ اپنہ ششور مناروب ناسیکا دھاری پون نکسے تہاں ورن آوک بھیدی تیں پون ہی کون پر بھوتی متوا دنگ روپ کھینا کرے ہیں تاکا دگیا ان کری کچھو۔ سادھن میں بنت کاکاں ہوتے تاتیں بنت کون ایشٹ ایشٹ بتا دے۔ آپ مہنت کہاوے سو یہو تو لوک کارے ہے۔ کچھو موکش مارگ تاتیں جبرنی کون، ایشٹ ایشٹ بتائے ان کے راگ دوش بدھا

ار۔ اپنے مان لوبھ آدک پیجاوے۔ یا میں کہا سدھی ہے؟ بوہری پرانا یا آدی کا سادھن کرے پون کون چڑھائے سادھی لگائی ہے سو پو تو جیسے نٹ سادھن میں ہست آدک کری کریا کرے جیسے یہاں بھی سادھن میں پون کری کریا کری۔ ہست آدک ار۔ پون لے تو شریہ ہی کے انگ ہیں۔ اپنی کے سادھن میں آتم ہست کیسے سڈیں؟ بوہری تو کہے گا۔ تہاں من کا وکھپ مٹے ہے۔ سکھ اُپکے ہے۔ یم کے دشی بھوت پنا نہ ہوئے۔ سو پو مٹھیا ہے۔ جیسے ہند راوشے چٹنا کی پرورنی مٹے جیسے پون سادھن میں یہاں چٹنا کی پرورنی مٹے ہے۔ تہاں من کورو کی راکیا ہے۔ کچھو واسنا تو مٹی ناہیں۔ تائیں من کا وکھپ مٹیا د کہتے۔ ار۔ چٹنا پنا سکھ کون بھوگے ہے۔ تائیں سکھ لکھیا د کہتے۔ ار۔ اس سادھن والے تو اس کھشیر و شے بٹھے ہیں۔ تہی و شے کوئی امر دیتا ناہیں۔ اگنی لگائیں تاکا بھی مرن ہوتا دلیسے ہے۔ تائیں یم کے دشی بھوت ناہیں۔ پو بھوتی کلپنا ہے۔ بوہری جہاں سادھن و شے کچھو چٹنا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن میں شبہ مٹنے تاکوں اہندنا دتاوے۔ سو جیسے وینا دگ کے شبہ مٹنے میں سکھ مانا۔ جیسے تھیں کے مٹنے میں سکھ مانا ہے۔ اہاں تو و شے پوشن بھیا پرما تھ تو کچھو ناہیں۔ بوہری پون کا ٹکنے پیٹنے و شے ”سوہ“ ایسے شبہ کی کلپنا کری تاکو **अप्रा जाप** کہے میں۔ سو جیسے تیر کے شبہ و شے تو ہی ”شبہ کی کلپنا کرے۔ کچھو تیرا تھ اودھاری ایسا شبہ کہتا نہیں۔ جیسے یہاں ”سوہ“ شبہ کی کلپنا ہے۔ کچھو پون ارتھ اودھاری ایسا شبہ ہوتا ناہیں۔ بوہری شبہ کے جیسے مٹنے ہی میں تو کچھو پھل پراپتی ناہیں، ارتھ اودھارے پھل پراپتی ہوئے۔ ”سوہ“ شبہ کا تو ارتھ ہوئے۔ ”سوہوں چھوں“ یہاں ایسی ایکشا چاہیے ہے۔ ”سو“ کون؟ تب تاکا رنیہ کیا چاہیے۔ جاتیں تت شبہ کے۔ ار۔ یتا شبہ کے نتیہ سمبندھ ہے۔ تائیں دستو کا رنیہ کری تاوشے اہم بدھی دھارنے و شے ”سوہ“ شبہ بنے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ کوں بھوئے ”سوہ“ شبہ سمبھوئے ہی ناہیں۔ پر کوں اپنے سوروب بتاوانے و شے ”سوہ“ شبہ سمبھوئے ہے جیسے پیش آپ کوں آپ جانے تہاں ”سوہوں چھوں“ ایسا کایے کوں سمبھوئے کوئی انیہ جو آپ کوں نہ پہچانتا ہوئے۔ ار۔ کوئی اپنا لکھن پہچانتا ہوئے تب واکوں کہے **जो ऐसा सो मे ह** دیکھنے کا سادھن کری۔ تریکھی آدی کا دھیان بھیا کہی پرما تھ مانے سو تینہ کی بوہری پھرے مورتیک دستو دیکھی یا میں کہا سدھی ہے۔ بوہری ایسے سادھن میں سچت

اُمیت اناک آدک کا گیان ہونے کا۔ دین بدھی ہونے کا۔ اور تھوڑی آکاٹھ آدی دھ  
گمن آدک کی شکست ہونے کا۔ شریر دھتے آرو گیتا دک ہونے کا۔ تو سرو لوک  
کاریہ ہیں۔ دیو آدک کے سویموہی ایسی شکست پائے ہے۔ انی تیں کھو انا بھلا تو  
ہوتا ناہیں، بھلا تو دھتے کشائے کی واسنا میں ہونے۔ سوائے تو دھتے کشائے پوشنے  
کے اُپائے ہیں۔ تائیں اے سرو سادھن کھو ہتکاری میں ناہیں۔ انی دھتے کشٹ بہت  
مرن آدی پوینت ہونے۔ اور بہت سدھے ناہیں۔ تائیں گیانی دھتے ایسا کھد کرے ناہیں۔  
کشائی جیوہی ایسے سادھن دھتے لاگے ہیں۔ بوہری کا ہو کوں بہت تیش چرنی آدی کری  
موکش کا سادھن کھن تھامے۔ کا ہو کوں سکھ پنے ہی موکش بھیا کہیں۔ اُدھو آدک  
کوں پر م بھگت کہیں۔ بن کوں تو چپ کا اُپدیش دیا کہیں، ویشا دک کے بنا پر پناہ  
تام آدی کہی تیں ترنا بتا دیں، کھو نقل ہے ناہیں۔ ایسے موکش سارگ کوں اُمیت  
پرسدھے ہیں۔

### (अन्यमत कल्पित मोक्षमार्ग की मीमांसा)

بوہری موکش سو روپ کوں بھی اُمیتا پر روپ ہیں۔ تہاں موکش ایک پرکار بتاؤ  
ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکٹھ دھام دھتے ٹھاکر ٹھکرائی بہت ناٹا بھوک  
دلاس کرے ہیں تہاں جاتے پراپت ہونے۔ اور تہی کی ٹھل کیا کرے سو موکش ہے۔  
سو ہو تو دودھ ہے پر کھم تو ٹھاکر بھی سنسا دی دھتے ویشا شکست ہوئے رہیا ہے۔ تو بھیا  
راج آدک ہے۔ تیسرا ہی ٹھاکر بھیا۔ بوہری انہ پاسی ٹھل کرا دنی بھتی۔ تب ٹھاکر کے  
پرادھین پنا بھیا۔ بوہری جو ہو موکش کوں پائے تہاں ٹھل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی  
چاکری کرنی تیسے ہو بھی چاکری بھتی، تہاں پرادھین بھتے مسکھ کیسے ہوئے؟ ہوئے ناہیں۔  
بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشو کے سمان آپ ہوئے۔ جو بھی مھتیا ہے۔  
جو اُس کے سمان اور بھی مہدا ہونے ہے تو بہت ایشور بھتے۔ لوک کا کرتا ہرتا کون کھڑے  
گا؟ سب ہی ٹھہریں تو بھن اچھا بھتے پر سر و دودھ ہونے۔ ایک ہی ہے تو سدا نا نہ بھتی  
نیوٹن ہے، تاکے نیچا پنے کری اُتھ ہونے کی آکٹا رہی، تب مسکھی کیسے ہوئے؟ جیسے پھوٹا  
راجہ بڑا راج سنسا دھتے ہوئے۔ تیسے چھوٹا بڑا ایشور مکتی دھتے بھی بھیا سوئے ناہیں۔  
بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکٹھ دھتے دیک کی سی ایک جیوہی ہے۔  
تہاں جیوہی دھتے جیوہی جائے لے ہے۔ سو ہو بھی مھتیا ہے۔ دیک جیوہی تو نور تیک  
پھیتن ہے۔ سو ایسی جیوہی تہاں کیسے سمجھوے؟ بوہری جیوہی ہیں جیوہی تیس جیوہی

رہے ہیں۔ کہ ویش جاتے ہیں۔ جو رہے ہیں تو جیوتی بدھتی جاسی، تب جیوتی دیشہ بن دھک  
پنوں ہو سی۔ ار ویش جاتے ہیں۔ تو آپ کی ستا ناس ہوتے ایسا کاریہ اُپا دے کیسے  
مانتے۔ تائیں ایسے بھی بنے ناہیں۔

بُوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو آتما برہم ہی ہے۔ مایا کا آورن مٹے مُکت  
ہی ہے۔ سو یہو بھی مکتیا ہے۔ یہو مایا کا آورن بہت تھا تب برہم سیوں ایک تھا کہ  
جدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا روپ بھیا۔ ار۔ جدا تھا تو مایا دوری بھئے برہم ویش  
لے ہے تب یا کا استیتو رہے ہے کہ ناہیں۔ جو رہے ہے تو سر دگیہ کوں تو یا کلا استیتو جدا  
بھاسے۔ تب شیوگ ہونے میں بلیا کہو، پر تو پر مارتہ میں تو ملیا ناہیں۔ بُوہری استیتو  
ناہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاد ہونا کون چاہئے۔ تائیں یہو بھی نہ بنے۔

بُوہری ایک پرکار موکش کوں ایسا بھی کیئی کہے ہیں۔ جو بدھی آدک کا ناس بھئے  
موکش ہوئے۔ سو شریر کے انگ بھوت من اندیہ تنی تے آدھین گیان نہ رسیا۔ کام کر دھ  
آدی قوری بھئے ایسے کنا قونے ہے۔ ار۔ تھاں جیتا کا بھی ابھاد بھیا مانے تو پاشان  
آدی سان جڑا دستھا کوں کیسے بھلی مانے۔ بُوہری بھلا سادھن کرتے تو جان نا بلھے  
ہے۔ بہت بھلا سادھن کئے جان نا کا ابھاد ہونا کیسے مانے، بُوہری لوک ویش گیان  
کی مہنتا ناہیں۔ جڑپنا کی تو مہنتا ناہیں، تائیں یہو بنے ناہیں۔ ایسے ہی انیک پرکار کلپنا کری  
موکش کوں بتا دے سو کچھو بھارتھ تو جانے ناہیں، سنار اوستھا کی مکتی اوستھا دیشہ  
کلپنا کری۔ اپنی اچھا اوساری کہے ہیں۔ یا پرکار دیدات آدی متنی ویشہ اینتھا زوپن  
کرے ہیں۔

### (मुस्लिममत सम्बन्धी विचार)

بُوہری ایسے ہی مسلمانوں کے مت ویشہ اینتھا زوپن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں  
سرودیا پی، ایک زرخن، سروکا کرتا ہر تاملے ہیں۔ تیسے اے خدا کوں ملے ہیں۔ بُوہری  
جیسے وے اوتار بھئے مانے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھئے مانے ہیں۔ جیسے پنیہ پاپ کا لیکھا لینا، بھیا  
یوگیہ دند آدی دینا ٹھہراوے ہیں۔ تیسے اے خدا کے ٹھہراوے ہیں۔ بُوہری جیسے وے گو  
آدی کوں پوجیہ کہے ہیں۔ تیسے اے سور آدی کوں کہے ہیں۔ سب تر تیج آدک ہیں۔ بُوہری  
جیسے وے ایشور کی بھگتی میں مکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خدا کی بھگتی میں کہے ہیں۔ بُوہری جیسے  
وے کہیں دیا پوشیں، کہیں ہنسنا پوشیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوشیں، کہیں ذبح کرنا  
پوشیں۔ بُوہری جیسے وے کہیں پیش چرنا کرنا پوشیں، کہیں ویشہ سیوں پوشیں، تیسے اے

तस्मादापि षोडशकालं चम्य, पंचभूतानि ॥ - सात० य का० १२

کہے ہیں۔ تہاں ستو کرمی پر ساد ہوئے۔ سج کرمی چٹ چھلتا ہوئے۔ تم کرمی موڑھتا ہوئے۔  
 (تیادی نکھشن کہے ہیں۔) ائی روپ اوستھاتا کا نام پر کرتی ہے۔ بوہری تس تیں بدھی  
 نیچے ہے۔ یا ہی کا نام مہنتو ہے۔ بوہری تس تیں انکار نیچے ہے۔ بوہری تس تیں  
 سو لھے ماترا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اندریہ ہو ہیں۔ سپشن، رسن، گھران، چکھشو،  
 شرور۔ بوہری ایک من ہوئے۔ بوہری پانچ کرم اندریہ ہو ہیں۔ بچن، چرن، ہست، لنگہ  
 پاؤ۔ بوہری پانچ تن ماترا ہو ہیں۔ روپ، رس، گندھ، سپشن، شبد۔ بوہری روپ تیں  
 اگنی، ایل، ابل، گندھ تیں پرتھوی، سپشن تیں پون، شبد تیں آکاش، بھیا کہے ہیں۔ ایسے  
 چوبیس تن تو پر کرتی سو روپ ہیں۔ ائی تیں پھتن رنگن کرتا بھوکتا ایک پرش ہے۔ ایسے  
 پچیس تن تو کہے ہیں۔ سو اے کلپت ہیں۔ جاتیں راج سادک گن آشریہ بنا کیسے ہوئے۔ ان  
 کا آشریہ تو چھتن درویہ ہی سمجھوے ہے۔ بوہری ائی تیں بدھی بھتی کہیں۔ سو بدھی تو نام  
 گیان کا ہے۔ سو گیان گن کا دھاری پدارتھ دشنے اے ہوتے دیکھتے ہیں۔ ائی تیں گیان  
 بھیا کیسے مانئے۔ کوڈ کہے۔ بدھی جدی ہے۔ گیان جدا ہے۔ تو من تو آگے شوٹش ماترا  
 دشنے کیا۔ ار۔ گیان جدا کھوئے تو بدھی کس کا نام بھڑکے گا۔ بوہری تاتیں انکار بھیا  
 کیا سو پرستو دشنے میں کروں ہوں، ایسا مانئے کا نام انکار ہے۔ ساکھشی بھوت جانتے  
 کرمی تو انکار ہوتا ناہیں، گیان کرمی ایچیا کیسے کہتے ہے؟ بوہری انکار کرمی شوٹش  
 ماترا کہیں، تنی دشنے پانچ گیان اندریہ کہیں سو شریر دشنے نیر آدی آکار روپ درویہ۔  
 اندریہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وت جڈ دیکھتے ہے۔ ار۔ دن آدک کے جانتے روپ بھاؤ  
 اندریہ ہیں سو گیان روپ ہیں۔ انکار کا کہا پر یون ہے۔ انکار بدھی بہت کوڈ کا ہو کوں  
 دیکھے ہے۔ تہاں انکار کرمی بیچنا کیسے سمجھوے؟ بوہری من کیا سو اندریہ وت ہی من  
 ہے۔ جاتیں درویہ من شریر روپ ہے۔ بھاؤ من گیان روپ ہے۔ بوہری پانچ کرم اندریہ  
 کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں، مورتیک ہیں۔ انکار مورتیک تیں ائی کا بیچنا کیسے  
 مانئے۔ بوہری کرم اندریہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرو انگ کاریہ کاری ہیں۔ بوہری ورن  
 تو سرو جیو آشریت ہے۔ منشیہ آشرت ہی تو ناہیں۔ تاتیں سوڈ۔ پوچھ (تیادی انگ بھی کرم  
 اندریہ ہیں۔ پانچ ہی اکی سکھیا کا ہے کون کہتے ہے۔ بوہری سپشن آدی پانچ تن ماترا کہیں  
 سو روپ آدی کھو جڈے دستو ناہیں، اے تو پرماؤنی سیوں تنے گن ہیں۔ اے جڈے  
 کیسے نیچے؟ بوہری انکار تو مورتیک جو کا پرینام ہے۔ تاتیں اے مورتیک گن کیسے نیچے  
 مانئے۔ بوہری ائی پچینی تیں اگنی آدی نیچے کہیں سو پرتیکھش جھوٹ۔ روپ آدک اگنیادک

تو سہجوت گن گئی سمبندھ ہے۔ کہنے مارتہ بن ہیں۔ دستو دشتے بھیدنا ہیں۔ کسی پر کار کوڈ  
 بہن ہوتا بھاسے ناہیں۔ کہنے مارتہ کری بھید اچاٹے ہے۔ تاہیں روپ آدی کری اگیاہی  
 پیچے کیسے کہتے۔ بوہری کہنے دشتے بھی گئی دشتے گن ہیں۔ گن تیں گئی پھیا کیسے مانے؟  
 بوہری انی تیں بہن ایک پُرش کہے ہیں۔ سودا۔ کا سو روپ اوکتویہ کہی۔ پر تیتہ نہجہ  
 تو کہا جو جھیں ناہیں۔ کیسا ہے کہاں ہے کیسے کرتا ہوتا ہے۔ سوتائے۔ جو بتا دے گا تہی میں  
 وچار کئے ایتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سا نکھیہ مت کری کلیت تہو متھیا جانے۔  
 بوہری پُرش کوں پر کرتی ہیں بہن جانے موکش مارگ کہے ہیں۔ سو پر تھم تو پر کرتی۔ ار۔  
 پُرش کوئی ہے ہی ناہیں۔ بوہری کیول جانے ہی تو سدھی ہوئے ناہیں۔ جانی کری ساگا دک  
 ملانے سدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کھو راگ آدک گھٹے ناہیں۔ پر کرتی کا کر تویہ ملنے آپ  
 اکر تلہ ہے۔ کاہے کوں آپ راگ آدی گھٹا دے۔ تاہیں ہو موکش مارگ ناہیں ہے۔  
 بوہری پر کرتی پُرش کا جڈا ہونا موکش کہے ہیں سو پچتیں تہو تی دشتے تو چوہیں تہو  
 پر کرتی سمبندھ کہے۔ ایک پُرش بہن کیا۔ سو اے تو جڈے ہیں ہی۔ ار چوہ کوئی پڈارتھ پچتیں  
 تہو تی دشتے کیا ہی ناہیں۔ ار پُرش ہی کوں پر کرتی شیوگ تھئے جو سنگیا ہوئے۔ تو پُرش  
 نیارے نیارے پر کرتی سہت ہیں۔ پیچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پر کرتی رہت ہوئے۔  
 ایسا سدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔

بوہری پر کرتی پُرش کی بھول ہے۔ گو کوئی وینتری وٹا جڈی ہی ہے۔ سو چوہ کوں آئی  
 لاگے ہے۔ جو یا کی بھول ہے۔ تو پر کرتی تیں اندریہ آدک۔ وار۔ سپرش آدک تہو آپجے کیسے مانے؟  
 ار۔ جڈی ہے تو وہ بھی ایک دستو ہے۔ سرو کر تویہ وا کا ٹھہریا۔ پُرش کا کھو کر تویہ ہی رہیا  
 ناہیں۔ کاہے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے ہو موکش ماننا متھیا ہے۔ بوہری تہاں پُرش  
 اُٹمان۔ آگم لے تین پرمان کہے ہیں۔ سوتی کاستیہ استیہ کارنیہ جین کے نیلے گرنختی تیں  
 جاننا۔ بوہری اس سا نکھیہ مت دشتے کیٹی ایشور کوں نہ مانے ہیں۔ کیٹی ایک پُرش کوں  
 ایشور مانے ہیں۔ کیٹی شیو کوں کیٹی ناراین کوں دیول مانے ہیں۔ اپنی اچھا اوساری کلنا کرے  
 ہیں۔ کھو لچھہ ہے ناہیں۔ بوہری اس مت دشتے کیٹی جٹا دھاسے ہیں۔ کیٹی چوٹی ہی لکھیں  
 ہیں۔ کیٹی منڈت۔ ہوہیں۔ کیٹی کا تھے وستر پرے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار بھیش دھاری  
 متو گیان کا اثر یہ کری مہنت کہا دے ہیں۔ ایسے سا نکھیہ مت کا زرو پن کیا۔

### (نैयायिक मत निराकरण)

بوہری شیو مت دشتے دوتے بھید ہیں۔ نیا ایک، وٹیشک۔ تہاں نیا ایک مت دشتے



سولھا تتو کہے ہیں۔ پرمان، پریمیے، سنٹے، پر یوجن، درشانت، سدھانت، او یو، ترک، زنہ، داد جلیپ، دتندا، ہیتوا بھاس، چھل، جانی، نگرہ سٹھان۔ تہاں پرمان چاری پرکار کہے ہیں۔ پرتیکش، اڈمان، شبد، اپما۔ بوہری آتما دیہہ ارتھ بدھی اتیادی پریمیے کہے ہیں۔ بوہری بوہری کہا ہے۔ تاکا نام سنٹے ہے۔ جا کے ارتھی پروردی ہوتے سو پر یوجن ہے۔ جا کو وادی پرئی وادی ملنے سو درشانت ہے۔ درشانت کری جا کوں ٹھہرائے سو سدھانت ہے۔ بوہری اڈمان کے پرتیکھا آدی منج انگ تے او یو ہیں۔ سنٹے دوری بھٹے کسی دچارتیں ٹھیک ہوتے سو ترک ہے۔ پیچھے پرتیتی روپ جاننا سو زنہ ہے۔ آچار یہ بھشی کے پکھش پرتی پکھش کری ابھاس سو داد ہے۔ جانے کی اچھا روپ کھادے جو چھل جانی آدی دوشن ہوتے سو جلیپ ہے۔ پرتی پکھش۔ بہت داد سو دتندا ہے۔ سانچے ہیتو ناہیں تے استھ آدی بھید لے ہیتوا بھاس ہے۔ چھل لے پچن سو چھل ہیں۔ سانچے دوشن ناہیں۔ ایسے دوشنا بھاس سو جانی ہیں۔ جا کری پر یوادی کا نگرہ ہوتے سو نگرہ سٹھان ہے۔ یا پرکار نشیادی تتو کہے سوائے تو کوئی دستو سو روپ تو تیتو ہیں ناہیں۔ گیان کے زنہ کرنے کوں۔ دا۔ داد کری پانڈتہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت دچار روپ تتو کہے سو انی تیں پرمارتھ کاریہ کہا ہوتی ہے کام کرودھ آدی بھاد کوں میٹی زاکل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو ایہاں پر یوجن کچھو دکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتائی کی نانا میکتی بنائی سو یہو بھی ایک چار تہیے تائیں اے تتو تتو بھوت ناہیں۔ بوہری کہو گے انی کوں جائیں پر یوجن بھوت تتوئی کا زنہ کری سکیں تائیں اے تتو کہے ہیں۔ سو ایسے پر م پرا تو دیا کرن والے بھی کہے ہیں۔ (ویا کرن) پڑھے ارتھ زنہ ہوتی۔ دا۔ بھوجن آدک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کتے شری کی ستر تاجھے تتو زنہ کرنے کوں سمرتھ ہوتے سو ایسی میکتی کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری جو کہو گے دیا کرن بھوجن آدک تو ادشیہ تتو گیان کوں کارن ناہیں۔ لوکک کاریہ سادھنے کوں بھی کارن ہیں۔ سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم تتو کہے سو بھی لوکک (کاریہ) سادھنے کوں کارن ہوئے۔ جیسے اندر یہ آدک کے جاننے کوں پرتیکش آدی پرمان کہے۔ وار سٹھانوپریش آدی دتے سنٹاؤک کا زوپن کیا۔ تائیں جنی کوں جانے ادشیہ کام کرودھ آدی دوری ہوتے زاکٹا نیچے، وے ہی تتو کاریہ کاری ہیں۔ بوہری کہو گے بے پریمیے تتو دتے آتما دیک کا زنہ ہوئے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پریمیے تو سرو ہی دستو ہیں۔ پرمتی کا دتے ناہیں، ایسا کوئی بھی ناہیں تائیں پریمیے تتو کا ہے کوں کہیا۔ آتما دی تتو کہنے تھے۔ بوہری آتماؤک کا بھی سو روپ ایستھا پرودن کیا۔ سو پکھشات بہت دچار کتے بھاسے ہے۔ جیسے آتما جے

دو بے بھید کے ہیں۔ پر ماتا، جیو آتما، تہاں پر ماتا کوں سرو کا کرتا بتا دے ہیں۔ تہاں ایسا اٹو مان کرے ہیں۔ جو یہو جگت کرتا کری پنہیا ہے۔ جاتیں یہو کاریہ ہے۔ جو کاریہ بے سو کرتا کری پنہیا ہے، جیسے گھٹا دک۔ سو یہو اٹو مانا بھاس ہے۔ جاتیں ایسا اٹو مانا تر سمبھو ہے۔ یہو جگت سرو کرتا کری پنہیا ناہیں۔ جاتیں یا دتے کوئی اکاریہ روپ بھی پدارتھ ہے جو اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری پنہیا ناہیں، جیسے سویر بمب آدک۔ تاتیں انیک پدارتھنی کا سمو داتے روپ جگت تس دتے کوئی پدارتھ کر تر م ہیں سو منفیہ آدک کری کے ہو ہے۔ کوئی اگر جم ہیں سوتا کا کرتا ناہیں۔ یہو پر تیکش آدی پر مان کے گو چر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا مانا متھیا ہے۔ بوہری جیو آتما کوں پر پی شریر بھن کے ہیں۔ سو ہو ستیہ ہے۔ پر ہو شکت بھنے پیچھے بھی بھن ہی مانا یو گیہ ہے۔ ویشیش پورو کہیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تھوئی کوں متھیا پر روپے ہیں۔ بوہری پر مان آدک کا بھی سو روپ اینھیا کچے ہیں، سو جین گرتھنی تیں پر یکھشا کے بھاسے ہے۔ ایسے نیا یک مت دتے کے کلیت ستو جانے۔

### (ویشیشک متنیرا کران)

بوہری ویشیشک مت دتے چھ متو کہے ہیں۔ درویہ، گن، کرم، سامانیہ، ویشیش، سموئے۔ تہاں درویہ نو پر کار پر تھوی، جل، اگنی، پون، آکاش، کال، دشا، آتما، من۔ تہاں پر تھوی جل اگنی، پون کے پر مانو بھن بھن ہیں۔ تے پر مانو بھن ہیں۔ تی کری کاریہ روپ پر تھوی آدی ہو ہے۔ سو انتیہ ہے۔ سو ایسا کہنا پر تیکش آدی تیں درودھ ہے۔ اہم پر تھن روپ پر تھوی پر مانو اگنی روپ ہوتے دیکھتے ہے۔ اگنی کے پر مانو داکھ روپ پر تھوی ہوتے دیکھتے ہے جل کے۔ پر مانو مٹکا پھل (موئی) روپ پر تھوی ہوتے دیکھتے ہے۔ بوہری جو تو کہے گا، دے پر مانو جاتے ہے ہیں۔ اور ہی چرمان انی روپ ہو ہیں۔ سو پر تیکش کوں اتنیہ ٹھہرا دے۔ ایسی کوئی پر بل میکتی کہے تو ایسے ہی مانے، کہیں ہی تو ایسے ٹھہریں ناہیں۔ تاتیں سب پر مانو کی ایک پڈگل مور تیک جاتی ہے۔ سو پر تھوی آدی انیک اوستھا روپ پر پرنے ہے۔ بوہری انی پر تھوی آدک کا کہیں جڈا شریر ٹھہرا دے ہے، سو متھیا ہی ہے۔ جاتیں۔ دا۔ کا کوئی پر مان ناہیں۔ ار پر تھوی آدی تو پر مانو پڈ ہے۔ انی کا شریر انیترا ہے۔ انیترا ایسا سمبھوے ناہیں تاتیں یہو متھیا ہے۔ بوہری جہاں پدارتھ اٹکے ناہیں، ایسی جو پل تا کوں آکاش کہے ہیں کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ سولے دو قول ہیں، ویشیش۔ ستا روپ اے پدارتھ ناہیں۔ پدارتھنی کا کھشیر پرین آدک کا پورو پر وچار کرنے کے ارتھی انی کی کلپنا کیجئے ہے۔ بوہری دشا کھو ہیں ہی ناہیں آکاش دتے کہ ٹڈ کلپنا کری دشا مانئے ہے۔ بوہری آتما دتے

پر کا سکے ہیں۔ سو پورے زون کیا ہی ہے۔ بوہری من کوئی جدا پار تھ نہیں بھاؤ من تو  
 گیان روپ ہے۔ سو آتما کا سو روپ ہے۔ دروید من پرمانونی کا پند ہے۔ سو شریر کا لگ ہے۔  
 ایسے اے دروید کلیت جانے۔ بوہری تم کو چھو میں کہے ہیں۔ سیرش، سیرش، گندھ، دن، شب، سکھا،  
 دیمباگ، نیوگ، پرینام، برتھکتو، پر تو، ایر تو بدھی، سکھ، دکھ، اچھا، دھرم، ادمرم، پریتن،  
 سنسکار، دوش، نیہہ، گورو تو، دروید تو، سوانی دے سیرش آدک گن تو پرمانونی دے  
 پائے ہے۔ پر تو پر تھوی کو گندھ دتی ہی کہنی، جل کوں شیت سیرش وان کہنا، ایادی بھیا ہے  
 جاتیں کوئی پر تھوی دے گندھ کی مکھنا نہ بھاسے ہیں، کوئی جل آشن دیکھتے ہے۔ ایادی  
 پر تھکش آدی تیں دندھ ہے۔ بوہری شب کوں آکاش کا گن کہیں سو بھیا ہے۔ شب تو  
 بھیت ایادی سیول رکے ہے۔ تاتیں مورتیک ہے۔ آکاش مورتیک سرودیائی ہے پھنتی  
 دے آکاش رہے شب گن نہ پرویش کری کے ہو کیسے بنے؟ بوہری سنکھا دک ہیں۔ سو  
 دستو دے تو کچھ میں ناہیں۔ انیہ پار تھ ایکھنا انیہ پار تھ کے میں آدک بانے کوں لپے گیان  
 دے سکھا دک کی کلپنا کری دیمباگ کہتے ہے۔ بوہری بدھی آدی ہیں۔ سو آتما کا پرینام ہے۔  
 تہاں بدھی نام گیان کا ہے۔ تو آتما کا گن ہے ہی۔ اب من کا نام ہے تو من تو درویدی دے  
 کلپنا تھا، یہاں گن کا ہے کوں کہیا۔ بوہری سکھ آدک میں سو آتما دے کداجت پائے ہیں۔ آتما  
 کے مکشن بھوت تو اے گن ہیں ناہیں۔ اویات پنے تیں سکھنا بھاس ہیں۔ بوہری سنگدھ کو  
 بدگل پرمانو دے پائے ہیں سو سنگدھ گورو سنہہ ایادی تو سپرین اندر یہ کری جانے تاتیں  
 سیرش گن دے گربھت بھتے۔ جدے کا ہے کوں کہے۔ بوہری دروید تو گن جل دے کہا ہو  
 ایسے تو اگنی آدی دے اودھ و گمنو آدی پائے ہے۔ کہ تو نہ دیکھتے تھے، کہ سامانیہ دے  
 گربھت کرنے تھے۔ ایسے اے گن کہے تے بھی کلیت ہیں۔ بوہری کرم پانچ پرکار کہے ہیں۔  
 مکھشیں، اوکھشیں، آکچن، برسارن، گمن، سو اے تو شریر کی چیشا ہیں۔ اپنی کو جدا کہنے  
 کا رتھ کہا۔ بوہری اتی ہی چیشا تو ہوتی ناہیں۔ چیشا تو گھنی ہی پرکار کی ہو ہیں۔ بوہری جندی  
 ہی اپنی کو متو سنکا کہی، سو کے تو جدا پار تھ ہوتے تو تا کوں جدا متو کہنا تھا۔ کہ کام کرو دھ  
 آدی پلنے کوں وشیش بریجن بھوت ہوتے تو متو کہنا تھا۔ سو درویدی ناہیں۔ اب ایسے ہی  
 کہی دینا تو پاشان آدک کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ سو کہا کرو، کچھ سادھیہ ناہیں۔ بوہری سلاتیہ  
 دوتے پرکار ہے۔ پاپر۔ تہاں پر تو ستا روپ ہے۔ اپو دروید توادی روپ ہے۔ بوہری بھتے  
 دروید دے پردلی جن کی ہوتے تے وشیش ہیں۔ بوہری ایت ستھ سمبندھ کا نام سوائے ہے۔  
 سو سامانیہ آدک تو بہت تیں کوں ایک پرکار کری۔ دا۔ ایک دستو دے بھید کلپنا کری۔ دا بھید

کلنا ایکٹا سمندھ مانتے کری اپنے وچاری وٹے ہوئے۔ کوئی لے جڈے پدارتھ تو نہیں۔  
 بوہری انی کے جانے کام کرو دھ آدی میٹے روپ ویش پر یوجن کی بھی سدھی نہیں تائیں  
 انی کو متو کا ہے کون کہے۔ ار۔ ایسے ہی متو کہنے تھے۔ توہ میسے توادی دستو کے انت دھرم  
 ہیں۔ وا۔ سمندھ آدھار آدک کارگنی کے انیک پرکار دستو وٹے سمبھوے ہیں۔ کہ توہرو  
 کہنے تھے۔ کہ پر یوجن جانی کہنے تھے۔ تائیں لے سامانیہ آدک متو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے  
 ویشیشکنی کری کہے کلیت متو جانے۔ بوہری ویشیشک دوئے ہی پران مانتے ہیں۔  
 پریشکھش، اوزمان۔ سو انی کا ستیہ استیہ کا زنیہ جین نیاتے گرنعتی میں \* جانا۔

بوہری نیایک تو کہے ہیں۔ وٹے، اندریہ بدھی، شریر، سکھ، دکھنی کا ابھاوتیں آتما کی  
 سعتی سو مکتی ہے۔ ار۔ ویشیشک کہے ہیں۔ چوبیس گن وٹے بدھی آدی نو گن تنی کا ابھاوت  
 سو مکتی ہے۔ سو ایماں بدھی کا ابھاوت کہیا سو بدھی نام گیان کا ہے تو گیان کا ادھیکرن پنا  
 آتما کا لکشن کیا تھا۔ گیان کا ابھاوت بھتے لکشن کا ابھاوت ہو تیں لکشیہ کا بھی ابھاوت ہوئے۔  
 تب آتما کی سعتی کیسے رہی۔ ار۔ بدھی نام من کا ہے تو بھاوت من تو گیان روپا ہے ہی درویہ  
 من شریر روپ ہے۔ سو مکت بھتے درویہ من کا سمندھ چھوئے ہی ہے۔ سو درویہ من جڑا کا  
 نام بدھی کیسے ہوئے؟ بوہری من دت ہی اندریہ جانے۔ بوہری وٹے کا ابھاوت ہوئے سو پشرا  
 آدمی ویشینی کا جانا نہٹے۔ تو گیان کا ہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار۔ تنی ویشینی ہی کا ابھاوت ہوئے  
 گا تو لوک کا ابھاوت ہوئے گا۔ بوہری سکھ کا ابھاوت کہیا سو سکھ ہی کے ارہتی اپانے نیچے ہے۔  
 تاکا جہاں ابھاوت ہوئے سو آپادیسے کیسے ہوئے۔ بوہری جو آکھتا ہے اندریہ جت سکھ کا تھاں  
 سکھ کا تھاں ابھاوت بھی کہیں تو ہوتی ہے۔ ار۔ نہ آکھتا لکشن آتندیہ سکھ تو تھاں سمبھو  
 سمبھوے ہے۔ تائیں سکھ کا ابھاوت نہیں۔ بوہری شریر دیکھ ویش آدک کا تھاں ابھاوت نہیں  
 سو تیری ہے۔

بوہری شومت وٹے کرتا زگن ایشور شوئے۔ تاکوں دیو مانے ہے۔ سوا کے سو روپ  
 کا اینتھا پھوڑ دھکت پرکار جانا۔ بوہری یہاں بھمی، کوہن، جٹا، جنیہ، آتیا دی جہنہ بہت  
 بھیش ہو ہیں۔ سو آچارادی بھیتیں چاری پرکار ہیں۔ شیو، پشویت، مہادرتی، کال، مکھ  
 سواے راک آدی بہت ہیں۔ تائیں سو رنگ نہیں۔ ایسے شومت کا روپ کیا۔

\* देवागम, युक्त्यनुशासन, अष्टसहस्री, न्यायविनिश्चय, सिद्ध विनिश्चय, ब्रह्मसंहिता,  
 तत्त्वार्थश्लोकवार्तिक, राजवार्तिक, प्रमेयकमलसमर्तण्ड और न्याय कुमुद चन्द्रादि दर्श-  
 निक ग्रन्थों से जानना चाहिये।

### (मीमांसक मत निराकरण)

اب میماشک مت کا سو روپ کہتے ہیں۔ میماشک دو تے پر کار ہیں۔ برہم وادی کرم وادی۔ تہاں برہم وادی تو سرو دیہو برہم ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ ایسا دیدانت و شے ادویت برہم کوں نہو پے ہیں۔ بوہری آتما دتے لے ہونا سو مکتی کہتے ہیں۔ سوانی کا مہتیا پنڈ پور دے دکھا لہے۔ سو وچارنا۔ بوہری کرم وادی کر یا آچار کیگے آدک کا رینی کا کر تویر پنا رتھ پ ہیں۔ سوانی کر یا نی و شے راگ آدک کا سد بھاؤ پاتے ہے۔ تا تیں اے کار یہ کچھو کار یہ کاری ہیں ناہیں۔ بوہری تہاں بھٹ۔ ار پر بھا کر کر۔ کری ہوئی دو تے پدھتی ہیں۔ تہاں بھٹ تو چہ پر مان مانتے ہیں۔ پر تیکھش، انومان، دید، اہما، ارتھاپتی، ابھاؤ۔ بوہری پر بھا کر ابھاؤ پنا پاچ ہی پر مان مانتے ہیں۔ سوانی کا ستیہ اشنیہ نیا جین شاستری میں جاننا۔ بوہری تہاں شٹ کرم سہت برہم سو تر کا دھارک شو در کٹان آدی کے تیاگی نے گر سہتہ آشرم ہے نام جنی کا ایسے بھٹ ہیں۔ بوہری دیدانت و شے یگیو پوت بہت۔ ویران آدک کے گراہی بھگوت ہے۔ نام جنی کا ایسے چاری پر کار (کے) ہیں۔ کئی چہ۔ ہو دک، منس، پر م منس، سولے کچھو تیاگ کری سنشٹ بھتے ہیں۔ پر نو گیان شر دھان کا مہتیا پنا۔ ار۔ راگ آدک کا سد بھاؤانی کے پاتے ہے۔ تا تیں اے بھیش کار یہ کاری ناہیں۔

### (جैمینی یमत निराकरण)

بوہری یہاں ہی جیمینی مت سمجھوے ہے، سو کہہ ہیں۔ سرو گیہ دیو کوئی ہے ناہیں۔ نتیہ وید وچن ہیں، تنی تیں بھارتھہ زنیہ ہوئے۔ تا تیں پہلے وید پاٹھ کری کر یا پرتی پر ورتنا سو تو نو ذنا (پریرنا) سوئی ہے۔ لکھشن جا کا ایسا دھرم تا کا سادھن کرنا۔ جیسے کہے ہیں ”स्वः कामोऽग्निं यजेत“ سو رگ ابھلاشی اگنی کوں پوجے، اتیادی نہو پین کرے ہیں۔

یہاں پوچھتے ہے۔ شیو، سانکھیہ، نیا یک آدک سرو ہی وید کوں مانتے ہیں۔ تم بھی مانو ہو۔ تمہارے۔ و۔ ان سبھی کے تنوادی نہو پین و شے پر سپر و دھ پاتے ہے۔ سو ہے کہا، جو وید ہی و شے کہیں کچھو کہیں کچھو نہو پین کیا ہے۔ تو وادی پر مانتا کیسے رہی، ار جو مت والے ہی کہیں کچھو کہیں کچھو نہو پین کرے ہیں۔ تو تم پر سپر بھگتی زنیہ کری ایک کوں وید کا انوساری انیہ کوں وید میں پران مکھ کھڑا۔ سو ہم کوں تو یو بھاسے ہے۔ وید ہی و شے پور واپر و دھتا لے نہو پین ہے۔ تنس میں تا کا اپنی اپنی اچھا انوساری ارتھ گری جڈے جڈے مت کے ادھیکار بھتے ہیں سو ایسے وید کوں پر مان کیسے کیجئے ہے۔ بوہری اگنی پوجیں سو رگ ہوئے، سو اگنی

مُنشی تیں اُتم کیسے مانتے؟ پر تیکش وُردھ ہے۔ بُوہری وہ سورگ داتا کیسے ہوئے ایسے  
ہی اتھ وید وچن پیمان وُردھ ہیں۔ بُوہری وید دشنے برہم کہیا ہے۔ سُر و گیت کیسے نہ  
مانیں ہیں۔ اتیادی پر کار کری جیمینی مت کلیت جانتا

### (بؤدھ مت نیرا کرّण)

اب بؤدھ مت کا سو رُوپ کہتے ہیں۔

بؤدھ مت دشنے چاری آریہ ستو + پر رُوپے ہیں۔ دُکھ، آیتن، سُمودے، مارگ۔  
تہاں سناری کے سکندھ رُوپ سو دُکھ ہے۔ سو پانچ پرکار x وِگیان، ویدنا، سَنگیا،  
سَنسکار رُوپ۔ تہاں رُوپ آدک کا جانا، سو وِگیان، سَنکھ، دُکھ کا اُتو بھونا سو ویدنا۔  
سُوتا کا جاگنا سو سَنگیا، پُڑھیا تھا سو یاد کرنا سو سَنسکار رُوپ کا دھارنا۔ سو رُوپ \*  
بہاں وِگیان آدک کون دُکھ کہیا سو مہتیا ہے دُکھ تو کام کرو دھ آدک ہیں۔ گیان  
دُکھ ناہیں۔ تو پر تیکش دیکھتے ہیں۔ کاہو کے گیان تھوڑا ہے۔ کرو دھ تو بھ آدک  
بہت ہے۔ سو دُکھی ہے۔ کاہو کے گیان بہت ہے۔ کام کرو دھ آدی ستو ک ہے۔  
وا ناہیں ہے سو سَکھی ہے۔ تاہیں وِگیان آدک دُکھ ناہیں ہیں۔ بُوہری آیتن بارہ  
کہے ہیں۔ پانچ تو اندریہ۔ ارہنی کے شبد آدک پانچ دشنے۔ ارہ ایک من، ایک دھرم  
آیتن۔ سو اے آیتن کہے ارہنی کہے۔ چھنک سب کول کہیں۔ انی کا کہا پر یوجن  
ہے وِبوہری جاتیں راگ آدک کا گن پنیجے۔ ایسا آتا۔ ارہ آتیم ہے نام جا کا سو سُمودے  
ہے۔ تہاں اہم رُوپ آتا۔ ارہ۔ مہ رُوپ آتیم جانا۔ سو اچھنک مانے۔ انی کا بھی کہنے کا  
کچھو پر یوجن ناہیں۔ بُوہری سُر و سَنسکار۔ چھنک ہیں۔ ایسی واسنا۔ سو۔ مارگ ہے۔ سو

+ दःखमायतनं चैव ततः समुदयो षटः ।

मार्गश्चेत्यस्य च व्याख्या क्रमेण भू यतामतः ॥ ३६ ॥

x दुःखं संसारिणः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।

विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारो रूपमेव च ॥ ३७ ॥ - वि. वि.

\* रूपं पंचोद्भयाण्यर्थः । पंचाविज्ञाप्तिरेव च ।

तद्विज्ञानाश्रया रूपप्रसादाश्चसुरादयाः ॥ ७ ॥

वेदनानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहरणात्मिका ।

संस्कारस्कन्धश्चतुर्थोऽन्ये संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ १५ ॥

विज्ञानं प्रति विज्ञप्ति...

پرتیکش بہت کال ستمانی کیسی دستو اولو کئے ہیں۔ تو کہے گا ایک اوستھانہ رہے ہے۔  
 تو یہوہم بھی مانے ہیں۔ سوکشم پرمانے کھشن ستمانی ہے۔ بوہری تیں دستوہی کا ناش  
 مانے یہو تو ہوتا نہ دے ہے، ہم کیسے مائیں؟ بوہری پال وردھ آدی اوستھادشے ایک  
 آتما کا استیتو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پور و مائر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔  
 جو تو کہے گا سنا کار تیں ہے تو سنسکار کون کے ہیں جا کے ہیں سو۔ نتیہ ہے کہ چھنک ہے۔  
 نتیہ ہے تو سرو۔ چھنک کیسے کہے ہے چھنک ہے تو جا کا آدھار ہی چھنک تیں سنسکار  
 کی پر میرا کیسے کہے ہے۔ بوہری سرو چھنک تب آپ بھی چھنک بھیا۔ تو ایسی واسنا کوں  
 مارگ کہے ہے۔ سو اس مارگ کا پھل کوں آپ تو یاد دے ہی ناہیں، کا بے کوں اس مارگ دتھے  
 پر درتے۔ بوہری تیرے مت دتھے نہ رتھک شاستر کا بے کوں کئے۔ اپائش تو کچھو کر تو یہ کری  
 پھل پادے تیں کے ار تھی دتھے ہے۔ ایسے ہو مارگ مٹھیا ہے۔ بوہری راگ آدک گیان سستان  
 واسنا کا اھید جو زردھ، تا کوں موکھش کہے ہے۔ سو چھنک بھیا تو موکھش کون کے کہے  
 ہے۔ ار۔ راگ آدک کا ابھاؤ ہونا تو ہم بھی مانے ہیں۔ ار۔ گیان آدک اپنے سو روپ کا ابھاؤ  
 بھئے تو آپ کا ابھاؤ ہوئے۔ تا کا اپائے کرنا کیسے ہتکاری ہوئے۔ بہت آہست کا وچار  
 کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاؤ کوں گیان بہت کیسے ناہیں۔ بوہری بودھ مت  
 دتھے دوئے پرمان مانے ہیں۔ پرتیکش، اومان۔ سو اپنی کے ستیہ استیہ کاروین جن شاستر نی  
 تیں جانا۔ بوہری جو اے دوئے ہی پرمان ہیں، تو اپنی کے شاستر پرمان بھئے، تنی کاروین کہے  
 ار تھی کیا۔ پرتیکش اومان تو جیو آپ ہی کری لنگے۔ تم شاستر کا بے کوں کئے۔ بوہری تہاں  
 سگت کوں دیو مانے ہے۔ سو۔ تا کا سو روپ گن۔ وا۔ وکریا روپ ستم پائے ہیں۔ سو وڈ مہنا  
 روپ ہے۔ بوہری کنڈو رکتا مبر کے دھاری پورمانہ دتھے بھوجن کریں۔ آتیا دی لنگے روپ  
 بودھ مت کے بھکمٹشک ہیں۔ سو۔ چھنک کوں بھیش دھرنے کا کہا پر یوجن؟ پرتو مہنتا  
 کے ار تھی کلیت زوین کرنا۔ ار۔ بھیش دھرا ہوئے۔ ایسے بودھ ہیں تے چاری پرکار ہیں۔  
 ویہاشک، سو ترا تیک۔ لوگ آچار۔ مدھیم۔ تہاں ویہاشک تو گیان بہت پدارتھ کوں  
 مانے ہیں۔ سو ترا تیک پرتیکش ہو دیکھتے ہے سوئی ہے پرے کچھو ناہیں ایسا مانے ہیں۔  
 لوگ آچاری کے آچار بہت بدھی پائے ہے۔ مدھیم ہیں تے پدارتھ کا آشرہ بنا گیان ہی کوں  
 مانے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وچار کئے کچھو ٹھکانہ کی بائیں ناہیں۔ ایسے بودھ مت  
 کاروین کیا۔

(چارواک مت نیراکرہ)

اب چارواک مت کہتے ہیں۔

کوئی سروگیہ دیو دھرم ادھرم موکھش ہے نہیں۔ واپنیہ پاپ کا پھل ہے نہیں۔ واپر لوک نہیں۔ یو اندیہ گوجر جتا ہے۔ سوہی لوک ہے۔ ایسے چارواک کہ ہیں۔ سوواکوں پوچھتے ہے۔ سروگیہ دیو اس کال کھشیر وٹے نہیں کہ سرودا سروتر نہیں۔ اس کال کھشیر وٹے تو ہم بھی نہیں مانے ہیں۔ ار۔ سروکال کھشیر وٹے نہیں۔ ایسا سروگیہ بنا جانا کس کے بھیا جو سروکھشیر کال کی جانے سوہی سروگیہ۔ ار۔ نہ جانے ہے تو نشیدھ کیسے کرے ہے۔ بوہری دھرم ادھرم لوک وٹے پرستھ میں۔ جو اے کلیت ہوتے تو سروجن سو پرستھ کیسے ہوتے۔ بوہری دھرم ادھرم روپ پرنتی ہوتی دیکھتے ہے۔ تاکری ورتان ہی میں شکھی دکھی ہو ہیں۔ انی کول کیسے نہ مانے۔ ار۔ موکھش کا ہونا اومان وٹے آوے ہے۔ کرو فہ آدک دوش کا ہو کے ہیں ہیں۔ کا ہو کے ادھک ہے تو جانے ہے۔ کا ہو کے انی کی ناستی بھی ہوتی ہو سی۔ ار۔ گیان آدک گن کا ہو کے ہن کا ہو کے ادھک بھاسے ہیں۔ تاتیں جانے ہے۔ کا ہو کے سپورن بھی ہوتے ہو سی۔ ایسے جاتے سمت دوش کی ہانی گنتی کی پراپی ہوتے۔ سوئی موکھش اوستھا ہے۔ بوہری پنیہ پاپ کا پھل بھی دیکھتے ہے۔ کوئی اڈیم کرے تو بھی دردی ہے۔ کوو کے سوہیو کھشی ہوتے۔ کوو شریہ کا یقن کرے تو بھی روگی سہے کا ہو کے بنا ہی یقن روگتا ہے۔ ہتادی پرتیکھش دیکھتے ہے۔ سوہیا کا کارن کوئی تو ہوگا۔ جو یا کا کارن سوئی پنیہ پاپ ہے۔ بوہری پر لوک بھی پرتیکھش اومان میں بھاسے ہے۔ ویتر آدک ہیں تے اولوگتے ہیں۔ میں امک تھا سو دیو بھیا ہوں۔ بوہری تو کہے کا ہو تو پون ہے۔ سوہم تو میں ہوں۔ ایتادی جیتنا بھا و جا کے آشریہ پائے تارہی کول آتما کہے ہیں۔ تو وار کا نام پون کہی پر تو پون تو بھینت آدی کری اگے ہے۔ آتما موندیا بند) ہوا بھی اگلے نہیں۔ تاتیں پون کیسے مانے ہے۔ بوہری جتا اندیہ گوجر ہے۔ جتا ہی لوک کہے ہے۔ سوہری اندیہ گوجر تو تھوڑے سے بھی یوجن دوری وٹی کھشیر۔ ار۔ تھوڑا سا ایتنا اناگت کال کھشیر کال ورتی بھی پدارتھ نہیں ہوتے سکے۔ ار۔ دوری ویش کی۔ وا۔ ہت کال کی باتیں پر میرا تیں سننے ہی ہیں۔ تاتیں سب کا جانا تیرے نہیں۔ تو اتنا ہی لوک کیسے کہے ہے؟

بوہری چارواک مت وٹے کہے ہیں۔ پرتھوی۔ اپ۔ تیج۔ واپو۔ آکاش میں جیتنا ہوتے آوے ہے۔ سوہرتے پرتھوی آدی یہاں رہی۔ جیتنا وان پلہ تھ گیا۔ سو۔ ویتر آدی بھیا۔ پرتیکھش جڈے جڈے دیکھتے ہے۔ بوہری ایک شریہ وٹے پرتھوی آدی تو بھین بھین بھاسے ہے جیتنا ایک بھاسے ہے۔ جو پرتھوی آدی کے ادھاری جیتنا ہوتے تو ہوڑ لوی اسواس آدک تے جڈی جڈی جیتنا ہوتے۔ بوہری ہست آدک کائیں جیسے وا۔ کی ساتھ ورن آدک ہیں۔ تیسے



چیتنا بھی ہے۔ بوہری اہنکار بُدھی تو چیتنا کے ہیں۔ سو پر تھوی آدی رُوپ شریر تو یہاں ہی رہیا۔ ویلنتر آدی پر پائے وٹے پُور و پر پائے کا اہم پنا ماننا دیکھتے ہے۔ سو کیسے ہوئے۔ بوہری پُور و پر پائے کے گوہیہ سما چار پر گٹ کرے۔ سو ہو جانا کس کی ساتھ گیا۔ جا کی ساتھ جانا سوئی آتا ہے۔

بوہری چار واک مت وٹے کھانا پینا بھوگ و لاس کرنا اتیادی سوچند ورتی کو بُدیش ہے۔ سو ایسے تو جگت سو میو ہی پر ورتے ہیں۔ تیں فاستر آدی بنائے کہا بھلا ہونے کا بُدیش دیا۔ بوہری تو کہے گا، تینشجرن شیل سنیم آدی چھڑا دینے کے ارہتی بُدیش دیا تو اپنی کارینی وٹے تو کٹائے گھٹے میں آگٹا گھٹے ہے تائیں یہاں ہی سُکھی ہونا ہوئے۔ بوہری بُدیش آدی ہوئے۔ تو اپنی کو چھڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وٹیا سکت جیونی کوں سہاوتی باتیں کہی اپنا۔ و۔ اُورنی کا بُرا کرنے کا بجے ناپیں۔ سوچند ہونے وٹے سیونے کے ارہتی ایسی جھوٹی ٹیکتی بناوے ہے۔ ایسے چار واک مت کا شرعین کیا۔

### (अन्यमत निराकरण उपसंहार)

اس ہی پر کارانیہ ایک مت ہیں۔ تے جھوٹی کھیت یکتی بنائے وٹے کشا یا سکت پاپی جیونی کری پر گٹ کئے ہیں۔ تنی کا شر دھان آدی کری جیونی کا بُرا ہوئے۔ بوہری ایک جن مت ہے سو ہی اتیاسقہ کا پتھ پک ہے۔ سروگیہ ویت راگ دیو کری بھاشت ہے۔ بس کا شر دھان آدک کری ہی جیونی کا بھلا ہوئے۔ سو جن مت وٹے جیو آدی تنو زدن کئے ہیں۔ پر تکش پر وکھش دیتے پرمان کہے ہیں۔ سروگیہ ویت راگ ارہنت دیو ہیں۔ باہیہ ابھینتر پری گرہ رہت زکرتھ گور و میں۔ سو اپنی کا ورتن اس گرتھ وٹے آگے وٹیش نکھیں گے۔ سو۔ جانا۔ یہاں کو وکے۔ تہارے راگ دویش ہے۔ تائیں تم انیہ مت کا نشیدھ کری اپنے مت کوں ستھا پورہ تاکوں کہتے ہے۔

یتھارتھ دستو کے پُروین کرنے وٹے راگ دویش ناہیں۔ کچھو اپنا پریو جن وچاری انیتھا پُروین کریں تو راگ دویش نام پاوے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو راگ دویش ناہیں ہے۔ تو انیہ مت بُرے جین مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاؤ ہونے تو سرو و کوں سمان جافون مت تکش کاے کوں کرو ہو۔ یا کوں کہتے ہے۔ بُرا کوں بُرا کہے ہیں، بھلا کوں بھلا کہے ہیں۔ یا میں راگ دویش کہا کیا، بوہری برا بھلا کوں سمان جانا تو اگیاں بھاؤ ہے، سامیہ بھاؤ ناہیں۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پریو جن تو ایک ہی ہے تائیں سرو و کوں سمان جانا۔

ناکوں کہتے ہے۔ جو پر یوجن ایک ہوئے تو نامت کلمہ کوں کہتے۔ ایک مت وشنے تو ایک پر یوجن لئے ایک پر کار ویا کھیاں ہوئے۔ تا کو نہ امت کوں کہتے ہے۔ پر تو پر یوجن ہی بہن بہن ہے سو دکھائیے ہے۔

### (अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

جین مت وشنے ایک دیت راگ بھاؤ پوشنے کا پر یوجن ہے سو کھانی وشنے۔ وا۔ لوکا دی کاروپن وشنے۔ وا۔ آچرن وشنے۔ وا۔ تھونی وشنے جہاں تہاں دیت راگتا کی ہی پُشتا کری ہے۔ بوہری انہ متنی وشنے سراگ بھاؤ پوشنے کا پر یوجن ہے جاتیں کلیت رچنا کثانی بیوی کریں۔ سو انیک مکتی بنائے کشائے بھاؤ ہی کو پوشے جیسے احدیت بریم وادی سرو کو بریم ماننے کری۔ ار۔ سانکھیہ متی سرو کا یہ پر کوئی کامانی آپکوں شدھ مت اکرتا ماننے کری۔ ار۔ شومیت تنو جاننے ہی تیں بدھ متی ہونی ماننے کری۔ میمانک کشائے جنت آچرن کوں دھرم ماننے کری۔ بودھ چھک ماننے کری۔ چاواک پر لوک آدمی نہ ملتے کری وشنے بھوک آدمی روپ کشائے کارینی وشنے سو چھند ہونا ہی پوشنے ہیں۔ بدھی کوئی ٹھکانے کوئی کشائے گھاوانے کا بھی نہ دین کریں تو اُس چل کری انہ کوئی کشائے کا پوشن کیے ہیں۔ جیسے گرہ کار یہ چھوڑی پریشہ کر کا بھجن کرنا ٹھہرایا۔ ار۔ پریشور کا سو روپ سراگ ٹھہرائے اُن کے آشر یہ اپنے وشنے کشائے۔ بوہری ہیں دھرم وشنے دیو گوڑو دھرم آوگ کا سو روپ دیت راگ ہی روپن کریں کیوں دیں۔ راگتا ہی کوں پوشن ہیں۔ سو یہ ہو پر گٹ ہے۔ ہم کہا کہیں انہ متی بھری ہری تا ہونے دیراگیہ پر کرن وشنے۔ ایسا کیا۔

एको रागिषु राजते प्रियतमा देहाद्विधारी हरो,

नीरागेषु जिनो विमुक्तस्त्वन सङ्गो न यस्मात्परः ।

दुर्वरिस्मरबाण पन्नग विषन्ना सक्तमुग्धोजनः ,

शेषः कामविडम्बितो हि विषयान् भोक्तुं न मोक्तुं क्षमः ॥१॥

یا وشنے سراگینی وشنے بہاؤ لوگوں پر دھان کیا۔ دیت راگینی وشنے جن دیوگوں پر دھان کیا ہے۔ بوہری سراگ بھاؤ دیت راگ بھاؤنی وشنے پر سپر پستی پجشی پناہ ہے سو یہ دو وقت بچلے ناہیں۔

\* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और शेष रागियों में जिन देव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के कारण रूप सौंदर्य के विषय में मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को भली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

اپنی دھڑے ایک ہی ہتھکڑی ہے۔ جو دیت راگ بھاؤ ہی ہتھکڑی ہے۔ جاگوں ہوتے ت کا ل  
 اٹھائے۔ ستوئی یوگیہ ہوئے۔ آگامی بھلا ہونا سرو کہیں۔ سراگ بھاؤ ہوتے ت کا ل اٹھائے  
 ہوئے۔ بندہ نیک ہوئے۔ آگامی بھلا ہونا بھلا سے تائیں جائیں دیت راگ بھاؤ کا پریوچن ایسا  
 جین مت سوسہی ہاٹ ہے۔ جنی میں سراگ بھاؤ کے پریوچن پرگٹ کئے ہیں۔ ایسے انہ مت  
 اٹھائے ہیں۔ اپنی کوں سمان کیسے مانئے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو ہو ساک پر تو انہ مت کی  
 نندا کے انہ متی دکھ پاویں۔ جو دودھ آئے۔ تائیں کا ہے کوں تیدا کرئے۔ تہاں کہتے ہے۔  
 جو ہم کشائے کری نندا کریں۔ وا۔ اورنی کوں دکھ اُچا دے تو ہم پانی ہی ہیں۔ انہ مت کے  
 شر دھان آدک کری جیونی کے اتلو شر دھان درڑھ ہوئے۔ تائیں سنار دھڑے جیو دکھی  
 ہوئے۔ تائیں کرونا بھاؤ کری یتھارتھ زروین کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دکھ پاوے۔ ورو دھ  
 اُچا دے تو ہم کہا کریں۔ جیسے میرا کی نندا کرتے کال دکھ پاوے۔ کوٹیل کی نندا کرتے ویشا  
 آدک دکھ پاوے۔ تو کہا کرتے۔ کھوٹا کھرا کی سولنے کی پرکھشا بتاوتے

ٹھگ دکھ پاوے تو کہا کرتے۔ ایسے جو پاپن کے بھے کری دھرم اپدیش نہ دیجئے تو جیون کا  
 بھلا کیسے ہوئے؟ ایسا تو کوئی اپدیش ناہیں۔ جا کری سردہی چین پاوے۔ بوہری وہ ورو دھ  
 اُچا دے۔ سو ورو دھ تو پر سپر ہوئے۔ ہم لڑیں ناہیں۔ دے آپا ہی اُپشات ہوئے جاتینگے ہم  
 کوں تو ہمارے پریناموں کا پھل ہوگا۔

بوہری کو تو کہتے۔ پریوچن بھوت جیو آدک تتوئی کا انیتھارتھان کے متھیا دشن آدک  
 ہو ہیں۔ انہ متنی کا شر دھان کے کیسے متھیا دشن آدک ہوئے؟  
 تاکا سما دھان۔ انہ متنی دھڑے وریٹ مکتی بنائے جیو آدک تتوئی کا سو روپ یتھارتھ  
 نہ بھلاے بیہو ہی اُپائے کیا ہے۔ تو کیسے ار تھی کیا ہے۔ جیو آدی تتوئی کا یتھارتھ سو روپ  
 بھلاے تو دیت راگ بھاؤ بھتے ہی مہنت پو بھلاے۔ بوہری جے جیو دیت راگی ناہیں۔ ار۔ اپنی  
 مہنتا چاہیں۔ تنی سراگ بھاؤ ہو ہیں مہنتا مناوے کے ار تھی کلیت مکتی کر انیتھارتھ زروین کیا ہے۔  
 سو اودیت برہم آدک کا زروین کری جیو۔ اجو کا۔ ار۔ سو بھند ورتی پوشنے کری آسرو سورا آدک  
 کا۔ ار۔ سکشا پتوت۔ وا۔ اچیتن وت موکش کہنے کری موکش کا یتھارتھ شر دھان کو پوشنے  
 ہیں۔ تائیں انہ متنی کا انیتھارتھ پنا پرگٹ کیا ہے۔ اپنی کا انیتھارتھ پنا بھلاے تو تتو شر دھان دھڑے رُچی  
 وت ہوئے۔ اُن کی مکتی کر بھرم نہ آئے۔ ایسے انہ متنی کا زروین کیا۔

(अन्यमतके ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)  
 اُنہ انہ متنی کے شاستری کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمی چینٹا۔ وا۔ پراچینتا پرگٹ کیجئے ہے

بڑی لوگ داشتت چھٹیں ہزار (شلوک پرمان) تاکو پرہتم ویراگیہ پر کرن تھاں انکار نشید  
ادھیائے وشے وشٹ۔ ار۔ رام کا سوادوشے ایسا کہیا ہے۔

رامو واج

“ناہं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः।

शांतिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा” ॥ १ ॥

یاوشے رام جی جن سمان ہونے کی اچھا کری تائیں رام جی میں جن دیو کا اتم پنا پرگٹ بھیا۔  
ار۔ پراچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری ’دکھشا موری۔ سہسرنام‘ وشے کہیا ہے۔  
شو۔ واج۔

“जैन मार्ग रतो जैनो जितक्रोधो जितामयः।

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ وشے رت۔ ار۔ جین کہیا ’سہیا میں جین مارگ کی پر دھاتا  
وہ پراچینا پرگٹ بھئی۔ بوہری وشتم پائین سہسرنام‘ وشے کہیا ہے۔

“काल ने मिर्महा वीरः शूरः शौरिर्जिनेश्वरः।

یہاں بھگوان کا نام جیشور کہیا ’تائیں جیشور بھگوان ہیں۔ بوہری دُرو اسارشی کرت  
’مہی من ستور‘ وشے ایسا کہیا ہے۔

तत्तद्दर्शनमुरन्यशक्तिरिति च त्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी।

कर्ता हर्न पुरुषो हरिश्च सविता बुद्धः शिवस्त्वं गुरुः ॥ १ ॥

یہاں ’ارہنتا‘ تم ہو ایسے بھگوت کی ستوتی کری ’تائیں ارہنت کے بھگوت پنا پرگٹ  
بھیو۔ بوہری ہنو مناک وشے ایسے کہیا ہے۔

“यं शैवाःसमुपासते शिव इति ब्रह्मतिवेदान्तिनः

बौद्धा बुद्ध इति प्रमाणपटवः कर्त्तैति नैयायिकाः।

अहंनित्यथ जैनशासनरतः कर्मैति मीमांसकाः

सोऽयं वो विदधातु वांछितफलं त्रैलोक्यनाथः प्रभु” ॥ १ ॥

\* (۱) अर्थत् मैं राम नाही हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों व पदार्थों में मेरा मन नहीं है।  
मैं तो जिन देव के समान अपनी आत्मा में ही शांति स्थापना करना चाहता हूं।

\* (۲) यह हनुमन्नाटक के मंगलचरण का तीसरा श्लोक है। इसमें बताया है कि जिसको शैवलोग  
शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्ता कहकर, जैनी अर्हन्  
कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह त्रैलोक्यनाथ प्रभु तुम्हारे मनोरथों को सफल करें।

یہاں پھولوں متنی دشنے ایک ایشور کیا تھاں اہنت دیو کے بھی ایشور پنا پرگٹ کیا۔  
 یہاں کوڈ کہے جیسے یہاں مرومت دشنے یہاں ایک ایشور کیا جیسے تم بھی مانو۔  
 تاکوں کہتے ہے۔ تم نے یہ کیا ہے، ہم تو نہ کیا۔ تائیں تھاں کے مت کری اہنت  
 کے ایشور بنا بندھ بھیا۔ ہمارے مت دشنے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شو آدک کوں ایشور  
 مانے۔ جیسے کوئی دیواری سا نچارتن دکھاوے، کوڈ جھوٹا رتن دکھاوے۔ تھاں جھوٹا  
 رتن والا تو سرو رتنی کو سمان مول لینے کے اڑھتی سمان کہے۔ سا نچارتن والا کیسے سمان  
 مانے؟ جیسے جینی سا نچا دیو آدک کوں ترپے، انیہ متی جھوٹا زروپے۔ تھاں انیہ متی اپنی  
 سمان مہا کے اڑھتی سرو کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بوہری رو دریا مل منتر  
 دشنے بھوانی سہسرنام دشنے ایسے کیا ہے۔

“कुण्डासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी।

जिनमाता जिनैन्द्रा च शारदा हंसवाहिनी ॥ १ ॥”

یہاں بھوانی کے نام جینشوری ایتادی کیا، تائیں جن کا اتم پنا پرگٹ کیا۔ بوہری  
 “گیش پیران” دشنے ایسے کیا ہے۔

“जैनं पशुपतं सांख्यं”

بوہری دیاس کرت سوتو دشنے ایسا کیا ہے۔

“जैना एकास्मिन्नेववस्तुनि उभयं प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः १।”

ایتادی جینی کے شاستری دشنے جین نہون ہے۔ تائیں جین مت کا پراہین بنا بھاسے  
 ہے۔ بوہری بھاگوں کا پیغم سکندھ دشنے ریشھا و تار کا ورن \* ہے۔ تھاں یہو گرو مانے  
 ترشنا دی بہت دھیان عباد دھاری سرو آشرم کری پوجت کیا ہے۔ تاکہ اوساری اہنت  
 راجہ پرورنی کری۔ ایسا کہے ہیں۔ سو۔ جیسے رام۔ کرشن آدی اوتارنی کے اوساری انیت  
 تیسے ریشھا و تار کے اوساری جین مت، ایسے تھاں سے مت ہی کری جین پرمان بھیا۔  
 یہاں اتنا وچار اور کیا چلیے کرشن آدی اوتارنی کے اوساری دشنے کشانی کی پرورنی  
 ہوئے۔ ریشھا و تار کے اوساری ویت راگ سامیہ بھاؤ کی پرورنی ہوئے۔ یہاں دوو  
 پرورنی سمان مانے دھرم ادھرم کا ویشیش نہ رہے۔ ار۔ ویشیش مانے بھلا ہوتے۔ سو۔  
 انگی کار کرنا۔ بوہری دشن اوتار چرتو دشنے۔

बद्ध्वा पद्मासनं यो नयनयुगः - इति खरडा प्रतो पाठः।

\* भगवत स्कंध ५ अ० ५, २६

”मिदं न्यस्य नासाग्रदेशे“

سوا ایسا سو روپ پوجیے تو ارہنت دیو پوجیے ہی بھیا۔  
 بوہری کا سی کمر ڈوٹے دیو اس راجہ نے سمجھو۔ راجہ چھڑا یو۔ تہاں ناراین تو  
 ولے کیرتی تہی بھیا۔ نگھشی کون ولے شری آسیہ نکا کری۔ گڑنوں شرادک کیا۔ ایسا  
 کھن ہے۔ سو جہاں سمجھو جن کرنا بھیا تہاں جینی بھیش بنایا۔ تائیں جین ہتکاری  
 پراچین پرتی بھاسے۔ بوہری پربھاس پُران وٹے ایسا کیا ہے۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनेन तपःकृतम् ।

तेनैव तपसा कृष्टः शिवः प्रत्यक्षतो गतः ॥ १॥

”पद्मासनसमासीनः श्याममूर्तिदिगम्बरः ।

नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥ २॥

कलिकाले महाधारे सर्वपापप्रणाशकः ।

दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञफलप्रदः ॥ ३॥”

یہاں وامن کون ہم آسنہ کبریمی ناٹھ کا درشن بھیا کیا۔ داہی کا نام شو کیا بوہری  
 تاکے درشن آدک تیں کوئی ٹیک کا پھل کیا۔ سوا ایسا نیمی ناٹھ کا سو روپ تو جینی پریکھش  
 ملے ہیں سو پسان ٹھریا۔ بوہری پربھاس پُران وٹے کیا ہے۔

”रैवत्तद्गौ जिना नेमिर्युगादिविमलाचले ।

ऋषीणामाश्रमदेवि मुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥ १॥

یہاں نیمی ناٹھ کون جن سنگیا کہی تاکے ستھان کون رشی کا آشرم مُکتی کارن کیا۔ ارٹیک  
 آدی کے ستھان کون بھی ایسے ہی کیا۔ تائیں اے اُم پوجیہ ٹھریے۔ بوہری ٹگر پُران وٹے  
 بھواوتار رہیہ وٹے ایسا کیا ہے۔

”अकारादिहकारन्तमूर्द्धाधोरेफसंयुतम् ।

नादविन्दुकलाक्रान्तं चन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥ १॥

एतदेवि परं तत्त्वं यो विजानाति तत्त्वतः ।

संसारबन्धनं छित्त्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥ २॥”

یہاں ’اہم‘ ایسے پد کون پرمتو کیا۔ یا کے جانیں پرمتی کی پراپتی کہی سو اہم پد جین مت  
 اکت ہے۔ بوہری ٹگر پُران وٹے کیا ہے۔

”दशभिर्भोजितैर्विप्रैः यत्फलं जायते कृते ।

मुनेरहत्सु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥”

یہاں کرتیگ دِشے دِش براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل کلیگ دِشے ارہنت بھکت  
مُنی کے بھوجن کرائے کا کیا تائیں جینی مُنی اتم پھڑے۔ بوہری مُنوسُمرتی دِشے ایسا کیا ہے۔

“कुलादिबीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।

चक्षुष्मान यशस्वी वाभिचन्द्रोऽथ प्रसेनजित् ॥१॥

मरुदोवीम्ब नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।

अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेजति उरक्रमः ॥२॥

दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।

नीतित्रितयकर्त्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः ॥३॥”

یہاں دل واسن آدک منو کہتے سو جین دِشے کل کرنی کے اے نام کہے ہیں۔ ار۔  
یہاں پرہتم جن کی آدی دِشے مارگ کا درشک۔ ار۔ سُراسُمری پوجت کیا۔ سو ایسے  
ہی ہے۔ تو جین مت کی آدی ہی تیں ہے۔ ار۔ پرمان بھوت کیسے نہ کہتے۔ بوہری  
رگ وید دِشے ایسا کیا ہے۔

“ ॐ त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थं करान् ऋषभाद्यान्  
वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये । ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृशामहे येषां  
नग्नं येषां जातं येषां वीरं सुवीरं इत्यादि ।

بوہری یجر وید دِشے ایسا کیا ہے۔

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय । बहुरि ऐसा कहा है-

ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुता वारं  
शत्रुं जयंतं पशुरिंद्रमाहुरिति स्वाहा । ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति ।  
अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपाश्वरमिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्धर्द्धमानपुरुहूत -  
मिंद्रमाहुरिति स्वाहा । ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि  
वीरं पुरुषमर्हतमादित्यवर्णं तमसः पुरस्तात स्वाहा । ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो  
वृद्धश्रवा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तक्षो अरिष्टनेमिः  
स्वस्तिनो बृहस्पतिर्ददातु । दीर्यायु वलायुर्वा शुभजातायु । ॐ रक्ष रक्ष  
अरिष्टनेमिः स्वाहा । वामदेव शान्त्यर्थमनुविधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-  
नेमिः स्वाहा \*

سوہاں جین تیر منکر ن کے جے نام ہیں تہی کا پوہن آدی کہا۔ بوہری ہاں ہو  
 بھاسیا۔ جو اپنی کے بھے ویدر جانا بھتی ہے۔ ایسے انہ مت کے گرتھنی کی کچھ تیں بھی  
 جن مت کی اُمتا۔ ایہ پراچیتا درٹھ بھتی۔ ارچن مت کو دیکھیں، وے مت کلیت ہی بھائیں۔  
 تائیں اپنا بہت کا اٹھک ہوئے۔ سو کھشیاں چھوڑی ساچا جین دھرم کوں انگی کار  
 کرو۔ بوہری انہ متنی دے پور واپر وودھ بھاسے ہے۔ پہلے اوتار وید کا ادھار کیا۔  
 تہاں نیگے آدک دے ہنسار دک دے۔ ار۔ بدھ اوتار نیگے کا بندک ہوئے ہنسار دک  
 نشیہ۔ ور شہا اوتار ویت راگ شیم کا مارگ دکھایا۔ کرشن اوتار پراستری زن آدی  
 دے کشانی کا مارگ دکھایا۔ سواب ہو سناری کون کا کہا کرے، کون کے اوساری  
 پرور تے۔ ار۔ ان سب اوتارنی کون ایک بتاویں۔ سو ایک ہی کد اچیت کیسے کد اچیت  
 کیسے کے۔ وا۔ پرور تے تو یا کے اُن کے کہنے کی۔ وا۔ پرور تے کی پریتتی کیسے آوے؟  
 بوہری کہیں کرودھ آدی کشانی کا۔ وا۔ وشینی کا نشیہ کریں، کہیں لڑنے کا وشے آدی  
 سہونے کا ایدیش دیں۔ تہاں پرا لیدھ بتاویں۔ سو بنا کرودھ آدی بھتے۔ آپ ہی تیں  
 رتنا آدی کا یہ ہوئے تو ہو بھتی مانتے۔ سو۔ تو ہوئے ناہیں۔ بوہری لڑنا آدی کا یہ کرتے  
 کرودھ آدی بھتے نہ مانتے تو جڈے ہی کرودھ آدی کون ہیں۔ جہی کا نشیہ کیا تائیں  
 بنے ناہیں۔ پور واپر وودھ ہے۔ گیتانی دے دیت راگتا دکھائے لڑنے کا ایدیش دیا۔  
 سو۔ ہو پرتیکھش وودھ بھاسے۔ بوہری رشیشو را دکنی کری شراب دیا تاوے۔ سو ایسا  
 کرودھ کے نذیر پنا کیسے نہ بھیا؟ اتیادی جانا۔ بوہری ”अपुत्रस्य गतिनास्ति“ ایسا  
 بھی کہیں۔ ار۔ بھارت دے ایسا بھی کیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमारब्रह्मचारिणाम्।

शिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम् ॥१॥

ہاں کمار برہم چارینی کول سورگ گئے بتائے سو ہو پر سپر وودھ ہے۔ بوہری  
 بھارت دے تو ایسا کیا۔

प्रद्यमांसाशनं रात्रौ भोजनं कंदभक्षणम्।

ये कुर्वन्ति वृथास्तेषां तीर्थयात्राजपस्तपः ॥१॥

वृथा एकादशी - मोक्ता वृथा जागरणं हरेः।

वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा ॥२॥

चातुर्मास्येतु सम्प्राप्ते रात्रिभोजनं करोति यः।



## तस्य शुद्धिर्न विद्येत् चान्द्रायणशतैरपि ॥ ३ ॥

ان دسے میں ماسادک کا وا۔ راتری بھوجن کا۔ وا۔ چوہاسے میں ویشی بنے راتری بھوجن کا وا۔ گند پھل بھکشن کا لشدھ کیا۔ بوہری بڑے پرشنی کے میں ماسادک کا سیلون کرنا کہیں۔ دست آدی دسے راتری بھوجن ستھاپیں۔ وا۔ کند آدی بھکشن ستھاپیں۔ ایسے دسے دسے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی انیک پور واپر ودر دھ بجن انیمت کے شاستری دسے ہیں۔ سو کریں کہا۔ کہیں تو پور واپر اجانی دسواس مانا دے کے ارٹھی بھارتھ کیا۔ ار۔ کہیں دسے کشائے پوشنے کے ارٹھی آیتھ کیا۔ سو جہاں پور واپر ودر دھ ہوئے۔ تنی کا دین پرمان کیسے کریں۔ اہاں جو انیم متی دسے کھشاشیل سنتوش آدک کول پوشنے دین ہیں۔ سو تو جن مت دسے پائے ہیں۔ ار۔ وپریت دین ہیں۔ سو ان کا کلیت ہے۔ جن مت اتو ساری دیننی کا ویشواس میں ان کا وپریت دین کا شر دھان آدک ہوئے جاتے۔ تا میں انیمت کا کوڈ انگ بھلا دیکھی بھی تھاں شر دھان آدک نہ کرنا۔ جیسے دس مشرت بھوجن ہتکاری ناہیں۔ تیسے جانا۔ بوہری جو کوڈ اتم دھرم کا انگ جن مت دسے نہ پائے۔ لانا نیت دسے پائے۔ اکتھوا کوئی لشدھ ادھرم کا انگ جن مت دسے پائے۔ انیمتر نہ پائے۔ تو انیمت کول آدروں۔ سو۔ سر دھارتھ ناہیں۔ جاتیں سروگیہ کا گیان میں کچھو جھانا میں ہے۔ تا میں انیم متی کا شر دھان آدی چھوڑی جن مت کا ددھ شر دھان آدک کرنا۔ بوہری کال دوش میں کشائی جیوئی کری جن مت دسے بھی کلیت رچنا کری ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

### (श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتامبر مت والے کا ہونے سوتر بنائے۔ تن کول گندھر کے کہے کہیں ہیں۔ سو ان کول پوچھتے ہے۔ گندھر نے آچار انگ آدک (بنائے ہیں۔ سو) تمہارے اپار پائے ہے۔ سو جاتے پرمان لے ہی کئے تھے کہ بہت پرمان لے کئے تھے۔ جواتے پرمان ہی لے کئے تھے۔ تو تمہارے شاستری دسے آچار انگ بھوجن کے پدنی کا پرمان اٹھارہ ہزار آدی کہیا ہے۔ سوتنی کی ودھی ملائے دیو۔ پد کا پرمان کہا ۹ جو دھکتی کا انت کو پد کہو گے۔ تو کہے پرمان میں بہت پد ہوئے جائیں گے۔ جو پرمان پد کہو گے۔ تو تیں ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شلک ہیں۔ سو۔ لے تو بہت چھوٹے شاستر ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ بوہری آچار انگ آدک میں دس تھاک ایک آدک کا پرمان گھائی کہیا ہے۔ تمہارے بدھتھے سو کیسے بنے ۹ بوہری کہو گے۔ آچار انگ آدی بڑے تھے۔ کال دوش جانی تن ہی میں سیوں کیتراک سوتر کا دھی لے شاستر بنائے ہیں۔ تو پرہتم تو ٹوٹک گرنتھ پرمان ناہیں۔ بوہری ہو پرہتم ہے۔ سو جو بڑا گرنتھ بناوے۔ تو

دالوٹھے سر و درن و ستارے کرے۔ ار چھوٹا گرنتھ بناوے تو تھاں شکشپ ورن کرے۔  
 پر تو سمبندھ ٹوٹے ناہیں ۱۴۱ کوئی بڑا گرنتھ میں تھوڑا سا کھن کاڑھی لیجئے۔ تو تھاں سمبندھ  
 لے ناہیں۔ کھن کا اؤ کرٹ ٹوٹی جاتے۔ سو تھارے سو ترنی وٹے تو کھادک کا بھی سمبندھ  
 لٹا بھاسے۔ ٹوٹک پنا بھاسے ناہیں۔ بوہری انیہ کوینی میں گندھری کی تو بھسی ادھک ہوئی۔  
 تاکے کئے گرنتھنی میں تھوڑے شب دیں بہت ارنتھ چاہیے۔ سو تو انیہ کوینی کی سی بھی گھبرتا  
 ناہیں۔ بوہری جو گرنتھ بناوے سو اپنا نام ایسے دھریں ناہیں۔ جو امک کہے ہیں۔ 'نیں کہوں  
 ہوں' ایسا کہے۔ سو تھارے سو ترنی وٹے ہے گوتم۔ وا۔ گوتم کہے ہے۔ ایسے وچن ہیں۔ سو۔  
 ایسے وچن تو ت ہی سمجھوے جب اور کوئی کرتا ہوتے۔ تاہیں لے سو تر گندھرت ناہیں۔  
 اور کے کئے ہیں۔ گندھرت کا نام کری کلپت رچنا کوں پرسان کرایا چاہے ہیں۔ سو ویدی تو پر تھشا  
 کری مانیں۔ کیا ہی تو نہ مانیں +

بوہری وے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھرت سو ترنی کے اوساری کوئی دش پور و دھاری بھیا  
 ہے۔ تانے لے سو تر بناتے ہیں۔ تھاں پوچھتے ہے۔ جوئے گرنتھ بنائے تو تو انام دھرتا تھا۔  
 انگ آدک کے نام کا ہے کوں دھرے۔ جیسے کوو بڑا بسا ہو کار کی کوٹھنی کا نام کری اپنا  
 سا ہو کار ایرگٹ کرے۔ تیسے ہو کار یہ بھیا سانچے کو تو جیسے دگر وٹے گرنتھنی کے اوند نام دھرے  
 ار۔ اوسار پور و گرنتھنی کا کیا تیسے کہنا یوگیہ تھا۔ انگ آدک کا ناہم دھری گندھرت کا بھرم  
 کا ہے کوں اچایا۔ تاہیں گندھرت کھوا۔ پور و دھاری کے وچن ناہیں۔ بوہری انی سو ترنی وٹے  
 جو وٹو اس اندلنے کے ارٹھی جن مت اوساری کھن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگر بھی تیسے  
 ہی کہے ہیں۔ بوہری جو کلپت رچنا کری ہے۔ تاہیں پور و پور و دھرتوں۔ واپر تیکھش آدی پرمان  
 تیں ورتھ پو بھاسے ہے۔ سو دکھائے ہے۔

### (अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

انیہ لنگ کے۔ وا۔ گرہتھ کے۔ وا۔ استری کے۔ وا۔ چانڈال آدی۔ سو درنی کے سا کھشات مکتی  
 کی پراپتی ہونی ملے ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ سمیگ دشن گیان چارتر کی ایکتا موکھش مارگ ہے۔  
 سو وے سمیگ درشن کا سو روپ تو ایسا کہے ہیں۔

अरहंतो महादेवो जावज्जीवं सुसाहणो गुरुणो ।

जिणपण्णत्तंतं ए सम्मत्तं मए गहियं ॥ १ ॥

سوانیہ لنگی کے ارہنت دیو سادھو گوڑو جن پر نیت تنو کا ماننا کیسے سمجھوے تب سمیکتو  
 بھی نہ ہوتے تو موکھش کیسے ہوتے۔ جو کہو گے انت رنگ وٹے شر دھان ہونے تیں سمیکتو

تنی کے ہوئے۔ سو ویریت لنگ دھارک کی پرشنادک کے بھی سمیکو کوں اتی چار کہیا ہے سو  
 سا چا خر دھان بھتے پیچھے آپ ویریت لنگ کا دھارک کیسے رہے۔ شر دھان بھتے پیچھے مہاروت  
 آدی انگی کار کے سمیک چار تر ہوتے سو۔ انی لنگ وشنے کیسے بنے؟ جو انی لنگ وشنے بھی  
 سمیک چار تر ہوئے۔ تو جن لنگ انی لنگ سماں بھیا۔ تائیں انی ننگی کوں موکش کہنا مھیا  
 ہے۔ بوہری گرسہ کوں موکش کہیں سو ہنساک سرو سا ویر یوگ کا تیاگ کے سما یک  
 چار تر ہوئے۔ سو سرو سا ویر یوگ کا تیاگ کے گرسہ پنوں کیسے سمبھوے؟ جو کہو گے اترنگ  
 تیاگ بھیا ہے تو بہاں تو تینوں یوگ کری تیاگ کرے ہے۔ کایہ کری تیاگ کیسے بھیا؟  
 بوہری باہیہ پری گرہ آدک را کہیں بھی مہاروت ہوئے۔ سو مہاروتنی وشنے تو باہیہ تیاگ کرنے  
 کی ہی پرتیجا کرتے ہے۔ تیاگ کے بنا مہاروت نہ ہوتے۔ مہاروت بنا چٹا آدی گن ستمان  
 نہ ہوئے۔ تب موکش کیسے ہوتے؟ تائیں گرسہ کوں موکش کہنا مھیا دچن ہے +

### (سُتری مُکُتِ کا نِیِشِی)

بوہری استری کوں موکش کہیں سو جا کری ستم ترک گن یوگیہ پاپ نہ ہوئے سکے تیا کری  
 موکش کا کارن شدھ بھاؤ کیسے ہوئے؟ جاتیں جا کے بھاؤ در دھ ہوئے۔ سو ہی اکر شٹ  
 پاپ۔ وا۔ دھرم اُپجائے سکے ہے۔ بوہری استری کے نشک ایکانت وشنے دھیان دھرناسرو  
 پری گرہ آدک کا تیاگ کرنا سمبھوے ناہیں۔ جو کہو گے ایک سمیہ وشنے پُرش ویدی۔ وا۔ استری  
 ویدی۔ وا۔ نیونسک ویدی کوں سدھی ہونی سدھانت وشنے کہی ہے۔ تائیں استری کوں  
 موکش ماننے ہے۔ سو بہاں اے بھاؤ ویدی ہے کہ دروید ویدی ہے۔ جو بھاؤ ویدی ہے۔  
 تو ہم مانیں ہی ہیں۔ دروید ویدی ہے تو پُرش استری ویدی تو لوک وشنے پر پُرسے ہیں۔  
 نیونسک تو کوئی درلا دیسے ہے۔ اک سمیہ وشنے موکش جانے ولے اٹھے نیونسک کیسے  
 سمبھوے؟ تائیں دروید وید اپیکشاکمقن بنے ناہیں۔ بوہری جو کہو گے نوم گن ستمان  
 تائیں وید کہے ہیں۔ سو بھی بھاؤ وید اپیکشاکمقن ہے۔ دروید وید اپیکشاکمقن ہے تو  
 چودھواں گن ستمان پرینت وید کا سد بھاؤ کہنا سمبھوے تائیں استری کے موکش کا  
 کہنا مھیا ہے۔

### (سُدر مُکُتِ کا نِیِشِی)

بوہری سُدرنی کوں موکش کہیں سو چانڈال آدک کوں گرسہ سیمان آدک کری  
 دان آدک کیسے دے۔ لوک دُردھ ہوئے۔ بوہری نیچ کُل والوں کے اُتم پرینام نہ ہوئے  
 سکیں۔ بوہری نیچ گو ترکرم کا اُدے تو پچم گن ستمان پرینت ہی ہے۔ اُپر ہی کے گن ستمان

جڑھے بنا موکش کیسے ہوئے جو کہو گے سیم دھارے سمجھے۔ وا۔ کے اُچ گوتر ہی کا اُدے کہئے۔  
 تو سیم دھار نے نہ دھار نے کی ایکھشائیں اُچ نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرایا۔ ایسے ہوتے اسیمی  
 منشیہ تیر تھنکر کھشتریہ اُدک تن کے بھی نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرے۔ جو ان کے کل ایکھشا اُچ گوتر  
 کا اُدے کہو گے تو چاندال اُدک اُدک کے بھی کل ایکھشا ہی نیچ گوتر کا اُدے کہو تاکا  
 سد بھاؤ تھارے سوترنی دشنے بھی پیچم گن سٹھان پرینت ہی کیا ہے۔ سو کلپت کہئے میں پودا  
 پروردھ ہوئے ہی ہوئے۔ تاہیں سودرنی کے موکش کا کہنا مٹھیا ہے \*  
 ایسے تھہوئے سرو کے موکش کی پراپتی کہی۔ سوتا کا پر یوجن ہوئے۔ جو سرو کا بھلا سناؤنا  
 موکش کا للچ دینا۔ ار۔ اپنا کلپت مت کی پروردتی کرنی۔ پر نود چار کتے مٹھیا بھاسے ہے \*  
 (अच्छेरो का निराकरण)

بوہری تن کے شاسترنی دشنے اچھرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہنڈا اور سرنی کے نمت تیں  
 بھتے ہیں۔ انی کے کھٹرنے ناہیں۔ سو کال دوش تیں کیتی بات ہوئے پر نود پرمان وردھ تو  
 نہ ہوئے۔ جو پرمان وردھ بھی ہوئے۔ تو آکاش کا بھول گدھے کے سینگ اتیادی کا ہونا  
 بھی بنے سو۔ سمجھوئے ناہیں۔ بوہری جو دے اچھرا کہے ہیں۔ سو پرمان وردھ ہے۔ کاہے  
 تیں سو کہئے ہیں۔

وردھمان جن کیتیک کالی براہمنی کے گرہہ دشنے رہے۔ پیچھے کھشتریانی کے گرہہ دشنے  
 بدھے۔ ایسا کہے ہیں۔ سو کا ہو کا گرہہ کا ہو کے دھریا۔ تریکھش بھاسے ناہیں۔ اُمنان اُدک  
 میں اُدے ناہیں۔ بوہری تیر تھنکر کے بھیا کہئے۔ تو گرہہ کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ صنم  
 کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ کیتیک دن تن ورشٹ اوی کا ہو کے گھر بھئے کیتیک  
 دن کا ہو کے گھر بھئے۔ سولھا سو پن کسی کو آئے پتر کا ہو کے بھیا۔ اتیادی اسمبھو  
 بھاسے۔ بوہری ماما تو دوئے بھتی۔ ار۔ تیا تو ایک براہمن ہی رہیا۔ جنم کلیان کا دی دیشے  
 وا۔ کا سمان نہ کیا۔ انیہ کلپت تیا کا سمان گیا۔ سو تھنکر کے دوئے تیا کہنا مہا ویرت بھاسے  
 ہے۔ سرو تکرشٹ پتے دھارک کے ایسا بجن مٹھنے بھی لوگیہ ناہیں۔ بوہری تیر تھنکر کے بھی  
 ایسی اوستھا بھتی تو سرو تری انہ استری کا گرہہ انیہ استری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو  
 ویشنو جیسے انیک برکار پتر تری کا اپنا بتا دے ہیں۔ تیسے ہو بھی کاریہ بھیا۔ سو۔ ایسے  
 تکرشٹ کال دشنے تو ایسے ہوئے ہی ناہیں۔ تہاں ہونا کیسے سمجھوئے؟ تاہیں ہو مٹھیا ہے۔  
 بوہری ملی تیر تھنکر کوں کیا کہیں۔ سو منی دیو اُدک کی سمجھا دشنے استری کا سمجھتی  
 کرنا اُپدیش دینا نہ سمجھوئے۔ وا۔ استری پر پائے ہن ہے۔ سو اُتکرشٹ، تیر تھنکر پد دھارک

کے نہ بنے۔ بُوہری تیر تھنکر کے ننگن لنگ ہی کہے ہیں۔ سو استری کے ننگن پنو نہ سمجھوے۔ ایادی  
دچار کئے اسمبھو بھاسے ہے۔

بُوہری ہری کھشیر کا بھوگ بھومیاں کوں نرک گیا کہیں۔ سو بندھ ورنن وٹے تو بھوگ  
بھومیاں کے دیو گتی دیو اپنی کا بندھ کہیں، نرک کیسے گیا۔ سدھانت وٹے تو انت کال  
وٹے جو بات ہوئے، سو بھی کہیں جسے تیسرے رک (پرینت) تیر تھنکر (پر کرتی) کا ستو  
کہیا، بھوگ بھومیاں کے نرک آ یو گتی کا بندھ نہ کہیا۔ سو کیولی بھوے تو ناہیں۔ تاہیں  
ہو متھیلے۔ ایسے ہی سردا چیرے اسمبھو جانے۔ بُوہری دے کہے ہیں، انی کوں چھیڑنے  
ناہیں۔ سو بھوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے۔

بُوہری جو کہو گے۔ دیگر وٹے جسے تیر تھنکر کے پُتری، چکر ورنی کا مان بھنگ ایادی  
کاریہ کال دوش تیں بھیا کہے ہیں۔ تسے اے بھی تھئے۔ سو۔ اے کاریہ تو پرمان و ردھ  
ناہیں۔ انہ کے ہوتے تھئے۔ سو ہنتی تے بھئے تاہیں کال دوش کہیا۔ گر بھ ہرن آدی کاریہ  
پر تھنکشی اومان آدی تیں و ردھ تہی کا ہونا کیسے سمجھوے؟ بُوہری انہ بھی گھنے ہی کھن  
پرمان و ردھ کرے ہیں۔ جیسے کہے سوار تھی سدھی کے دیو من ہی تیں پرشن کریں ہیں، کیولی  
من ہی تیں اتر دے ہیں۔ سو۔ سامانیہ جو کے من کی بات منے پریمہ گیانی بنا جان سکے ناہیں۔  
کیولی کا من کی سوار تھی سدھی کے دیو کیسے جانیں؟ بُوہری کیولی کے بھاؤ من کا تو بھاؤ  
ہے۔ دروہ من جڑا کار مارتے، اتر کون دیا تاہیں متھیلے۔ ایسے انیک پرمان و ردھ  
کھن کئے ہیں، تاہیں تہی کے آگم کلیت ہی جانے۔

### (کےولی کے آہار نہیہار کا نیرا کران)

بُوہری تے شویتا مبر متوالے دیو گوڑ دھرم کا سوڑوپ ایتھا زوئے ہے، رہاں کیولی  
کے کھشو دھاؤک دوش کہیں ہیں۔ سو یہو دیو کا سوڑوپ ایتھا ہے۔ کاسے تیں کھشو دھاؤک  
ہوتے آگلا ہوئے، تب انت مسکھ کیسے بنیں؟ بُوہری جو کہو گے، شریہ کوں کھشو دا۔ ملگے ہے۔  
اتھا تروپ نہ ہوئے، تو کھشو دھاؤک کا اپانے آہار آؤک کاسے کوں گرہن کیا کہو سو کھشو دا  
کری پُرت ہوئے، تب ہی آہار گرہن کرے۔ بُوہری کہو گے، جیسے کر مو دے تیں و ہار ہوئے، جیسے  
ہی آہار گرہن ہوئے۔ سو۔ و ہار تو واپو گتی پر کرتی کا اڈے تیں ہوئے۔ اہ پُرا کا اپانے ناہیں۔  
ا۔ بنا ایتھا بھی کسی جو کے ہوتا دیکھتے ہے بُوہری آہار ہے سو پر کرتی کا اڈے تیں ناہیں۔  
کھشو دھاؤک کری پُرت بھئے ہی گرہن کرے ہے۔ بُوہری آتما پون آؤک کوں پریرے تب ہی  
نگلا ہوئے، تاہیں و ہاروت آہار ناہیں جو کہو گے۔ سا تاوید نیہ کے اڈے تیں آہار گرہن ہو

ہے۔ سو بنے نہیں۔ جو جو کھشودھا دی کری پڑت ہوئے۔ مجھے آہار آدک گرن تیں  
 مسکھ مائیں، تلکے آہار آدک ساتا کے اُدے تیں کہتے۔ آہار آدک۔ کا گرن  
 ساتا ویدنیہ کا اُدے تیں سو میو ہوتے۔ ایسے تو ہے نہیں۔ جو ایسے ہوئے تو ساتا ویدنیہ  
 کا مکھیہ اُدے دیون کے ہے۔ تے زرنتر آہار کیوں نہ کرے۔ بوہری مہامنی او اس آدی  
 کریں۔ تن کے ساتا کا بھی اُدے۔ ار۔ زرنتر بھوجن کرنے والوں کے ساتا کا بھی اُدے  
 سمبھوے۔ تاتیں جیسے بنا اچھا و ہا یو گتی کے اُدے تیں دہار سمبھوے۔ تیسے بنا اچھا  
 کیوں ساتا ویدنیہ ہی کے اُدے تیں آہار کا گرن سمبھوے نہیں۔  
 بوہری دے کے ہیں سدھانت و شے کیولی کے کھشودھا دیک گیا رہہ ریشے کے  
 ہیں۔ تاتیں تن کے کھشودھا کا سد بھاؤ سمبھوے ہے۔ بوہری آہار آدک ہناتن کی اپ شانتا  
 کیسے ہوتے۔ تاتیں تن کے آہار آدک مانتے ہیں۔  
 تاکا سما دھان۔ کرم پر کرنی کا اُدے منہ سمبھوے ہوئے۔ تہاں اتی مند اُدے  
 ہوتیں۔ تن اُدے جنت کاری کی دیکھتا بھلا ہے نہیں۔ تاتیں مکھیہ نے ابھاؤ کہتے۔ تار تہ  
 و شے سد بھاؤ کہتے۔ جیسے نوم گن ستھان و شے وید آدک کا اُدے مند ہے۔ تہاں میقن  
 آدی کریا ویکت نہیں۔ تاتیں تہاں پر بچرہ ہی کیا۔ تار تہ و شے میقن آدک کا سد بھاؤ  
 کہتے۔ تیسے کیولی کے ساتا کا اُدے اتی مند ہے۔ جاتیں ایک ایک کانڈک و شے  
 انت وین بھاگ الو بھاگ رہے۔ ایسے بہت الو بھاگ کانڈکنی کری۔ وا۔ گن سکرمنا دیک  
 کری ستا و شے ساتا ویدنیہ کا انہ بھاگ مانت مند بھیا۔ تاکا اُدے و شے کھشودھا ایسی  
 ویکت ہوتی نہیں جو شریر کو چھین کرے۔ ار۔ موہ کے ابھاؤ تیں کھشودھا دیک جنت  
 دیکھ بھی نہیں۔ تاتیں کھشودھا دیک کا ابھاؤ کہتے۔ تار تہ و شے تن کار مد بھاؤ کہتے  
 ہے۔ بوہری تیں کیا۔ آہار آدک بنا تن کی اپ شانتا کیسے ہوئے۔ سو آہار آدک کری اپ شانت  
 ہونے یوگیہ کھشودھا لاگے تو مند اُدے کا ہے کار سیاہ دیو بھوگ بھومیوں آدک کے کچت  
 مند اُدے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کچت آہار گرن ہوئے۔ تو انی کے تو اتی مند اُدے  
 بھیا ہے۔ تاتیں انی کے آہار کا ابھاؤ سمبھوے ہے۔  
 بوہری وہ کہے ہے، دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریر ہی ویسا ہے۔ جا کوں بھوک تھوری  
 وا۔ گھنے کال پیچھے لاگے، انی کا تو شریر کرم بھومی کا ادوارک ہے۔ تاتیں انی کا شریر بار  
 بنا دشون۔ کوئی پو تو پرینت اُتکرشٹ نے کیسے رہے؟  
 تاکا سما دھان۔ دیو آدک کا بھی شریر ویسا ہے، سو کرم ہی کے منت تیں ہے یہاں

کیوں گیان بھئے ایسا ہی کرم اُدے بھیا۔ جا کر ی شریر ایسا بھیا۔ جا کی بھوک پر گٹ ہوتی  
ہی نہیں جسے کیوں گیان بھئے پہلے تیش نکھدھیں تھے۔ اب بدھیں (برٹھیں) نہیں۔  
چھایا ہوتی تھی سو۔ ہوتے نہیں۔ شریر دے ٹگوڈ تھی۔ تاکا ابھاؤ بھیا۔ بہت پر کار کری  
جیسے شریر کی ادستھا ایتھا بھئی تیسے آہار بنا ہی شریر جیسا کا تیسارے۔ ایسی بھی ادستھا  
بھئی۔ پر تیکش دیکھو، اوردنی کون جہا ویاپے تب شریر شقیل ہوئے جائے۔ ان کا آلو کا  
انت پرنت شریر شقیل نہ ہوتے۔ تائیں انیہ کشین کا۔ انی کا شریر کی سمانتا سمبھوے  
نہیں۔ بوہری جو تو کہے گا۔ دیو آدک کے آہار ہی ایسا ہے۔ جا کر ی بہت کال کی بھوک  
مئے۔ انی کے بھوک کا ہے تیں مٹی، شریر پٹشٹ کیسے بھیا؟ تو سن۔ اساتاکا اُدے مندہوئے  
تیں مٹی۔ ار۔ سمہ سمیہ پریم اودارک شریر درگنا کا گرہن ہوئے۔ سو۔ وہ نو کرم آہار ہے سو۔  
ایسی درگنا کا گرہن ہوئے۔ جا کر ی کھشودھادک دیاپے نہیں۔ وا۔ شریر شقیل ہوئے  
نہیں۔ سدھانت دے یابی کی اپیکھشا کیولی کون آہار کہا ہے۔ ار۔ ان آدک کا آہار تو  
شریر کی پٹشٹا کا مکھیہ کارن نہیں۔ پر تیکش دیکھو، کوئی تھوڑا آہار گرہے، شریر پٹشٹ  
بہت ہوتے، کو وہ بہت آہار گرہے، شریر کشین ہے۔ بوہری پون آدی سا دھنے والے  
بہت کال تائیں آہار نہ لے، شریر پٹشٹ بھیا کرے۔ وا۔ روڈھی دھاری مٹی اپواس آدک  
کریں۔ شریر پٹشٹ بنا رہے۔ سو کیولی کے تو سرو وکرشٹ بنا ہے۔ ان کے ان آدک بنا  
شریر پٹشٹ بنا رہے۔ تو کہا آشچرہ بھیا۔ بوہری کیولی کیسے آہار کون جائیں، کیسے یاچیں۔  
بوہری دے آہار کون جائیں تب سو شریر حالی کیسے رہے۔ اکتوا انیہ کا لیا دینا  
ٹھہر اڈگے۔ تو کون لیا دے دیں، ان کے من کی کون جانے۔ پور دے اپواس آدک کی  
پرنگا کر ی تھی تاکا کیسے زرواہ ہوتے۔ جیوانترائے سرو پرنتی بھاسے، کیسے آہار گرہے؟  
ایا دی وروڈھتا بھاسے ہے۔ بوہری دے کہے ہیں۔ آہار گرہے ہیں، پرنتو کا ہو کون دے  
نہیں سو آہار گرہن کے زندیہ جانیاتے تب تاکا نہ دیکھنا اتشیہ دے لکھیا۔ سو ان کے زندیہ پنا  
رہیا۔ ار۔ اورد نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا۔ ایسے اتیک پر کار وروڈھتا لکھے ہے۔  
بوہری انیہ اویو کیتا کی باتیں سنو۔ کیولی کے نیہار کہے۔ روگ آدک بھیا کہیں۔ ار۔  
کہیں، کا ہونے تیجو لیشیا چھوڑی۔ تاکری وروڈھتان سوامی کے پیٹھو نگا کا (پیمیں کام)  
روگ بھیا۔ تاکری بہت بار نیہار ہونے لگا۔ سو تیر تھنکر کیولی کے بھی ایسا کرم کا اُدے  
رہیا۔ ار۔ اتشیہ نہ بھیا، تو اندر آدی کری پوجیہ پنا کیسے شو پھے۔ بوہری نیہار کیسے کریں  
کہاں کریں، کو ورنسبھوئی باتیں نہیں۔ بوہری جیسے راگ آدی ٹیکت چھ دستہ کے کریا ہوتے

تیسے کیولی کے کر یا ٹھہراوے میں۔ وردھمان سوامی کا ایدیش وشنے 'بے گوتم' ایسا بار بار کہنا ٹھہراویں۔ سو۔ اُن کے تو اپنے کال وشنے سچ۔ دوپہ۔ ڈھونی ہوئے۔ 'تہاں سرو کوں ایدیش ہوئے'۔ گوتم کوں بنمودھن کیسے بنے؟ بوہری کیولی کے نسکار آدک کر یا ٹھہرائے سو۔ اُور آگ بنا وندنا۔ سمجھوے ناہیں۔ بوہری گن آدھک کوں وندنا سمجھوے اُن تین کیولی گن آدھک کوئی رہیا ناہیں۔ سو کیسے بنے؟ بوہری ہاٹ وشنے سموسن اتیا کہیں۔ سو۔ اندر کرت سموسن ہاٹ وشنے کیسے رہے؟ اتنی رچا تہاں کیسے سماوے۔ بوہری ہاٹ وشنے۔ کاہے کوں رہے؟ کہا اندر ہاٹ سار کھچی رچا کرنے کوں بھی سمرتے ناہیں۔ جاتیں ہاٹ کا اشریہ لیئے۔ بوہری کہے۔ کیولی ایدیش دینے کوں گئے۔ سو۔ گھر آجائے۔ ایدیش دینا اتی راگ تیں ہوئے۔ سو۔ مٹی کے بھی سمجھوے ناہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟ ایسے ہی انیک ویریتا تہاں پر رُو لے پس۔ کیولی مٹھہ کیول گیان درشن مے راگ آدی ریت بھٹے پس۔ تن کے اگھا تہی کے آدے تیں سمجھوئی کر یا کوئی ہوئے۔ کیولی کے موہ آدک کا ابھاؤ بھیا ہے۔ تاہیں اُپوگ لے جو کر یا ہوئے سکے۔ سو۔ سمجھوے ناہیں۔ پاپ پر کرنی۔ کا اُوبھاگ آیت مند بھیا ہے۔ ایسا مند اُوبھاگ انہ کوئی کے ناہیں۔ تاہیں انہ جیونی کے پاپ آدے تیں جو کر یا ہوتی دیکھتے ہے۔ سو۔ کیولی کے نہ ہوتے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانیہ منشیہ کی تھی کر یا کا سد بھاؤ کہی دیو کا سوڈپ کوں ایتھا پر رُو لے پس۔

### (مونی کے وسترادیاپکاروں کا প্রতিबंध)

بوہری گورو کا سو رُوپ کوں ایتھا پر رُو لے پس۔ مٹی کے دستر آدک چودہ اپ کران \* کہے پس۔ سو۔ ہم پوچھے پس۔ مٹی کوں نگرنتھ کہیں۔ ار۔ مٹی پر لیتے۔ نو پر کار مرد پر ہی گرہ کا تیاگ کری مہادرت اٹیکار کریں۔ سو۔ اے دستر آدک پر ہی گرہ پس کہنا پس۔ جو پس تو تیاگ کتے تیجے کاہے کوں را کہیں۔ ار۔ ناہیں پس۔ تو دستر آدک گرہ تھہ را کہیں۔ تا کو تھی پر ہی گرہ متی کہو۔ سورن آدک ہی کوں پر ہی گرہ کہو۔ بوہری جو کہو گے، جیسے گھنٹہ دھوا کے ارٹھی آہار گرہن کیجئے۔ ایسے شدت اُشن آدک کے ارٹھی دستر آدک گرہن کیجئے ہے۔ سو۔ مٹی پر اٹیکار کرتے آہار کا تیاگ کیا ناہیں پر ہی گرہ کا تیاگ کیا ہے۔ بوہری

\* पात्र १ पात्रबन्ध २ पात्रकसारकर ३ पटलिकाएं ४ - ५ रजस्त्राणा ६ गोच्छक

७ रजोहरणा ८ मुखवस्त्रिका ९ दासूतीकपड १०-११ एक रूनीकपडा १२ मात्रक

१३ चोलपट्ट १४ देखोवृहक. सु. उ. ३ मा. गा. ३. ६२ से ३८६५ तक।



اُن آدک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے، بھونچ کر لے جائے سو پری گرہ نہیں۔ ارہ دستر  
 آدک کا سنگرہ کرنا۔ وا۔ پہرنا سو وہی پری گرہ ہے، سو لوک وٹے پر سدھ ہے۔ بوہری  
 کہو گے، شریہ کی سستی کے ارہی دستر آدک راکھتے ہے۔ متونا نہیں ہے۔ تاتیں اِنی  
 کول پری گرہ نہ کہتے ہے۔ سو شر دھان وٹے توجہ سمیک درشتی بھیا۔ تب ہی سمت  
 پر دروہ وٹے متو کا ابھا و بھیا۔ تیں ایکھشا تو چوٹھے گن سھان ہی پری گرہ بہت کہو۔  
 ارہ پرورنی وٹے متونا نہیں۔ تو کیسے گرہن کرے ہے۔ تاتیں دستر آدک گرہن دھارن  
 چھوٹے ٹکا۔ تب ہی نی پری گرہ ہو گا۔ بوہری کہو گے۔ دستر آدک کول کوئی لے جائے تو  
 کرودھ نہ کریں۔ وا۔ کھشو دھا دیک لاگے تو نیچے نہیں۔ وا۔ دستر آدک پہری پسا کریں  
 نہیں، پرینا من کی بھرتا کری دھرم ہی سادھے ہیں۔ تاتیں متونا نہیں۔ سو باہر کرودھ  
 متی کرو۔ پر تو جا کا گرہن وٹے اشٹ بدھی ہوتے تب تا کا دیوگ وٹے اشٹ بدھی  
 ہوتے ہی ہوتے۔ جو اشٹ بدھی نہ بھئی تو بوہری تا کے ارہی یا چنا کا ہے کول کرے ہے  
 بوہری بچتے نہیں، سو دھا تو راکھتے ہیں اپنی ہینتا جانی نہیں۔ بچتے ہیں۔ جیسے دھن  
 آدک راکھتے تیسے ہی دستر آدک راکھتے۔ لوک وٹے پری گرہ کے چاہک جیونی کے دوون  
 کی اچھا ہے۔ تاتیں چور آدک کے بھیا دیک کے کارن دوو سماں ہیں۔ بوہری پرینا منی  
 کی بھرتا کری دھرم سادھنے ہی تیں پری گرہ پنا نہ ہوتے۔ تو کا ہو کول بہت شیت لاگے  
 گا۔ سو۔ سو۔ راکھی پرینا من کی بھرتا کر لگا۔ ارہ۔ دھرم سادھے گا۔ تو داکول بھی نی پری  
 گرہ کہو۔ ایسے گرہتھ دھرم منی دھرم وٹے دیش کھا رہے گا۔ جا کے پریشے ہونے کی  
 شکتی نہ ہوتے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھے تا کا نام گرہتھ دھرم۔ ارہ جا کے پرینا من  
 بزل بھتے پریشے شری ہیا کل نہ ہوتے سو پری گرہ نہ راکھے۔ ارہ دھرم سادھے تا کا نام منی  
 دھرم اتنا ہی ویش ہے۔ بوہری کہو گے شیت آدی کی پریشے کری ویا کل کیسے نہ ہوتے۔  
 سو ویا کھتا تو موہ کے اُدے کے مت تیں ہے۔ سو منی نے شیشٹا آدی گن سھانی وٹے  
 مین جو کڑی کا اُدے نہیں۔ ارہ بنولن کے سرو گھاتی سیر دھکنی کا اُدے نہیں۔ دیش گھاتی  
 سیر دھکنی کا اُدے ہے۔ سو کھوتن کابل نہیں۔ جیسے دیک سمیک درشتی تے سمیک موہنی  
 کا اُدے ہے۔ سو سمیک تو کول گھات نہ کری سکے۔ تیسے دیش گھاتی بنولن کا اُدے پرینا من  
 کول ویا کل کری سکے نہیں۔ اہو میننی کے۔ ارہ۔ اورنی کے پرینا من کی سمان ہے نہیں۔  
 اہو سینی کے سرو گھاتی کا اُدے اِنی کے دیش گھاتی کا اُدے۔ تاتیں اورنی کے جیسے پرینا من  
 ہونے تیسے اہو کے کھچوت نہ ہونے۔ تاتیں جنی کے سرو گھاتی کشانی کا اُدے ہونے تے گرہتھ

ہی رہیں۔ ارجن کے دلش گھائی کا اُدے ہوئے۔ سو مٹی دھرم انگیکار کریں۔ تاکہ شیت  
 آؤک کری پرینام، ویا کل نہ ہوئے۔ تائیں دستر آدک راکھیں ناہیں۔ بوہری کہو گئے مین  
 شاسترنی وشے چودہ آپ کرن مٹی راکھیں۔ ایسا کیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاسترنی وشے  
 کیا ہے۔ دگبر مین شاسترنی وشے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتر پری گرہ رہیں بھی  
 گیا۔ صویں پر تما کا دھارک کوں شر اوک ہی کیا۔ سو اب یہاں وچار دو وون میں کلیت  
 وچن کوں ہے؟ پر تم جو کلیت رچنا کشانی ہوئے۔ سو کرتے۔ بوہری کشانی ہوئے۔ سو نیچا  
 پر وشے اچ پرینوں پر گٹ کرتے۔ سو یہاں دگبر وشے دستر آدی راکھیں دھرم ہوئے ہی  
 ناہیں۔ ایسا تو نہ کیا۔ پرینو تہاں شر اوک دھرم کیا۔ شو تیا مبر وشے مٹی دھرم کیا۔ سو یہاں  
 جانے نی کر یا ہو تیں اچتو پر گٹ کیا۔ سو ہی کشانی ہے۔ اس کلیت کہنے کری آپ کوں  
 دستر آدی راکھتے بھی لوک مٹی ماننے لاگے۔ تائیں مان کشاے پوشیا گیا۔ ار۔ اورنی کو شیم  
 کر یا وشے اچ پر کا ہونا دکھایا۔ تائیں گھنے لوک لگی گئے۔ بے کلیت مت بھتے ہیں۔ تے ایسے  
 ہی بھتے ہیں۔ تائیں کشانی ہوئی۔ دستر آدی ہو تیں مٹی پنا کیا ہے۔ سو پورو کوک تیحی کری  
 ورم دھ بھاسے ہے۔ تائیں اے کلیت وچن ہیں۔ ایسا جانتا۔  
 بوہری کہو گے۔ دگبر وشے بھی شاستر تیحی آدی آپ کرن مٹی کے کہے ہیں۔ تیسے ہمارے

چودہ آپ کرن کہے ہیں۔  
 تاکہ اسما دھان۔ جا کری اُپکار ہوئے۔ تاکہ نام آپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آدک  
 کی ویدنا قدری کرنے تیں آپ کرن مٹھرائے۔ تو سو ویری گرہ سامگری آپ کرنا نام  
 پادے۔ سو دھرم وشے انی کا کہا پر یو جن؟ اے تو پاپ کے کارن ہیں۔ دھرم وشے تو  
 دھرم کے اُپکاری جے ہوئے۔ تن کا نام آپ کرن ہے۔ سو۔ شاستر گیان کوں کارن بھی  
 دیا کوں کارن کنڈ لو شوج کوں کارن۔ سو۔ اے تو دھرم کے اُپکاری بھتے۔ دستر آدک  
 کتیسے دھرم کے اُپکاری ہوئے؟ دے تو شریہ کامسکھ ہی کے ارمی دھار تے ہے۔ بوہری  
 سٹو جو شاستر راکھی مہنتا دکھائیں۔ سمجھی کری۔ بھاری دیں۔ کنڈ لو کری، جل آدک  
 پیوں۔ وایسل تائیں! تو شاستر آدک بھی پری گرہ ہی ہیں۔ سو مٹی ایسے کاریہ کریں  
 ناہیں۔ تائیں دھرم کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوگ کے سادھن کوں  
 پری گرہ سنگیا ہوئے۔ ایسا جانتا۔ بوہری کہو گے۔ کنڈ تو ہیں تو شریہ ہی کامل دوری  
 کر تے ہے۔ سو مٹی بل دوری کرنے کی اچھا کری کنڈ تو ناہیں راکھیں ہیں۔ شاستر  
 بانچنا آدی کاریہ کریں۔ ار۔ بل پت ہوئے تو تنی کا اویہ ہوئے۔ لوک تند یہ ہوئے۔

تاتیں اس دھرم کے ارتھی کندھ لوراکھتے ہیں۔ ایسے بچھی آدی آپ کرن سمبھویں وستر  
 آدک کول آپ کرن سکیا سمبھوے ناہیں۔ کامہارتی آدی موہ کا اُدے تیں وکار  
 باسہ برکٹ ہونے۔ ار۔ شیت آدک سے نہ جائیں۔ تاتیں وکار دھانکنے کول۔ و۔ شیت  
 آدی مٹاؤنے کول وستر آدک راکھیں۔ ار۔ مان کے اُدے تیں اپنی مہنتا بھی جاہیں۔  
 تاتیں کلیت مکتی کری۔ آپ کرن بھڑائے ہیں۔ بوہری گھر۔ گھر۔ یا چنا کری آہار لیاؤنا  
 بھڑاؤے ہیں۔ سو پر تھم تو ہو پوچھتے ہے۔ یا چنا دھرم کا انگ ہے۔ کہ پاپ کا انگ  
 ہے جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانکنے والے سر و دھرم اتما ہونے۔ ار۔ پاپ کا انگ ہے۔  
 تو مٹی کے کیسے سمبھوے ۹

بوہری جو تو کہے گا۔ لوہہ کری کچھ دھن آدک یا چیں تو پاپ ہونے۔ ہو تو دھرم  
 سادھن کے ارتھی شری کی سہتہ تاکیا چاہے ہیں۔ تاتیں آہار آدک یا چیں ہیں۔  
 تاکا سادھان آہار آدک کری دھرم ہوتا ناہیں۔ شریر کا سکھ ہوئے۔ سو شریر  
 کا سکھ کے ارتھی ماتی و۔ بھے یا چنا کرتے ہے۔ جو اتی لوہہ نہ ہوتا تو آپ کا ہے کو مانگا۔  
 وے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بوہری اتی لوہہ بھے ایہاں ہی پاپ بھیا۔  
 تب مٹی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کہا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ من دے تو آہار  
 کی اچھا ہونے۔ ار۔ یا چیں ناہیں۔ تو مایا کشائے بھیا۔ ار۔ یا چنے میں مینا آؤے ہے۔ سو۔  
 گرو کری یا چیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لینا تھا۔ سو مانگی لیا۔ یا میں اتی لوہہ  
 کہا بھیا۔ اسے تاتیں مٹی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو۔ کہو یا کو کہتے۔ ہے۔

جیسے کا ہو دیواری کے کماؤنے کے اچھا مندے۔ سو ہاٹ (دکان) اوہری تو بیٹھے  
 ار۔ من و شے دیواری کرنے کی اچھا بھی ہے۔ پر تو کا ہو کول دستو لینے دے دیواری  
 کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کرے ہے۔ سو میو کوئی آؤے تو اپنی ودھی ملے دیواری کرنے  
 ہے۔ تو مان کے لوہہ کی مندے۔ مایا۔ و۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہونے۔  
 جب چھل کرنے کے ارتھی۔ و۔ اپنی مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو بھلے دیواری  
 کے ایسا پر یوجن ناہیں۔ تاتیں واکے مایا مان نہ کہتے۔ تیسے مٹین کے آہار آدک مٹی  
 اچھا مندے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ار۔ من و شے آہار لینے کی اچھا بھی ہے۔ پر تو  
 آہار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کریں ہیں۔ سو میو کوئی دے تو اپنی ودھی ملے آہارے ہیں۔  
 تو ان کے لوہہ کی مندے۔ مایا و۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوتے جب چھل  
 کرنے کے ارتھی۔ و۔ مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو مٹین کے ایسے پر یوجن ہیں

ناہیں۔ تاتیں انی کے مایا مان ناہیں ہں۔ جو ایسہ ہی مایا مان ہوتے تو بے من ہی کری  
 پاپ کریں۔ دچن کائے کری نہ کریں، تن سبنی کے مایا ٹھہرے۔ ارے اُچ پدوی کے  
 دھارک شیخ وردی انگیکار نہ کرتا ہں۔ تن سبنی کے مان ٹھہرے۔ ایسے اترتھ ہوتے!  
 بوہری تیں کہیا: "آہار مانگے میں اتی تو بھ کہا بھیا؟ سو اتی کشائے ہوتے تب لوک تندیہ  
 کاریہ انگیکار کری کے بھی منور تھ پورن کیا جاہے۔ سو۔ مانگنا لوک تندیہ ہئے تاکوں  
 بھی انگیکار کری۔ آہار کی اچھا پورن کرنے کی جاہی بھتی۔ تاتیں یہاں اتی تو بھ بھیا۔ بوہری  
 تیں کہیا: "منی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو منی دھرم دتے ایسی تیمبر کشائے سمبھوے  
 ناہیں۔ بوہری کا ہوکا آہار دینے کا پرینام نہ تھا۔ یعنی واکا گھر میں جائے یا چنا کری تہاں  
 وار کے سگنا بھیا۔ و۔ نہ دتے لوک زندیہ ہونے کا بھ بھیا۔ تاتیں واکوں آہار دیا۔ سو۔ واکا  
 انترنگ پران پڑنے تیں ہنسا کا سد بھاؤ آیا۔ جو آب واکا گھر میں نہ جاتے۔ اُس ہی کے  
 دینے کا آیا تے ہوتا تو دیتا۔ ولے ہرش ہوتا۔ یہو تو دباتے کری کاریہ کراونا بھیا۔ بوہری  
 اپنا کاریہ تے ار بھتی یا چنا ڈوب دچن ہئے۔ سو۔ پاپا ڈوب ہئے۔ سو۔ ہاں استیہ دچن بھی بھیا۔  
 بوہری ولے دینے کی اچھا نہ تھی۔ یا جائے اب وارے اپنی اچھا تیں دیا ناہیں سکونی  
 کری دیا۔ تاتیں ادت گرہن بھی بھیا۔ بوہری گرہن کے گھر میں استری جیسے پیسے تنٹھے تھی۔  
 یہو چلیا گیا۔ تہاں برہمچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔ بوہری آہار لیائے کیتیک کال رکھیا۔  
 آہار آدک راکھنے کوں پاتر آدمی رکھے۔ سو۔ پری گرہ بھیا۔ ایسے مہادرتی کا بھنگ ہونے  
 تیں منی دھرم نشٹ ہوتے۔ تاتیں یا چنا کری آہار لینا منی کوں میکت ناہیں۔  
 بوہری وہ کہے ہئے۔ منی کے بائیں پری شہنی دتے یا چنا پریشے کہی ہئے۔ سو۔ مانگے  
 بناتیں پریشے کا سہنا کیسے ہوتے؟

تا کا سما دھان۔ یا چنا کرنے کا نام یا چنا پریشے ناہیں ہے۔ یا چنا نہ کرنی۔ تا کا نام یا چنا  
 پریشے ہئے۔ جاتیں ار تی تکرے کا نام ار تی پریشے ناہیں، ار تی نہ کرنے کا نام ار تی پریشے  
 ہئے۔ پیسے جاننا۔ جو یا چنا کرنا پریشے ٹھہرے۔ نہ تو رکاوٹ گھنی یا چنا کریں ہں۔ تن کے گھنا  
 دھرم ہوتے۔ ار۔ کہو گے، مان گھناوتے میں یا کوں پریشے کہیں ہں۔ تو کوئی کشائے کاریہ  
 کے ار بھتی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہونے۔ جسے کوئی تو بھ کے ار بھتی اپنا ایمان  
 کوں بھی نہ گئے۔ تو واکے تو بھ کی تیمبر تہاں ہے۔ اُس ایمان کراولے تیں بھی مہا پاپ ہونے  
 ہئے۔ ار۔ آب کے اچھا کھو ناہیں، کوئی سو میو ایمان کرے ہئے۔ تو واکے مہا دھرم ہئے۔ سو۔  
 یہاں تو بھو جن کا تو بھ کے ار بھتی یا چنا کری ایمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہئے۔ دھرم ناہیں۔

بوہری وستر آدک کے بھی ارتھی یا چنا کرے ہے۔ سو۔ وستر آدک کوئی دھرم کا انگ نہیں۔ شرہ مسکھ کا کارن ہے۔ تاتیں پور وک پر کارتا کا نشہ جاننا۔ دیکھو اپنا دھرم روپ ارتھی پد کون یا چنا کری نچا کریں ہیں۔ سو۔ یا میں دھرم کی ہینا ہوئے۔ اتیادی انیک پر کار کری مہنی دھرم دشنے یا چنا آدی نہیں سمجھوے ہے۔ سو۔ ایسی اسمبھوتی کریا کے دھارک ساڈھو گورو کہے ہیں۔ تاتیں گورو کا سو روپ ایتھا کہے ہیں۔

### (धर्म का अन्यथा स्वरूप)

بوہری دھرم کا سو روپ ایتھا کہے ہیں۔ سمیگ درشن گیان چار تران کی ایکسا موکش مارگ ہے۔ سو ہی دھرم ہے، سوانی کا سو روپ ایتھا پر روپے ہیں۔ سوئی کہئے ہے۔  
تمتوار تھ شر دھان سمیگ درشن ہے، تاکی تو پر دھاننا ہیں۔ آپ جیسے ارہنت دیو ساڈھو گورو دیا دھرم پر روپے ہیں۔ تن کا شر دھان کون سمیگ درشن کہے ہیں۔ سو پر تھم تو ارہنت آدک کا سو روپ ایتھا کہتیں۔ بوہری اتنے ہی شر دھان میں تمتوار دھان بھئے بنا سمیکتو کیسے ہوئے۔ تاتیں مٹھیا کہے ہیں۔ بوہری تمتونی کا بھی شر دھان کون سمیکتو کہے ہیں۔ تو پر یو جن نے تمتونی کا شر دھان نہیں کہے ہیں۔ گن سٹھان مار گنا آدی روپ جو کا، اٹو سکدھا دی روپ اچو کا، پاپ پنیہ کے سٹھانسی کا، اور تی آدی آشر دن کا، ورت آدی روپ سنور کا، تیشچرن آدی روپ زجرا کا، سدھ ہونے کے لنگ آدک بھیدی کری۔ موکش کا سو روپ جیسے اُن کے شاسترنی دشنے کیا ہے، تیہے سیکھی لیجئے۔ ار کیولی کا دچن پرمان ہے، ایسے تمتوار تھ شر دھان کری سمیکتو بھیا مالے ہیں۔ سو۔ ہم پو مچھیں ہیں۔ گر یو یگ جانے والا دروہ لنگی مہنی کے ایسا شر دھان ہوئے کہ نہیں۔ جو ہوئے۔ تو واکوں متھیا درشنی کا ہے کون کہئے۔ ار نہ ہوئے۔ تو والے تو جین لنگ دھرم بدھی کری دھریا ہے، تاکے دیو آدک کی پرتیتی کیسے نہیں بھئی؟ ار۔ واکے بہت شاسترا بھیا س ہے، سو والے جو آدک کے بھد کیسے نہ جانے۔ ار۔ انیہ مت کا لولیش بھی ابھیرائے نہیں، تاکے ارہنت دچن کی کیسے پرتیتی نہیں بھئی۔ تاتیں واکے ایسا شر دھان تو ہوئے۔ پر تو سمیکت نہ بھیا۔ بوہری نار کی بھوگ بھومیال ترتیج آدی کے ایسا شر دھان ہونے کا منت نہیں۔ ار۔ تنی کے بہت کال پرینت سمیکت ہے ہے۔ تاتیں واکے ایسا شر دھان نہیں ہوئے، تو بھی سمیکت بھیا۔ تاتیں سمیکت شر دھان کا سو روپ ہو نا ہیں۔ ساچا سو روپ ہے۔ سو آگے درن کرینگے۔ سو۔ جانا۔

بوہری جو اُن کے شاسترنی کا ابھیا س کر لٹا کون سمیگ گیان کہے ہیں۔ سو۔ دروہ لنگی مہنی کے شاسترا بھیا س ہو تیں بھی مٹھیا گیان کیا، اسیت سمیگ درشنی کے دشیادک روپ جانا۔

تا کوں سمیک گیان کہیا۔ تائیں ہو سو روپ ناہیں۔ سانجا سو روپ آگے کہینگے۔ سو۔ جانا بوہری  
 اُن کری نہو پت اذورت مہادرت آدی توب شرادک تہی کا دھرم دھارے کری سمیک۔  
 چار تر بھیا مانے۔ سو۔ پر تھم تو درت آدی کا سو روپ ایتھا کہیں! سو۔ کچھو پوروے گوڑو  
 ورن وشنے کہیا ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے مہادرت ہوتیں بھی سمیک چار تر نہ ہوئے۔ ار۔  
 اُن کامت کے اوساری گر ہستہ آدک کے مہادرت آدی بنا اٹھکار کے بھی سمیک چار تر  
 ہوئے۔ تائیں ہو سو روپ ناہیں۔ سانجا سو روپ انہ ہے۔ سو آگے کہیں گے +  
 یہاں وے کہے ہیں۔ دروہ لنگی کے انترنگ وشنے پورو وکت شر دھان آدک نہ بھئے  
 باہیہ ہی بھئے۔ تائیں سمیک تو آدی نہ بھئے +

تاکا اتر۔ جو انترنگ ناہیں۔ ار۔ باہیہ دھارے۔ سو۔ تو کیٹ کری دھارے۔ سو۔ واسے  
 کیٹ ہوتے تو گریو یک کیسے جائے۔ رگ آدک وشنے جائے۔ بندھ تو انترنگ پرینامنی تیں  
 ہوئے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم روپ پرینام بھئے بنا گریو یک جانا سمبھوے ناہیں۔ بوہری  
 ورت آدی روپ شہم اُپوگ ہی تیں دیو کا بندھ مانیں۔ ار۔ یا ہی کوں موکش مارگ مانیں۔  
 سو۔ بندھ مارگ موکش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ ہو مٹھیا ہے۔ بوہری دیو ہار دھرم وشنے  
 انیک وپرتی نروپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں! ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انہ متی نندک  
 تیر تھکر آدک ہوتیں بھی بھئے۔ تن کوں اندر آدک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں  
 نہ مارے۔ بوہری پر متاجی کے آہرن۔ آدی بناوے ہیں۔ سو۔ پرتی بمب تو دیت راگ بھاؤ  
 بدھاوے کوں کارن سٹھاپن کیا تھا۔ آہرن آدی بنائے۔ انہ مت مورتی ورت ہو بھی بھئے۔  
 اتیادی کہاں تائیں کہئے! انیک ایتھا نروپن کریں ہیں۔ یا پرکار شویتا مہرمت کلپت جانا۔  
 یہاں سمیک درشن آدک کا ایتھا نروپن تیں مٹھیا درشن آدک ہی کی پٹھتا ہوئے۔ تائیں  
 یا کا شر دھان آدک نہ کرنا +

### (دھک مت نیراکرنا)

بوہری انی شویتا مہرمتی وشنے ہی ڈھونڈھتے پر گٹ بھتے ہیں! تے آپ کوں سانچے  
 دھرماتما مانے ہیں! سو بھرم ہے۔ کا ہے تیں سو۔ کہتے ہیں۔  
 کیتی تو بھیش دھاری ساڈھو کہاوے ہیں! سو۔ اُن کے اُن کے گرنٹھنی کے اوسار  
 بھی ورت ستمی گیتی آدی کا سا دھن ناہیں بھاسے ہے۔ بوہری دیکھو من۔ جن کائے کرت  
 کارت اومودنا کری سر دساو دیو گتیا گ کرنے کی پرتگیا کریں۔ پیچھے پائیں ناہیں۔  
 بالک کوں وا۔ بھولا کوں۔ وا۔ شودر آدک کوں ہی دیکھشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

ارے تیاگ کرتے ہی کچھو و چار نہ کریں۔ جھکے تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی نہیں۔  
 ارے تاکوں سادھو مانیں۔ بوہری یہ کہے۔ پیچھے دھرم بدھمی ہوتی جالتے۔ تب تو  
 پا کا بھلا ہوئے۔ سو پہلے ہی دیکھنا دینے والے نے پرتگیا بھنگ ہوتی جانی پرتگیا  
 کرائی۔ بوہری یعنی پرتگیا انگیکار کری بھنگ کری۔ سو یہ پوپا کون کون لا گیا۔  
 سچے دھرم ماتا ہونے کا نتیجہ کہا۔ بوہری جو سادھو کا دھرم انگیکار کری یقہا رتھ نہ پالے۔  
 تاکوں سادھو مانئے کہ نہ مانئے۔ جو مانئے۔ توجے سادھو مٹی نام دھرا دیں ہیں۔ ارے پھر شٹ  
 ہیں۔ مٹی سبئی کوں سادھو مالوں نہ مانئے تو انی کے سادھو پتا نہ رہیا۔ تم جیسے آچرن میں  
 سادھو مانو ہو۔ تاکا بھی پالنا کوئی برلا کے پائے ہے۔ سبئی کوں سادھو کا ہے کوں  
 مانو ہو۔

یہاں کوڈ کہے۔ ہم تو جا کے یقہا رتھ آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں سادھو مانیں گے۔  
 اور کوں نہ مانیں گے۔ یا کوں پوچھتے ہے۔

ایک سنگھ و شے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جا کے یقہا رتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔ وہ اورنی  
 کوں سادھو مانئے ہے کہ نہ مانئے ہے جو مانئے ہے۔ تو تم میں بھی اشر دھانی بھیا۔ تاکوں  
 پوجیہ کیسے مالوں ہو۔ ارے نہ مانئے ہے تو ان سستی سادھو کا دیو ہار کا ہے کوں ورتے ہے۔  
 بوہری آپ ان کوں سادھو نہ مانئے۔ اتے سنگھ و شے راکھی اورنی یا سی سادھو مانئے  
 اورنی کوں اشر دھانی کرے۔ ایسا کپٹ کا ہے کوں کرے۔ بوہری تم جا کوں سادھو نہ  
 مانو گے تب اتیہ جیونی کوں بھی ایسا ہی اُپدیش کرو گے۔ انی کوں سادھو مٹی مالوں ایسے  
 دھرم پدھتی و شے و ردھ ہوئے۔ ارے جا کوں تم سادھو مانو ہو۔ تس میں بھی تمہارا جدھ  
 بھیا۔ جاتیں وہ واکوں سادھو مانئے ہے۔ بوہری تم جا کے یقہا رتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔  
 وچار کری دیکھو۔ وہ بھی یقہا رتھ مٹی دھرم ناہیں پالے ہے۔

کوڈ کہے۔ اتیہ بھیش دھارینی میں تو گھنے اچھے ہیں بتائیں ہم مانیں ہیں۔ سو۔ اتیہ  
 مٹی و شے تو مانا پرکار بھیش سمجھوئے۔ جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا نشیدہ ناہیں۔ اس  
 جین مت و شے تو جیسا کہیا ہے تیساری بھئے سادھو سنگیا ہونے۔

یہاں کوڈ کہے۔ شیل شلم آدی پالیں ہیں۔ پشچرن آدی کریں ہیں۔ سو۔ جیتا

کریں ہیں اتنا ہی بھلا ہے۔

تاکا سادھان۔ یہو ستیہ ہے۔ دھرم کھوڑا بھی پالیا ہوا بھلا ہی ہے۔ پرتو پرتگیا  
 تو پڑے دھرم کی کرتے۔ ارے پالے کھوڑا۔ تو تہاں پرتگیا بھنگ میں مہا پاپ ہوئے۔

جیسے کوڑاؤ اس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو داکے بہت بار بھوجن کا سیم  
ہوتیں بھی پرتگیا بھنگ پانی کہتے۔ تیسے مٹی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کچھت دھرم نہ  
پالے، تو داکوں شیل سیم آدی ہوتیں بھی پانی ہی کہتے جیسے ایکنت کی دیکھ سن کی پرتگیا  
کری۔ ایک بار بھوجن کرے، تو دھرم اتنا ہی ہے تیسے اپنا شرادک بدھاری تھوڑا بھی  
دھرم سادھن کرے۔ تو دھرم اتنا ہی ہے۔ یہاں تو اونچا نام دھرائے، نیچی کریا کرنے میں  
پانی پنا سمجھوے ہے۔ یتھا یوگیہ نام دھرائے دھرم کریا کریں تو پانی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا  
دھرم سادھے، تننا ہی بھلا ہے۔

یہاں کوڑکے۔ پنچم کال کانت پرینت چتر ودھ سنگھ کا سد بھاؤ کیا ہے۔ انی کوں  
سادھو نہ مانے، تو کس کوں مانے؟

تا کا اتر۔ جیسے اس کال وشے ہنس کا سد بھاؤ کیا ہے۔ ار۔ گیہ کشیترو شے ہنس ناہیں  
دیے ہنس، تو اورنی کوں تو ہنس ملنے جاتے ناہیں، ہنس کا لکشن ملیں ہی ہنس مانے  
جائے۔ تیسے اس کال وشے سادھو کا سد بھاؤ ہے۔ ار۔ گیہ کشیترو شے سادھو نہ دیے ہیں۔  
تو اورنی کوں تو سادھو مانے جاتے ناہیں۔ سادھو لکشن ملیں ہی سادھو مانے جائیں  
بوہری انی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کشیترو شے دیے ہیں۔ تہاں میں پے کشیترو شے  
کوئی سادھو کا سد بھاؤ کیسے مانیں؟ جو لکشن ملیں مانیں، تو یہاں بھی ایسے ہی مانوں۔  
ار۔ بنا لکشن ملیں ہی مانیں۔ تو تہاں انیہ کلنگی ہیں تہی ہی کوں سادھو مانوں۔ ایسے وپرتی  
ہوئے، تا میں بنیں ناہیں۔ کوڑکے۔ اس پنچم کال میں ایسے بھی سادھو بدھوئے۔ تو ایسا  
سدھانت کا دھن بتاؤ۔ بنا ہی سدھانت تم مانو ہو تو باب ہوگا۔ ایسے انیک مکتی کری انی کے  
سادھو پنا بنے ناہیں ہے۔ ار۔ سادھو پنا بنا سادھو مانی گورو ماتیں مکتیا درشن ہوئے۔ جاتیں  
بھلے سادھو کوں گورو مانیں ہی سیک درشن ہوئے۔

### (प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

بوہری شرادک دھرم کی یتھا پروردنی گراویں ہیں۔ ترس کی ہنساستھول مرشادک  
ہوتیں بھی جا کا کچھو پر یوجن ناہیں۔ ایسا کچھت تیاگ کرانے داکوں دلش درنی تبھیا کہیں سو۔  
وہ ترس گھات آدک جائیں ہوئے ایسا کاریہ کریں سو دلش درت گن ستمان وشے تو گیارہ  
اوی رنی کہے ہیں۔ تہاں ترس گھات کیسے سمجھوئے؟ بوہری گیارہ پرتما بھید شرادک کے ہیں۔  
تن وشے ڈھمی گیارہ ہیں پرتما دھارک شرادک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ سادھو ہوئے۔  
پوچھیں تب کہیں پرتما دھاری شرادک اباد ہوئے سکتا ناہیں۔ سو دیکھو شرادک دھرم تو کھن



ار مٹی دھرم سگم۔ ایسا دُردھ بھاشیں ہیں۔ بُوہری گیارہویں پر تادمھارک کے تھوڑا پری گرہ مٹی کے بہت پری گرہ بتادیں؛ سو سمجھوتا چننا نہیں۔ بُوہری کہیں؛ اے پر تما تو تھوڑے ہی کال پالی چھوڑی دیکھتے ہے۔ سو اے کاریہ اتم ہیں تو دھرم بدھتی اُدچی کر یا کوں کا ہے کوں چھوڑیں۔ ار نیچے کاریہ ہیں تو کا ہے کوں انگکار کرے۔ سو سمجھوے ہی نہیں۔ بُوہری کو دیو کو گوند کوں نکسکا رادی کرتیں بھی شر اوک پنا بتادیں۔ کہیں دھرم بدھتی کری تو ناہیں بندیں ہیں؛ لوگ دیو ہارے۔ سو سدھانت دشنے تو تہی کی پر شفا ستون کوں بھی سمیکٹو کا الی چار کہیں ہار۔ گر مستحق کا بھلا مانا دلے کے ار تھی بندنا کرتیں بھی کچھ نہ کہیں۔ بُوہری کہو گے۔ بھئی تاجا تو توہل آدی کری بندیں ہیں۔ تو انی ہی کار تھی کری گوشل آکھی سیون کرتیں بھی پاپ مٹی کہو انترنگ دشنے پاپ جاتا جائے۔ ایسے سردا چرن دشنے دُردھ ہو گا۔ دیکھو مٹھیا تو ساری کھ مہا پاپ کی نے پر دتی چھڑا دلے کی تو مکھیتا ناہیں۔ ار پون کاٹے کی ہنسا ٹھہرائے اگھاڑے مکھ بونا چھڑاؤ شکی مکھیتا پائے۔ سو کرم بھنگ ابدیش ہے۔ بُوہری دھرم کے انگ انیک ہیں۔ تہی دشنے ایک پر جو کی دیا تا کوں مکھ کہیں ہیں؛ تاکا بھی دیو یک ناہیں۔ جل کا چھانا، ان کا شودھنا، سدوش دستو کا بھکشن نہ کرنا، ہنسا دک روپ دیو پار نہ کرنا اتیادی دیا کے انگنی کی تو مکھیتا ناہیں۔

### ﴿مہ پاتی کا نیبھ﴾

بُوہری پانی کا باندھنا، شوچ آدک تھوڑا کرنا اتیادی کارینی کی مکھیتا کریں ہیں۔ سو میل میکت پانی کے تھوک کا سمبندھ تیں جو آپجیں تہی کا تو تین ناہیں۔ ار پون کی ہنسا کا تین بتادیں۔ سو نا سیک کا کری بہت پون نکھے؛ تاکا تو تین کرتے ہی ناہیں۔ بُوہری جو ان کا شاستر کے اوساری بولنے ہی کا یقن کیا؛ تو سردا کا ہے کوں راکھتے۔ بولنے تب یقن کر لیجے۔ بُوہری جو کہیں۔ بھول جائے۔ تو اتنی بھی یاد دی نہ رہے۔ تو انہ دھرم سادھن کیسے ہو گا؟ بُوہری شوچ آدک تھوڑے کرے؛ سو سمجھوتا شوچ مٹی بھی کریں ہیں۔ تیا تیں گرہ تھ کوں اپنے یوگیہ شوچ کرنا۔ استری سگم آدی کری؛ شوچ کئے بنا سا ایک آدی کریا کرنے تیں اوہینے وکھشتا آدی کری پاپ آپجے۔ ایسے جن کی مکھیتا کریں؛ تہی کا بھی ٹھکانہ ناہیں۔ ار کیسی دیا کے انگ یوگیہ پائیں ہیں۔ ہر ت کاٹے کا تیاگ آدی کریں، جل تھوڑا نا کھیں تو، ان کا ہم نشید کرتے ناہیں۔

### ﴿مूर्تی پوجا نیبھ کا نیرا کرنا﴾

بُوہری اس ہنسا کا ایکات پکڑی پر تیا چتیا لہ پوجن آدی کریا کا اتھاپن کرے ہیں۔ سو ان ہی کے شاستر نی دشنے پر تیا آدی کا نہ پون ہے۔ تاکوں آگرہ کری لوپے ہیں۔

”**भावती सूत्र विषे**” **तत्थ चेययाइ वंदई**” ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ ہو۔ تہاں چیتی کو بندے ہیں۔ سو چتہ نام پر تما کا پرستہ ہے۔ بوہری دے بھٹ کری کہے ہیں چتہ شبد کے گیان آدک انیک ارتھ بیچے ہیں۔ سو۔ انیہ ارتھ ہیں؛ پر تما کا ارتھ نہیں۔ یا کون پوچھئے ہے۔ میر و گری نندیشور دیو پ دے جاتے جاتے تہاں چتہ وندنا کری؛ سو۔ وہاں گیان آدک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمجھو؟ گیان آدک کون وندنا تو سرو تر سمجھوے۔ جو وندنے یوگیہ چتہ وہاں سمجھوے۔ اور و تر نہ سمجھوے تا کون تہاں وندنا کرنے کا وشیش سمجھوے؛ سو۔ ایسا سمجھو تا ارتھ پر تما ہی ہے۔ ارتھ شبد کا مکھیہ ارتھ پر تما ہی ہے؛ سو پرستہ ہے۔ اس ہی ارتھ کری چتیا لہ نام سمجھو ہے۔ یا کون بھٹ کری کا ہے کون لوئے۔

بوہری نندیشور دیو آدک و تشے جاتے؛ دیو آدک پو جن آدی کریا کریں ہیں؛ تا کا ویا کھیاں اُن کے جہاں تہاں پائے ہے۔ بوہری لوک و تشے جہاں تہاں اگر ترم پر تما کا تر وین ہے۔ سو۔ یا رچنا نا دی ہے۔ سو۔ یو رچنا بھوگ کو تو مل آدک کے ارتھ تو ہے ناہیں۔ ار۔ اندر آدک کے ستھانی و تشے نی پر یو جن رچنا سمجھوے ناہیں۔ سو۔ اندر آدک تنی کون دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اپنے مندرنی و تشے نی پر یو جن رچنا دیکھی۔ اُس تیں ادا سین ہوتے ہوں گے؛ تہاں دکھی ہوتے ہونگے؛ سو۔ سمجھوے ناہیں۔ کے اچھتی رچنا دیکھی و تشے پو تشے ہوں گے؛ سو۔ ارہنت مورتی کری سیگ درشتی اپنا و تشے پو تشے؛ یو بھی سمجھوے ناہیں۔ تا تیں تہاں تن کی بھکتی آدک ہی کریں ہیں۔ یو ہی سمجھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سور یا بھ۔ دیو کا ویا کھیاں ہے تہاں پر تما جی کے پو جنے کا وشیش ورن کیا ہے۔ یا کو گو پنے کے ارتھ کہے ہیں۔ دیوئی کا ایسا ہی کر تو یہ ہے۔ سو۔ سانچ پر نتو کر تو یہ کا تو پھل ہونے ہی ہوتے۔ سو۔ تہاں دھرم ہوئے۔ کہ پاپ ہوئے۔ جو دھرم ہوئے، تو انیر پاپ ہوتا تھا۔ یہاں دھرم بھیا۔ یا کو اور نی کے سدش کیسے کہئے؟ یو تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں **‘गमोत्थुणं’** کا پاٹھ پڑھا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کا ہے کون پڑھا۔ بوہری ایک دھار بہاں پو آ یا **‘गमोत्थुणं’** کے پاٹھ و تشے تو ارہنت کی بھکتی ہے۔ سو پر تما جی کے آگے جاتے یو پاٹھ پڑھا۔ تا تیں پر تما جی کے آگے جو ارہنت بھکتی لگی کر یا ہے۔ سو کرنی بیکت بھتی۔ بوہری جو دے ایسا کہیں۔ دیوئی کے ایسا کاریہ ہے، منشینی کے ناہیں۔ جا تیں منشینی کے پر تما آدی بنا دے و تشے ہنسا ہوئے۔ تو اُن ہی کے شاستر نی و تشے ایسا کہن ہے۔ در و پدی رانی پر تما جی کا پو جن آدک جیسے سور یا بھ دیو کیا تیسے کرنی بھتی۔

تائیں منشی کے بھی ایسا کاریہ کر تو یہ ہے۔ یہاں ایک ہو چار آیا۔ چتیا لہ پر تہا بنانے کی پروری نہ تھی۔ تو درویدی کیسے برتھا کا پوجن کیا۔ بوہری پروری تھی۔ تو بنا جانے والے دھرماتما تھے کہ پانی تھے۔ جو دھرماتما تھے تو گرہستانی کوں ایسا کاریہ کرنا یوگیہ بھیا۔ ار پانی تھے تو تہاں بھوگ ادک کا تو پر یوجن تھانا ہیں۔ کاہے کوں بنایا۔ بوہری درویدی تہاں 'गमोत्थुण' کا پاٹھ کیا۔ وا۔ پوجن آدی کیا۔ سو کو تو مل گیا کہ دھرم کیا۔ جو کو تو مل گیا تو مہا پانی بھئی۔ دھرم و شے کو تو مل گیا۔ ار۔ دھرم کیا تو اورنی کوں بھی پر تہا جی کی ستوئی پڑجا کرنی یکت ہے۔ بوہری دے ایسی مہتیا یکتی بناویں ہیں۔ جیسے اندر کی ستھاپنا تیں اندر کا کاریہ بدھی ناہیں۔ تیسے ارہنت پر تہا کری کاریہ بدھی ناہیں سو۔ ارہنت آپ کا ہو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوتے تو تو ایسے بھی مانیں۔ سو۔ تو دے بھی دیت راگ ہیں۔ ہو جو بھکتی روپ اپنے بھادنی تیں شہ پھل پادے ہے۔ جیسے استری کا آکار روپ کا شہ پاشان کی مورتی دیکھی۔ تہاں دکار روپ ہونے اوراگ کرے، تو تاکے پاپ بدھ ہونے۔ تیسے ارہنت کا آکار روپ دھا تو پاشان ادک کی مورتی کو دیکھی دھرم بدھی تیں تہاں اوراگ کریں۔ تو شہ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی تہاں دے کہے ہیں بنا پر تہا ہی ہم ارہنت و شے اوراگ کری شہ اچاویں گے۔ توانی کوں کہتے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاؤ ہونے۔ تیسا پر وکش سمرن کئے بھاؤ ہونے ناہیں۔ یا ہی تیں لوک و شے بھی استری کا اوراگی استری کا چتر بناویں ہیں۔ تائیں پر تہا کا آلبنی کری۔ بھکتی و شیش ہونے تیں و شیش شہ کی پراپتی ہوئے۔

بوہری کوڈ کہے۔ پر تہا کوں دیکھو پوجن آدی کرنے کا کہا پر یوجن ہے ؟

تہا کا اتر۔ جیسے کوڈ کسی جیو کا آکار بنانے رور بھادنی تیں گھات کرے تو دا۔ کے اُس جیو کی ہنسا کئے کا سا پاپ نیچے۔ وا۔ کوڈ کا ہو کا آکار بنانے دولش بدھی تیں۔ وا۔ کی بری ادستھا کرے۔ تو جا کا آکار بنایا۔ وا۔ کی بری ادستھا کئے کا سا پھل نیچے۔ تیسے ارہنت کا۔ آکار بنانے راگ بدھی تیں پوجن آدی کرے تو ارہنت کے پوجن ادک۔ کئے کا سا شہ (بھاؤ) نیچے۔ وا۔ تیسا ہی پھل ہونے۔ اتی اوراگ بھتے پر وکش درشن نہ ہوتیں آکار بنانے پوجن آدی کرے ہے۔ اس دھرم اوراگ تیں مہا پیہ اچھے ہے۔

بوہری ایسی کترک کرے ہے۔ جو جا کے جس دستو کا تیاگ ہونے تاکے آگے تیں ستو کا دھرمنا ہا سیہ کرنا ہے۔ تائیں بدن آدی کری۔ ارہنت کا پوجن یکت ناہیں۔

تاکا سما دھان۔ مٹی پر لیتے ہی سرورپی گرہ کا تیاگ کیا تھا۔ کیوں گیان بھتے  
 مجھے تیرتھنکر دیو کے سموشرن آدی بنائے۔ چھتر چا مرادی کئے۔ سو۔ ہاسیہ کری کہ  
 بھکتی کری۔ ہاسیہ کری تو اندر مہا پانی بھیا۔ سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدک  
 وشے بھی بھکتی ہی کرتے تھے۔ جھد مستھ کے آگے تیاگ کری دستو کا دھرن ہاسیہ۔ جاتیں  
 وا کے دکھپتا ہوئے آئے۔ کیوں کے۔ واپر تما کے آگے اؤراگ کری اتم دستو دھرن  
 کا دوش ناہیں۔ ان کے دکھپتا ہوئے ناہیں۔ دھرم اؤراگ تیں جیو کا بھلا ہوئے۔  
 بوہری دے کہے ہیں۔ پر تما بناوے وشے چیتیا لہ آدی کراوے وشے پوجن آدی  
 کرنے وشے ہنسا ہوئے۔ ار۔ دھرم ہنسا ہے۔ تاتیں ہنسا کری دھرم مانتے تیں مہا پاپ  
 ہوئے۔ تاتیں ہم انی کارینی کوں نشیدھیں ہیں۔  
 تاکا اتر۔ ان ہی کے شاستر وشے ایسا دچن ہے۔

सुच्चा जाणइ कल्लाणं सुच्चा जाणइ पावगं ।

उभयं पि जाणए सुच्चा जं सेय तं समायर ॥ १ ॥

یہاں کلیان پاپ ابھے آئے تیں شاستر سنی کری جالے۔ ایسا کہیا۔ سو۔ ابھے تو پاپ۔  
 ار۔ کلیان ملیں ہوئے۔ سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوچھتے ہے۔ کیوں دھرم تیں  
 تو ابھے گھائی ہے ہی۔ ار۔ کیوں پاپ تیں ابھے بُرے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بُرا ہے تو یا میں تو کچھو  
 کلیان کا انش لمیا پاپ تیں بُرا کیسے کہے۔ بھلا ہے تو کیوں پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔  
 بوہری بھکتی کری بھی ایسے ہی سمجھوے ہے۔ کو تو تیاگی ہوئے۔ مندر آدک ناہیں کراوے ہے۔  
 وا۔ سامایک آدک نزدیہ کارینی وشے پرور تے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پر تما دی کراونا۔ وا۔  
 پوجن آدی کرنا اچت ناہیں۔ پر تو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بناوے تیں تیں تو چیتیا لہ  
 آدی کراوے والاہین ناہیں۔ ہنسا تو بھتی پر تو وا۔ کے تو لو بھ پاپ اؤراگ کی دردھی بھتی۔ ریلے  
 لو بھ چھوٹیا۔ دھرم اؤراگ بھیا۔ بوہری کوئی دیو پار آدی کاریہ کرے۔ تیں تیں تو پوجن آدی  
 کاریہ کرناہین ناہیں۔ اُہاں تو ہنسا دی بہت ہوئے۔ لو بھ آدی بدھے ہے۔ پاپ ہی کی پرور تی  
 ہے۔ یہاں ہنسا دگ بھی کجھت ہوئے۔ لو بھ آدک گھٹے ہے۔ دھرم اؤراگ بدھے ہے۔ ایسے  
 جے تیاگی نہ ہوئے۔ اپنے دھن کوں پاپ وشے خرچتے ہوئے تن کوں چیتیا لہ آدی کراونا۔ ار۔ بے  
 نزدیہ سامایک آدی کارینی وشے پیوگ کوں ناہیں لگائے سکیں۔ تہی کوں پوجن آدی کرنا  
 نشیدھ ناہیں۔

بوہری تم کہو گے۔ نزدیہ سامایک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے۔ دھرم وشے کال گماونا تہاں

ایسے کاریہ کاہے کول کرے ؟  
 تما کا اتر جو شریہ کری پاپ چھوڑیں ہی نہ پنا ہونے؛ تو ایسے ہی کریں۔ پرنو پرینامنی  
 دشنے پاپ چھوٹیں نہ وہ یہ پنا ہوئے۔ سو۔ بنا آلمبن سا ایک آدی دشنے جا کا پرینام گئے ناہیں۔  
 سو۔ پوجن آدمی کوئی؛ تہاں اپنا ایوگ لگا دے ہے۔ وہاں نانا آلمبن کری ایوگ لگی جلتے  
 ہے۔ جو وہاں ایوگ کو نہ لگا دے؛ تو پاپ کارینی دشنے ایوگ بھٹکے تب برا ہونے تائیں تہاں  
 پروردی کرنی نیکت ہے۔ بوہری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارہتی ہنساکے تو مہا پاپ ہوئے۔ انیتر  
 ہنساکے تھوڑا پاپ ہے۔ سو ہو پرہم تو بدھانت کا دچن ناہیں۔ ارہکتی تیں بھی لے ناہیں۔  
 جاتیں ایسے مائیں اندر جنم کلیانک دشنے بہت جل کری ابھیشک کرے ہے۔ سو سرن دشنے دیو  
 پشپ ورشٹ چمڑھانا اتیادی کاریہ کریں ہیں۔ سو۔ لے مہا پاپی ہونے جو تم کہو گے؛ اُن کا ایسا  
 ہی دیو ہا ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھٹے بنا رہتا ناہیں۔ جو پاپ ہے۔ تو اندر آدک تو میگ دشی ہیں۔  
 ایسا کاریہ کاہے کول کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کاہے کول نشیدھ کرو ہو۔ بوہری بھلا تم ہی کول  
 پوچھیں ہیں۔ تیر تھنکر کی دندنا کول راج آدک گئے؛ سا دھونی کی دندنا کول دوری بھی جائے  
 ہے؛ بدھانت سننے آدمی کاریہ کرنے کول گن آدمی کرینے ہے؛ تہاں مارگ دشنے ہنساکے  
 بوہری سا دھرمی جمایتے ہے۔ سا دھو کا مرن بھٹے تا کا سنسکار کرے ہے۔ سا دھو ہو تیں اتسو  
 کرتے ہے۔ اتیادی پروردی اب بھی دیسے ہے۔ سو۔ یہاں بھی ہنساکے ہے۔ سو۔ نے کاریہ تو  
 دھرم ہی کے ارہتی ہیں۔ انہ کوئی پر یوجن ناہیں۔ جو یہاں مہا پاپ اُچکے ہے۔ تو پورے ایسے  
 کاریہ کئے تن کا نشیدھ کرو۔ ار۔ اب بھی گرسہتہ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تن کا تیاگ کرو۔ بوہری ہو  
 دھرم اُچکے ہے۔ تو دھرم کے ارہتی ہنساکے مہا پاپ بتائے کاہے کول بھرا ہو۔ ہوتا تیں  
 ایسے ماننا نیکت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن ٹھکانیں بہت دھن کا لاہ ہوئے تو وہ کاریہ کرنا؛  
 تیسے تھوڑا ہنساک پاپ بھٹے بہت دھرم نیچے تو وہ کاریہ کرنا جو تھوڑا دھن کا لاہ کری کاریہ  
 بگاڑے تو مور کھ ہے۔ تیسے تھوڑی ہنساکا نیچے نہیں بڑا دھرم چھوڑے تو پاپی ہی ہونے۔ بوہری  
 کوئی بہت دھن ٹھکاوے۔ ار۔ ستوک دھن ایجادے۔ وارنہ ایجادے تو وہ مور کھ ہی ہے۔ تیسے  
 بہت ہنساک کری بہت پاپ ایجادے۔ ار۔ بھکتی آدمی دھرم دشنے تھوڑا پروردے۔ وارنہ پروردے  
 تو پاپی ہی ہے۔ بوہری جیسے بنا ٹھکاتے ہی دھن کا لاہ ہو تیں ٹھکاوے تو مور کھ ہے۔ تیسے  
 نہ وہ یہ دھرم ندپ ایوگ ہو تیں سا ودیہ دھرم دشنے ایوگ لگا دنیا نیکت ناہیں۔ ایسے اپنے  
 پرینامنی کی اوستھا دیکھی بھلا ہونے۔ سو کرنا۔ ایکانت پھش کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری ہنساک ہی کول  
 دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ راگ آدکنی کا گھنا دھرم کا انگ مکھی ہے۔ تائیں جیسے پرینامنی دشنے

راگ آدک گھٹیں سو کاریہ کرنا۔  
 بوسہری گرسختی کوں اذورت آدک کا سادھن بھتے بنا ہی سامایک پڈکنو پوسہ  
 آدی کریانی کا مٹھیہ آچرن کراویں ہیں سو سامایک تو۔ راگ دویش ریت سامیہا  
 بھتے ہوتے پاٹھ ماتر پڑھے۔ وا۔ اٹھنا بیٹھنا کتے ہی تو ہوتی ناہیں۔ بوسہری کہوٹے  
 انیہ کاریہ کرتا تائیں تو بھلا ہے سو ستیہ پرتو سامایک پاٹھ وشتے پرتگیا۔ تو ایسی  
 کرے جو من دجن کا یہ کری سادویہ کوں نہ کروں گا نہ کراؤں گا۔ ار۔ من وشتے تو۔  
 وکلیا ہوا ہی کرے۔ ار۔ دجن کا یہ وشتے بھی کد اچت انیتھا پرورنی ہوتے۔ تہاں پرتگیا  
 بھنگ ہوتے۔ پرتگیا بھنگ کرنے تیں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہاپاپ ہے۔  
 بوسہری ہم پوچھیں ہیں۔ کوڈ پرتگیا بھی نہ کرے ہے۔ ار۔ بھاشا پاٹھ پڑھے  
 ہے۔ تا کا ارتھ جانی تیں وشتے ایوگ راکھے ہے۔ کوڈ پرتگیا کرے تا کوں۔ تو  
 کتے پالے ناہیں۔ ار۔ راکرت آدک کا پاٹھ پڑھے۔ تا کے ارتھ کا آپ کوں گیان  
 ناہیں۔ بنا ارتھ جانیں تہاں ایوگ رہے ناہیں۔ تب ایوگ انیتر بھنگے۔ ایستے ان  
 دوڈنی وشتے وشتیش دھرم تا کوں؟ جو پہلے کوں کہوگے۔ تو ایسا ہی اپدیش  
 کیوں نہ دیجئے۔ دوسرے کوں کہوگے۔ تو پرتگیا بھنگ کا یاب بھیا۔ وا۔ پرینامنی  
 کے اوسار دھرم تا پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے اوسارنی ٹھہریا۔ تا تیں اپنا  
 ایوگ جسے زمل ہوتے سو کاریہ کرنا۔ سدھے سو۔ پرتگیا کرنی۔ جا کا ارتھ جانتے  
 سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھرم دے میں نفع ناہیں۔ بوسہری پڈکنو نام پورو  
 دوش نہ کرن کرنے کا ہے۔ سو مچھا می دگڈم اتنا تھیں ہی۔ تو دشرت مٹھیا  
 نہ ہونے کیا دکت مٹھیا ہونے یوگیہ پرینام بھتے (دکت مٹھیا) ہوتے۔ تا تیں پاٹھ  
 ہی کاریہ کا دی ناہیں۔ بوسہری پڈکناں کا پاٹھ وشتے ایسا ارتھ ہے۔ جو بارہ ورت  
 آدک وشتے جو دکت لکھا ہوتے سو مٹھیا ہو ہو سو۔ ورت دھارن بنا ہی تہی  
 کا پڈکنا کرنا کیسے سمجھوے؟ جا کے اپواس نہ ہوتے سو۔ اپواس وشتے لا گیا دوش  
 کا زاکرن کرے۔ تو اس سمجھوینا ہوتے۔ تا تیں ہو پاٹھ پڑھنا کون پرکار ہے؟  
 بوسہری پوسہ وشتے بھی سامایک ورت پرتگیا کری ناہیں پالیں ہیں۔ تا تیں پورو دکت  
 ہی دوش ہے۔ بوسہری پوسہ نام تو پروہہ کا ہے۔ سو پروہہ دن بھی کیتا نیک  
 کال پرینت پاپ کرنا کرے۔ پیچھے پوسہ دھاری ہوتے سوچے تیں کال بنے بیتے  
 کال سادھن کرنے کا تو دوش ناہیں۔ پرتو پوسہ کا نام کرینے سو بیکت ناہیں۔

سمبورن پرو دشنے۔ رو دیہ ہیں ہی پوسہ ہوئے۔ جو تھوڑا بھی کال میں پوسہ نام ہوئے  
 تو سنا ایک کون بھی پوسہ کہو نہیں شاستر دشنے پر مان بتاؤ، جگھنیہ پوسہ کا اتنا کال  
 ہے۔ سو۔ بڑا نام دھرم کے لوگنی کون بھر ماونا، سو پر یون بھاتے ہے۔ بوسری کھڑی  
 لینے کا پاٹھ تو اور پڑھے۔ انگیکار اور کرے۔ سو پاٹھ دشنے تو میرے نیاگ، ایسا جن  
 تے تا تمیں جو نیاگ کرے سوئی پاٹھ پڑھے، یہو پیا سیتے۔ جو پاٹھ نہ آوے تو بھاشا  
 ہی میں کے۔ پر متو بدھتی کے ار تھی ہو رہی ہے۔ بوسری پر تکیا گرہن کرنے کراوئے  
 کی تو بھگھیتا۔ ار پیتھا ودھی پالنے کی سیش تھکتا۔ دا۔ بھاؤ نزل ہونے کا ویک  
 ناہیں۔ آرت پرینا منی کری۔ دا۔ لوبھ آدک کری بھی اواس آدمی کرے تہاں دھرم  
 مانے۔ سو۔ پھل۔ تو پرینا منی میں ہوئے۔ اتیادی انیک کلپت باتیں کرے ہیں،  
 سو جین دھرم دشنے سمبھوے ناہیں۔ ایسے ہو جین دشنے شو تیا مہرمت ہے۔  
 سو۔ بھی دیو آدک کا۔ دا۔ متونی کا۔ دا۔ موکش مارگ آدک کا اینتھا زوین  
 کرے ہے۔ تا میں مہتیا درشن آدک کا پوشک ہے۔ سو۔ تیا جیہ ہے۔ سا نجا  
 جن دھرم کا سوروپ آگے کہیں ہیں۔ تا کر می موکش مارگ دشنے پر دور تیا یو گتہ  
 ہے۔ تہاں پرورنے تمہارا کلیان ہو گا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषै अन्यमत निरूपण  
 (पांचवां अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥

—————:~~~~~:—————

ॐ नमः

# چھٹا ادھیکار

(کودےو، کونور اور کونورم کا پرتیپتھ)

(دوہا)

میتھیا دوا دیک مجے، هو هے میتھیا باو۔

تاجی تینکوں سانچے مجو، یھ هیت هتو اطاو ॥ ۱ ॥

ارتھ۔ انا دی تیں جیونی کے متھیا درشن اَدک بھاؤ پائے هے۔ تنی کی پُشتا کون کارن  
کودو کو گورو کو دھرم کاسیون هے۔ تاکا تیاگ بھتے موکھش مارگ دتے پورتنی هونے تائیں  
کانوین کیجئے هے۔

(کودےو کا نیرپن اور اسکے شردانا دیک کا نیرپن)

تہاں جے پرت کارتا ناہیں۔ ار۔ تنی کون بھرم تیں پرت کارتا جانی سیتے۔ سو۔ کودو هے تنی کا  
سیون تیں پرکار پریون لے کرئے هے۔ کہیں تو موکھش کار پریون هے۔ کہیں پرلوک کار پریون هے۔  
کہیں اس لوک کار پریون هے۔ سو۔ یہ پریون تو سدھی سونے ناہیں۔ کچھو ویشش ہانی هوتے تائیں  
تنی کاسیون متھیا بھاؤ هے۔ سوتی دکھائے هے۔

انیہ متنی دتے جتنی کے سیون تیں سکتی هوتی کہی هے۔ تنی کون کیٹی جیو موکھش کے ارتھی سیون  
کریں ہں۔ سو۔ موکھش هونے ناہیں۔ جن کا ورنن کوروے انیہ مت ادھیکار دتے کہیا ہی هے۔  
بوہری انیہ مت دتے کہے دیو تنی کون کیٹی پرلوک دتے سکھ هونے۔ دکھ نہ هونے۔ ایسے پریون  
لے سیویں ہں۔ سو۔ ایسی سدھی تو پتیا اچلے۔ ار۔ پاپ نہ اچلے هونے۔ سو۔ آپ پاپ اچا دے  
هے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو۔ تہاں انیہ مت پھر یا۔ کاہو کون پاپ کا پھل دے گا ہو  
کون نہ دے۔ سو۔ ایسے تو ہے ناہیں۔ جیسا اپنا پرینام کریگا۔ تیسا ہی پھل پاوے گا۔ کاہو کا برا بھلا  
کرنے والا ایشور ہے ناہیں۔ بوہری تنی دیو تنی کاسیون کرتیں تنی دیو تنی کا تو نام کرے۔ ار۔ انیہ جیونی  
کی ہنساکرے۔ دا۔ بھون زتیا آدی کری۔ اپنی اندرینی کاوشے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرینامنی کا پھل  
تو لگے بنا ہونے کا نہیں۔ ہنساکرے کشانی کون سو پاپ کہیں ہں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی



سروانیس ہیں۔ بوہری کو دیونی کاسیون دے شے ہنسا۔ غنیا آدک ہی کا ادھیکا ہے۔ تاتیس کو دیونی کے سیون تیس روک دے بھلانہ ہوئے۔

بوہری گھنے جو اس بریائے سمندھی شتر و ناش آدک۔ وادوگ آدی مٹانا۔ وادھن آدک کی پراتی۔ واپتر آدک کی پراتی اتیادی دکھ میلے کا۔ وادیکھ یادے کا انیک پر جو جن لے کو دیونی کا سیون کریں ہیں۔ بوہری ہتھو مان آدی کول پوجیں ہیں۔ بوہری دیونی کول پوجیں ہیں۔ بوہری انگوری سانجھا آدی بنائے پوجیں ہیں۔ چوتھی شیتلا دیہاری آدی کول پوجیں ہیں۔ بوہری آوت پتر وینتر آدک کول پوجیں ہیں۔ بوہری سورہ چندا شیم آدی جو تیشنی کول پوجیں ہیں۔ بوہری پریشیم آدک کول پوجیں ہیں۔ بوہری گنگوٹک آدی تیشیمینی کول پوجیں ہیں۔ اگنی جل آدک کول پوجیں ہیں۔ شستر آدک کول پوجیں ہیں۔ بہت کہا کہتے۔ دھڑی اتیادی کول پوجیں ہیں۔ سو ایسے کو دیونی کاسیون مٹھیا دیشی تیس ہوئے۔ کہے تیس پر تھم تو جن کاسیون کریں۔ سو تیشی تو کلپنا مارتی دیوہیں۔ سو تین کاسیون کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بوہری کیشی وینتر آدک ہیں۔ سو۔ لے کا ہو کارا بھلا کرے کو سمرتھ ناہیں۔ جو۔ دے ہی سمرتھ ہوئیں۔ تو۔ دے ہی کرتا مٹھیں۔ سو۔ تو ان کا کیا کچھ ہوتا ویسا ناہیں۔ پرتن ہوتے دھن آدک دے سکیں ناہیں۔ دیشی ہوئے برا کری سکتے ناہیں۔

ایہاں کو فکے۔ دکھ تو دیتے دیکھتے ہیں۔ سائے تیس دکھ دیتے رہی جاتے ہیں۔  
 تاکا اتر۔ پاکے باب کا دے ہوئے۔ تب ایسی ہی انکے کو تو بل بھی ہوئے ناکری دے چشاکریں۔ چشٹا کرتیں ہو دکھی ہوئے۔ بوہری دے کو تو بل تیس کچھ کہیں۔ ہو کہیا کرے تب دے چشٹا کرتے تیس ہی جائیں۔ بوہری یا کول شقل جانی کو تو بل کیا کریں۔ بوہری جیا گے پنہ کا اوسے ہوئے تو کچھو کری سکتے ناہیں۔ سو بھی دیکھتے ہیں۔ کو فوجوان کول پوجیں ناہیں۔ وادان کی بندا کریں۔ وادے بھی اس تیس دوش کریں پرتوتا کول دکھ دی سکتیں ناہیں۔ وادے بھی کہتے دیکھتے ہے۔ جو پھلانا ہم کول ناہیں ناہیں پرتو اس تیس کچھ ہمارا دوش ناہیں۔ تائیں وینتر آدک کچھو کرے کول سمرتھ ناہیں۔ یا کا پنہ پا ہی تیس مسکھ دکھ ہوئے۔ ان کے مانیں پوجیں اٹا روگ لاگے ہے۔ کچھو کاریہ سدھی ناہیں۔ بوہری ایسا جانا ہے کلیت دیوہیں۔ تھی کا بھی کہیں اتیشہ چتکار ہوتا دیکھتے ہے۔ سو۔ وینتر آدک کری کیا ہوئے۔ کوئی پور ویرا نے دے شے ان کاسیون تھا۔ پیچھے مری وینتر آدی بھیا۔ وادے تھال ہی کوئی ہمت تیس ایسی بدھی پھٹی تب وہ لوک دے شے تھی کے سیونے کی پورتی کرانے کے ار بھی کوئی چتکار دکھا مے ہے۔ جگت بھولا نچت چتکار دیکھی تیس کاریہ دے لگی جاتے ہے۔ جیسے جن ہر تیا دک کا بھی اتیشہ ہوتا ہے دیکھتے ہے۔ سو جن کرت ناہیں جینی وینتر آدی کرت ہوئے تیس ہی کو دیونی کا کوئی چتکار ہوئے۔ سو۔ ان کے انو جری وینتر آدک کری کیا ہوئے۔ ایسا جانا۔ بوہری انہ مت دے بھگتی کی سہائے پریشور کری۔ واپتریکھش درشن دے ایسا ہی کہے ہیں۔ تھال کیتی تو کلیت جاتیں کھی ہیں۔ کیشی ان کے انو جری

دینتر ادگ گر کٹے کارین کو پر میثور کے مکٹے کہے ہیں جو پر میثور کے مکٹے ہوئے تو پر میثور تو تر کا لگید چھے سرد پر کار سمر تھ چھے۔ بھکت کو ڈکھ کاہے کو ہونے دے۔ بوہری۔ اب ہو دیکھئے ہے۔ بلیکش آئے بھکت کو آپر و کرے ہیں۔ دھرم و دھونس کرے ہیں۔ مو رتی کو و گھن کرے ہے۔ سو پر میثور کو ایسے کاریہ کا گیان نہ ہوئے تو سرو گیہ پنو ہے ناہی۔ جانے تھے سہاتے نہ کرے۔ تو بھکت و تسلا گئی۔ واسا تھیہ بین بھیا۔ بوہری سا کچھی ہوت رہے ہے تو آگے بھکت کی مہائے کرنا کہے ہے۔ سو بھی جھوٹ ہے ان کی تو۔ ایک سی۔ درتی ہے۔ بوہری۔ جو کہو گے ویسی بھکتی ناہی۔ ہے۔ تو لکھن نے تو بھلے ہے۔ دا۔ مو رتی آدی تو اناہی کا۔ سٹھا پنا تھا۔ تن کا و گھن نہ ہونے دینا تھا۔ بوہری لیکش پانی تن کا اودے ہوجے۔ سو پر میثور کا کیا ہے کہ ناہی۔ جو پر میثور کا کیا ہے۔ تو بند کن کو ٹسکی کرے۔ بھکت کو ڈکھ دایک کرے۔ تنہا بھت و نسل پنا کیسے رہا۔ اور پر میثور کا کیا ہو ہے۔ تو پر میثور سا مرقہ بین بھیا۔ تلے پر میثور کرت کاریہ ناہی۔ کوئی انو چری دینتر ادگ ہی تہکار دکھا دے ہے ایسا ہی نشیہ کرنا۔

بوہری یہاں کو ڈ۔ پو چھے کہ کوئی دینتر اپنا پر بھو تو کہے وا۔ اپریک پر بھتاتے دے کو ڈ۔ کو سٹھان۔ داسا وک بتائے اپنی بین تلہ کے۔ پو چھئے سو د بتا دے۔ بھرم روپ۔ وچن کہے۔ دا۔ اورن کو۔ ایتھا پر نماوے۔ اورن کو ڈکھ دے۔ ایتا دی وچتر تا کیسے ہے ؟۔

تا کا اتر۔ دینترن و شے پر بھو تو کی ادھک بین تا تو ہے۔ پرنو جو کو سٹھان و شے داسا وک بتائے بین تا دکھا دے ہے۔ سو تو کو تو بل تے وچن کہے ہے۔ دینتر یا لک و ت کو تو بل کیا کرے سو جیے بانک کو تو بل کر۔ آپ کو بین دکھا دے۔ چڑا دے۔ گالی مٹنے۔ بار پارے (اوپے سور سے رو دے) پیچھے ہنسنے لگ جاتے۔ تیسے ہی دینتر چٹیا کرے ہے۔ جو کو سٹھان ہی کے داسی ہوتے۔ تو ادم سٹھان و شے آوے ہے تہاں کون کے لائے آوے ہیں۔ آپ ہی تے آوے ہیں۔ تو اپنی شکتی ہوتے۔ کو سٹھان و شے کا ہے کو رہے ؟ تا تے ان کا ٹھکانہ تو جہاں اوپے ہے تہاں اس پر تھوی کے نیچے دا اوپر ہے۔ سو عنو گیہ ہے۔ کو تو بل کے لئے چاہے سو کہے ہے۔ بوہری جو ان کو پہلے اہوتی ہوتے تو توتے روتے ہنسنے کیسے لگ جاتے ہے۔ اناہی منتر ادک کی ایتھیہ شکتی ہے۔ سو کوئی ساغی منتر کہ منتر نیمیتک سمبندھ ہوتے تو داکے کچت گن آدی نہ ہونے سکے۔ واکچت دکھ اُدے واکوئی تریل دا۔ کو۔ منع کرے۔ تب رہ جاتے۔ دا آپ ہی رہ جاتے۔ ایتا دی منتر کی شکتی ہے۔ پرنو جلا دنا آدی نہیں چھے منتر والا جلا یا کہے۔ بوہری وہ پر گٹ ہوئے جاتے۔ جلتے دیکر یک شریہ کا جلا دنا آدی سمبھوے ناہی۔ بوہری دینترن کے اودھی گیان کا ہو کے ستوک کشیتر کل جانے کا ہے۔ کا ہو کے بہت کا ہے تہا

واکے اچھا ہونے اور آپ کے بہت گیان ہونے تو پریکھ کو پوچھے تاکا اتر دے۔ تھنا آپ کے ستوک گیان ہونے تو انہ بہت گیلانی کو پوچھ آئے کہ جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیان ہونے والا اچھا نہ ہونے تو پوچھے تاکا اتر نہ دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری۔ ستوک گیان والا دینتر ادک کے اوجھا کینک کال ہی پورب جنم کا گیان ہونے سکے پیچھے تاکا سمن رہے بتاتے تہاں کوئی اچھا کر آئے۔ کچھو چیشا کرے تو کرے۔ بوہری پورب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انہ وار تاپ پوچھے تو اودھی تو تھوہا بننا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اتر آپ نہ دے سکے۔ وا۔ اچھا نہ ہونے تہاں مان کو توہل آدک تے اتر نہ دے۔ وا جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے جو اپنے وا۔ انہ کے شریر کو۔ وا۔ پدگل سکندھ کو اچھا ہونے تیسے پرناوے بتاتے۔ نانلا کار آدی رُوپ آپ ہونے وا۔ انہ نانا چار تر دکھاوے۔ بوہری انہ جیو کے شریر کو روگ آدی مکت کرے۔ یہاں اتنا ہے اپنے شریر کو۔ وا۔ انہ پدگل سکندھن کو توجیتی شکتی ہونے تے ہی پرناے سکے۔ بتاتے سرو۔ کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انہ جیو کے شریر آدک کوہا کا پنیہ پایا کے اوسار پرناے سکے۔ وا کے پنیہ اودے ہونے تو آپ روگ آدی رُوپ نہ پرناے سکے۔ ارپا اودے ہونے تو وا کا اشٹ کاریہ نہ کر سکے۔ ایسے دینتر ادکن کی شکتی

جاننی۔ یہاں کو وہے اتنی جن کی شکتی پائیے۔ تنکے ماننے پوچھنے میں دوشس کہا ہ

تاکا اتر۔ آپ کے پاپ اودے ہوتے سکھ نہ دے سکے۔ پنیہ اودے ہوتے۔ دکھ نہ دے سکے۔ بوہری۔ تن کے پوچھنے تے کوئی پنیہ بندھ ہونے ناہی۔ راگ آدک کی دردھی ہوتے پاپ ہی ہوئے۔ بتاتے تن کا ماننا پوچھا کاریہ کاری ناہی۔ برا کرنے والا ہے۔ بوہری دینتر ادک مناوے ہے۔ پنجاب ہے۔ سو۔ کو توہل کرے ہیں۔ کچھو و شیش پر یوجن ناہی۔ راکھے ہے جو ان کو مانے پوچھے تن سیتی کو توہل کیا کرے۔ جو نہ مانے پوچھے تناسو کچھو نہ کہے۔ جو انکے پر یوجن ہی ہوئے تو نہ مانے پوچھنے والے کو گھنا دکھی کرے۔ سو توہن کی نہ ماننے پوچھنے کا اوکاڑھ ہے تاسو۔ کچھو بھی کہتے دینتے ناہی۔ بوہری پر یوجن تو مچھا ادک کی پڑا ہونے تو ہونے سو اوندے دیکھتا ہے ناہی۔ جو ہونے تو اوندے ارہتی نوید آدک دیجئے۔ تاکو بھی گرہن کیوں نہ کرے۔ وا۔ ادرن کے جوادنے آدی کر نہ ہی کو کاہے کو کہے بتاتے اوندے کو توہل ماکر کیا ہے۔ سو آپ کو اوندے کو توہل کا ٹھکانہ بھئے دکھ ہونے مہتا ہونے تاتے اوندے کو ماننا پوچھا لو گئے ناہی۔

بوہری کو وہ پوچھے کہ دینتر ایسے کہے ہیں گیا آدی وشے پنڈ پودان کر دو ہماری گتی ہونے۔ ہم

بوہری نہ آدے۔ سو کہا ہے۔

تا کا اوتر۔ جیون کے پورب بھوکا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ دینترن کے پورب بھوکا سمن آدک تے  
دشیش سنسکار ہے۔ تاتے پورب بھوکے دتے ایسی ہی داسنا تھی۔ گیا دک دتے پنڈ پر دان آدی  
کے گتی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے جو مسلمان آدی مر دینتر ہوئے تے ایسے کہے  
ناہی۔ دے۔ اپنے سنسکار روپ ہی وچن کہے۔ تاتے سرو دینترن کی گتی تیسے ہی ہوتی ہوئے تو سرو ہی سمان  
پرا تھنا کرے۔ سوہے ناہی۔ ایسے جاننا۔ ایسے دینتر ادکن کارو پ جاننا۔

### سوریہ چندر مادی گرہ پوجا پر تیشیدھ

بوہری سوریہ چندر ماگرہ آدک جوتشی ہے۔ تن کو پوجے ہیں۔ سو بھی بھرم ہے۔ سوریہ آدک کو پریشورکانش  
مانی پوجے ہیں۔ سو دے تو ایک پرکاش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پرکاش دان۔ انیہ رتنا دک بھی  
ہوئے۔ انیہ کوئی ایسا لکھن ناہی۔ جاتے داکو پریشورکانش مانے۔ بوہری چندر مادی کو دھن آدک  
کی پراپتی کے ارتھ پوجے ہیں۔ سو اُسکے پوجے تے ہی دھن ہوتا ہوئے۔ تو سرو در دی۔ اس کاریہ کو  
کریں۔ تاتے۔ اے مٹھیا بھا دے۔ بوہری جوتش کے دچارتے کھوٹا گرہ آدک آئے۔ تن کا پوجن آدی کرے  
ہے۔ دے کے ارتھ دان آدک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایو گنا دی کرے ہے۔ پریش کے داسے  
باوے آئے سکھ دھک ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کچھو سکھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے  
گرہ آدک سویم ایو گنا دی کرے ہے۔ پرانی کے یقہا سمبھو یوگ کو پراپت ہوئے سکھ دھک ہونے کا  
آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کچھو سکھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی، تو ان کا پوجن آدی کرے۔  
تا کے بھی اشٹ نہ ہوئے۔ کوئی نہ کرے۔ تا کے بھی اشٹ ہوئے۔ تاتے تن کا پوجن آدی کرنا مٹھیا بھاؤ

یہاں کو ڈکے۔ دینا تو پنیہ سو بھلا ہی ہے

تا کا اوتر۔ دھرم کے ارتھ دینا پنیہ ہے۔ یہ ہو تو دھک کا بھے کری۔ داسکھ کا لوبھ کری دے ہے  
تاتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پرکار جوتشی دیون کو پوجے ہے سو۔ مٹھیا تو ہے۔  
بوہری دیوی دہاڑی آدی ہیں تے کئی تو دینتری داک جوتشی ہیں۔ تن کا ایتھنا سروپ مان پوجن  
آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تن کی کلپنا کر۔ پوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے دینتر ادک کے پوجنے کا  
نشیدھ کیا۔

یہاں کو ڈکے۔ چھیت پال۔ دہاڑی۔ پدما دنی آدی۔ دیوی کچھ۔ یکھنی مادی جے جن مت کو اوسر  
ہیں۔ تن کے پوجن آدی کرنے میں تو دوش ناہی۔

تا کا اوتر۔ جن مت دتے نیم دھارے پوجیہ پو ہوئے۔ سو دیون۔ کے نیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

ان کو سمیکتوی مانی پوچھے ہے۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی مکھیٹا ناہی۔ جو سمیکت کری ہی پوچھے  
تو سردار تھ سدھی کے دیو۔ لوکانیک دیو۔ تن کو ہی کیوں نہ پوچھے۔ بوہری کہو گے۔ ان کے جن بھکتی ویش  
ہے۔ سو بھکتی کی ویشٹا بھی، سو دھرم ہاندر کے ہے۔ وہ سمیک درشتی بھی ہے۔ واکو چھوری ان  
کو کہے کو پوچھے۔ بوہری جو کہو گے، جیسے راجہ کے پرنتی ہارادک ہیں۔ تیسے تیرتھک کے چھتیر پال دک  
ہیں۔ سو موشرن آدی وشنے ان کا ادھیکار ناہی یہ پوچھو فی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرنتی ہارادک کا  
ملایا۔ راجہ سیو ملے۔ تیسے اے تیرتھک کو ملا دتے ناہی۔ وہاں تو جا کے بھکتی ہوئے سوئی تیرتھک کا درشن  
آدک کرو۔ کھو کسی کے آدھین ناہی۔ بوہری دیکھو۔ اگیا تھ آئیو دھا دک لئے رو در۔ سو پ جن کا  
(تنگی) گائے گائے بھکتی کرے۔ سو جن مت وشنے۔ رو در سو پ پوجیہ بھیا۔ تو یہ ہو بھی۔ انیمت  
ہی کے سمان بھیا تمبھر متھیا تو بھا ذکر ہی جن مت وشنے ایسی ہی دپریت پرورتی کا ماننا ہو ہے۔  
ایسے چھتیر پال آدک کو بھی پوجنا یوگیہ ناہی۔

گنو۔ سرب آدک کی پوجا کا نہ اکر ن

بوہری گنو سرب آدی ترنج ہیں۔ تے پر نیکش ہی آپ تے بن بھاسے ہے۔ ان کا ترسکار آدک  
کر سے ہے۔ ان کی نند وشنا پر تکچہ دیکھتے ہے۔ بوہری وور کچھ اگنی، جل آدک ستھا دس ہیں۔ تے  
ترتیجی ہوتے۔ اٹننت بن او ستھا کو پراپت دیکھتے ہے۔ بوہری شسترو دات آدی اچیتن ہیں سو  
سرو شکتی کر بن پر تکچہ بھاسے ہے۔ پوجیہ پنے کا اپا رہی سمبھوے ناہی۔ تاتے ان کا پوجنا ہما  
ستھیا بھا دے۔ ان کو پوجیں پر تکچہ دا۔ الزمان کر کچھو بھی پھل پراتی ناہی۔ بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پوجنا  
بوگیہ ناہی۔ یا پرکار سرو ہی۔ کو دیون کا پوجنا ماننا شیدھ ہے۔ دیکھو متھیا تو کی ہما۔ لوک دشنے تو آپ  
تے نیچے کو نمتے، آپکو نندیہ مانے ارموہت ہوتے۔ روڑی پریت کو پوجنا بھی نندیہ نیوں نہ ملنے بوہری  
وک وشنے تو جاتے پر یو جن سدھ ہوتا جاتے، تاہی کی سیوا کرے۔ ارموہت ہوتے۔ کو دیون تے میرا  
پر یو جن کیسے سدھ ہوگا۔ ایسا بنا دچا رے ہی کو دیون کا سیون کرے۔ بوہری کو دیون کا سیون کرتے  
سزاروں وگھن ہوتے تاکو تو گئے ناہی۔ ار کو فی پنیہ کے اڈے تے ایشٹ کا یہ ہوتے جاتے تاکو کہے۔  
اس کے سیون تے یہ ہو کار یہ بھیا۔ بوہری کو دیو آدک کا سیون کے بنابجے ایشٹ کا یہ ہوتے تنکو تو گئے  
ناہی۔ او کو فی ایشٹ جتے قہمے یا کا سیون نہ کیا۔ تاتے ایشٹ بھیا۔ آنا ناہی دچا رے ہے۔ جو ان ہی کے  
آدھین ایشٹ ایشٹ کرنا ہوتے، توجے پوجے تن کے ایشٹ ہوتے نہ پوجے۔ تن کے ایشٹ ہوتے۔ سو۔  
تو دیتا ناہی۔ جیسے کاہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتر آدی مرتے دیکھتے ہے۔ کاہو کے بنامانے بھی جیتے  
دیکھتے ہے۔ تاتے شیتلا کا ماننا کچھو کار یہ کار ی ناہی۔ ایسے ہی سرو کو دیو کا ماننا کچھو کار یہ کار ی ناہی۔  
ایہاں کو دے کہے۔ کار یہ کار ی ناہی تو مت ہو ہو کچھو تن کے ماننے تے بگا رہی تو ہوتا ناہی۔

تاکا اڈو تر۔ جو بگا رہ ہوئے۔ تو ہم کاہے کونشیدھ کرے۔ پر تو ایک تو مٹھیا توادی درٹھہ ہونے تے  
موکش مارگ درلجھ ہوئے جاتے ہے۔ سو یہ ہو بڑا بگا رہے۔ ایک پاپا بندھ ہونے تے آگانی دکھ پائے  
ہے۔ یہ ہو بگا رہے۔

یہاں نوچے کہ مٹھیا تو اڈک بھاؤ۔ تو ماتو شردھان آدی بھئے ہوئے۔۔۔ اری پاپا بندھ کھوٹے  
کارہ کیئے ہوئے۔۔۔ جن کے ماننے تے مٹھیا تو اڈک داپاپا بندھ کیسے ہوئے؟  
تاکا اڈو تر۔ پر ہم تو پودروین کو اشٹ انشٹ ماننا ہی مٹھیا ہے۔ جاتے کوڈوروہ کا ہو کا مٹر شترو  
ہے ناہی۔ بوہری جو اشٹ۔ انشٹ بدھی پائے ہے۔ تو تاکا کارن پنیہ پاپا ہے۔ تاتے جیسے پنیہ بندھ  
ہوئے۔ پاپا بندھ نہ ہوئے سو کرے۔ بوہری جو کر م اڈوے کا بھی نشیہ نہ ہوئے۔ اشٹ انشٹ کے  
بابیہ کارن۔ جن کے نیوگ دیوگ کا پائے کرے۔ سو کوڈیو کے ماننے تے اشٹ انشٹ بدھی دور  
ہوتی ناہی۔ کیول دردھی کو پراپت ہوئے۔ بوہری پنیہ بندھ بھی ناہی ہوتا۔ پاپا بندھ ہوئے بوہری  
کوڈیو کا ہو کو دھن اڈک دیتے کھوتے دیکھے ناہی۔ تاتے اے بابیہ ہارن بھی ناہی۔ ان کا ماننا کسے  
ارہتی کیئے ہے۔ جب اتینت بھرم بدھی ہوئے۔ جو آدی تون کا شردھان گیان کا انش بھی نہ ہوئے  
ار راگ دیش کی اتی پتھر تاہوئے تب بے کارن ناہی۔ جن کو بھی اشٹ انشٹ کا کارن مانے۔  
تب کوڈیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا تھید مٹھیا تو آدی بھاؤ بھیجے ہوکش مارگ اتی درلجھ ہوئے۔  
کو گرو کاروین اڈو۔ اوس کے شردھان اڈک کا نشیدھ  
اگے کو گرو کے شردھان اڈک کونشیدھ ہے۔

جے جو دشیہ کشائے آدی ادھرم روپ تو پر نیما۔ مان اڈک تے آپ کو دھرماتما مانا دے دھرماتما  
یوگیہ نمسکار آدی کریا کر اڈے۔ اتھو اگنت دھرم کا کوئی انگ دھما بڑے دھرماتما کو باڈے۔ بڑے  
دھرماتما یوگیہ کریا کر اڈے۔ ایسے دھرم کا آشریہ کر آپ کو بڑا مانا دے۔ تے سرو کو گرو بھجانے۔ جاتے  
دھرم پدھتی دیشے تو دشیہ کشائے آدی چھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھماے۔ تیساری اپنا پد ماننا یوگیہ ہے۔  
(کل ایکشا گروپنے کا نشیدھ)

تہاں کے مٹی تو کل کر آپ کو گرو مانے ہے۔ جن دشیہ کے مٹی برہمن اڈک تو کہے ہے۔ ہمارا کل ہی اڈیجا  
ہے۔ تلتے ہم سرو کے گرو ہیں۔ سو اس کل کی اڈوچتا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اڈوچ کل دشیہ اڈوچ  
ہیں آچرن کرے تو اڈوچ کیسے مانے۔ جو کل دشیہ اڈوچنے ہی تے اڈوچ پنا ہے۔ تو ماس بھکشن آدی  
کے بھی اڈوچ ہی مانو۔ سو بنے ناہی۔ بھارت دشیہ بھی انیک پرکار برہمن کہے ہے۔ تہاں جو برہمن پوتے  
چنڈال کاریہ کرے۔ تاکو چنڈال برہمن کہتے۔ ایسا کہا ہے۔ سو کل ہی تے اڈوچ پناہوئے تو ایسی بن سنگیا  
کاہے کو دتی ہے۔

بوہری دیشو شاسترن دشنے ایسا بھی کہیں ہیں۔ ویدویاس آدک مچھلی آدک تے اُپے۔ تہاں کل کا انوکرم کیسے رہا۔ بوہری مول آیتی تو برہاتے کہے ہیں۔ تاتے سرد کا ایک کل ہے۔ بھن کل کیسے رہا؟ بوہری اُدج کل کی استری کے بیج کل کے پُرش تے دیش کل کی استری کے اُدج کل کے پُرش تے سنگم ہونے سنتی ہوتی دیکھتے ہے۔ تہاں کل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کد اچت کہو گے ایسے ہے تو اُدج بیج کل کا دجھاگ کا ہے کو مانو ہو۔ سو لو کل کا پرمان دشنے استیہ بھی پرورتی سمجھوے۔ دھرم کا ریت دشنے تھا ستیہ تا۔ سمجھوے ناہی تاتے دھرم بدھتی دشنے کل ایچھا مہنت پنا ناہی سمجھوے۔ دھرم سادھن ہاتے مہنت پنا ہونے۔ برہمن آدی کلن دشنے مہنت تا ہے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم کی پرورتی چھوڑ ہنسادیک پاپ دشنے پرورتے مہنت پنا کیسے رہے؟ بوہری کیتی کہے جو ہمارے بڑے بھکت بھتے ہے۔ سدھ بھتے ہیں۔ دھرم تا بھتے ہیں۔ ہم ان کی سنتی دشنے ہیں۔ تاتے ہم گوروں۔ سو ان بڑن کے بڑے تو ایسے اوتھ تھے ناہی۔ تن کی سنتی دشنے اوتھم کاریہ کئے۔ اوتھم مانو ہو تو اوتھم پُرش کی سنتی دشنے جو اوتھم کاریہ نہ کرے تا کو اوتھم کا ہے کو مانو ہو۔ بوہری شاسترن دشنے دلوک دشنے یہ ہو پر سدھ ہے کہ پتاشبھ کاریہ کر اُدج پد کو پاوے۔ پتراشبھ کاریہ کر بیج پد کو پاوے۔ اٹھو ایتا اشبھ کاریہ کر بیج پد کو پاوے۔ پتراشبھ کاریہ کر اُدج پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی ایچھا مہنت مانا یوگیہ ناہی ایسے کل کر گرو پنا مانا۔ مٹھیا بھا د جانا بوہری کے ہی پٹ کر گرو پنا مانے ہے۔ کوئی پوروے مہنت پُرش بھیا ہوتے تا کے پاٹ بے شیشیہ پرتی مشیہ ہوتے آتے۔ تہاں تن دشنے تس مہنت پُرش کیسے گن نہ ہونے بھی گرو پنا مانے۔ سو جو ایسے ہی ہوتے تو اس پاٹ دشنے کوئی پرستہ ہی گن آدی مہا پاپ کاریہ کریگا۔ سو بھی دھرم تا ہوگا۔ سنگتی کو پراپت ہوگا۔ سو سمجھوے ناہی۔ اردہ پانی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں رہا؟ جو گرو پد یوگیہ کاریہ کرے۔ سو ہی گرو پت۔ بوہری کے ٹی پنے تو آتی آدی کے ہاگا تھے۔ پتہ ہر شٹ ہونے۔ دواہ آدی کاریہ کر گرو پتہ بھتے۔ تن کی سنتی آپ لو گرو مانے ہے سو ہر شٹ بھتے ہے گرو پنا کیسے رہا۔ اور گرو پتہ دت لے بھی بھتے۔ اتنا ویشیش بھیا۔ جو لے ہر شٹ ہونے گرو پتہ بھتے۔ اتنا کو مول گرو پتہ دھرمی گرو کیسے مانیں۔ بوہری کے ہی انیہ تو سرد پاپ کاریہ کرے ایک استری پرستہ ناہی اس ہی انگ کر گرو پنا مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی ہنسار گروہ آدک بھی پاپ ہے۔ تن کو کرتے دھرم تا گرو کیسے مانے۔ بوہری۔ وہ دھرم بدھتی تے دواہ آدک کا تیاگی ناہی بھیا ہے کوئی آجیو با واریجا آدی پریو بن کو لے دواہ نہ کرے ہے۔ جو دھرم بدھتی ہوتی تو ہنسادیک کو کا ہے کو بدھتا۔ بوہری جا کے دھرم بدھتی ناہی۔ تا کے شیل کی بھی درٹھتا رہے ناہی۔ اردواہ کرے ناہی۔ تب پراستری گن آدی مہا پاپ کو اُدجائے۔ ایسی کیا ہوتے گرو پنا مانا مہا بھرم بدھتی ہے۔ بوہری کے ٹی کا ہو پرکار کا ہمیشہ اٹھانے تے گرو پنا مانے ہے۔ سو ہمیشہ دھما لے کون دھرم بھیا۔ جاتے دھرم تا گرو مانے۔

تہاں کے ٹی ٹوٹی دے ہے۔ کئی گودی رکھے ہے۔ کے ٹی ٹولا پہرے ہیں کے ٹی چادراوڑھے ہے کے ٹی لال دستراکھے ہے کے ٹی شویت دستراکھے ہے۔ کے ٹی بھگواں رکھے ہے۔ کے ٹی ٹاٹ پہرے ہیں۔ کے ٹی مرگ چھالارکھے ہے۔ کے ٹی راگھ لگا دے ہے۔ اتیادی انیک سوانگ بنا دے ہے۔ سو جو شیت اشن آدک سے نہ جاتے تھے۔ تھانہ چھوٹے تھی۔ تو یا گئے جانا اتیادی پرورتی روپے ستو آدک کا تیاگ کاہے کو کیا بہ ان کو چھوری ایسے سوانگ بنا دے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ گر مسحقن کو ٹھگنے کے ارہتی ایسے بھیش جانے۔ جو گر ہتھ سارکھا اپنا سوانگ رکھے تو گر ہتھ کیسے ٹھکا دے۔ اریا کو ان کر آجیو کا۔ کا دھن آدک کا۔ دھان آدک کا پر یوجن سادھنا تاتے ایسے سوانگ بنا دے ہے۔ جگت بھولا نس سوانگ کو دیکھ ٹھکا دے، اردھرم بھیا مانے، سو یہ ہو بھرم ہے۔ سوئی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सारत्तौ मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।

तह मिच्छवेसमुसिया गयं पि ण मुणंति धम्म-णिहिं ॥ १॥

(उपदेश सि. २०. ५)

یا کا ارہ۔ جیسے کوئی دیشا سکت پرش دھن آدک کو مسادتا ہوا بھی ہرش ملنے ہے۔ جیسے متھیا بھیش کر ٹھگے گئے نیو تو نشٹ ہوتا دھرم۔ دھن کو نا ہی جانے ہے۔ بھاوا دھمھیہ ہو متھیا بھیش والے جیون کی شوشر و شاما آدی تے اپنا دھرم۔ دھن نشٹ بھرتا کا و شادنا ہی۔ متھیا بدھتی تے ہرش کرے ہے۔ تہاں کے ٹی تو متھیا شاسترن دشنے بھیش زوین کے ہے۔ تن کو دھالے ہے۔ سوان شاسترن کا کرن ہاراپا پی سکھ کر یا۔ تے اوج پید پر زوین تے میری مانی ہوئی وا۔ انیہ جیو اس مارگ دتے بہت لاگے۔ اس ابھی پرانے تے متھیا اپدیش دیا۔ تا کی پر پر کر دھار رست جیو اتنا تو دھار نا ہی۔ جو سکھ کر یا تے اوج پید ہونا بنا دے ہے۔ سو یہاں کچھ دغا ہے۔ بھرم کو تن کا کہا مارگ دشنے پرور تے ہے۔ بوہری کے ٹی شاسترن دشنے تو مارگ کھن زوین کیا۔ سو۔ تو سدھے نا ہی۔ ار۔ اپنا اونجا نام دھرانے بنا لوک ملنے نا ہی۔ اس ابھی پرانے تے ہی مینی۔ آچار یہ۔ اپادھیانے۔ سادھو بھٹارک۔ سناسی۔ یوگی۔ تپسوی۔ نغن۔ اتیادی نام تو اونجا دھرا دے ہیں۔ ار۔ ان کا آچارن کو نا ہی سادھ سکتے ہے تاتے اچھا انوسار نا نا بھیش بنا دے ہے۔ بوہری کے ٹی اپنی اچھا انوسار ہی تو نوین نام دھرا دے ہے۔ ساراچھا انوسار ہی بھیش بنا دے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھارنے تے گردونوں مانے ہے۔ سو یہ ہو متھیا ہے۔

یہاں کو دھو چھے ہے کہ بھیش تو بہت پرکار کے دیسے۔ تن دشنے سانچے چھوٹے بھیش کی پہچان کیسے ہوئے ؟



تا کا سادھن۔ جن بھیش و شے و شے کشائے کا کھو لگا دنا ہی تے بھیش سائے ہیں۔ سورائے  
بھیش تین پرکار ہیں۔ انہ سرو بھیش مٹھیا ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ و شے گند گند آچار یہ کر کہا ہے۔

एगं जिणस्स खंविदियं उक्किठ सावयाणं तु ।

अवरट्टियाहं तद्वयं चउत्थं पुण लिंग दंसणं णत्थि ॥ (६० पा ॥)

یا کا ارتھ۔ ایک توجن کا سروپ نر گنتھ دگر مٹی لنگ ار دوسرا اوت کر شٹ شراو کن کاروپ۔ دستی۔  
گیاریں پر تا کا دھارک شراو ک کا لنگ ار تیسرا آریہ کن کاروپ یہ ہو۔ استرن کا لنگ ایسے اسے  
نہی لنگ تو شردھان پوروک ہیں۔ بوہری چوتھا لنگ سیگ درشن سروپ نامی ہے۔ بھا دارتھ۔ یوان  
تین لنگ بنا۔ انہ لنگ گومانے سو شردھانی نامی۔ مٹھیا درشی ہے۔ بوہری ان بھیش و شے کے تی  
بھیش اپنے بھیش کی پریت کرانے کے ار تھی کجھت دھرم کا لنگ کو بھی پالے ہے۔ جسے کھوڑا روپ  
چلائے والا تیس و شے کھوڑا روپ کا بھی انش رائے ہے۔ تیسے دھرم کا کور لنگ دکھائے اپنا اوج  
پد منادے ہے۔

یہاں کو ذکر ہے کہ جو دھرم سادھن کیا۔ تا کا تو پھل ہو گا۔  
تا کا اوت۔ جیسے پو اس کا نام دھراتے کن مارت بھی بھگشن کرے تو پاپی ہے۔ ادا کیئت کا (ایک سن)  
نام دھراتے کجھت اون بھوجن کرے تو بھی دھرماتما ہے۔ تیسے اوج پدی کا نام دھراتے تائیں  
کجھت بھی انیشٹا پرورے تو مہا پاپی ہے۔ ار پنچی پدی کا نام دھراتے کھو بھی دھرم سادھن کر  
تو دھرماتما ہے۔ تاتے دھرم سادھن تو جیتا ہے تیتا ہی کجھے۔ کھو دوش نامی۔ رتو اوجا دھرماتما  
نام دھراتے پنچی کریا کتے مہا پاپی ہی ہو ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ و شے گند گند آچار یہ کر کہا ہے۔

जह जायरुवसरिसो तिलतुसमित्तं ण गहदि अत्थेसु ।

जइलेइ अप्प-बहुयं तत्तो पुण जाइ णिग्गेयं ॥ १ ॥ (सूत्र पा ० १८)

یا کا ارتھ۔ مٹی پد ہے۔ سویتھا جات روپ سدیش ہے۔ جیسا جنم ہوتے تھا۔ تیسانگن ہے۔ سو  
دہنی ارتھ ہے دھن دوسرا دیکھو متون مشیل کا نش مارت بھی گہن نہ کرے۔ بوہری جو کد اچٹا الپ۔ دا  
بہت دسو کرے۔ تو تے تے گود جائے۔ سو یہاں دیکھو اگر مٹھ پنے میں بہت پر گرہ راکھ کھو پران  
کرے تو بھی سورگ موکش کا ادھیکاری ہو ہے۔ ار مٹی پنے میں کجھت پر گرہ انگی کار کتے بھی تگود  
جانے والا ہو ہے۔ تاتے اوجا نام دھراتے پنچی پروری تمیکت نامی۔ دیکھو ہنڈا و سو ہی کال دے  
یہ ہو کلی کال پرورے ہے۔ تا کا دوش کر جن مت و شے مٹی کا سروپ تو ایسا جہاں باہرہ بھینتر پر گرہ  
کا لگا دنا ہی۔ کیول اپنے اہتا کو پو۔ او بھوتے شجھا شجھا بھاو ن آداسین رہے۔ ہو۔ اب  
و شے کشائے اسکت جیو مٹی پد دھارے۔ تہاں سرو سادھن کا تیاگی ہو ہے۔ پنج مہا پرستاد دی انگی کار

کرے۔ بوہری ہویت رکت آدی دسترن کو گرہے۔ وا بھوجن آدی وشے لوٹوئی ہوتے۔ وا۔ اپنی بدھتی بدھانے کے آدی ہی ہوتے واسے تہی دھن آدک بھی راکھے۔ وا ہنسار دک کرے۔ تانا آرمجھ کرے۔ سو ستوک پرگرہ گرہن کا پھل بگود کہا ہے۔ تو ایسے پان کا پھل توانست سنسار ہوتے ہی ہوتے۔ بوہری لوکن کی اگیا تا دیکھو۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تا کو تو پانی کے۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے۔ بوہری تین کو گرد مانے۔ مٹی دت تین کا سنان آدی کرے۔ سوشاستر وشے کرت کارت اٹو مودنا کا پھل کہا ہے۔ تاتے ان کو بھی دیسا ہی پھل لاگے ہے۔ مٹی پد لینے کا تو کرم یہ ہے۔ پہلے تو گیان ہوتے۔ پیچھے ادا سین پرینام ہوتے پریشہہ آدی سنے کی شکتی ہوتے تب وہ سویم۔ آئیو مٹی بھیا چاہے۔ تب شری گرد مٹی دھرم انجی کار کرادے۔ یہ ہو کون ویرت بے تو گیان رہت وشے کشائے اسکت جیو۔ تین کو مایا کر۔ وا۔ لوبھ دکھائے مٹی پد دینا پیچھے انیتھا پروردنی کرادی۔ سوہ ہو بڑا انیائے ہے۔ ایسے کو گرد کا وا۔ تین کے سیون کا نشیدہ کیا۔ اب اس کھن کے درڑھ کرے تو شاستر کی ساکھ دیجئے ہے۔ تہاں۔ ایدیش سدھانت رتن مالا وشے ایسا کہا ہے۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे शुणिरुण लिति दाणाइं ।

दोणवि अमुणियसारा दुसमिसमयम्मि बुद्धंति ॥ ३१ ॥

کال دوش تے گردو۔ ہیں۔ تے بھاٹ بھئے۔ بھاٹ دت شبد کرکا تار کی سستی کر کے دان آدک گرے ہے۔ سو اس دکھا کال وشے دو دہی داتا۔ وا۔ پار سنسار وشے دوبے ہے۔ ہو دی تہاں کہا ہے۔

सप्ये दिद्वे णासइलोओ णहि कोविकिपि अक्खेइ ।

जोचयई कुगुरु सप्यं हा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३२ ॥

یا کا ارتھ۔ سرب کو دیکھ کو دیکھا گے۔ تا کو تو لوک کچھ بھی کہے۔ نا ہی۔ ملے ہائے دیکھو۔ جو کو گرد سرب کو چھوڑے۔ تا ہی موڑھ دشت کہے برا بولیں۔

सप्यो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइ देइ मरणाइं ।

तो वर सप्यं गहियं मा कुगुरु सेवणं भइं ॥ ३३ ॥

اھو سرب کر تو ایک ہی بار مرن ہوتے۔ ار۔ کو گرد انت مرن دے ہے۔ انتت بار جنم مرن کرادے ہے۔ تاتے ہے بھدر۔ سانپ کا گرہن تو بھلا۔ ار۔ کو گرد کا سیون بھلا نا ہی۔ اور بھی گاتھا تہاں اس شردھان درڑھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے۔ سو تیس گرنھ تے جان یعنی۔ ہو ری سنگھ پٹ وشے ایسا کہا ہے۔

क्षुत्क्षामः किल कोपि रंकशिशुकः प्रवृज्य चेत्ये क्वचित्  
कृत्वा किञ्चनपक्षमक्षतकलिः प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।  
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छे कुटुम्बीयति  
स्वं शक्रीयति बालिशयति बुधान विश्वं वराकीयति ॥

یا کا ارتھ۔ دیکھو۔ چھڈ کر۔ کرش کوئی۔ رنک کا بالک سو کہیں چیتیا لہ آدی دشنے دیکھا دھار  
کوئی پکش کر پاپ رہت ہوتا۔ ستا آچار یہ پد کو پاپت بھیا۔ بہوری وہ چیتیا لہ دشنے اپنے گرہ و  
پرورتنے ہے۔ سچ کچھ دشنے کو موب و ت پرورتنے ہے۔ آپ کو اندر و ت جہان مانے ہے۔ گیان  
کو بالک و ت اگیا فی ملنے ہے۔ سرور گرسھن کو دنک و ت مانے ہے۔ سو یہ ہو بڑا آٹھیر یہ بھیا  
ہے۔ بہوری 'यैर्जातो न च वर्द्धितो न च न च क्रीतो' ایتادی کا دیہ ہے۔ تاکا ارتھ ایسا  
جن کر جنم نہ بھیا۔ بدھیانا ہی۔ مول یانا ہی۔ دینار بھیا نا ہی۔ ایتادی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) نا ہی۔  
ار۔ گرسھن کو درش و ت بہادے۔ جو آوری دان آدک لے۔ سو ہائے ہائے یہ جو جگت راج کو بہت  
ہے۔ کوئی نیاتے پوچھنے والا نا ہی ایسے ہی اس شردھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے۔ سو تس گر نمت  
تے جانا۔

یہاں کو و کہے۔ اے تو سویتا مبر و رچت ایدیش ہے۔ تن کی ساکشی کا ہے کو دیئی ؟  
تاکا اوت۔ جیسے نیچا پرش جا کا نشدھ کرے۔ تاکا اوت پرش کے تو سہی نشدھ کیا دھیام تیسے جن کے  
وستر آدی۔ اوب کرن ہے۔ تینو جا کا نشدھ کرے۔ تو دگہ دھرم دشنے تو ایسی دیریت کا سہی نشدھ  
بھیا۔ بہوری دگہ گرسھن دشنے بھی اس شردھان کے پوشک دجن ہیں۔ تہاں شری کندکند آچار یہ  
کرت شٹ پا ہوڈ دشنے (درش پا ہوڈ میں) ایسا کہا ہے۔

दंशणमूलो धम्मो उवड्ढं जिणवरेहिं सिस्साणं ।

तं सोऊण सकण्णे दंशणहीणो ण वंदिव्वो ॥ २ ॥

یا کا ارتھ۔ جنور کر سمیک درشن ہے۔ مول جا کا ایسا دھرم ایدیشا ہے۔ تاکو سکر ہے کرن سہت  
ہو۔ یہ ہو مانو۔ سمیکت رہت جو بند نے یو گیت نا ہی۔ جے آپ کو گرو تے کو گرو کا شردھان رہت سمیکتی  
کیسے ہوئے ؟ بنا سمیکت انہ دھرم بھی نہ ہوئے۔ دھرم بنا بند نے یو گیت کیسے ہوئے۔ (بہوری کہے ہے)

जेदंशणेसु भट्टा णाणे भट्टा चस्तिमट्टाय ।

एदे भट्टविभट्टा सेसंपिजणं विणासंति ॥ ८ ॥

جے درشن دشنے بھر شٹ ہیں۔ گیاں دشنے بھر شٹ ہے۔ چار تر بھر شٹ ہیں اے جو۔ بھر شٹ تے بھر شٹ  
ہے۔ اور بھی جو جو ان کا ایدیش ملنے ہیں۔ تس جو کا ناش کرے ہے۔ بڑا کرے ہے۔ (بہوری کہے ہے)

जे दंसणेसु भट्टा पाए पाडंति दंसणयराणं ।

ते हुंति लुल्लमूया बोही पुण दुल्लहा तेसिं ॥ १२ ॥

جے آپ تو سمیکت تے بھر شٹ ہے۔ ار۔ سمیکت دھار کن کو اپنے پگو پڑایا جا ہے ہے۔ تے ٹوٹے  
کوٹنگے ہوئے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستمدار ہوئے۔ بہوری تن کے بودھ کی پراپتی مہاؤر لکھ ہوئے۔

जेवि पडंति च तेसिं जाणंता लज्जगारवमएण ।

तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणणं ॥ १३ ॥ (द० पा०)

جو جانتا ہوا بھی لجا۔ گارو بھ کر۔ تن کے پگا پڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سوتا ہی  
ہے۔ کیسے ہے اے جو پاپ کی انومودنا کرتے ہیں۔ پاپن کا سمان آدی کئے جس پاپ کی انومودنا  
کا پھل لاگے ہے۔ (بہوری سوترا پاہوڑ میں کہے ہیں)

जस्स परिग्गहणं अप्प बहयं च हवइ लिंगस्स ।

सो गरहिउ जिणवयणे परिग्गरहिउ गो गिरायारो ॥ १४ ॥ (सूत्र पा०)

جس رنگ کے متورا۔ وا۔ بہت پرگرہ کا انگی کار ہوئے سو جن وجن وشے نندا یوگیہ ہے پرگرہ  
رہت ہوا ناگا رہوئے (بہوری بھاؤ پاہوڑ میں کہے ہیں)

यम्ममि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो ।

णिप्फल णिग्गुणयारो णडसवणो णग्गहवेण ॥ १५ ॥ (भाव पा०)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم وشے۔ نز۔ اودیہی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ ریکچو پھول سمان نشپل ہے۔  
گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سو نکلن روپ کرٹ ثمرن ہے۔ بھانڈوت بھیش دھاری ہے۔ سو  
نکلن بھتے بھانڈ کا درشانت سمبھوے ہے۔ پرگرہ راکھے تو یہ بھی درشانت بنے نا ہی۔

जे पावमोहियमइ लिंगं यत्तुण जिणवरिंदाणं ।

पावं कुणंति पावाते चत्ता मोक्खव मग्गाम्मि ॥ १६ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موہت بھتی ہے بد بھی یا کی ایسے جے جو جن ورن کا لنگ حاری پاپ کرے  
ہے تے پاپ مودنی موکش مارگ وشے بھر شٹ جانتے۔ بہوری ایسا کہ ہے۔

जे पंचचलसत्ता गंथग्गाहीय जायणासीला ।

आथाकम्ममिरया ते चत्ता मोक्खव मग्गाम्मि ॥ १७ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ جے پنج پرکار و سترو وشے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرہن ہارے ہیں۔ یا چنا بہت ہے۔  
ادھ: کرم آدی دوشن وشے رکت ہیں۔ تے موکھ مارگ وشے بھر شٹ جانتے۔ اور بھی کا تھا سوتراں  
تس شرودھان کے درٹھ کرنے کو کارن کہے ہیں تے تہاں نے جانتے۔ بہوری کڈ کڈ آپا ریہ کرت

لنگ پاہوڑ ہے۔ تس دیشے مٹی لنگ دھار جو ہنسا آرمبھ نیتز منتر آدی کرے ہے۔ تاکا نشید بہت کیا ہے۔ بہوری گن بھدر آچار یہ کرت آتما نو شاشن دیشے ایسا کہا ہے۔

इतस्ततश्च त्रस्यन्तो विभावय्यो यथा मृगाः ।

वनाद्वसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः ॥ १६७ ॥

یا کارتھ۔ کلی کال دیشے تپسوی مرگ دست ادھر ادھر تے بھے وان ہوئے بن تنگر کے سیپ لے ہے۔ یہ ہو مہا کھید کاری کاریہ بھیا ہے۔ یہاں تگر سیپ ہی رہنا نشیدھا۔ توگر دیشے رہنا تو نشیدھ بھیا ہی۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः ।

सुस्त्राकटाक्षलुण्टाकलुप्तवैराग्यसमपदः ॥ २०० ॥

یا کارتھ۔ ابار ہو ہنار ہے۔ انتت سنار جاتے ایسے تپے گر مہم پناہی بھلا ہے۔ کیسا ہے وہ تپ پر بھات ہی۔ استرن کے کٹا کچھ دعوی لوٹرن کر لوی ہے۔ ویرا گیتھ سپدا جاکی ایسا ہے۔ بہوری یوگیندر دیو کرت پر ماتم پرکاش دیشے ایسا کہا ہے۔

चिल्ला चिल्ली पुत्थयहिं, तू सइ मूढ णि भंतु ।

एयहिं लज्जइ णाणियउ, बयहहेउ मुणंतु ॥ २१४ ॥

چیللہ چلی پٹکن کر موڑھ سنشٹ ہو ہے۔ بھراتی بہت ایسے ہی ہے۔ بہوری گیانی بندھ کا کارن ان کو جانا سنا ان کر لجاتے مان ہو ہے۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिरलुंचिवि व्हारेण ।

सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण ॥ २१६ ॥

کسی جیو کر اپنا آتما ٹھکا سو کون؟ جی ہین جیو جنور کا لنگ دھارا۔ ار۔ رکھ کر ماتھا کالوچ کر سمت پر گرہ چھانڈا نہی۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिगह लिति ।

छट्टिकरेविणु तेवि जिय, सो पुण छट्टि गिलंति ॥ २१७ ॥

یا کارتھ۔ ہے جیو۔ جے مٹی جن لنگ دھار۔ اشٹ پر گرہ کو گرہ ہے۔ تے پھری تس ہی پھری کو بہوری بکھے ہے۔ بھاؤ یہ ہو نہ نیہ ہے۔ اتیادی تہاں کہے ہے۔ ایسے شاسترن دیشے کو گرہ کا دایتن کے آچرن کا دا۔ تن کی سو بھرو شا۔ کانشیدھ کیا ہے۔ سو جانا۔ بہوری جہاں مٹی کے دھاتری دوت آدی چھیا لیس دوش آہار آدی دیشے کہے ہے۔ تہاں گرہ ستن کے بالکن کو پر سن کرنا سما چار کہنا۔ منتر یاد شدھ۔ جیوتش آدی کاریہ بتا دنا۔ اتیادی بہوری کیا کرایا۔ انو موڈیا بھوجن لینا اتیادی کرایا کانشیدھ کیا ہے۔ سہا بدکال دوش تے ان ہی دوشن کو لگاتے آہار آدی گرہ

ہے۔ بھوری پاشو سہ کٹیل آدی بھرشنا چاری مین کا نشیدہ کیا ہے۔ تن ہی کا کچھن کو دھرے  
 ہے۔ اتنا دھیش۔ دے درو یا تو ننگن رہے ہے۔ اسے نانا پر گرہ رکھے ہے۔ بھوری تہاں مین کے  
 بھرمری آدی آہار لینے کی ددھی کہی ہے۔ اے آسکت ہوتے داتار کے پران پٹری۔ آہار آدی  
 گہے ہے۔ بھوری گرسہ دھرم دشنے بھی اچت ناہی۔ وا۔ انیائے لوک نندیہ پاپ روپکار یہ  
 تن کو کرتے پرتیکھ دیکھتے ہے۔ بھوری جن بربد شاستر ادک ہر تو کرشٹ پوجیہ تن کا تو۔ اونہ  
 کے ہے۔ بھوری آپ تن تے بھی مہنت تاراکھ او پچا بیٹھنا آدی پردرتی کو دھارے ہے۔  
 اتیادی انیک وپریت تار پرتیکھ بھاسے ار۔ آپ کو مئی مانے۔ مول گن آدک کے دھارک کہاؤ۔  
 ایسے ہی اپنی مہا کراوے۔ بھوری گرسہ بھولے ان کو پرشنا آدک کر بھگے ہٹے دھرم کا دچار  
 کرے ناہی۔ اون کی بھکتی دشنے ت پر ہوئے۔ سوڑے پاپ کو بڑا دھرم مانا، اس مقیا تو کا  
 پھل کیسے انت سنار نہ ہوئے۔ ایک جن وچن کو انیتھا مانے۔ مہا پاپی ہونا شاستر دشنے کیا  
 ہے۔ یہاں تو جن دجن کی کچھ بات ہی را کھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟  
 اب یہاں کو مکتی کر جے تن کو گرون کا سٹھاپن کرے ہے۔ تن کا زاکرن کھتے ہے۔ تہاں وہ  
 کہے ہے۔ گور و بنا توہ گور ہوئے۔ ار ویسے گرد آہار دیسے ناہیں۔ اتاتے ان ہی کو گرو مانا۔  
 تاکا اوتتر۔ گور، تو داکا نام ہے۔ جو گرد مانے ہی ناہی۔ بھوری جو گورو کو تو مانے۔ ار۔ اس  
 چھتر دشنے گورو کا کچھن نہ دیکھ کا ہو کو گرون مانے تو اس شہ دھان تے تو گور ہو نا ناہی جیسے  
 ناستکیہ تو۔ داکا نام ہے۔ جو پریشور کو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو پریشور کو تو مانے۔ ار۔ اس چھتر  
 دشنے پریشور کا کچھن نہ دیکھ کا ہو کو پریشور نہ مانے تو ناستکیہ تو ہو نا ناہی۔ ایسے ہی یہ ہو جانا  
 بھوری وہ کہے ہیں۔ جین شاسترن دشنے آہار کیولی کا تو ابھاؤ کہا ہے۔ مئی سکا تو  
 ابھاؤ کہا ناہی۔

تاکا اوتتر۔ ایہا تو کہا ناہی۔ ان دلشن دشنے سد بھاؤ رہیکا۔ بھرت چھتر دشنے کہے ہیں۔ سو  
 بھرت چھتر تو بہت بڑے۔ کہیں سد بھاؤ ہو گا۔ اتاتے ابھاؤ نہ کہا ہے۔ جو تم رہو ہو۔ تس ہی چھتر  
 دشنے سد بھاؤ مانو گے۔ تو جہاں ایسے بھی گرون پاؤ گے۔ تہاں جاؤ گے تب کس کو گرو مانو گے۔  
 جیسے ہنس کا سد بھاؤ بار کہا ہے۔ ار۔ ہنس دیتے ناہی تو اور پکھشن کو تو ہنس مانا جاتے ناہی۔  
 تیسے مین کا سد بھاؤ بار کہا ہے۔ ار مئی دیتے ناہی۔ تو اورن کو تو مئی مانا جاتے ناہی۔  
 بھوری وہ کہے ہیں ایک اکھیر کے داتا کو گرو مانے ہیں۔ جے شاستر سکھا دے وا  
 سنا دے تن کو گرو کیسے نہ مانتے؟

تاکا اوتتر۔ گرد نام بڑے کا ہے۔ سو جس پر کار کی مہنت تاجا کے سمبھوے تس پر کار آکو

گرو سنگا سمجھوے۔ جسے کل اپکنا ماتا پتا کو گرو سنگا ہے۔ تیسے ہی وڈیا پڑھاوے والے کو وڈیا ایچھا گرو سنگا ہے۔ یہاں تو دھرم کا ادھیکار ہے۔ تاتے جا کے دھرم ایکشا مہنتا سمجھوے۔ سوئی گرو جانا۔ سو دھرم نام چار تر کا ہے۔

ایسے شاستر وشنے کہا ہے۔ تاتے چار تر کا دھارک ہی کو گرو سنگا **चारित्र्य धर्म** ہے۔ بہوری جیسے بہت آدک کا بھی نام دیو ہے۔ تھاپی یہاں دیو کا شر دھان وشنے ارہنت دیو ہی کا گرہن ہے۔ تیسے اورن کا بھی نام گرو ہے۔ تھاپی یہاں گرو۔ شر دھان وشنے زگرنتھ گرو ہی کا گرہن ہے۔ سو جن دھرم وشنے ارہنت دیو زگرنتھ گرو ایسے پرستہ وچن ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو زگرنتھ بنا اور گرو مانے سو کارن کہا ہے؟ تاکا اوت تر۔ زگرنتھ بنانا یہ جو سر ویکار کہ مہنتا نامی دھرے ہے جیسے لو بھی شاستر ویکار کیاں کرے۔ تہاں وہ داکہ شاستر سناوے تے مہنت بھیا وہ داکو دھن وسترادی دینے تے مہنت بھیا۔ پدپی باہیہ شاستر سناوے والا مہنت رہے۔ تھاپی انترنگہ لو بھی ہوتے سودا تار کو ادچا مانے انہ داتار لو بھی کونیا مانے تاتے داکے سر دھکا مہنتا نہ بھی۔ یہاں کو دھکے۔ زگرنتھ بھی تو آہار لے ہے۔

تاکا اوت تر۔ لو بھی ہوئے داتار کی سو شر و شاکر دینا تے آہار نہ لے ہے۔ تاتے مہنتا گھٹے ناہی۔ جو لو بھی ہوتے سو ہی ہینا پاوے ہے۔ ایسے ہی اینہ پوجا منے۔ تاتے زگرنتھ ہی سر ویکار مہنتا لکت ہے۔ بہوری زگرنتھ بنانا یہ جو سر ویکار رگن وان ناہی۔ تاتے گروں کی ایچھا مہنتا ار۔ دوشن کی ایچھا ہینا بھلے۔ تیشک استی کینی جائے ناہی۔ بہوری زگرنتھ بنانا یہ جو دھرم سادھن کرے۔ تیسار و تیں تے ادھک گرہنتھ بھی دھرم سادھن کر سکے۔ تہاں گرو سنگا کس کو ہوتے؟ تاتے باہیہ ابھینتر پرگرہ بہت زگرنتھ منی ہیں۔ سوئی گرو جانا۔ یہاں کو دھکے ایسے گرو تو آہار یہاں ناہی۔ تاتے جیسے ارہنت کی ستھاپنا پر تہا ہے۔ تیسے گروں کی ستھاپنا یہ ہمیش دھار کی ہے۔

تاکا اوت تر۔ جیسے راجہ کی ستھاپنا چترام آدک کر کرے تو راجہ کا پرپی پکشی ناہی۔ ار کوئی سامانیہ منش آپ کو راجہ مناوے تو راجہ کا پرپی پکشی ہوئے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان آدی وشنے ستھاپنا بناوے تو رن کا پرپی پکشی ناہی۔ ار کوئی سامانیہ منش آپ کو مئی مناوے تو وہ سنن کا پرپی پکشی بھیا۔ ایسے بھی ستھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو مناوے۔ بہوری جو اون کی ستھاپنا بھٹے ہے تو باہیہ تو دیسے ہی بھٹے چاہیے۔ وے زگرنتھ لے بہت پرگرہ کے دھاری یہ کیسے بنے؟

بھوری کوئی کہے ہے اب شراوک بھی تو جیسے سمجھوے تیسے ناہی۔ تاتے جیسے شراوک تیسے مٹی

تا کا اوتر۔ شراوک سنگیا تو شاستر دشتے سروگر ہتھ جینی کو ہے۔ شرنیک بھی اشیمی تھا۔ تا کو اوتر پُران دشتے شراوک اوترم کہا۔ بارہ سمباوشتے شراوک کے تہاں۔ سرو۔ درت دھاری نہ تھے۔ جو سرو درت دھاری ہوتے۔ تو اسنیت منٹین کی جدی سنگیا کہتے۔ سو کہی ناہی۔ تاتے گرہتھ جینی شراوک نام پاوے ہے۔ اور مٹی سنگیا تو زگرہتھ پنا کہیں کہی ناہی۔ بھوری شراوک کے تو آٹھ مول گن کے ہیں۔ سو مدیہ مانس۔ مڈھو پنچ اود مبرادی پھلن۔ کا بھکشن شراوک کے ہے ناہی۔ تاتے کا ہو پرکار کر شراوک پنا تو سمجھوے بھی ہے۔ اور مٹی کے اٹھائیس مول گن ہیں۔ سو بھیشن کے دیتے ہی ناہی۔ تاتے مٹی پنو کا ہو پرکار سمجھوے ناہی بھوری گرہتھ اوستھاوشتے تو پورے جیو کمار اڈک بہت ہنسا دک کاریہ کئے سُنئے ہے۔ مٹی ہونے کر تو کا ہونے ہنسا دک کاریہ کئے ناہی۔ پر گرہ راکھے ناہی۔ تاتے ایسی مٹی کاریہ کاری ناہی۔ بھوری دیکھو اڈی ناٹھ جی کے ساتھ چار ہزار راہ دیکھالے بھوری بھر شٹ بھتے۔ تب دیو۔ اُون کو کہتے بھتے۔ جن لنگی ہونے انیتھا پرور تو گئے تو تم دند دینگے۔ جن لنگ پھور تہاری اچھا ہونے سو تم جاو۔ تاتے جن لنگی کہائے۔ انیتھا پرور تے تے تو دند یو گیہ ہے۔ بندادی یو گیہ کیسے ہونے؟ اب بہت کہا کہتے۔ جے جن مت دشتے کو بھیشن دسارے ہے۔ تے مہا پاپ اوجا د ہے۔ انہ جیوان کی سو مشروشا اڈی کرے ہیں۔ تے بھی پانی ہو ہے۔ یدم پوران دشتے یہ نوکھائے۔ جو شری شٹھی دھرماتھ چارن منن کو بھرم تے بھر شٹ جانی دان نہ دیا۔ تو یہ تیکھ بھر شٹ جن کو دان اڈک دینا کیسے سمجھوے؟

یہاں کو قہے ہمارے انترنگ دشتے شردھان تو ستیہ ہے۔ پر تو باہر لجا دک کر ششتا چار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہو گا؟

تا کا اوتر۔ شٹ پا ہوڈ دشتے لجا دک کر بندنا دک کا نشدھ دکھایا تھا۔ سو پور بہی کہا تھا۔ بھوری کوئی پور اور می مستک نمائے۔ ہاتھ فچڑاوے۔ تب تو یہ ہو سمجھوے۔ ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان دی تے نسکار اڈی کرے۔ تہاں انترنگ کیسے نہ کہئے جیسے کوڈ انترنگ دشتے تو مانس کو برا جانے۔ ار۔ راجا دک کا بھلا منادنے کو مانس بھلکین کر سہ۔ تو۔ واکو۔ ویرتی کیسے ماننے؟ تیسے انترنگ دشتے تو کو گرو سیون کو برا جانے۔ ار۔ قن کا دوا۔ لوکن کا بھلا منادنے کو سیون کرے۔ تو شردھانی کیسے کہئے۔ غالتے باہر تیاگ کہئے ہی انترنگ تیاگ سمجھوے ہے۔ تاتے جے شردھانی جیو ہیں۔ قن کو کا ہو پرکار کر بھی ہو گرو لہ کی سو مشروشا دی کرنی یو گیہ ناہی۔



یا پرکار گرو سیون کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوو کے کاہوتو شردھانی کے کوگرو سیون تے مہیات کیسے بھیا؟  
تاکا اوتہ۔ جسے شیل وئی استری پر پرش بہت بھرتا روت بد من کریا سرو تھا کرے ناہی۔  
تیسے تو شردھانی پرش کوگرو بہت سوگرو دتہ نسکار آدی کریا سرو تھا کرے ناہی۔ کہے تے  
یہ تو جو آدی توں کا شردھانی بھیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدھ شردھے ہے۔ دیت راگ  
بھاؤ کو نشیدھ مانے ہے۔ تاتے جن کے دیت راگ تاپائے۔ ایسے ہی گرو کو اوتہم جان نسکار  
آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پلئے۔ تن کو نکھد جانی نسکار آدی کدچت کرے ناہی۔  
کوو کے۔ جسے راجا دک کو کرے۔ ایسے ان کو بھی کرے ہے۔

تاکا اوتہ۔ راجا دک دھرم پدھتی ویشے ناہی۔ گرو کا سیون دھرم پدھتی ویشے سوراجا  
کا سیون تو لو بھ آدک تے ہوئے۔ تہاں چار تر موہ ہی کا اودے سمبھوئے ہے۔ ارہ گورون کی جگہ  
کوگرون کو سنے تو شردھان کے کارن گرو تھے۔ تن تے پرتی کلی بھیا۔ سو لجا دک تے جانے  
کارن ویشے ویر پتیا پنجا جانی۔ تاکے کاریہ بھوت تو شردھان ویشے درٹھتھالیسے سمبھوئے ہاتے  
تہاں درشن سوہ کا اودے سمبھوئے ہے۔ ایسے کوگرون کا زون کیا۔  
کوو دھرم کا زون اور اس کے شردھان آدک کا نشیدھ  
اب کوو دھرم کا زون کیجئے ہے۔

جہاں ہنساک پاپ اوجے داؤفنے کشاں کی بردھی ہوتے تہاں دھرم مانے۔ سو کوو دھرم جانا۔  
تہاں یکہ آدک پرکاش ویشے مہا ہنساک اوجا دے۔ بڑے جیون کا گھات کرے۔ ارہ تہاں اندرین  
کے ویشے پوشے۔ تن جیون ویشے دشت بدھتی کوو و درو دھیا جانی ہووے۔ سمبھوئے ادرن کا بڑا  
کر اپنا کوئی پر یوجن سادھا چاہے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کوو دھرم ہے۔ بہوری ترہن  
ویشے۔ ۱۔ انیتہ سنان آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوئے۔ شری کو پتین  
اوجے تاتے ویشے پوشن ہوتے۔ تاتے کام آدک بدھے۔ کو تو پل آدک کر تہاں کشاتے بھاؤ  
بدھاوے۔ بہوری تہاں دھرم مانے سو۔ یہ ہو کوو دھرم ہے۔ بہوری سنکرا نئی گرہن۔ دیتی بات  
آدی ویشے دان دے۔ دا کھوٹا گرہ آدک کے ارہتی دان دے۔ بہوری پاتر جان لو بھی پرشن کو  
دان دے۔ بہوری دان دینے ویشے سوورن۔ ہستی گھوڑا۔ تل۔ آدک دسون کو دے۔ سو سنکرا نئی آدی  
پر ب دھرم رپ ناہی۔ جیوتنی۔ سنچا رادک کر سنکرا نئی۔ آدی ہوئے۔ بہوری دشت گرہ آدک کے  
ابھی دیا سو تہاں بھئے۔ لو بھ آدک کا ادھکیہ بھیا۔ تاتے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری  
لو بھ پرش دینے یوگیہ پاتر ناہی۔ جاتے لو بھی نا نا استیہ کیجئے کر ٹھکے ہے۔ کچھو بھلا کرتے ناہی۔

بھلا تو بت ہوتے جب یا کا دان کا سہلے کر وہ دھرم سادھے۔ سو وہ تو اُٹا پاپ رُوپ پرورتے۔ پاپ کا سہائی کا بھلا کیسے ہوتے؟ سوئی رین سار شاستر و شے کہا ہے۔

सम्पूरिसाणं दाणं कम्पतरुणं फलाणं सोहं वा ।

लोहीणं दाणं जड विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥ २६ ॥

یا کا ارتھ۔ ست پُرن کو دان دینا کلپ درکش کے پھلن کی شوبھا سمان ہے شوبھا بھی ہے۔ اور سکھ دایک بھی ہے۔ بہوری لو بھی پُرن کو دان دینا جو ہوئے سویشو جو مڑا تا کا دمان جو چکڑول تا کی شوبھا سمان جان ہو۔ شوبھا تو ہولے میرنو دھنی کو پر م دکھ دایک ہوئے۔ تاتے لو بھی پُرن کو دان دینے نیں دھرم ناہی۔ بہوری دروہ تو ایسا دیجے۔ جا کر وا کے دھرم بدھے سو درن ہستی آدی دیجے۔ تن کر ہنادک آجے۔ ولان۔ لو بھ آدی بدھے۔ تا کر مہا پاپ ہوئے۔ ایسی دستن کا دینے والا کو مینہ کیسے ہوئے۔ بہوری وشیا سکت جو۔ رتی دان آدک وشے پن ٹھہر اے ہے۔ سو پرتیکھ کو خیل آدی پاپ جہاں ہوئے۔ تہاں پنہ کیسے ہوئے۔ ار۔ مکتی ملاوئے کو کے۔ جو وہ استری سنتوش پادے ہے۔ تو استری تو وشیہ سیون کے سکھ پادے ہی پادے خیل کا ایدیش کلے کو دیا۔ رتی سمے بنا بھی وا کا منور تھ انوسار نہ پرورتے دکھ پادے۔ سو۔ ایسی استیہ مکتی بناوے۔ وشیہ پوسنے کا ایدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ وا۔ پاتروان بنا انیہ دان دے دھرم مانا سر و کو دھرم ہے۔

بہوری ورت آدک کر کے تہاں ہنادک وا وشیہ آدک بدھاوے ہے۔ سو ورت آدک تو تن کو گھٹا دے کے ارتھی کہتے ہے۔ بہوری جہاں ان کا تو تیاگ کرے۔ ار۔ کن مول آدکن کا بھکشن کرے تہاں ہنادیش بھتی۔ سو اداک وشیہ وشیش بھتی۔ بہوری دوس وشے تو بھون کرے ناہی۔ ار۔ رتری وشے کرے۔ سو پرتیکھ دوس بھون تے رتری بھون وشے ہنادیش بھلتے۔ پر ماد وشیش ہوئے۔ بہوری ورت آدک کرنا ناشر نگار بناوے۔ کو تو مل کرے۔ جو وا آدی رُوپ پرورتے۔ اتیادی پاپ کریا کرے۔ بہوری برت آدک کا پھل لوکک اشٹ کی پراتی انٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاین کی تیبھر تاوشیش بھتی ایسے ورت آدک کو دھرم مانے ہے۔ سو کو دھرم ہے۔

بہوری بھکتیادی کارین وشے ہنادک پاپ بدھاوے وا۔ نرنیہ کان آدک وا۔ اشٹ بھون آدک وا۔ انیہ۔ ساگرن کرے۔ وشین کو پوشے۔ کو تو مل پر ماد آدی رُوپ پرورتے تہاں پاپ تو بہت اوچا وے۔ ار۔ دھرم کا کچھو سادھن ناہی۔ تہاں دھرم ملنے سو۔ سرو

کو دھرم ہے۔  
 بھوری کیشی شریر کو تو کلیش اُدیادے۔ ار۔ تہاں ہنسا دک نہجاوے۔ وا۔ کشائے آدی  
 رُوپ پرورتے۔ جیسے پنجا نلن تاپے۔ سو۔ اگنی کر بڑے چھوٹے چھوٹے ہنسا دک بدھے۔  
 یائیں دھرم کہا بھیا۔ بھوری اذندھے مکھ بھولے۔ اور دھ باہورا کھے۔ اتیادی سادھن کر۔  
 تہاں کلیش ہی ہوتے۔ کچھو اے دھرم کے انگ ناہی۔ بھوری پون سادھن کرے۔ تہاں  
 نیتی دھوتی اتیادی کارین دے جل آدک کر ہنسا دک کر اُدی۔ جتکار کوئی اُدیے۔ تاپے  
 مان آدک بدھے۔ کچھو تہاں دھرم سادھن ناہی۔ اتیادی کلیش کرے۔ دتہ کشائے گھٹانے  
 کارینی سادھن کرنے ناہی۔ انترنگ دے کر دھ مان مایا لو بھ کا بھی پرانتے۔ ور تھا  
 کلیش کر دھرم مانے ہے سو کو دھرم ہے۔

بھور خا کے تی اس لوک دے دے سہانہ جائے۔ وا۔ پر لوک دے اشٹ کی اچھا۔  
 وا۔ انی پوجا پڑھا دے کے ارنتی وا۔ کوئی کر دھ آدک کر اب گھات کرے۔ جیسے تی وی لوگ  
 تے اگنی دے جل کرے۔ ستی کہا دے ہے۔ وا۔ ہمالیہ گھٹے سے کا تھی کر دے لے ہے۔ جیوت ہائی  
 لے ہے۔ اتیادی کاریہ کر دھرم مانے ہے۔ سو اب گھات کا تو بڑا پاپ ہے جو شریر آدک  
 نے اُنواگ گھٹا تھا تو پیشچرن آدی کیا ہوتا۔ مر جاتے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ تاپے اب گھات  
 کرنا کو دھرم ہے۔ ایسے ہی اتیہ بھی گھنے کو دھرم کے انگ ہیں۔ کہاں تانی کہے جہاں دے کشائے  
 بدھے ار دھرم مانے سو سو کو دھرم جانے۔

دیکھو کال کا دوش۔ جین دھرم دے بھی کو دھرم کی پرورتی بھتی۔ جین مت دے جے  
 دھرم پر ہے کہے ہیں۔ تہاں تو دے کشائے چھوڑے ایم رُوپ پرورتنا یو گئے ہے تاکو تو آدے  
 ناہی۔ ار۔ ورت آدک کا نام دھرائے تہاں نانا شرنگا۔ بناوے۔ وا۔ اشٹ بھوجن آدی کرے۔  
 وا کو تو مل آدن کرے وا کشائے بدھا دے کے کاریہ کرے جو دھ اتیادی مہا پاپ رُوپ پرورتے۔

بھوری پوجن آدی کارین دے اُپدیش تو یہ ہو تھا۔ **सर्वधर्मा बहूपुण्यराशौ**

**दोषाय ना** پاپ کا انش بہت پنیہ سموہ دے دوش کے ارنتی ناہی۔ اس پھل کر پوجا

پہا دنا دی کارین دے راتری دے دیک آدی کر۔ وا۔ انتت کائے آدک کا سنگرہ کر۔ وا۔  
 ایتنا چار پرورتی کر ہنسا دک رُوپ پاپ تو بہت اُدیادے ارنتی بھکتی آدی شہ پرینا من دے  
 پرورتے ناہی وا تھورے پرورتے۔ سو۔ لوٹا گھنا۔ نفع تھورا۔ وا۔ نفع کچھو ناہی۔ ایسا کاریہ  
 کرنے میں تو برا ہی دیکھنا ہوتے۔

بھوری جن مند تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔ تہاں نانا کو کھتا کر نی سوٹا۔ اتیادک پر ماد رُوپ

پرورستے۔ وا۔ تہاں بارغ باڑی اتیادی بناتے وشہ کشائے پوشے۔ بہوری لو بھی پُرشن کو گرو مان دلاں  
آدک دے۔ وا۔ تن کی استیہ سستی کر مہنت پنومانے۔ اتیادی پر کار کر وشہ کشاين کو قودھاؤ۔  
ار۔ دھرم ملنے۔ سو جن دھرم تو دیت راگ بھاؤ روپ ہے۔ نس وشہ ایسی وپریت پرورتی  
کال دوش تے ہی دیکھتے ہے یا پرکار کو دھرم سیون کا نشیدھ کیا۔

## (کو دھرم سیون سے متھیا تو بھاؤ)

اب اس وشہ متھیات بھاؤ کیسے بھیا، سو کہتے ہے۔

توتہ دھان کرلے وشہ پر یو جن بھوت ایک یہ ہو ہے راگ آدک چھوڑنا۔ اس ہی بھاؤ کا نام  
دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاؤن کو بدھائے دھرم مانے تہاں توتہ دھان کیسے رہا بہوری  
جن آگیا تے پر تی کلی بھیا۔ بہوری راگ آدک بھاؤ تو پاپ۔ تن کو دھرم مانیا۔ سو

“पूज्य जिनं त्वार्चयतोजनस्य, सावद्यलेशो बहुपुन्यराशौ ।

दोषमनासं करिणाका विषस्य, न दूषिका इमितशिवान्वराशौ ”

बृहत्स्वयं भूस्तोत्र ॥ ५८ ॥

یہ ہو جھوٹ شر دھان بھیا۔ تاتے کو دھرم سیون وشہ متھیا تو بھاؤ ہے۔ ایسے کو دیو کو گرو  
کو شاستر سیون وشہ متھیا تو بھاؤ کی پُشتا ہوتی جان یا کارو پن کیا۔ سوئی شٹ پا ہوڑ موکھ پاہ  
وشہ کہتا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंगं च वंदे जो दु ।

बज्जामयगगरवहो मिच्छादिद्वी हवे सो दु ॥ ६२ ॥

یا کا ارتھ۔ جو جاتے وا۔ بھتے وا۔ بڑائی تے بھی کت ست دیو کو۔ وا۔ کت ست دھرم کو۔ وا۔  
کت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیا درشتی ہوڑ۔ تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا چاہے۔ سو پہلے  
کو دیو۔ کو گرو۔ کو دھرم کا تیاگ ہوئے۔ سمیکتو کہ بھیس ملن کے تیاگ وشہ بھی اموڑھ  
درشتی وشہ وا۔ شٹ آیتن وشہ ان ہی کا تیاگ کرایا ہے۔ تاتے ان کا ادشہ تیاگ کرنا۔  
بہوری کو دیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ ہو ہے سو یہ ہو ہنسادی پاپن تے بڑا مہا پاپ ہے۔  
یا کے پھل تے نگوڑ کا دی پر یا تے پائے۔ ہے۔ تہاں انت کال پریت۔ مہا شکٹ پائے ہے۔  
سمیک گیان کی پراپتی مہا ورثہ ہوئے جاتے ہے۔ سوئی شٹ پا ہوڑ وشہ (بھاؤ پا ہوڑیں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्ममि-रत्नो, कुच्छियपासंदि भतिसंजुतो ।

कुच्छियतव कुणंतो कुच्छिय गर्इभायणो होई ॥ ६४ ॥

یا کار تھ جو کت ست دھرم دشنے رت ہے۔ کت ست یا کھنڈنی کی بھکتی کر سیکت ہے۔  
 کت ست تب کو کرتا ہے۔ سو جو کت ست جو کھوئی گئی تاکا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو ہے ہو وہ  
 ہو۔ کھن ماتر لو بھتے دا بھے تے کو دیو۔ آدک کاسیون کر جاتے امت کال پریت مہا دکھ سہنا  
 ہونے ایسا متھیا تو بھاؤ کر نایو گیہ ناہی۔ جن دھرم دشنے یہ تو آمنتے ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھڑاتے  
 پیچھے چھوٹا پاپ چھڑایا۔ سو اس متھیا تو کو سیت دین آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھڑایا  
 ہے۔ تاتے جے پاپ کے پھل تے ڈرے ہیں۔ اپنے آتا کو دکھ سندر میں نہ دویا چاہے ہے۔ تے  
 جو اس متھیا تو کو ادشیہ چھوڑو۔ نندا پرشنا آدک کے دچارتے سقل ہونا یو گیہ ناہی جاتے  
 یقی دشنے بھی ایسا کہلے۔

निन्दन्तु नीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु  
 लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम्।  
 अथैव-वास्तु मरणे तु युगान्तरे वा

न्यायात्पथः प्रविचलन्ति पदं न धीराः ॥ १५॥ (नीतिशतक ८४)

جے نندے ہیں تو نندو۔ ارستوے ہیں تو ستو۔ بھدی بکشی آدوا۔ جہاں تہاں جاؤ ہو ریا اب  
 ہی مرن ہوؤ۔ وا۔ یو گانتر دشنے ہوؤ۔ پرنتو نی دشنے پین پرش نیا تے مارگ تے پیٹھ ہو چلے ناہی ایسا  
 نیا تے دچار نندا پرشنا آدک کا بھے۔ لو بھ آدک تے انیا تے روپ متھیا تو پرورنی کرنی  
 سیکت ناہی۔ اہو۔ دیو۔ گرو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پار تھ ہے۔ ان کے آدھا دھرم ہے۔ ان  
 دشنے شقلا راکھے انہ دھرم کیسے ہوتے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پر کار کو دیو۔ کو گرو۔  
 کو دھرم کا تیاگی ہونا یو گیہ ہے۔ کو دیو آدک کا تیاگ نہ کئے متھیا تو بھاؤ بہت پشٹ ہوئے۔  
 ار۔ ابار یہاں ان کی پرورنی و شیش پائے ہے۔ تاتے ان کا نشہ روپ زوپن کیا ہے۔  
 تاکو جان متھیا تو بھاؤ چھوڑ اپنا کیا کر د۔

اتی موکش مارگ پر کاشک نام فاستروشنے کو دیو۔ کو گرو۔ کو دھرم

نشیدھورن روپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ۶ ॥

# ساتواں ادھکار

## جین متانویائی متھیاد رشی کا سرُوپ

اِس بھو ترُو کا مُول اِک۔ جان ہو متھیابھاؤ  
تا کو کر ز مُول اب کرے موکش اُپاؤ ۱۱۱

اتھ جے جیو جینی ہیں جن آگیا کو مانے ہیں۔ ار۔ تن کے بھی متھی تو رہے ہے۔ تاکا درن کیجئے۔ جاتے اِس متھیات بری کا ایش بھی بُرا ہے۔ تاتے سوکشم متھی تو بھی تیا گئے یوگیہ ہے۔ تہاں جن آگم وشے نشیہ ویو ہار رُوپ درن ہے۔ تن وشے یقہار تھ کا نام نشیہ ہے یوچل کا نام ویو ہار ہے۔ سو اِن کا سرُوپ کو نہ جانتے اِن یقہار ورتے ہے۔ سوئی کہتے ہے۔

کیول نشیہ نے اولبی جینا بھاس کا زوپن

کے کئی جیو نشیہ کو نہ جانتے نشیہ بھاس کے شر دھانی ہوئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔ اپنے آتما کو سدھ سمان اُتو بھوے ہے۔ سو آپ پر تیکھ سنساری ہے۔ بھرم کر آپ کو سدھ مانے سوئی متھیاد رشی ہے۔ شاسترن وشے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو دروید رشی کر کہا ہے۔ پر پانے اپیکھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنگ منش پنے کی اپیکھا سمان ہے۔ راجہ پنا دنگ پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی تیسے سدھار۔ سنساری۔ جیو تو پنے کی اپیکھا سمان ہے۔ سدھ پنو۔

سنساری پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شُدھ ہے تیسے ہی آپ کو شُدھ مانے سو شُدھ۔ شُدھ۔ اوستھا پر پانے ہے۔ اس پر پانے اپیکھا سمانا مانی۔ سو یہ ہو متھیاد رشی ہے۔ ہو ری آپ کے کیول گیان آدک کا سدھ بھاؤ مانے سو آپ کے تو چھو لیشم رُوپ متی شرت اُدی گیان کا سدھ بھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا چھ بھتے ہوئی۔ یہ ہو بھرم لے کرم کا چھ بھتے۔

بنا ہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیاد رشی ہے۔ شاستر وشے سرو جیون کا کیول گیان

سو بھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی پیکھا کہا ہے۔ سرو جیون وشے کیول گیان آدی رُوپ ہونے کی شکتی ہے۔  
درتمان ویکتا تو دیکت بھٹے ہی کہتے

کوؤ: ایسا مانے ہے۔ آتما کے بردیشن وشے تو کیول گیان ہی ہے۔ اُپر آورن تے برگٹ  
نہ ہوئے۔ سو یہ ہو بھر م ہے جو کیول گیان ہوئی تو وجہ پٹل آدی اڑے ہوتے بھی دستو کو  
جالتے۔ کرم کو اڑے آتے کیسے۔ اٹکے تاتے کرم کے نبت تے کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔  
جو۔ یا کا سرو داسد بھاؤ رہے۔ تو یا کو پد نامک بھاؤ کہتے۔ سو یہ ہو تو چھایک بھاؤ ہے سرو  
بھیدا جالمیں گر بھت ایسا پیتھ بھاؤ سو پار نامک بھاؤ ہے۔ یا کی۔ انیک اوستھا متی گیان آدی  
رُوپ۔ وا۔ کیول گیان آدی رُوپ ہے۔ سو۔ اے پار نامک بھاؤ نا ہی۔ تاتے کیول گیان کا سرو  
سد بھاؤ نہ مانا۔ بھوری جو شاسترن وشے سور یہ کا درشانت دیا ہے۔ تاکا اتنا ہی بھاؤ لینا جیسے  
میگم پٹل ہوتے سور یہ پر کاش برگٹ نہ ہوئے۔ تیسے کرم اودے ہوتے کیول گیان نہ ہوئے۔  
بھوری ایسا بھاؤ نہ لینا۔ جیسے سور یہ وشے پر کاش رہے ہے۔ تیسے آتما وشے کیول گیان ہے  
ہے۔ جاتے درشانت سرو پر کار ملے نا ہی۔ جیسے پد گل وشے درن گن ہے۔ تاکا ہرت پیت  
آدی اوستھا ہے۔ سو درتمان وشے کوئی اوستھا ہوتے انہ اوستھا کا ابھاؤ ہے۔ تیسے آتما  
وشے پیتھ گن ہیں۔ تاکا متی گیان آدی رُوپ اوستھا ہے۔ سو درتمان کوئی اوستھا ہوتے انہ  
اوستھا کا ابھاؤ ہی ہے۔

بھوری کوؤ کہے ہے کہ آورن نام تو دستہ کے آچھا دلنے کا ہے۔ کیول گیان  
کا سد بھاؤ نا ہی ہے۔ تو کیول گیان آورن کا ہے کو کہو ہو؟  
تاکا۔ اوتر۔ یہاں شکتی ہے تاکو دیکت نہ ہونے دے۔ اس ایکشا آورن کہا ہے۔ جیسے  
دیش چار تر کا ابھاؤ ہوتے شکتی گھاتنے کی پیکھا۔ اپریا کھیا نا درن کشائے کہا تیسے جانا۔  
بھوری ایسے جانو دستو وشے جو پر نبت تے بھاؤ ہوئی۔ تاکا تام ادیا دھک بھاؤ ہے۔ ار۔  
پر نبت بنا جو بھاؤ ہوئی تاکا نام سو بھاؤ بھاؤ ہے۔ سو۔ جیسے جل کے اگنی کا نبت ہوتے۔  
اوشن پنو بھو نہاں شیتل بنا کا ابھاؤ ہی ہے۔ پر نبت اگنی کا نبت مے شیتل تا ہی ہوتے جاتے  
تاتے سد اکال جل کا سو بھاؤ شیتل کہتے جاتے ایسی شکتی سد پائے ہے۔ بھوری دیکت بھٹے  
سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ کدایت دیکت رُوپ ہوئے۔ تیسے آتما کے کرم کا نبت ہوتے انہ  
رُوپ بھو۔ تھان کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ پر نبت کرم کا نبت مے سرو داکیول گیان ہونے  
بنائے۔ تاتے سد اکال آتما کا سو بھاؤ کیول گیان کہے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سد پائے ہے۔  
دیکت بھٹے سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ بھوری جیسے شیتل سو بھاؤ کراوشن جل کو شیتل مان

پان آدک کرے۔ تو دا جھنای ہوتے۔ تیسے کیول گیان سو بھاؤ کیا شدھ آتما کو کیول گیانی مانی اُتو بھو  
 تو دکھن ہی ہوتے۔ ایسے جے کیول گیان آدک رُوپ آتما کو اُتو بھوے ہے تے مہیا در شٹی  
 ہیں۔ بھوری راگ آدک بھاؤ آکے پر تیکھ ہوتے بھرم کر آتما کو راگ آدی رہت مائے۔ سو بھنے  
 ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دتھئے ہیں۔ اے۔ کس دروہ کے استیتو دتھے ہے۔ جو شر  
 دا کرم رُوپ پُگل کے استیتو دتھے ہوتے۔ تو۔ اے بھاؤا چیتن و اُتو رتک ہوتے۔ سو۔ تو۔  
 اے راگ آدک پر تیکھ چیتا لے اُتو رتک بھاؤ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاؤ آتما ہی کے  
 ہیں۔ سوئی سے سارے کلس دتھے کہا ہے۔

कार्यत्वादकृतं न कर्म न च तज्जीवप्रकृत्योद्धयो-  
 रक्षायाः प्रकृतेः स्वकार्यफल भुग्भावानुषंगात्कृतिः।  
 नैकस्याः प्रकृतेरचित्वल सत्ताज्जीवस्य कर्त्तृ ततो  
 जीवस्यैव च कर्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गलः ॥

(सर्वे वि० अधिकारकलश २०३)

یا کارمہ۔ یہ ہو راگ آدی رُوپ بھاؤ کرم ہے۔ سو کا ہو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو  
 کار یہ بھوت ہے۔ بھوری جو۔ ار۔ کرم پر کرنی ان دون کا بھی کر تو یہ نا ہی جاتے ایسے ہو۔ تے  
 تو اچیتن کرم پر کرنی کے بھی ایتن بھاؤ کرم کا پھل سکھ دکھ تا کا بھوگنا ہوتی۔ سو اسم بھوت ہے  
 بھوری ایک لی کرم پر کرنی کا بھی یہ ہو کر تو یہ نا ہی جاتے۔ واکے اچیتن پور گٹ ہے۔ تاتے  
 اس راگ آدک کا جو ہی کر تلیے۔ ار۔ سو راگ آدک جو ہی کارم ہے۔ جاتے بھاؤ کرم تو جتنا  
 کا اُتو ساری ہے چیتا بنا نہ ہوتی۔ ار۔ پُگل گیا تاتے نا ہی۔ ایسے راگ آدک بھاؤ جو کے اُتو  
 دتھے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاؤ ان کا بہت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا اکر تاتے  
 ہے۔ سو کرتا تو آپ۔ آپ کو ناؤ دی ہی ہوتے۔ پر مادی رہنا۔ تاتے کرم ہی کا دوش ٹھہرا ہے  
 ہیں۔ سو یہ ہو دکھ دا ایک بھرم ہے۔ سوئی سمیہ سار کا کلس دتھے کہا ہے۔

राजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति ये तु ते।  
 उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्यबुद्धयः ॥

(सर्वे वि० अधिकारकलश २२९)

یا کارمہ۔ جے جو راگ آدک کی اُتیتی دتھے پر دروہ ہی کو منت پونمانے ہے۔ تے  
 جو شدھ گیان کر رہت ہے۔ اندھ بدمی جن کی ایسے ہوت سنتے موہندی کو نا ہی اُتو  
 ہیں۔ بھوری سمیہ سار کا سرود شو دھی ادھیکار۔ دتھے جو آتما کو اکر تاتے ہے۔ ار۔ یہ ہو



کے تے کرم ہی جگا دے سو دا دے تے پر گھات کرم تے منسا ہے۔ وید کرم تے ابرہم  
ہے تے تے کرم ہی کرتا ہے۔ تیں جینی کو سا نکھیہ متی کہا ہے، جیسے سا نکھیہ متی آتما کو شدھ  
مان سو چھند ہوئے تیسے ہی یہ ہو بھیا۔ ہو ری آس شر دھان تے یہ ہو دوش بھیا۔ جو راگ  
آدک اپنے نہ مانے، آپ کو کرتا مانے تب راگ آدک ہونے کا بھے رہا نا ہی۔ وا۔  
راگ آدنی سینے کا اوپائے کرنا رہا نا ہی۔ تب سو چھند ہوتے، کھونے کرم باندھانت  
سنار و شے رو لے ہے۔

یہاں پر شن۔ جو سے سار و شے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा

भिन्नाभावाः सर्वे एवास्व पुंसः। \*

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگ آدک بھاؤ ہیں۔ تے سر دی اس آتما کے بھن ہیں۔  
ہو ری تہاں ہی راگ آدک کو مد کل مے کہے ہے۔ ہو ری انیہ شاسترن و شے بھی راگ آدک  
تے بھن آتما کو کہا ہے۔ سو ہو کیسے ہے؟  
آتما کا او تر۔ راگ آدک بھاؤ پر دروید کے بنت تے او یا دھک بھاؤ ہو ہے۔ ار۔ یہ ہو  
جیو تین کو سو بھاؤ جنے ہے۔ جا کو سو بھاؤ جانے تا کو بڑا کیسے مانے۔ آتما کے ناش  
کا او دیم کا سے کو کرے۔ سو یہ ہو شر دھان بھی دیریت ہے۔ تا کے چھڑا دلے کو سو بھاؤ  
کی بیکھیا راگ آدک کو بھن کہے ہے۔ ار۔ بنت کی مکھیہ تا کر مد کل مے کہے ہے۔ جیسے دنیہ  
روگ میٹا جاے بے جو شیت کا آدھکیہ دیکھے تو آشن اوشدھی بتا دے۔ ار۔ آتاب  
کا آدھکیہ دیکھے تو شیتل اوشدھی بتا دے۔ تیسے شری گرو آدک چھڑا یا جاے بے جو راگ  
آدک پر کل مان سو چھند ہوتے۔ تراویدی ہوتے۔ تا کو آ یا دان کارن کی مکھیہ تا کر راگ آدک  
آتما کا ہے۔ ایسا شر دھان کرایا۔ ہو ری جو راگ آدک آپ کا سو بھاؤ مانی تین کا ناش کا او دیم  
نا ہی کرے ہے۔ تا کو بنت کارن کی مکھیہ تا کر راگ آدک پر بھاؤ ہے۔ ایسا شر دھان کر ایا ہے۔  
دو دو پریت شر دھان تے رہت بھے ستیہ شر دھان ہوتے تب ایسا مانے۔ اے راگ آدک  
بھاؤ آتما کا سو بھاؤ تو نا ہی ہے۔ کرم کے بنت تے آتما کے استیتو و شے و بھاؤ پریاتے

\* वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा भिन्नाभावाः सर्वे एवास्व पुंसः।

तेनैवान्तस्तत्त्वतः पञ्चमोऽमीनो दृष्टाः स्युर्दृष्टमेकं परं स्यात् ॥

(जीवाजी-कलश ३७)

نیچے ہیں نیت سے ان کا ناش ہوتیں۔ سو بھاؤ بھاؤ ہی جاتے ہے۔ تائیں انی کے ناش کا اودیم کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو کرم کا نیت میں اے ہوئے۔ تو کرم کا اودے سے۔ تاوت اے و بھاؤ دُوری کیسے ہوتے؟ تائیں یا کا اودیم کرنا تو زرتھک ہے۔

تا کا اوتر۔ ایک کاریہ ہونے و شے انیک کارن چاہیے ہیں۔ ش و شے جے کارن بُدھی پوروک ہوتے۔ تن کوں تو اودیم کری ملاوے۔ ار۔ اُبُدھی پوروک کارن سو میو ملیں تب کاریہ بُدھی ہوتے۔ جیسے پتر ہونے کا کارن بُدھی پوروک تو دواہ آدک کرنا ہے۔ ار۔ اُبُدھی پوروک بھویتیوہ ہے۔ تہاں پتر کا اُبُدھی دواہ آدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ بھویتیوہ سو میو ہوتے۔ تب پتر ہوتے۔ تیسے و بھاؤ دُوری کرنے کے کارن بُدھی پوروک تو متو و چار آدک ہیں۔ ار۔ اُبُدھی پوروک موہ کرم کا اُپشمارک ہے۔ سو۔ تا کا اُبُدھی متو و چار آدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا اُپشمارک سو میو ہوتے۔ تب راگ آدک دُوری ہوتے۔

یہاں ایسا کہے کہ جیسے دواہ آدک بھی بھویتیوہ آدھین ہیں۔ تیسے متو و چار آدک بھی کرم کا کشیو پشتم آدک کے آدھین ہیں۔ تائیں اودیم کرنا زرتھک ہے۔

تا کا اوتر۔ گیان آورن کا تو کشیو پشتم متو و چار آدی کرنے یوگیہ ترے بھیا ہے۔ یا ہی تیں اُیوگ کوں یہاں لگا دے کا اودیم کرائے ہیں۔ اسنگی جیونی کے کشیو پشتم نایں ہے۔ تو ان کوں کا ہے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔

بوسہ بی وہ کہے ہے۔ ہونہار ہوتے تو تہاں اُیوگ لاگے۔ بنا ہونہار کہے لاگے؟

تا کا اوتر۔ جو ایسا شر دھان ہے تو سرد تر کوئی ہی کاریہ کا اودیم مت کرے۔ تو کھان پان دیو پار آدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ یہاں ہونہار بتاوے۔ سو۔ جاتے ہے۔ تیرا اُوراگ یہاں نایں۔ مان آدک کری ایسی جھوٹی باتیں بناوے ہے۔ یا پرکار جوراگ آدک ہوتیں تن کری ریت آتما کوں مانیں ہیں۔ تے متھیا درشی جانے۔

بوسہ بی کرم نو کرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کوں نہ بندھ مانیں۔ سو۔ پرتیکش انی کا بندھن دیکھتے ہے۔ گیان آورن آدک تیں گیان آدک کا گھات دیکھتے ہے۔ شریہ کری تاکے اوساری اوستھا ہوتی دیکھتے ہے۔ بندھن کیسے نایں۔ جو بندھن نہ ہوتے تو موکش مارگی ان کے ناش کا اودیم کا ہے کوں کرے۔

یہاں کووٹ کہے۔ شاستری و شے آتما کوں کرم تیں بھن ابدھ سیشٹ کہے کیا ہے؟ تا کا اوتر۔ سمبندھ انیک پرکار ہیں۔ تہاں تا دا اتمیہ سمبندھ اپیکش آتما کوں کرم نو کرم

تیس بھن کیا ہے۔ جاتیں دروید پلٹ کر ی ایک ناہیں ہونے جاتے ہے۔ اس ہی اچھیا  
 ابدہ پسٹہ کیا ہے۔ بوہری بنت نیتیک سمندھ اچھیا بندھن ہے ہی ان کے نمتیں آتما ایک  
 اوسھادھ ہے ہی ہے۔ تاتیں سرودھیا بندھ آپ کول ماننا مقھیا درشی ہے +  
 یہاں کو ق کے ہم کول تو بندھ مکتی کا وکھ کرنا ناہیں جاتیں بنا ستر و شے ایسا کیا ہے +

آؤک کی دیکھا کیوں نہیں؟ پرمانند میسے ہوئے تو اب کر تو یہ کہا رہا ہے، جنم مرن آدی دکھ تاپیں دکھی کیسے ہوتے ہوئے تاپیں انیہ ادرستھا ویشے انیہ ادرستھا ماننا بھرم ہے +

یہاں کوؤم کے شاستروں سے شدہ جنتوں کرنے کا اُپدیش کیسے دیا ہے +

تاکا اوتر۔ ایک تو دروید اپیکشا شُدھ پنا ہے۔ ایک پریا نے اپیکشا شُدھ پنا ہے۔ تہاں  
دوویہ اپیکشا تو پر دروید تیں بھن پناں۔ واپنے بھاؤنی تیں اچھن پناں تاکا نام شُدھ پنا  
ہے۔ ار۔ پریا نے اپیکشا او یا دھک بھاؤنی کا اچھا ہونا۔ تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ سو شُدھ  
چنتون و شے دروید اپیکشا شُدھ پناں گر سن کیا ہے۔ سوئی سمیہ سا۔ اچھا دھنہ کیلے۔

एष एवाशेषद्रव्यान्तरभावेभ्यो भिन्नत्वेनोपास्यमानः शुद्धइत्यभि-  
प्यते। (समयसारआत्मन्यातिटीका गाथा०६)

یا کا ارتھ۔ جو آتما پرمت اور مت نہیں ہے سو یہ ہوسے۔۔۔ بت پردروہینی کے بھاؤنی تیں ہیں  
پنے کری سیما ہوا شدھ ایسا کہئے ہے۔ بوہری تھاں ہی ایسا کیا ہے۔

समस्तकारकचक्रप्रक्रियोत्तीर्णनिर्मलानुभूतिमात्रत्वाच्चक्षुः ।

(समयसार आत्मरन्यासि टीका गायः ७३)

یا کا ارتھ۔ سست ہی کرتا کرم آدمی کا رکنی کا سموہ کی پرکریا تیں پارانگت ایسی جو زہل او بھوتی  
جو ابھید گیان تن ماتر ہے۔ تائیں خدمت ہے۔ تائیں ایسے خدمت خید کا ارتھ جاننا۔ بوہری ایسے ہی  
کیول خدمت کا ارتھ جاننا۔ جو پرجاؤ تیں بھن بنی کیول آپ ہی تا کا نام کیول ہے۔ ایسے ہی انیہ پھاتھ  
ارتھ اودھارنا۔ پر پائے آپکھ شاشدھ پنوں مانیں۔ وا۔ کیولی آپ کوں مانیں مہا وپریت ہوئے تائیں  
آپ کوں دعوہ پر پائے رُوپ اولو کنا۔ دعوہ کری سامانیہ سو رُوپ اولو کنا پر پائے کری اوستھا  
وشیش اودھارنا۔ ایسے ہی چنتون کئے سمیگ در شئی ہوئے۔ جائیں سلوچ اولو کئے بنا سمیگ در شئی  
کیسے نام پادے +

بوہری موکش مارگ وشے تو راگ آدک میلے کاشر دھان گیان آچرن کرنا ہے۔ سو تو وچار  
 ہی ناہیں۔ آپ کا شدھ او بھون تیں ہی آپ کوں سمیگ درشی مانی اتہ سرو سادھن کا نشیدھ کرے  
 ہے۔ شاستر ابھیا س کرنا۔ نررتھک بتا دے ہے۔ دروید آدک کا۔ دا جن ستمان مارگنا تر لوک آدی  
 کا وچار کوں وکلیٹ ٹھہرا دے ہے۔ تپشچرن کرنا درتھا کلیش کرنا مانے ہے۔ درت آدک کا دھانا۔  
 بندھن میں پڑنا ٹھہرا دے ہے۔ پوجن آدی کارینی کوں شبھا سرو جان سیہ پر دھوپے ہے۔ اتیا دی  
 سرو سادھن کوں اٹھاتے پرادی ہوتے پر نئے ہے۔ سو شاستر ابھیا س نررتھک ہوتے تو مٹن  
 کے بھی تو دھیان ادھین دوتے ہی کاریہ مکھیہ ہیں۔ دھیان وشے اپوگ نہ لاگے۔ تب ادھین ہی

دشے اُپوگ کوں لگاوے ہے۔ انیہ ٹھکانہ بیچ میں اُپوگ لگا دلے یوگیہ ہے ناہیں۔ بوہری سٹراستر  
ابھیاس کری تتونی کاوشیش جانے میں سمیگ درشن گیان نرل ہوئے۔ بوہری تہاں یاوت اُپوگ  
رہے۔ تاوت کشائے مندر ہے۔ بوہری آگامی پوہر تراگ بھاؤنی کی دردھی ہوئے۔ ایسے کاریہ کوں  
نر تھک کیسے مانے؟

بوہری وہ کہے ہے۔ جو جن شاستری دشے ادھیاتم ایدیش ہے۔ تہی کا ابھیاس کرنا، انیہ شاستری  
کا ابھیاس کری کچھو سہی ناہیں۔

تا کوں کہتے ہے۔ بوہرے ساہجی درشتی بھتی ہے۔ تو سوسہی جن شاستر کاریہ کاری ہیں۔ تہاں  
بھی مکھیہ نے ادھیاتم شاستری دشے تو آتم سو روپ کا مکھیہ کھن ہے۔ سو سمیگ درشتی بھتی آتم  
سو روپ کا تو زنیہ ہوئے چکے۔ تب تو گیان کی برہماتے ا رہتی۔ وار اُپوگ کو منہ کشائے راکھنے کے  
ارہتی انیہ شاستری کا ابھیاس مکھیہ چاہیے۔ ار۔ آتم سو روپ کا زنیہ بھیا ہے۔ تاکا سپشٹ راکھنے  
کے ارہتی ادھیاتم شاستری کا بھی ابھیاس چاہیے۔ پر تو انیہ شاستری دشے ار دچی تو نہ چاہیے جا کے  
انیہ شاستری کے ار دچی ہے۔ تاکے ادھیاتم کی ر دچی ساہجی ناہیں۔ جیسے جا کے وشیا سکت بنا ہوئے  
سو۔ وشیا سکت پر مشنی کی کھتا بھی ر دچی میں سنے۔ وار دشے کے وشیشکوں بھی جانے۔ وار وشیک  
آچرن دشے جو سادھن ہوئے تا کوں بھی بہت روپ مانے۔ وار دشے کا سو روپ کوں بھی بھانے  
تیسے جا کے آتم ر دچی بھتی ہوئے سو۔ آتم ر دچی کے دھارک تیر تھنکر آدک تہی کا پُران بھی جانیں۔  
بوہری آتما کے وشیش جانے کوں گن سھان آدک کوں بھی جانیں۔ بوہری آتما چرن دشے  
جے ورت آدک سادھن ہیں۔ تن کوں بھی بہت روپ مانیں۔ بوہری آتما کے سو روپ کوں بھی  
پہچانیں۔ تا تیں چاریوں ہی اُپوگ کاریہ کاری ہیں۔ بوہری تن کا نیکا گیان ہونے کے ارہتی شبد  
نیائے شاستر آدک کوں بھی جانا چاہیے سو۔ اپنی شکتی کے اوسار سہنی کا تھوڑا۔ وار بہت ابھیاس  
کرنا یوگیہ ہے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ پدم ندی پھسی، دشے ایسا کہیا ہے۔ جو آتم سو روپ تیں نلسی باہیہ شاستری  
دشے مدھی وچرے ہے۔ سو۔ وہ مدھی بھیمیا رتی ہے۔

تاکا آوتریہ ہو ستیہ کہیا ہے۔ مدھی تو آتما کی ہے۔ تا کوں چھوڑی پر درویہ شاستری دشے  
انور گنی بھتی۔ تا کوں دیمبھیا رتی ہی کہتے۔ پر تو جیسے استری شیل دتی رہے۔ تو یوگیہ ہی ہے۔ ار۔  
نہ رہیا جاتے تو آتم پرش کوں چھوڑی جانڈال آدک کا سیدون کے تو اینتہ نندیک ہوئی۔ تیسے  
مدھی آتم سو روپ دشے پرورے تو یوگیہ ہی ہے۔ ار۔ نہ رہیا جاتے تو پرشست شاستر آدی پر درویہ  
کوں چھوڑی، پرشست وشیا دی دشے لگے تو مہانندیک ہئی ہوئی۔ سو سہیتی کے بھی سو روپ دشے

بہت کال بدھی رہے نہیں۔ تو تیری کیسے رہیا کرے؟ تائیں شاستر ابھی اس دیشے اُپیوگ لگاؤنا  
 نیکت ہے۔ بوہری جو دروہ آدک کا۔ وا۔ گن سٹھان آدک کا وچار کوں وکلیٹ ٹھہرا دے ہے۔  
 سو۔ وکلیٹ تو ہے۔ پرنتو نروکلیٹ اُپیوگ نہ رہے۔ تب انی وکلیٹ کوں نہ کرتے تو انیہ وکلیٹ ہوئی۔  
 تے بہت راگ آدمی گر بھت ہوئیں۔ بوہری نروکلیٹ دشاںسدا رہے نہیں۔ جاتیں جھڑستھ کا  
 کا اُپیوگ ایک ڈوپ اُتھوشت رہے تو انتر مہورت رہے۔ بوہری تو کہے گائیں اتم سو روپ  
 ہی کلختون انیک پرکار کیا کروں گا۔ سو۔ سامانیہ جنتون وشنے تو انیک پرکار بنے نہیں۔ ار۔ ویش  
 کرے گا۔ تب دروہ گن پر یائے گن سٹھان مار گنا شدھ اشدھادستھا ایتادی وچار ہوئے گا۔

بوہری سنی، کیول اتم گیان ہی تیں تو موکش مارگ ہوئی نہیں۔ سپت تتونی کا شردھان گیان  
 بھتے۔ وا۔ راگ آدک دوری کے موکش مارگ ہوگا۔ سو۔ سپت تتونی کا ویش جانے کوں جو  
 اجمو کے ویش۔ وا۔ کرم کا آسرو بندھ آدک کا ویش اوشیہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سمیک رشن  
 گیان کی پراپتی ہوتے۔ بوہری تہاں پیچھے راگ آدک دوری کرنے۔ سو۔ جے راگ آدک بدھاٹنے  
 کے کارن تن کوں چھوڑی جے راگ آدک گھٹاٹنے کے کارن ہوئے۔ تہاں اُپیوگ کوں لگاؤنا۔  
 سو۔ دروہ آدک کا گن سٹھان آدک کا وچار راگ آدک گھٹاٹنے کوں کارن ہے۔ انی وشنے  
 کوئی راگ آدک کا منت نہیں۔ تائیں سمیک دشیٹ بھتے پیچھے بھی ایہاں ہی اُپیوگ لگاؤنا۔ و  
 بوہری وہ کہے ہے۔ راگ آدمی مٹاٹنے کوں کارن ہوئے۔ تہی وشنے تو اُپیوگ لگاؤنا پر تو  
 ترلوک درتی جیونی کا گتی آدمی وچار کرنا۔ وا۔ کرم کا بندھ اُدے ستادک کا گھٹا ویش جاننا۔  
 وا۔ ترلوک کا آکار پرمان آدک جاننا ایتادی وچار کوں کاریہ کاری ہے۔

تا کا اوتتر۔ انی کوں بھی وچارتیں راگ آدک بدھتے نہیں۔ جاتیں اے گیہیہ یا کے اشٹ  
 انشٹ روپ ہیں نہیں۔ تائیں درتھان راگ آدک کوں کارن نہیں۔ بوہری انی کو ویش جانیں۔  
 تتو گیان نزل ہوئے۔ تائیں آگامی راگ آدک گھٹاٹنے کوں ہی کارن ہیں۔ تائیں کاریہ کاری ہیں۔  
 بوہری وہ کہے ہے۔ سو۔ گزک آدک کوں جانیں۔ تہاں راگ ویش ہوئے۔

تا کا سما دھان۔ گانی کے تو ایسی بدھی ہوئی نہیں۔ اگیانی کے ہوئے تہاں پاپ چھوڑی  
 پنیہ کاریہ وشنے لاگے تہاں چھوڑاگ آدک گھٹے ہی ہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وشنے ایسا پدیش ہے۔ پریو جن بھوت تھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری  
 ہے۔ تائیں بہت وکلیٹ کا ہے کوں کیجئے۔

تا کا اوتتر۔ جے جیوانیہ بہت جانیں۔ ار۔ پریو جن بھوت کوں نہ جانیں۔ اتھو اجن کی بہت  
 جاننے کی شکتی نہیں۔ تن کوں یوہا پدیش دیا ہے۔ بوہری جاکی بہت جاننے کی شکتی ہوئے تا کوں

تو ہو کہلانا نہیں جو بہت جانے بُرا ہوگا۔ جتنا بہت جانے گا۔ جتنا پر یوجن بھوت جاتا نہ مل ہوگا۔  
جائیں شاستر و شے ایسا کہیا ہے۔

### سامانتی شاستر تو نونن विशेषو بولوان بھکت

یا کا ارتھ ہو۔ سامانیہ شاستر میں ویشیش بلوان ہے۔ ویشیش ہی میں نیکے زنیہ ہوئے۔ تائیں  
ویشیش جاننا لوگ یہ ہے۔ بوہری وہ تیشچرن کول درتھا کلش ٹھرا دے ہے۔ سو موکش مارگی  
بھنے تو سنساری جیونی میں اُلٹی پرتی چاہیے۔ سنسارینی کے اشٹ انشٹ سامگری میں راگ توش  
ہوئے۔ یا کے راگ دویش نہ چاہیے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ارہتی اشٹ سامگری بھوجن آدک  
کاتیا لگی ہوئے۔ ارہدیش چھوڑنے کے ارہتی انشٹ سامگری انشن آدک تاکا انگی کار کرے ہے۔  
سوادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو رادھین اشٹ انشٹ سامگری ملیں بھی راگ دویش  
نہ ہوئے سمجھا ہیے تو ایسے۔ ارہیرے انشن آدی میں دویش بھیا۔ تائیں تاکول کلش ٹھرا یا۔  
جب ہو کلش بھیا۔ تب بھوجن کرنا شکھ سو میو ٹھرا یا۔ تہاں راگ آیا۔ تو ایسی پرتی تو سنسارینی  
کے پایے ہی ہے۔ تیں موکش مارگی ہوئے۔ کہا کیا۔

بوہری جو تو کہے گا۔ کیٹی سمیگ درشتی بھی تیشچرن ناہیں کریں ہیں۔  
تاکا او تر یہو کارن ویشیش میں تب نہ ہوتے سکے ہے۔ پرتو شردھان و شے تو تپ کول  
بھلا جانیں ہیں۔ تاکے سادھن کا اودیم رانکھیں ہیں۔ تیرے تو شردھان ہوئے۔ تپ کرنا کلش  
ہے۔ بوہری تپ کا تیرے اودیم ناہیں۔ تائیں تیرے سمیگ درشتی کیسے ہوئے ۹  
بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر و شے ایسا کہیا ہے۔ تپ آدی کا کلش کرے ہے۔ تو کرو گیان  
بناسدھی ناہیں۔

تاکا او تر یہوے بوہری گیان میں تو پران مکھ ہیں۔ تپ ہی میں موکش ناہیں ہیں۔ تپ کول  
ایسا ایش دیا ہے۔ بنو گیان بنا کیول تپ ہی میں موکش مارگ نہ ہوتے۔ بوہری بنو گیان  
بھنے راگ آدک میلنے کے ارہتی تپ کرنے کا تو نشدھ ہے ناہیں۔ جو نشدھ ہوئے تو گن دھرا دک  
تپ کا ہے کول کریں۔ تائیں اپنی شکتی اوساری تپ کرنا لوگ یہ ہے۔ بوہری وہ درت آدک کول بندھن  
مانے ہے۔ سو۔ سوچھندورنی تو گان گیان اوستھا ہی و شے تھی۔ گیان پائیں تو پرتی کول روکے ہی ہے۔  
بوہری تپ پرتی روکنے کے ارہتی بابیہ ہنسار دک کارنی کاتیا لگی اوشیہ بھیا چاہیے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرینام تو شدھ ہیں۔ بابیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا۔  
تاکا او تر یہے اے ہنسادی کا دیہ تیرے پرینام بنا سو میو ہوتے ہوئے۔ تو۔ تو ہم ایسے ناہیں۔  
بوہری جو تو اپنا پرینام کری۔ کاریہ کرے تہاں تیرے پرینام شدھ کیسے کہئے۔ و شے سیون آدی کیا

دا۔ پر اصدوپ گنادی کریا پرینام بنا کیسے ہوئے۔ سو کریا تو آپ ادیمی ہوئے تو کرے۔ ار۔ تہاں  
بنسا دیک ہوئے تا کوں تو مٹتے ناہیں۔ پرینام شدھ مانیں۔ سو۔ ایسی مان میں تیرے پرینام شدھ ہی  
رہیں گے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ پرینامنی کوں روکے۔ دا۔ باہیہ بنسا دیک بھی گھٹائے۔ پرینامنی  
کرنے میں بندھن ہوئے۔ تا میں پرینامنی روپ دت ناہیں انگیکا کرنا۔

تا کا سما دھان جس کاریہ کرنے کی اشارہ ہے۔ تا کی پرینامنی لیجئے ہے۔ ار۔ اشارہ ہے۔  
تس میں راگ رہے ہے۔ تس راگ بھاؤ میں بنا کاریہ کئے بھی اور تیں کریم کا بندھن ہوا کرے۔  
تا میں پرینامنی اور شہ کرنے کی مکت ہے۔ ار۔ کاریہ کرنے کا بندھن بھنے بنا پرینام کیسے کرئیں گے۔  
پرینامنی پڑے تدروپ پرینام ہوئے ہی ہوئے۔ دا۔ بنا پرینامنی پڑے تا کی اشارہ ہے۔ تا میں پرینام  
کرنی مکت ہے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ نہ جانے کیسا اودے اودے۔ پیچھے پرینامنی بھنگ ہوئے تو مہا پاپ لاگے۔

تا میں پرینامنی افساری کاریہ میں سو بنوں۔ پرینامنی کا وکلب نہ کرنا۔

تا کا سما دھان۔ پرینامنی گرہن کرئیں جا کا زواہ ہوتا نہ جانیں۔ تس پرینامنی کوں تو کرے ناہیں۔  
پرینامنی لیتے ہی ہوا بھی پڑے رہے۔ پرینامنی پڑے چھوڑی دونگا۔ تو وہ پرینامنی کوں کاریہ بھی۔  
ار۔ پرینامنی گرہن کرئیں تو ہو پرینامنی ہے۔ مرنا انت بھنے بھی نہ چھوڑوں گا۔ تو ایسی پرینامنی کرنی  
مکت ہی ہے۔ بنا پرینامنی کئے ادی رتہ سمبندھی بندھنے ناہیں۔ بوہری آگامی اودے کا بھنے کری۔  
پرینامنی لیجئے۔ سو۔ اودے کوں دھاریں۔ سر دہی کر تو یہ کا ناش ہوئے۔ جیسے آپ کوں پچا ناہیں۔  
تہنا بھون کئے۔ کداجت کا ہو کے بھون میں اجیرن بھیا ہوئے تو تس بھنے تیں بھون کرنا چھوڑیں۔  
تو مرنا ہی ہوئے۔ تیسے آپ کے زواہ ہوتا جانے پرینامنی کئے۔ کداجت کا ہو کے پرینامنی  
بھرشٹ بنا بھیا ہوئے۔ تو تس بھنے تیں پرینامنی کرنی چھوڑیں۔ تو اسنیم ہی ہوئے۔ تا میں بنیں۔ سو۔  
پرینامنی لینی مکت ہے۔ بوہری پرینامنی افساری تو کاریہ بنے ہی ہے۔ تو اودیم ہی ہوئے۔ بھون ادی  
کا ہے کوں کہے ہے۔ جو تہاں اودیم کرے ہے۔ تو تیاگ کرنے کا بھی اودیم کرنا مکت ہی ہے۔  
جب پرینامنی تیری دشا ہوئے جانے گی تب ہم پرینامنی مانیں گے۔ تیرا کر تو یہ نہ مانیں گے تا میں  
کا ہے کوں سو چھند ہونے کی مکت بنا دے ہے۔ بنے سو۔ پرینامنی کری۔ دت دھانا لوگیہ ہی ہے۔

بوہری وہ پوچھن ادی کاریہ کوں شہ آسرو جانی بیہ مانے ہے۔ سو پوچھتہ ہی ہے۔ پرینامنی  
کاریہ میں کوں چھوڑی شدھ اوسوگ تدروپ ہوئے۔ تو بھلے ہی ہے۔ ار۔ دتے کشائے روپ شدھ روپ  
پر دتے تو اپنا بڑا ہی کیا۔ شہ اوسوگ تیں سورگ ادی ہوئے۔ دا۔ بھلی واسنا تیں۔ دتھلا منت  
تیں کریم کا ستھتی اوسوگ گھٹی چلے۔ تو سیکو اودک کی بھی پرینامنی ہوئے جانے۔ بوہری شہ



ایوگ میں رک نکو دادی ہوئے۔ دایری داستانیں و ابرانت میں کرم کا ستمھی اٹو بھاگ بدھی جائے۔ تو سمیکت آدک مہادر لہجہ ہوتے جائے۔ بوسری شہم ایوگ ہوتیں کشائے مند ہوئے۔ شہم ایوگ ہوتیں تیمبر ہوئے۔ سو مند کشائے کا کاریہ چھوڑی تیمبر کشائے کا کاریہ کرنا تو ایسا ہے۔ جیسے کرڈی دستونہ لھائی۔ ار۔ دس لھانا سو ہو اگیا تائے۔  
 بوسری وہ کہے ہے۔ شاسترو شے شہم شہم کوں سمان کہیا ہے۔ تائیں ہم کوں تو دیش جانائیکت ناہیں۔

تا کا سادھان۔ جے جو شہم ایوگ کوں موکش کا کارن مانی آیا دیہ مانیں ہیں۔ شہم ایوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں۔ تئی کوں شہم شہم ددئی کوں اشدھتا کی ایکشا و۔ بندھ کارن کی ایکشا سمان دکھائے ہیں۔ بوسری شہم شہم شہم کا ریسر و چار کھئے۔ تو شہم بھاؤنی دے کشائے مند ہوئے۔ تائیں بندھ ہیں ہوئے۔ شہم بھاؤنی دے کشائے تیمبر ہوئے۔ تائیں بندھ بہت ہوئے۔ ایسے و چار کئے شہم کی ایکشا سدھانت و شہم شہم کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ جیسے روگ تو تھوڑا۔ و۔ بہت برا ہی ہے۔ یتھو بہت روگ کی ایکشا تھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ تائیں شہم ایوگ ناہیں ہوتے تب شہم میں چھوٹی شہم دے پر درتن یکت ہے۔ شہم کوں چھوڑی شہم دے پر درتن یکت ناہیں۔  
 بوسری وہ کہے ہے۔ جو کام آدک۔ و۔ کھشودھ آدک۔ مٹاؤنے کوں شہم روپ پر درتن تو بھنے بنا رہتی ناہیں۔ ار۔ شہم پر درتن چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کے چاہ چاہئے ناہیں۔ تائیں شہم کا اودیم ناہیں کرنا۔

تا کا اوتر شہم پر درتن دے ایوگ لاگنے کری۔ و۔ تا کے نمت میں دیرا کتابھنے کری کام آدک بن ہو ہیں۔ ار۔ کھشودھ آدک دے بھی سنکلیش تھوڑا ہوئے۔ تائیں شہم ایوگ کا ابھاس کرنا۔ اودیم کہئے بھی جو کام آدک۔ و۔ کھشودھ آدک پڑے ہیں۔ تو تا کے ارتھی جیسے تھوڑا پاب لاگے۔ سو کرنا۔ بوسری شہم ایوگ کوں چھوڑی نش شک پاب روپ پر درتن تو یکت ناہیں۔ بوسری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار۔ شہم ایوگ چاہی کہئے ہوئے۔ سو۔ جیسے پرش پنچن ماتر بھی اپنا وھن دیا چاہئے ناہیں۔ پرنتو جہاں بہت دروہ جاتا جانیں۔ تہاں چاہی کری متوک دروہ دینے کا پائے کرے ہے۔ ایسے گیانی پنچن ماتر بھی کشائے روپ کا ریرہ کیا چاہئے۔ ناہیں۔ پرنتو جہاں بہت کشائے روپ شہم کا ریرہ ہوتا جانے تہاں چاہی کری متوک کشائے روپ شہم کا ریرہ کرنے کا اودیم کرے ہے۔ ایسے ہومات سدھ بھئی۔ جہاں شہم ایوگ ہوتا جانیں۔ تہاں تو شہم کا ریرہ کا نیدھ ہوئے۔ ار۔ جہاں شہم ایوگ ہوتا جانیں۔ تہاں شہم توں پائے کری

انگکار کرنا نیک ہے۔ یا پرکار انیک دیوہار کاریہ کوں اُتھاپی سوچند پناں کو سٹھاپے ہیں۔  
تاکا نشیدہ کیا +

اب تیں ہی کیوں تشچھا دیسی جیو کی پرورنی دکھائیے ہے :-  
ایک شدہ آتما کوں جانیں گیانی ہوئے، یانیہ کچھو چاہیے نہیں۔ ایسا جانی کہہوں ایکانت  
تشھی کری دھیان مدرا دھاری میں سر و کرم اپادھی بہت سدھ سمان آتما ہوں، ایادی  
وچار کری منتشٹ ہوئے سو۔ اے وشیشن کیسے سمجھوے۔ ایسا وچار نہیں۔ اکتھواہل  
اکھنڈ انومیادی وشیشن کری آتما کوں دھیادے ہے سو۔ اے وشیشن انہ دروہنی وشے  
بھی سمجھوے ہیں۔ بوہری اے وشیشن کس ایکش نہیں سو۔ وچار نہیں۔ بوہری کداجت  
سوتا بیٹھا جس تیں دستھا وشے ایسا وچار اکتھی آپ کوں گیانی مانیں ہے۔ بوہری گیانی  
کے آسرو بندھنا نہیں۔ ایسا آگم وشے کیا ہے۔ تاتیں کداجت وشے کشائے روپ ہوئے۔  
تہاں بندھ ہونے کا بھے نہیں ہے سوچند بھیاراگ آدی روپ پروتے ہے سو۔ آپا پرکوں  
جاننے کا تو چنہہ دیراگیہ بھاڈ ہے سو۔ سمیہ سار وشے کیا ہے :-

“सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।” \*

یا کارتھہ۔ یو سمیک درشی کے تشچہ سوں گیان ویراگیہ شکتی ہوئے۔ بوہری کیا ہے :-

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहं जातु बन्धो न मे स्या -

दित्युत्तानोत्पुलंकवदना रागिणोऽप्याचरन्तु।

आलम्बन्तां समितिपस्तां ते यतोऽद्यापि पापा

आत्मानात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः ॥ १३७ ॥

یا کارتھہ۔ سو میو یو میں سمیک درشی ہوں، میرے کداجت بندھنا نہیں۔ ایسے اونچا  
مچھلایا ہے، میکھ جننے ایسے راگی ویراگیہ شکتی بہت بھی آپرین کرے ہیں تو کرو، بوہری تیج سمتی  
کی ساودھانی کوں اولجے ہیں۔ تو اولجہ جاتیں دے گیان شکتی بنا اجہوں پاپی ہی ہیں۔ اے ٹھوڈ  
آتمانا آتما کا گیان بہت پنا تیں سمیکتو بہت ہی ہیں +

بوہری پوچھئے ہے۔ پرکوں پر جانیا، تو پر دروہیہ وشے راگ آدی کرنے کا کہا پر یوجن  
رہا، تہاں وہ کہے ہے۔ موہ کے اوئے تیں راگ آدی ہو ہیں۔ پور و بھرت آدک گیانی بھتے،  
تن کے بھی وشے کشائے رُپ کاریہ بھیا شتے ہے۔

\* सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, स्ववस्तुत्वं कलथितुमयं स्वान्यरुपातिमुक्त्या। यत्ना-

ज्ज्ञात्वा व्यतिकरमिदं तत्त्वतः स्वं परं च, स्वस्मिन्नास्ते विरमन्ति परात्सर्वतो रागयोगात् ॥ निजरा. कलश १३६ ॥

تاکا اوتہ۔ گیانی کے بھی موہ کے اُٹے تیں راگ آدک ہوہیں۔ یو تہہ پرتو تہی پوروک راگ آدک ہوتے ناہیں سو۔ ویش ورن آگے کریں گے۔ یوہری جاگے راگ آدک ہونے کا چھو و شاد ناہیں۔ تن کے ناش کا اُپاتے ناہیں۔ تاکے راگ آدک بڑے ہیں۔ ایسا شر دھان بھی ناہیں سمجھوے ہے۔ ایسے شر دھان بنا سیک درشتی کیسے ہوتے؟ جو اچھو آدی تہونی کے شر دھان کرنے کا پر یوجن تو اتنا ہی شر دھان ہے۔ یوہری بھرت آدک سیک درشتی کے دشنے کشائے کی پرورتی جیسے ہوہے۔ سو بھی ویش آگے کہیں گے۔ تو ان کا اداہرن کری۔ سو چھند ہوگا۔ تو ترے تیہہر آسرو بندھ ہوگا۔ سوئی کہیا ہے :-

**मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदि ते स्वच्छन्दोद्यमाः \***

یا کارتھ۔ یو گیان نیے کے اداوکن ہارے بھی جے سو چھند اودی ہوہیں۔ تے سنسار و شے دُوبیں اور بھی تہاں ”ज्ञानिन कर्म न जातु कर्तमुचितं“ (آیادی کشا و شے دُا ”तथापि न निर्गलं चरितुमिष्यते ज्ञानिन“) (آیادی کشا و شے سو چھند ہونا نشیدھیاے۔ بنا چاہی جو کاریہ ہوئے سو۔ کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھیرائے تیں کرتا ہوتے کرے۔ ار گیا تارے۔ یو توجے ناہیں۔ آیادی نزوین کیاے۔ تاہیں راگ آدک کو بڑے است کاری جانی تن کا ناش کے ار تھی اودیم را کھنا۔ تہاں اؤ کرم و شے پہلے تیہہر راگ آدی چھوٹے کے ار تھی اشہد کاریہ چھوڑی شہد و شے لاگنا۔ پیچھے مندر راگ آدی بھی چھوٹے کے ار تھی شہد کول بھی چھوڑی شدھ اپوگ روپ ہونا +

یوہری نیکی جیوا شہد و شے کلش مانی دیو پار آدی کاریہ۔ دا۔ استری سیون آدی کاریہ کول بھی گھٹا دے ہیں۔ یوہری شہد کول پیہہ جانی۔ شاسترا بھیا س آدی کاریہ و شے ناہیں پرورتے ہیں۔ ویت راگ بھا و روپ شدھ اپوگ کول پراپت بھتے ناہیں۔ تے جیوار تھ کام دھرم موکش روپ پرشار تھ تیں رہت ہوت سنتے آلسی نزویدی ہوہیں۔ تن کی زند اپنچاستی کائے کی عیا کھیا و شے گنی ہے۔ تن کول درشتات دیاے۔ جسے بہت کھیر کھاند کھائے پُرش آلسی ہوہے۔ دا جیسے ورکش نزویدی ہیں۔ تیسے تے جیوا آلسی نزویدی بھتے ہیں +

اب ان کول پوچھتے ہے۔ تم باہیہ تو شہد اشہد کاریہ کول گھٹایا۔ پرتو اپوگ تو البن

\*

मग्नाः कर्मनयावलम्बनपरा ज्ञानं न जानन्ति यन् ।

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥

विश्वस्योपरितेतरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।

ये कुर्वन्ति न कर्मे जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ समयस्थर कलश १११

نارہتا نہیں۔ سو۔ تہارا اُپیوگ کہاں رہے ہے۔ سو کہو جو وہ کہے۔ آتما کا چنتون کرے ہے۔  
 تو شاستر آدی کری انیک پرکار۔ آتما کا دیچار کول تو تم وکلیپ ٹھہرایا۔ ار۔ کوئی ویشیش آتما  
 کا جاننے میں بہت کال لاگے نہیں۔ بار مبار ایک رُوب چنتون دے تھے چھ دستھ کا اُپیوگ لگتا  
 نہیں۔ گندھر آدک کا بھی اُپیوگ ایسے نہ رہی سکے۔ تائیں دے بھی شاستر آدی کارنی دے  
 پرورتے ہیں۔ تیرا اُپیوگ گندھر آدک تیں بھی کیسے شدھ بھیلانے۔ تائیں تیرا کہنا پرمان  
 نہیں۔ جیسے کو فو دیو پار آدی دے تھے زودیمی ہوتے تھالا جسے تیسے کال گما دے۔ تیسے تو  
 دھرم دے تھے زودیمی ہوتی پر مادی یونہی کال گما دے ہے۔ کبھوں کچھو چنتونسا کرے کبھوں  
 باتیں بنا دے کبھوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اُپیوگ زل کرنے کول شاستر ابھاس تہچرن  
 بھکتی آدی کارنی دے پرورتنا نہیں۔ سونا سا ہوتے پر مادی ہونے کا نام شدھ اُپیوگ  
 ٹھہرانے۔ تہاں کلیش تھوڑا ہونے تیں جیسے کوئی آلسی ہوتے پڑا رہنے میں سکھ مانے۔ تیسے  
 آندھ مانے ہے۔ اتھوا جیسے پلنے دے آپ کول راجہ مانی سکھی ہوتے تیسے آپ کول بھرم تیں  
 سدھ سمان شدھ مانی۔ آپ ہی آندھت ہوئے۔ اتھوا جیسے کہیں رتی مانی سکھی ہوئے۔ تیسے  
 کچھو دیچار کرنے دے رتی مانی سکھی ہوتے۔ تاکوں اتھو بھوجت آندھ کہے ہے۔ بوہری جیسے  
 کہیں ار تی مانی اداس ہوتے تیسے دیو پار آدک پیر آدک کول کھید کا کارن جانی تیں اداس  
 رہے۔ تاکوں ویرا گہ مانے ہے۔ سو۔ ایسا گیان ویرا گہ تو کشائے گرہت ہے۔ جو دیتر اگ  
 رُوب اداسین دشاد دے ترا کلتا ہوتے۔ سو۔ سانجا آندھ گیان ویرا گہ گیانی جیونی کے چار تر  
 موہ تہی ہنیتا بھتے پرگٹ ہوئے۔ بوہری وہ دیو پار آدی کلیش چھوڑی تھیشٹ بھوجن آدی  
 کری سکھی ہو پرورتے ہے۔ آپ کول تہاں کشائے رہت مانی ہے۔ سو۔ ایسے آندھ رُوب بھتے  
 تو دور درودھان ہوئے جہاں سکھ سامگری چھوڑی دھک سامگری کول سنیوگ بھتے سنکلیش  
 نہ ہوئے۔ راگ دوش نہ اُچے۔ تبانی کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ ایسے بھرم رُوب تن کی پرورتی پایے  
 ہے۔ یار کار جے جو کیول نچیا بھاس کے اولہی جیو میں اتے متھیاد رشتی جانیں۔ جیسے دیدانتی  
 دا۔ سا تھیم مت والے جو کیول شدھ آتما کے شر دھاتی ہیں۔ تیسے اے بھی جانیں جاتیں شر دھان  
 کی سماتا کری ان کا ایش ان کول ایشٹ لاگے ہے۔ ان کا ایشٹ ان کو ایشٹ لاگے ہے۔  
 بوہری تہی جیونی کے ایسا شر دھان ہے جو کیول شدھ آتما کا چنتون تیں تو سنور زرجا ہو  
 ہے۔ دا مکت آتما کا سکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوئے۔ بوہری جیو کے گن ستمان آدی اشدھ  
 بھادنی کا۔ دا۔ آپ بنا انیہ جو پدگل آدک کا چنتون کے آسرو بندھ ہوئے۔ تائیں انیہ دیچار  
 تیں پران مکھ رہے ہیں۔ سو۔ یہو بھی ستیہ شر دھان نہیں۔ جاتیں شدھ سوہر دروہ کا چنتون کرو۔

انہ چنتون کرو، جو ویرا گتائے بھاؤ ہوتے۔ تو تھاں سنور زرجا ہی ہے۔ بوہری جہاں راگ آدی  
 رُوپ بھاؤ تھوتے، تھاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو پردرویہ کے جانے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو  
 کیوں تو مست پردویہ کو جانیں ہیں۔ تین کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ بوہری وہ کہے ہے۔  
 ۹ جھد مستھ کے پردویہ چنتون ہوتیں۔ آسرو بندھ ہوئے۔ سو بھی ناہیں، جاتیں شکل دھیان  
 وِشے بھی میننی کے پھول دروہی کا دروہی گن پر پائے کا چنتون ہوتا تو پُن کیا ہے۔ وا۔ اڈھی  
 منے پر پائے آدی وِشے پردویہ کے جانے ہی کی وِشیتا ہوئے۔ بوہری جو تھا گن سٹھان  
 وِشے کوئی اپنے سو رُوپ کا چنتون کرے ہے۔ تاکہ بھی آسرو بندھ اڈھک ہے۔ وا گن  
 شری زرجا ناہیں ہے۔ پنجم ششم گن سٹھان وِشے آہار و ہار آدی کر یا ہوتیں پردویہ چنتون  
 تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا گن شری زرجا ہوا کرے ہے۔ تا تیں سو پردویہ پر بندھ  
 کا چنتون تیں زرجا بندھنا ہیں۔ راگ اڈک گھٹے زرجا ہے۔ راگ اڈک بھتے بندھ ہے۔  
 تاکوں راگ اڈک کے سو رُوپ کا ہتھار تھ گیان ناہیں۔ تا تیں انیتھا مانے ہے +  
 تھاں وہ پوچھے ہے کہ ایسے ہے تو زو کلپ اٹو بھو دشا وِشے تیر پر مان نکھشپ اڈک  
 کا۔ دار دشن گیان اڈک کا بھی وکلپ کا نشیہ کیا ہے۔ سو کیسے ہے؟  
 تا کا اڈک۔ بے جیوان ہی وکلپنی وِشے لگی رہے ہیں۔ ابھید رُوپ ایک آپ کوں اٹو بھو  
 ناہیں ہیں۔ تین کوں ایسا پدیش دیا ہے۔ جو اے سرو وکلپ دستو کا نشیہ کرنے کوں کارن ہیں  
 دستو کا نشیہ بھتے ان کا پر یوجن کچھو رہتا ناہیں تا تیں ان وکلپنی کوں بھی چھوڑی ابھید رُوپ  
 ایک آتما کا اٹو بھو کرنا۔ انی کے وچار رُوپ وکلپنی ہی وِشے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری دستو کا  
 نشیہ بھتے چھے ایسا ناہیں۔ جو سامانیہ رُوپ سو دروہی ہی کا چنتون رہیا کرے سو پردویہ کا۔ وا۔ پردویہ  
 کا سامانیہ رُوپ۔ وار دیش رُوپ جانتا ہوتے۔ پر تو ویرا گتائے ہوئے، تیں ہی کا نام زو کلپ  
 دشا ہے +

تھاں وہ پوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وکلپ بھتے زو کلپ سنگیا کیسے سمجھو ہے؟  
 تا کا اڈک۔ زو چار رہنے کا نام زو کلپ ناہیں ہے۔ جاتیں جھد مستھ کے جانا و چار لے  
 ہے۔ تا کا ابھاؤ ناہیں گیان کا ابھاؤ ہوتے۔ تب جڑ پتا بھیا۔ سو آتما کے ہوتا ناہیں۔ تا تیں وچار  
 تو رہے ہے۔ بوہری جو کہتے۔ ایک سامانیہ کا ہی وچار رہتا ہے۔ ویش کا ناہیں۔ تو سامانیہ کا  
 وچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا۔ دیش کی ایکھٹا بنا سامانیہ کا سو رُوپ بھاتا ناہیں۔ بوہری  
 کہتے۔ آپ ہی کا وچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں، تو پر وِشے پر بدھی بھتے بنا آپ وِشے پنج بدھی کیسے  
 آوے؟ تھاں وہ کہے ہے۔ ممیہ سار وِشے ایسا کیا ہے +

## भावयेदभेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधारया। तावद्यावत्पराच्छुत्वा ज्ञानंज्ञाने प्रतिष्ठितं॥

(कलश १३-संवर अधिकार)

یا کا ارتھ ہو۔ بھید و گیان تاوت زنتر بھاؤنا، یاوت پرتیں پھوٹی گیان ہے۔ سو گیان و شے  
سخت ہوتے۔ تاہیں بھید و گیان چھوٹیں پر کا جانا مٹی جاتے ہے۔ کیوں آپ ہی کوں آپ جانا  
کرے ہے +

سو یہاں تو یہ ہو کیا ہے۔ پورے آپ پر کوں ایک جانیں تھا۔ پیچھے جدا جانے کوں بھید  
و گیان کوں تاوت بھاؤنا ہی ہو گیا ہے۔ یاوت گیان پر روپ کوں بھین جانی اپنے گیان سو روپ  
ہی و شے سخت ہوئے پیچھے بھید و گیان کرنے کا پر یوجن رہیا ناہیں۔ سو یہ روپ کوں پر روپ آپ  
کوں آپ روپ جانا کرے ہے۔ ایسا ناہیں، جو پر دروہ کا جانا ہی مٹی جلتے ہے۔ تاہیں پر دروہ  
کا جانا۔ واسوہ دروہ کا ویش جانے کا نام وکلب ناہیں ہے۔ تو کیسے ہے؟ سو کہتے ہے۔ راگ  
دویش کے ویش تن کسی گئیہ کے جانے و شے اپوگ لگاؤنا، کسی گئیہ کے جانے تیں چھڑاؤنا،  
ایسے بار بار اپوگ کو بھراؤنا تا کا نام وکلب ہے۔ بوہری جہاں ویراگ روپ ہوئے جا کوں  
جانے ہے۔ تا کوں بھراؤنا تا جانے ہے۔ انیہ انیہ گئیہ کے جانے کے ارتھی اپوگ کوں ناہیں بھراوے  
ہے، یہاں تو وکلب دشا جانی +

یہاں کو کہتے۔ چھ مستھ کا اپوگ تو نا نا گئیہ و شے بھرے ہی بھرے یہاں تو وکلب کیسے سمجھوے ہے؟  
تا کا اوتر۔ جتنے کال ایک جاتے روپ رہے۔ تاوت تو وکلب نام پاوے۔ سدھانت

و شے دھیان کا لکشن ایسا ہی کیا ہے \* **एकाग्रचिंतानिरोधो ध्यानमा**

ایک کا مکھ چنتون ہوئے۔ ار۔ انیہ چنتا رکے۔ تا کا نام دھیان ہے۔ **सवर्धसिद्धि**  
طیکا و شے یہ ویش کیا ہے۔ جو سر و چنتا رکے کا نام دھیان ہوئے تو اچتن پنوں ہوئے جائے۔  
بوہری ایسی بھی وکلب ہے۔ جو ستان اپیکشا نا نا گئیہ کا بھی جانا ہوئے۔ پر تو یاوت ویراگ  
رہے۔ راگ آدک گری آپ اپوگ کوں بھراوے ناہیں، تاوت تو وکلب دشا کہتے ہے۔  
بوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو پر دروہ تیں چھڑاؤنا سو پر روپ و شے اپوگ لگاؤنا کا پیل  
کا ہے کوں دیا ہے؟

تا کا سما دھان۔ جے شبد اشبہ بھاؤنی کوں کارن پر دروہ ہیں۔ تن و شے اپوگ لگے، جنکے  
راگ دویش ہوئی آوے ہیں۔ اسوہ روپ چنتون کرتیں راگ دویش کھٹے ہیں۔ ایسے تجلی اوستھا

\* **उत्तमसंहननस्यैकाग्रचिन्ता निरोधो ध्यानमान्तमुहूर्तात्** (तत्त्वार्थ सूत्र ६-२७)

والے جونی کون پور دکت اُپدیش ہے۔ جیسے کوڈ استری دکار بھاؤ کری۔ پر گھر جانی تھی، تاکوں منع کری۔ پر گھر مت جائے۔ گھر میں بیٹھی رہو۔ بوہری جو استری نہ دکار بھاؤ کری کا ہو کے گھر جائے۔ بھائیو گئے پر ورستے تو کچھ دوش ہے نہیں تیسے اپوگ روپ پرتی راگ دوش بھاؤ کری۔ پر دروینی دشنے پر ورستے تھی، تاکوں منع کری۔ پر دروینی دشنے مت پر ورستے سو روپ دشنے مگن رہو۔ بوہری جو اپوگ روپ پرتی ویتراگ بھاؤ کری۔ پر دروینوں جانی بھائیو گئے پر ورستے، تو کچھ دوش ہے نہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو مہاشنی پری گرہ آدک خنوں کاتیاگ کاسے کوں کریں ہیں۔ تاکا سمدھان جیسے دکار بہت استری کو شیل کے کارن پر گھر فی کاتیاگ کرتے تیسے ویتراگ پرتی راگ دوش کے کارن پر دروینی کاتیاگ کرے ہے۔ بوہری ہے دیکھیا کوں کارن نہیں، ایسے پر گھر جانے کو کاتیاگ ہے نہیں تیسے بے راگ دوش کوں کارن نہیں، ایسے پر دروینے جانے کاتیاگ ہے نہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے استری پر یوجن جانی پتا آدک کے گھری جائے تو جاؤ بنا پر یوجن جس تیس کے گھر جانا تو یوگئے نہیں تیسے پرتی کوں پر یوجن جانی پست تتونی کا دچار کرنا بنا پر یوجن گن سٹھان آدک کا دچار کرنا تو یوگئے نہیں۔

تاکا سمدھان جیسے استری پر یوجن جانی پتا آدک کے، مٹر آدک کے بھی گھر جانے تیسے پرتی تتونی کا دھیش جانے کوں کارن گن سٹھان آدک، کرم آدک کوں بھی جانے۔ بوہری ایہاں ایسا جاننا جیسے شیل دی استری اڈیم کری تو وٹ پرتی کے سٹھان نہ جانے۔ جو پرتی تہاں جانا بن جائے، تہاں کو شیل نہ سیوے تو استری شیل دی تھی ہے۔ تیسے ویتراگ پرتی اپائے کری تو راگ آدک کے کارن پر دروینی دشنے نہ لاگے، جو سو یو تن کا جانا ہوئے جائے، تہاں راگ آدک نہ کرے تو پرتی شدھ ہی ہے۔ تاتیں استری آدی کی پریشے مٹن کے ہوئے، تنی کوں جانیں ہی نہیں، اپنے سو روپ ہی کا جانا رہے ہے۔ ایسا ماننا مٹھیا ہے۔ اُن کو جانے تو ہے۔ پرتی راگ آدک نہیں کرے ہے۔ یا پر کار پر دروینے کوں جانے بھی ویتراگ بھاؤ ہوئے، ایسے شدھان کرنا۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو شاستر دشنے ایسے کیسے کہیا ہے، جو آتما کا شدھان گیان آچرن سمیک درشن گیان چارت رہے۔

تاکا سمدھان۔ نادتی میں پر دروینے دشنے آپ کا شدھان گیان آچرن تھلتا کے چھڑا دے کو یہ پادیش ہے۔ آپ ہی دشنے آپ کا شدھان گیان آچرن بھنے پر دروینے دشنے

راگ دولیش آدی پرنتی کرنے کا شر دھان۔ وا۔ گیان۔ وا۔ آجرن مٹی جاتے۔ تب سینگ درشن آدی ہوئے۔ جو پر درویہ پر درویہ روپ شر دھان آدی کرنے میں سینگ درشن آدی نہ ہوتے ہوئے۔ تو کیولی کے بھی تن کا ابھاد ہوئے۔ جہاں پر درویہ کوں بڑا جانتا۔ رنج درویہ کوں بھلا جانتا۔ تہاں تو راگ دولیش سبج ہی بھیا۔ جہاں آپ کوں آپ روپ پر کوں پر روپ بھتا رہتا جانا کرے۔ تیسی ہی شر دھان آدی روپ پر درتے۔ تب ہی سینگ درشن آدی ہوئیں۔ ایسے جانتا۔ تاہیں بہت کہا کہتے۔ جیسے راگ آدی مٹاؤنے کا شر دھان ہوتے ہوئے۔ سو۔ ہی شر دھان سینگ درشن ہے۔ جیسے راگ آدی مٹاؤنے کا جانا ہوتے۔ سو۔ ہی جانا سینگ گیان ہے۔ جیسے راگ آدی میں۔ سو۔ ہی آجرن سینگ جا رہا ہے۔ ایسا ہی موکش مارگ مانتا یوگیہ ہے۔ یا پرکار نشیے کا آبھاس لئے ایکانت پکھش کے دھاری جینا ابھاس تن کے مٹھیا تو کاروہن کیا۔

### (केवल व्यवहारवलम्बी जैना भास का निरूपण)

اب دیوہار ابھاس پکھش کے دھارک جینا بھاسنی کے مٹھیا تو کاروہن کیجئے۔ جن آگم دتے جہاں دیوہار کی مٹھیا کری۔ ایدیش ہے۔ تاکوں مانی باہیہ سادھن آدک ہی کا شر دھان آدک کرے ہے۔ تن کے سرودھرم کے انگ اینتھار روپ ہوئے مٹھیا۔ بھاؤ کوں پر اپت ہوئیں۔ سو۔ ویش کھتے ہیں۔ یہاں ایسا جانی لینا۔ دیوہار درہم کی پرورنی تیں پنیہ بندھ ہوئے۔ تاہیں یاب پرورنی اسپکھشا تو یا کانشیہ ہے ناہیں۔ پر تو یہاں جو دیوہار پرورنی ہی کوئی سنشٹ ہوئے۔ سانجی موکش مارگ دتے آدی نہ ہوئے۔ تاکوں موکش مارگ دتے سنکھ کرنے کوں تس شیم روپ مٹھیا پرورنی کا بھی نشیہ روپ زوہن کیجئے۔ جو ہو مکھن کیجئے۔ تاکوں سنی جو شیم پرورنی چھوڑی اشیم دتے پرورنی کر دے۔ تو تہاں بڑا ہوگا۔ اور جو بھتا رہتا شر دھان کری موکش مارگ دتے پرورنی کر دے۔ تو تہاں بھلا ہوگا۔ جیسے کو در دگی زنگن او شہی کانشیہ سنی او شہی سادھن چھوڑی پکھیا کرے گا۔ تو وہ مرے گا۔ ویدیہ کا کچھ دوش ناہیں۔ تیسی کو ویدیا پنیہ روپ درہم کانشیہ سنی درہم سادھن چھوڑی دتے کشائے روپ پرورنی کرے گا۔ تو وہ ہی زنگ آدی دتے دکھ یادے گا۔ ایدیش دانا کا تو دوش ہے ناہیں۔ ایدیش دینے والا کا تو ابھیرائے اتیہ شر دھان آدی چھڑائے موکش مارگ دتے لگاؤنے کا جانا۔ سو۔ ایسا ابھیرا تیں ایہاں زوہن کیجئے۔

कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध



تہاں کیٹی جیو تو کل کرم کری ہی جیتی ہے چین دھرم کا سو روپ جانتے ناہیں پر تو کل  
 وشے جیسے پروری چلی آئی تیسے پرورتے ہیں سو جیسے انہ متی اپنے کل دھرم وشے پرورتے  
 ہیں تیسے ہی ہو پرورتے ہے جو کل کرم ہر تیس دھرم ہوتے تو مسلمان آدی سروی  
 دھرم اتھا ہوتے چین دھرم کا وشیش کہا رسیا سوئی کیا ہے۔

लोयमि रायणी ई णायं णकुलकम्मि कइयावि।  
 किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदयम्माहिगारम्मि॥१॥

(उप.सि.र.गा.७)

یا کا ارتھ۔ لوک وشے ہو راج نیتی ہے۔ کداچت کل کرم کری نیاتے ناہیں ہوتے ہے۔  
 جا کا کل پرورتی تاکوں چوری کرتا پکڑے تو۔ وار۔ کا کل کرم جانی چھوڑے ناہیں۔ دند ہی  
 دے۔ تو تر لوک پر بھو جنید دیو کے دھرم کا ادھیکار وشے کہا کل کرم انوساری نیاتے سمجھو  
 بوہری جوتا دلدری ہوتے۔ آپ دھنوان ہوتے تہاں تو کل کرم و چاری آپ دلدری رہتا  
 ہی ناہیں۔ تو دھرم وشے کل کا کہا پر یوجن ہے۔ بوہری تیار نک جاتے پتر موکش جاتے تہاں  
 کل کرم کیسے رسیا جو کل ادیری درشتی ہوتے تو پتر بھی نک گامی ہی ہوتے۔ تاتیں دھرم  
 وشے کل کرم کا کچھو پر یوجن ناہیں۔ شاستری کا ارتھ و چاری جو کال دوش تیں جن دھرم وشے  
 بھی پانی پرشتی کری کو دیو، کو گورو، کو دھرم سیون آدی روپ۔ وا۔ وشے کشائے پوشن آدی  
 روپ و پریت پرورتی چلائی ہوتے تاکا تیاگ کری جن آگیا انوساری پرورتنا یوگیہ ہے۔  
 ایہاں کو دکھے۔ پر میرا چھوڑی نوین مارگ وشے پرورتنا ٹیکت ناہیں۔ تاکوں کہتے ہے۔

جو اپنی بدھی کری نوین مارگ پکڑے۔ تو ٹیکت ناہیں۔ جو پر میرا نادادی بدھن چین دھرم کا  
 سو روپ شاستری وشے لکھیا ہے۔ تاکی پرورتی میٹ نیچ میں پانی پرشاں انیتھا پرورتی چلائی  
 تو تاکوں پر میرا مارگ کیسے کہتے۔ بوہری تاکوں چھوڑی پراش چین شاستری وشے جیسا  
 دھرم لکھیا تھا تیسے پرورتے۔ تو تاکوں نوین مارگ کیسے کہتے۔ بوہری جو کل وشے جیسے جن دیو  
 کی آگیا ہے۔ تیسے ہی دھرم کی پرورتی ہے۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا یوگیہ ہے۔ پر تو تاکوں  
 کلا چار نہ جاننا۔ دھرم جانی تاکے سو روپ پھل آدک کا نشے کری انگیکار کرنا جو سانجی بھی  
 دھرم کو کلا چار جانی پرورتے ہے تو۔ وار۔ تاکوں دھرم اتما نہ کہتے جاتیں سر و کل کے اس آچرن  
 کو چھوڑیں۔ تو آپ بھی چھوڑی دے۔ بوہری جو وہ آچرن کرے ہے۔ سو کل کا بھے کری کرے  
 ہے۔ کچھو دھرم بدھی تیں ناہیں کرے ہے۔ تاتیں وہ دھرم اتما ناہیں۔ تاتیں وواہ آدی کل  
 سمبندھی کاریہ وشے تو کل کرم کا و چار کرنا۔ ار۔ دھرم سمبندھی کاریہ وشے کل کا و چار نہ کرنا۔

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے۔ تیسے پرورتنا یوگیہ ہے +

### (परीक्षा रहित आज्ञानुसारी जैनत्व का प्रतिषेध)

بوہری کیتی آگیا نو ساری جینی ہوا ہیں جیسے شاستر و شے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرتو آگیا کی پرکھشا کرتے ناہیں۔ سو۔ آگیا ہی ماننا دھرم ہوئے تو سرد متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا مان دھرم اتما ہوئے۔ تاہیں پرکھشا کری جن و چنی کول ستیہ پتو پھانی جن آگیا ماننی یوگیہ ہے۔ بنا پرکھشا کئے ستیہ ستیہ کا رتیہ کیے ہوئے؟ اب بار رتیہ کئے جیسے انہ متی پنے شاستر نی کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی جین شاستر نی کی آگیا مانی۔ ہو تو پکھش کری آگیا کا ماننا ہے +

کوڈ کے شاستر و شے دش پر کار سمیکو و شے آگیا سمیکو کیا ہے۔ وا۔ آگیا و شے دھرم دھیان کا بھید کیا ہے۔ وار۔ شکت انگ و شے جن و جن و شے شے کرنا تیدھیہ ہے۔ سو۔ کیے ہے؟ تاکا سما دھان۔ شاستر نی و شے کھن کیتی تو ایسے ہیں جن کی پرکھشا افوان آدی کری پرکھشا کری سکے ہے۔ بوہری کیتی کھن ایسے ہیں۔ جو پرکھشا افوان آدی گوچرناہیں۔ تاہیں آگیا ی کری پرمان ہو ہیں۔ تہاں مانا شاستر نی و شے جے کھن سان ہوئے۔ تن کی تو پرکھشا کرنے کا پر یو جن ہی ناہیں۔ بوہری جو کھن پر سپر و ردھ ہوئی۔ تنی و شے جے کھن پرکھشا افوان آدی گوچر ہوئے۔ تن کی تو پرکھشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کھن کی پرمانا ٹھہرے۔ تنی شاستر و شے جے پرکھشا افوان گوچرناہیں۔ ایسے کھن کئے ہوئے۔ تن کی بھی پرمانا کرنی۔ بوہری جن شاستر نی کے کھن کی پرمانا نہ ٹھہرے۔ تن کے سرور ہی کھن کی پرمانا ماننی + ایہاں کوڈ کے۔ پرکھشا کئے کوئی کھن کوئی شاستر و شے پرمان بھاسے۔ کوئی کھن کوئی شاستر و شے پرمان بھاسے تو کہا کرتے؟

تاکا سما دھان۔ جے آپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جینی و شے کوئی ہی کھن پرمان و ردھ نہ ہوئے۔ جاتیں کے توجان پنا ہی نہ ہوئے۔ کے راگ دولیش ہوئے تو استیہ کہے۔ سو۔ آپت ایسا ہوتے ناہیں۔ پرکھشانی کی ناہیں کری ہے۔ تاہیں بھرم ہے +

بوہری وہ کہے ہے۔ چھد مسقہ کے انیتھا پرکھشا ہوئے جائے تو کہا کرے؟ تاکا سما دھان۔ ساخی جھونٹی دوڈ و ستونی کول موڑے۔ ار۔ پرما دھوڑی پرکھشا کئے تو ساخی ہی پرکھشا ہوئے۔ جہاں پکھشات کریں گے۔ پرکھشانہ کرے۔ تہاں ہی انیتھا پرکھشا ہوئے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو شاستر نی و شے پر سپر و ردھ کھن تو گھنے۔ کون۔ کون کی پرکھشا کریں گے۔ تاکا سما دھان۔ موکھش مارگ و شے دیو گوڑ و دھرم۔ ولہ۔ جیو آدی تلو۔ وا۔ بھدھ موکھش مارگ پر یو جن بھوت ہیں۔ سو۔ لانی کی تو پرکھشا کری لینی۔ جن شاستر نی و شے اے ساچے کہے۔

تن کی سرو آگیا مانتی جن دشنے اے ایتھا پر روئے تن کی آگیا نہ مانتی۔ جیسے لوک دشنے جو پُرش  
پر یوجن بھوت کارینی دشنے جھوٹ نہ بولے، سو پر یوجن بہت کارینی دشنے کیسے جھوٹ بولے گا۔  
تیسے جس شاستر دشنے پر یوجن بھوت دیو آدک کا سو روپ ایتھا نہ کہیا، تن دشنے پر یوجن بہت  
دو روپ سمدرا دک کا کھن ایتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدک کا کھن ایتھا کئے دکتا کے  
دشنے کشائے پوشے جائے ہیں +

ایہاں پرشن۔ دیو آدک کا کھن تو ایتھا دشنے کشائے تیں کیا، تنی ہی شاسترنی دشنے  
انہ کھن ایتھا کا بے کوں کیا +

تا کا سمدھان۔ جو ایک ہی کھن ایتھا کہیں! وا۔ کا ایتھا پنا شیگر پرگٹ ہوئے جائے۔  
جڈی پدھتی ٹھہرے ناہیں۔ تا تیں گھنے کھن ایتھا کرنے تیں جڈی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں ٹھہرے  
بھرم میں پڑی جائے۔ یہو بھی مت ہے، یہو بھی مت ہے۔ تا تیں پر یوجن بھوت کا ایتھا پنا کا  
بھلنے کے ارہتی پر یوجن بھوت بھی ایتھا کھن گھنے کئے۔ بوہری پرتیتی انا دے کے ارہتی  
کوئی۔ کوئی سانچا بھی کھن کیا۔ پرتو سیانا ہوئے سو۔ بھرم میں پڑے ناہیں پر یوجن بھوت  
کھن کی پر یکھشا کری جہاں سانچ بھاسے، تن مت کی سرو آگیا مالے، سو۔ پر یکھشا کئے  
جین مت ہی سانچا بھاسے انہ ناہیں۔ جاتیں یا کا دکتا سرو گیہ دیتراگ ہے، سو۔ جھوٹ کا ہے  
کوں کہے۔ ایسے جن آگیا مالے جو سانچا شردھان ہوئے، تا کا نام آگیا سمیکتو ہے۔ بوہری تہاں  
ایکا گرختون ہوئے، تا ہی کا نام آگیا دچے دھرم دھیان ہے۔ جو ایسے زمانے۔ ار۔ بنا پر یکھشا  
کئے ہی آگیا مالے سمیکتو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے جائے، تو جو دروہ لنگی آگیا مانی مانی بھیا!  
آگیا انوساری سادھن کری گریو یک پرتیت پراپت ہوئے، تا کے مہتیا درشتی پنا کیسے رہیا؟  
تا تیں کھو پر یکھشا کری آگیا مالے ہی سمیکتو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے۔ لوک دشنے بھی کوئی  
پر کار پر یکھشا بھتے ہی پُرش کی پرتیتی سمجھے ہے۔ بوہری تیں کہیا۔ جن دچن دشنے سنشے کرنے  
تیں سمیکتو کوں شنکا ناما دوش ہوئے۔ سو نہ جانے کیسے ہیں۔ ایسا مانی زرنیہ نہ کیجئے۔ تہاں شنکا  
نام دوش ہوئے۔ بوہری جو زرنیہ کرنے کو دچار کرتے ہی سمیکتو کو دوش لاگے۔ تو اشٹ سہسری  
دشنے آگیا پردھان تیں پر یکھشا پردھان کو اتم کا ہے کوں کہیا؟ پر چھنا آدی سوادھیائے کے  
انگ کیسے تھے۔ پرمان نے تیں پدارتھنی کا زرنیہ کرنے کا ایدیش کا ہے کوں دیا۔ تا تیں پر یکھشا کری  
آگیا ماننا یوگیہ ہے۔ بوہری کیتی پاپی پُرشاں اپنا کلیت کھن کیا ہے۔ ار۔ تن کوں جن دچن ٹھہرایا  
ہے۔ تن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدک تیں پر یکھشا کری۔  
وا۔ پر سپر شاسترنی تیں ددھی ملائے۔ وا۔ ایسے سمجھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا دچار کری ورو دھ ارتھ

کوں مٹھیا ہی جانا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر کھی تائیں لکھنے والے کا نام کسی ساہوکار کا دھریا۔ تیں نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگا وے تو دیر دسی ہی ہوئے۔ تیسے پانی آپ گرنٹھ آدی ہنکے تہاں کرنا کا نام جن گندھرا چارینی کا دھریا، تیں نام کے بھرم تیں جھوٹا شردھان کرے تو مٹھیا درشتی ہی ہوئے +

بُہری وہ کہے ہے۔ \* **गोमटसार** دِشے ایسا کہیا ہے۔ سمیگ درشتی جیوا گیان گورڈو کے نہت تیں جھوٹ بھی شردھان کرے تو آگیا ماننے تیں سمیگ درشتی ہی ہے۔ سو۔ ہو کھن کیسے کیا ہے؟

ٹا کا اوتڑے پریکھش اومان آدی گوجرناہیں، سو کھشم بنے تیں زنیہ جن کا نہ ہوئے سکے تینی کی اپیکھشا ہو کھن ہے۔ مول بھوت دیو گورڈو دھرم آدی۔ وارنتو آدک کا اینٹھا شردھان بھنے تو سرو تھا سمیکو رہے ناہیں، ہوئے نٹھے کرنا۔ تائیں بنا پریکھشا کے کیول آگیا ہی کری جینی ہیں۔ نے بھی مٹھیا درشتی جانے۔ بُہری کینی پریکھشا بھی کری جینی ہو ہیں۔ پرتو مول پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ دیا شیل تپ شیم آدی کریانی کری۔ وا۔ پوجا پر بھاو آدی کارینی کری۔ وا۔ ایشے چتکار آدی کری۔ وا۔ جن دھرم تیں ایشٹ پراپتی ہوئے کری جن مت کوں اوتھم جانی پرتی وٹ ہوئے جینی ہوئے۔ سو۔ انیہ مت دِشے بھی اے تو کاریہ پائے ہیں۔ تائیں ان لکھننی دِشے تو اتی ویات پائے ہے۔

کوڈ کہے۔ جیسے جن دھرم دِشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت دِشے ناہیں پائے ہیں تائیں اتی ویات ہی ناہیں +

ٹا کا سما دھان۔ ہو تو تیسے ہے۔ ایسے ہی ہے پرتو جیسے تو دیا دیک مانیں ہیں تیسے تو دے بھی زو دے ہیں۔ پرجیونی کی رکھشا کوں دیا تو کہے ہے۔ سوئی دے کہیں ہیں۔ ایسے ہی انیہ جانے +

بُہری وہ کہے ہے۔ اُن کے ٹھیک ناہیں۔ کہہوں دیا پر روپے کہہوں ہنسا پر روپے + ٹا کا اوتڑے۔ تہاں دیا دیک کا انش ماتر تو آیا۔ تائیں اتی ویات پنا اتی لکھننی تے پائے ہے۔ ان کری سانجی پریکھشا ہوئے ناہیں۔ تو کیسے ہوئے جن دھرم دِشے سمیگ رشن گیان چارتر موکھش مارگ کہیا ہے۔ تہاں سانجے دیو آدک کا۔ وا۔ جیو آدک کا شردھان کے سمیکو ہوئے۔ وا۔ تین کوں جائیں سمیگ گیان ہوئے۔ وار سانچا راگ آدک میں سمیگ

\* सम्मादृष्टी जीवो उवइदु पवयणं तु सदृहदि ।

सदृहदि असम्भावं अजाराभारोगो गुदरायोमा ॥२०॥

جارتہ ہوتے۔ سو۔ ان کا سوڑوپ جیسے جن مت و شے نہ دین کیا ہے۔ تیسے کہیں نہ دین کیا  
 ناہیں۔ وا۔ جینی بنا انیہ متی ایسا کار یہ کری سکتے ناہیں۔ تا تیں ہو جن مت کا سانچا نکھش  
 ہے۔ اس نکھش کوں پچانی جے پرکھشا کریں۔ تینی شردھانی ہیں۔ اس بنا انیہ پرکار کری  
 پرکھشا کرے ہیں۔ تے متھیا درشتی ہی رہے ہیں۔  
 بوہری کیتی سنگتی کری جین دھرم دھارے ہیں۔ کیتی مہان پرش کو جن دھرم و شے  
 پرورتنا دیکھی آپ بھی پرورے ہیں۔ کیتی دیکھا دیکھی جن دھرم کی شدھ۔ وا۔ اشدھ  
 کریانی و شے پرورے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار کے جو آپ دیا کری جن دھرم کا رہے  
 ناہیں پچانے ہیں۔ ار جینی نام دھرا دیں ہیں۔ تے سرو متھیا درشتی ہی جانے۔ اتنا تو ہے۔  
 جن مت و شے پاپ کی پروری تو بخش ہوئے سکے ہے۔ ار۔ پیہ کے نہت گھنے ہیں۔ ار۔ سانچا  
 موکش مارگ نکا بھی کارن تہاں بنی رہے ہیں۔ تا تیں جے کل آدی کری بھی جی ہیں۔  
 تے بھی اورنی تیں تو بھلے ہی ہیں۔

### (आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

بوہری جے جو کٹ کری آجیویکا کے ارہتی۔ وا۔ بڑانی کے ارہتی۔ وا۔ کھو و شے کشائے  
 سبندھی پر یو جن و چاری جینی ہی ہیں۔ تے تو پانی ہی ہیں۔ اتی تیمبر کشائے تھئے ایسی بدھی  
 آوے ہے۔ ان کا سلکھنا بھی کھٹن ہے۔ جین دھرم تو سنسار کا ناش کے ارہتی سینے  
 ہے۔ تا کری جو سنسار ک پر یو جن سا دھیا جائے۔ سو۔ بڑا نیانے کرے ہے۔ تا تیں تے تو  
 متھیا درشتی ہی ہیں۔

ایہاں کو و تے۔ ہنسادی کری جن کارینی کوں کرے۔ تے کار یہ دھرم سا دھن کری۔  
 سبھی کچھ تو برا کہا بھیا۔ دو پر یو جن سدھے۔

تا کوں کہتے ہے۔ پاپ کار یہ دھرم کار یہ کا ایک سا دھن کئے پاپ ہی ہوتے۔ جیسے  
 کو و دھرم کا سا دھن جتیا لہ بنائے۔ تس ہی کوں استری سیلون آدی پاپ کا بھی سا دھن  
 کرے۔ تو پانی ہی ہوتے۔ ہنسادی کری بھوگ آدک کے ارہتی جڈا مندر بنا دے تو بناؤ  
 پرنتو جتیا لہ و شے بھوگ آدی کرنا ملکت ناہیں۔ جیسے دھرم کا سا دھن پوجا شاستر آدی  
 کار یہ ہیں۔ تن ہی کوں آجیویکا آدی پاپ کا بھی سا دھن کرے۔ تو پانی ہی ہوتے ہنسادی  
 کری۔ آجیویکا دی کے ارہتی دیا پار آدی کرے تو کرو پرنتو پوجا دی کارینی و شے تو  
 آجیویکا آدی کا پر یو جن و چار نا ملکت ناہیں۔

ایہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو مئی بھی دھرم سا دھن پر گھر بھو جن کریں ہیں۔ وا۔

سادھری۔ سادھری کا اُپکار کریں کرادیں ہیں۔ سو۔ کیسے بنے؟  
 تاکا اوتھر۔ جو آپ تو کچھو آجیو کا آدی کا پر یوجن دچاری دھرم ناہیں سادھیں ہیں۔ آپ  
 کون دھرم اتما جانی کہیں سو میو بھوجن اُپکار آدی کریں ہیں۔ تو۔ تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ بوہری  
 جو آپ ہی بھوجن آدی کا پر یوجن دچاری دھرم سادھیں ہیں۔ تو پانی ہی ہے جے ویراگی ہوئے  
 مٹی پونا نیکار کریں ہیں۔ تہی کے بھوجن آدی کا پر یوجن ناہیں۔ شریہ کی سہتی کے ارہتی سو میو  
 بھوجن آدی کوئی دے تو لیں ناہیں۔ ستار اکھیں۔ سنکلیش روپ ہوئے ناہیں۔ بوہری آپ  
 ست کے ارہتی دھرم سادھیں ہیں۔ اُپکار کروالے کا ابھیرا تے ناہیں ہے۔ ار۔ آپ کے جا کا  
 تیاگ ناہیں۔ ایسا اُپکار کرادیں۔ کوئی سادھری سو میو اُپکار کرے تو کر د۔ ار۔ نہ کرے تو آپ  
 کے کچھو سنکلیش ہوتا ناہیں۔ سو۔ ایسے تو یوگیہ ہے۔ ار۔ آپ ہی اُپکار آدی کا پر یوجن دچاری  
 باہیہ دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدک اُپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنکلیش کرے۔  
 یا جتا کرے۔ اُپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن دشنے شہقل ہوئے جائے۔ سو۔ پانی ہی جانا۔  
 ایسے سنسارک پر یوجن لئے جے دھرم سادھیں ہیں تو پانی بھی ہیں۔ ار۔ مہتیا درشی ہیں ہی۔ یا  
 پرکار جن مت والے بھی مہتیا درشی جانے۔ اب ان کے دھرم کا سادھن کیسے پائے ہے۔ سو۔  
 ویشیش دیکھائے ہے۔

### (جینا ماسی میٹھا دھرم کی دھرم ساधना)

تہاں جے جو کل پر دہنی تری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی لو بھ آدی کا ابھیرا تے کری دھرم  
 سادھیں ہیں۔ تہی کے تو دھرم درشی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ توجت تو کہیں ہے۔ درشی  
 پھرا کرے ہے۔ ار۔ مکھتیں پاٹھ آدی کرے ہے۔ وا۔ نسکار آدی کرے ہے۔ پرتو ہوٹھیک  
 ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کس کی استوتی کروں ہوں۔ کس پر یوجن کے ارہتی استوتی کروں ہوں۔  
 پاٹھ دشنے کہا ارہتہ ہے۔ سو۔ کچھو ٹھیک ناہیں۔ بوہری کد اچیت کو دیو آدک کی بھی سیوا کرنے  
 لگی جاتے۔ تہاں سو دیو گو رو دشا ستر آدی۔ وا۔ دیو گو رو دشا ستر آدی دشنے ویشیش پھیلے ناہیں۔  
 بوہری جو دان دے ہیں۔ تو پاتر اپاتر کا دچار ریت جیسے اپنی پرشسا ہوئے۔ تیسے دان دے ہے۔  
 بوہری تب کرے ہے تو بھوکا رہنے کری مہنت پنوں ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پریناسنی کی  
 پھان ناہیں۔ بوہری درت آدک دھارے ہے۔ تہاں باہیہ کریا اوپر درشی ہے۔ سو بھی کوئی  
 سانچی کریا کرے ہے۔ کوئی جھوٹی کرے ہے۔ ار۔ انترنگ راگ آدی بھاؤ پائے ہے۔ تہی کا  
 دچار ہی ناہیں۔ وا۔ باہیہ راگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بوہری پوجا پر بھاؤ نا آدی کاریہ  
 کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک دشنے بڑا لی ہوئے۔ وا۔ دشنے کشائے پوشے جائے تیسے کاریہ کرے ہے۔

بُوہری بہت ہنسادی پنجاوے ہے۔ سو اے کاریہ تو اپنا۔ وا۔ انیہ جیونی کا پر نیام سدھارنے کے ارہتی کہے ہیں۔ بُوہری تہاں کنیت ہنسادی بھی پیجے ہے۔ تو تھوڑا ایرادھ ہونے لگن بہت ہوئے سو۔ کاریہ کرنا کہیا ہے۔ سو۔ پر نیامنی کی پہچان ناہیں۔ ار۔ یہاں ایرادھ کیٹا لگے ہے۔ لگن کیٹا ہوئے۔ سو۔ لفع ٹوٹنا کا گیان ناہیں۔ وا۔ ودھی اودھی کا گیان ناہیں۔ بُوہری شاسترا بھیاس کرے ہے۔ تہاں پدھتی رُوپ پرورتے ہے۔ جو پانچے ہے۔ تو اورنی کول سنائے دے ہے پرے ہے تو آپ پڑھی جائے ہے۔ سنے ہے تو کہے ہے۔ سو۔ سنی لے ہے جو شاسترا بھیاس کا پر یون ہے۔ تاکوں آپ انترنگ دشنے ناہیں اودھارے ہے۔ ایتادی دھرم کارینی کامرم کول ناہیں۔ پہچانا کیئی توکل دشنے جیسے بڑے پرورتیں تیسے ہم کول بھی کرنا۔ اکتھو اود کریں ہیں تیسے ہم کو بھی کرنا۔ وا۔ ایسے کئے ہمارا لوبھ اُدک کی سدھی ہوئی۔ ایتادی وچار لے اچھوتا رتھ دھرم کول سادھے ہیں۔ بُوہری کیئی جیو ایسے ہیں۔ جن کے کچھو توکل اودی رُوپ بدھی ہے۔ کچھو دھرم بدھی بھی ہے۔ تاتیں پور وکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ ار۔ کچھو آگے کہتے ہے۔ تیں پرکار کری اپنے پر نیامنی کول بھی سدھارے ہیں۔ مشر پو پاتے ہے۔ بُوہری کیئی دھرم بدھی کری دھرم سادھے ہیں۔ پرنتو نشے دھرم کول نہ جانیں ہیں۔ تاتیں اچھوتا رتھ رُوپ دھرم کول سادھے ہیں۔ تہاں دیو ہار سمیگ درشن گیان چار تر کول موکش مارگ جانی تہی کا سادھن کرے ہیں۔ تہاں شاستر دشنے دیو گورو دھرم کی پرتیتی کئے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔ ایسی آگیا مانی ارہنت دیو زگرنتھ گورو جین شاستر پنا اورنی کول نمسکار آدی کرنے کا تاک کیا ہے۔ پرنتو تہی کا لگن، لگن کی پرکھشا ناہیں کرے ہیں۔ اکتھو اپر پرکھشا بھی کرے ہیں۔ تو تھو گیان پور وک سانجی پرکھشا ناہیں کرے ہیں۔ باہیہ لکھشنی کری پرکھشا کرے ہیں۔ ایسے پرتیتی کری سد یو گورو شاستر نی کی بھکتی دشنے پرورتے ہیں۔

### (अरहंत भक्ति का अन्यथारूप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔ سو۔ اندر کوئی کری پوجیہ ہیں۔ انیک ایشے بہت ہیں۔ کھشودھادی دوش بہت ہیں۔ شر پرتی سندا کو دھرے ہیں۔ استری سنگم آدی بہت ہیں۔ دیوہ دھوئی کری ایش دے ہیں۔ کیول گیان کری لوک لوک جانے ہیں۔ کام کردھ آدی نشے کئے ہیں۔ ایتادی وشیشن کرے ہیں۔ تہاں ان دشنے کیئی وشیشن پدگل کے آشریہ۔ کیئی جیو کے آشریہ ہیں۔ تن کول بہن بہن ناہیں پہچانے ہیں۔ جیسے اسمان جاتہیہ منشیہ آدی پریانی دشنے جیو پدگل کے وشیشن کول بہن نہ جانی مہتیا درشی دھرے ہے۔ تیسے یہ اسمان جاتہیہ ارہنت پریانے دشنے جیو پدگل کے وشیشنی کول بہن نہ جانی مہتیا درشی دھارے ہے۔ بُوہری جے باہیہ وشیشن ہیں۔ تن کول تو جانی

تنی کری ارہنت دیو کوں مہنت پنویشیش مانے ہے۔ ار۔ بے جو کے ویشیش ہیں۔ تنی کوں یقہادت نہ جانی تن کری ارہنت دیو کو مہنت پنوں آگیا الو ساری مانے ہے۔ ایتھو ایتھو مانے ہے۔ جاتیں یقہادت جو کا ویشیش جانے مہتھا ویشی رہے ناہیں۔ بوہری تنی ارہنتی کوں سورگ موکش کا داتا دین دیال اادھم اادھارک پنت پادن مانے ہے۔ سو۔ انیہ متی کرتو بدھتی تیں ایشور کو جیسے مانیں ہے۔ تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامنی کا لاگے ہے۔ ارہنت تنی کوں نمت ماترے تاتیں اچا رکری۔ وے ویشیش سمجھوے ہیں۔ اپنے پرینام شدھ بھنے بنا ارہنت ہی سورگ موکش آدی کا داتا ناہیں۔ بوہری ارہنت آدک کے نام آدک تیں شوان آدک سورگ پایا تہاں نام آدک کا ہی اتیشے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہونے تو سننے والے کے کتے ہوئے شوان آدک کے نام سننے کے نمت تیں کوئی منہ کشانے رُوب بھاؤ بھنے ہیں۔ تن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اچا رکری نام ہی کی مکتھتا کری ہے۔ بوہری ارہنت آدک کے نام پوجن آدک تیں انشٹ سامگری کا ناش۔ انشٹ سامگری کی پراپتی مانی روگ آدی میلنے کے ارہتی۔ دا۔ دھن آدی کی پراپتی کے ارہتی نام لے ہے۔ دا۔ پوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ انشٹ انشٹ کا تو کارن پورو کر کم کا اڈے ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدک کی بھکتی رُوب شہر اُیوگ پرینامنی تیں پورویاپ کا سنکرمن آدک ہوئے جاتے ہے۔ تاتیں اچا رکری انشٹ کا ناش کوں۔ دا۔ انشٹ کی پراپتی کوں کارن ارہنت آدک کی بھکتی کہتے ہے۔ ار۔ بے جو پہلے ہی سناری پریوجن لے بھکتی کرے۔ تاکہ تو پاپ ہی کا ابھیرائے بھیا۔ کا نکھشا ویکیشا رُوب بھاؤ بھنے تنی کری پورویاپ کا سنکرمن آدی کتے ہوئے و بوہری تنی کا کاریہ بندھی نہ بھیا۔

بوہری کہیں بیو بھکتی کوں مکتی کا کارن جانی تہاں اتی انوراگی ہوئے پرورتے ہیں سو۔ انیہ متی جیسے بھکتی تیں مکتی مانیں ہیں۔ تیسے یا کے بھی شر دھان بھیا۔ سو۔ بھکتی تو راگ رُوب ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاتیں موکش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا اڈے آدے تب بھکتی نہ کرے۔ تو پایا انوراگ ہوئے۔ تاتیں شہر راگ چھوڑنے کو گئیانی بھکتی و شے پرورتے ہے۔ وار موکش مارگ کوں باسیہ نمت ماتر بھی جانیں ہے۔ یرن تو یہاں ہی اُیادے پنا مانی سنشٹ نہ ہوئے۔ شدھ اُیوگ کا اُدی ہی رہے ہے۔ سوئی پنچاسیتھکائے دیا کھیا و شے کہیا ہے۔ \*

**इयं भक्तिः केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग**

\* अयं हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्तिप्रधानस्य ज्ञानिनो भवति । उपरितन भूमिकाया मूलव्याख्य-  
दस्यास्थानराग निवेद्यार्थं तीव्ररागज्वरविनोदार्थं वा कदाचिन्नामिनोऽपि भवतीति ॥ स. टीका गा. ७३६



ज्वरविनोदार्थमस्थानरागनिषेधाच्च कदाचित्तज्ञानिनोपि भवति ।

یا کا ارتھ۔ یو بھگتی کیوں بھگتی ہی ہے۔ پر دھان جا کے ایسا اگیانی جو کے ہوئے۔  
بُوہری تیکھر راگ جو ریتنے کے ادھتی۔ دا کوٹھ کالے راگ نشیدھنے کے ارتھ کی کد اچت اگیانی  
کے بھی ہوئے۔

تہاں وہ پوچھے ہے۔ ایسے تو اگیانی تیں اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوئی۔  
تا کا اوتھ۔ تھار تھنے کی ایکھشا تو اگیانی کے ساچی بھگتی ہے۔ اگیانی کے  
ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاؤ کی ایکھشا اگیانی کے شر دھان و شے بھی مکتی کارن جانے  
تیں اتی اوتراگ ہے۔ اگیانی کے شر دھان و شے شہ بندھ کارن جانے تیں تیس اوتراگ  
ناہیں ہے۔ باسہ کد اچت اگیانی کے اوتراگ گھنا ہوئے۔ کد اچت اگیانی کے ہوئے ایسا  
جانا۔ ایسے دو بھگتی کا سو روپ دکھایا۔  
اب گورو بھگتی دا کے کیسے ہے۔ سو کہئے ہے۔

( गुरु भक्ति का अन्यथारूप )

کیئی جو آگیا اوتھ ساری ہیں۔ تے تو اے جین کے سا دھو ہیں۔ ہمارے گورو ہیں۔ تا تیں  
انی کی بھگتی کرنی۔ ایسے وچاری بھگتی کریں ہیں۔ بُوہری کیئی جو پر یکھشا بھی کریں ہیں۔ تہاں  
اے مٹی دیا پالیں ہیں۔ بشیل پالیں ہیں۔ دھن آدی ناہیں را کہیں ہیں۔ او اس آدی تہ  
کرے ہیں۔ تھو دھادنی پریشے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرودھ آدی ناہیں کریں ہیں۔ اپدیش  
دیہ اورنی کوں دھرم و تے لکھے ہیں۔ اتیادی گن وچاری تہی دھنے بھگتی بھاؤ کریں ہیں۔  
سو۔ ایسے گن تو پر مہنس آدک انہ تہی ہیں۔ تہی و شے۔ واجینی مہیا در شیشنی و شے بھی پائے  
ہیں۔ تا تیں انی و شے اتی دیا پت پوئے۔ اتی کری ساچی پر یکھشا ہوئے ناہیں۔ بُوہری اتی  
گنتی کوں وچارے ہے تہی دھنے کیئی جو آشر تہیں۔ کیئی پر گل آشر تہیں۔ تن کا و شے  
نہ جانا اسمان جاتیہ مٹی پر پائے دھنے ایتھو بدھ تیں مہیا در شیشنی ہی رہے ہے۔ بُوہری سمگ  
درشن گیان چار تکی ایتھاروپ موکش مارگ سوئی مٹن کا سا نچا لکھشن ہے۔ تا کوں  
پہچائیں ناہیں۔ جاتیں ہو پھجانی بھنے۔ مہیا در شیشنی رہتا ناہیں۔ ایسے مٹنی کا سا نچا سو روپ  
ہی نہ جاتیں۔ تو ساچی بھگتی کیسے ہوئے؟ پتہ بندھ کوں کارن بھوت شہ کر یا روپ گن کوں  
پہچانی۔ تہی کی سیوا تیں اپنا بھلا ہونا جانی تہی و شے اوتراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے  
گورو بھگتی کا سو روپ کیا۔

اب شاستر بھگتی کا سو روپ کہئے ہے۔

### (शास्त्र भक्तिका अन्यथा रूप)

کیتی جو تو مو کیو لی بھگوان کی دانی ہے۔ تاتیں کیو لی کے پوجیہ پاتیں ہو بھی پوجیہ ہے۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیتی ایسے پرکھشا کری ہے۔ ان شاستری دتے ویرا گتا دیا کھشا شیل ینتوش آدک کا زوپن ہے۔ تاتیں اے اُتک شٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں۔ ہیں۔ سو۔ ایسا کھن تو انیہ شاستر ویدانت آدک تن دتے بھی پاتے ہے۔ بوہری ان شاستری دتے ترلوک آدک کا گمبیر زوپن ہے۔ تاتیں اُتک شٹا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایہاں انوان آدک کا تو پرولیش ناہیں۔ ستیہ استیہ کا زنیہ کری مہا کیسے جانے۔ تاتیں ایسے ساچی پرکھشا ہوئے ناہیں۔ ایہاں انیکا انت روپ ساچا جو آدی متونی کا زوپن ہے۔ ار۔ ساچا رتن تریہ روپ موکھش تارگ دکھایا ہے۔ تاکری جین شاستری کی اُتک شٹا ہے۔ تاکوں ناہیں پچانے ہیں۔ جاتیں ہو پچانی بھتے متھیا درشی رہے ناہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سو روپ کیا۔ یا۔ پرکار یا کے دیو گورو شاستری پریتی بھتی۔ تاتیں دیو ہار سمیکو بھیا مانے ہے۔ پرنتو ان کا ساچا سو روپ بھاسیا ناہیں۔ تاتیں پریتی بھی ساچی بھتی ناہیں۔ ساچی پریتی بنا سمیکت کی پراپتی ناہیں۔ تاتیں متھیا درشی ہی ہے +

### (तत्त्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थ पना)

بوہری شاستر ہے (२-१ सूत्र) 'तत्त्वार्थ श्रद्धाने सम्यग्दर्शनम्' ایسا دچن کیا ہے۔ تاتیں جیسے شاستری دتے جو آدی متو بھتے ہیں۔ تیسے آپ سیکھ لے ہے۔ تہاں اُموگ لگاوے ہے۔ اورنی کول ایدیش ہے۔ پرنتو رتن متونی کا بھاؤ بھاسنا ناہیں۔ ار۔ ایہاں شس دستو کے بھاؤ ہی کا نام متو کیا سو۔ بھاؤ بھاسے بنا متو ارتھ شروہان کیسے ہوئے ہ بھاؤ بھاسنا کہا سو کہئے۔

جیسے کو ویش چتر ہونے کے ارتھی شاستر کری سور گرام موہ چھنار اگنی کارو پ دتال تیان کے بھید تنی کول سیکھے ہے۔ پرنتو سور آدک کا سو روپ ناہیں پچانے ہے۔ سو روپ پچانی بھتے بنا انیہ سور آدک کو انیہ سور آدک روپ مانے ہے۔ و۔ ستیہ بھی مانے ہے۔ تو زنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے چتر پنوں ہوئے ناہیں۔ تیسے کو و جو سمیکتی ہونے کے ارتھی شاستر کری جو آدک متونی کا سو روپ کول سیکھے ہے۔ پرنتو تنی کا سو روپ ناہیں پچانے ہے۔ سو روپ پچانی بنا انیہ متونی کول انیہ متو روپ مانی لے ہے۔ و۔ ستیہ بھی مانے ہے۔ تو زنیہ کری ناہیں مانے ہے تاتیں وا کے سمیکو ہوئے ناہیں۔ بوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ و۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو سور آدک کا سو روپ کول پچانے ہے۔ تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ و۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو

جیو آدک کا سو روپ بھانے ہے۔ تو وہ سمیگ درشتی ہی ہے جیسے ہرن سور راگ آدک کا نام نہ جانے ہے۔ ارے تاکا سو روپ کوں بھانے ہے۔ تیسے پھو بدھی جیو آدک کا نام نہ جانے ہے۔ ارے تن کا سو روپ کوں بھانے ہے۔ پھوئیں ہوں۔ ارے پرہیں۔ ارے بھاؤ برے ہیں، ارے بھلے ہیں۔ ارے سو روپ بھانے تاکا نام بھاؤ بھاسنا ہے \* **شिवभूति** مٹی جیو آدک کا نام نہ جانے تھا۔ ارے "تشمائش بھن" ایسا گھوشنے لاگا۔ سو۔ پھو سدھانت کا شبد تھا ناہیں۔ پرنو آریا رکا بھاؤ روپ دھیان کیا۔ تائیں کیولی بھیا۔ ارے گیارہ انگ کے پاٹھی جیو آدک تنوئی کاوشش بھید جانیں پرنو بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تائیں مہتیا درشتی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تنو شر دھان کس پرکار ہوئے۔ سو۔ کہتے ہے۔

### (जीव अजीव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

جن شاسترتی تیں جیو کے ترس۔ ستھاؤ را دی روپ۔ وا۔ گن ستھان مارگنا آدی روپ بھیدنی کوں جانے ہے۔ اجیو کے بدگل آدی بھیدنی کوں۔ وا۔ تنی کے ورن آدی ویشیشنی کوں جانے ہے۔ پرنو آدھیا تم شاسترتی وشنے بھید و گیان کوں کارن بھوت۔ وا۔ ویراگ دشا ہونے کوں کارن بھوت جیسے تر وین کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بوہری کسی پرینگ تیں تیسے بھی جاننا ہوتے تو شاستر افسا سی جانی تولے۔ پرنو آپ کوں آپ جانی پر کا انش بھی آپ وشنے نہ ملاونا۔ ارے آپ کا انش بھی پر وشنے نہ ملاونا۔ ایسا سا پنجا شر دھان ناہیں کرے ہے۔ جیسے انیہ مہتیا درشتی زردھا رینا پر یا تے بدھی کری جان پنا وشنے۔ وا۔ ورن آدی وشنے اسن بدھی دھارے ہے۔ تیسے پھو بھی آتم آشرت گیان آدی وشنے۔ وا۔ شریر آشرت اپدیش اپواس آدی کریانی وشنے آپو مان ہے بوہری شاستر کے اوسا کرہوں ساچی بات بھی بناوے۔ پرنو انترنگ زردھا روپ شر دھان ناہیں۔ تائیں جیسے متوالا تاکاں ماتا بھی کہے تو سیانا ناہیں تیسے یا کوں سمیکتی نہ کہتے۔ بوہری جیسے کوئی اور ہی کی باتیں کرتا ہونے تیسے آتما کا حق کہے۔ پرنو پھو آتما میں ہوں۔ ایسا بھاؤ ناہیں بھاسے۔ بوہری جیسے کوئی اور کوں اور تیں بھن بتاوتا ہونے تیسے آتم شریر کی بھختا پر روپے پرنو میں اس شریر آدک تیں بھن ہوں۔ ایسا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ بوہری پر یا تے وشنے جیو بدگل کے پر سپر نیت تیں انگ کریا ہوں۔ تن کوں دوئے دروہ کا ملاپ کری پھچی جانے۔ پھو جیو کی کریا ہے تاکا بدگل نیت ہے۔ پھو بدگل کی کریا ہے۔ تاکا جیو نیت ہے۔ ایسا بھن۔ بھن بھاؤ بھاسے ناہیں۔

\*

तुसमासं चोसंतो भावविसुद्धो महाराणुमावोय।

रामेराय सवभूद्व केवलणारी फुडो जामो ॥

भावपा० ५३ ॥

ایادی بھاؤ بھاسے بنا جیو جیو کا سانچا شردھانی نہ کہئے ستائیں جیو جیو جانے کا تو یہی پریچن  
تھا سو بھیا ناہیں +

### (आश्रव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

بوہری آسرو تھو شے جے ہنسادی روپ پاپ آسرو ہیں تن کول پیہ جانے ہے۔ ہنسادی  
روپ پیہ آسرو ہیں تن کول اپادے مانے ہے۔ سو اے تودوقہ ہی کرم بندھ کے کارن ان  
وشے اپادے پنوں ماتوں۔ سوئی مٹھیا درشتی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار دے کہیا ہے \*  
سرو جیونی کے جیون مرن سکھ دکھ اپنے کرم کے نمت میں ہو ہیں۔ جہاں انیہ جیو انیہ جیو  
کے ان کارنی کا کرتا ہوتے۔ سوئی مٹھیا دھیسو سائے بندھ کا کارن ہے +۔ تہاں انیہ جیونی کول  
جیو دلنے کا۔ وا۔ سکھی کرنے کا ادھیسو سائے ہوتے۔ سو۔ تو پیہ بندھ کا کارن ہے۔ اے۔ مانے  
کا۔ وا۔ دکھی کرنے کا ادھیسو سائے ہوتے۔ سو پاپ بندھ کا کارن ہے۔ ایسے ہنسوات ستیہ  
آوک تو پیہ بندھ کول کارن ہیں۔ اے ہنسوات استیہ آدک پاپ بندھ کول کارن ہیں۔ اے سرو  
مٹھیا دھیسو سائے ہیں تے تیا جیہ ہیں۔ ستائیں ہنسادی دے ہنسواک کول بھی بندھ کا کارن جانی  
پیہ ہی مانا۔ ہنسوا دے مارنے کی بدھی ہوئے۔ سوں۔ وا۔ کا آؤ پورا ہوا بنا جتا ہیں۔ اپنی ہوش  
پرنتی کری آپ ہی آپ باندھے ہے۔ ہنسوا دے رکشا کرنے کی بدھی ہوئے۔ سو۔ وا۔ کا آؤ  
اوشیش بنا وہ جیوے ناہیں اپنی پرشت راگ پرنتی کری آپ ہی پیہ باندھے ہے۔ ایسے  
اے دوہ پیہ ہیں۔ جہاں دیتراگ ہوئے درشتا گیا تا پرورتے۔ تہاں فر بندھے۔ سو۔ اپادے  
ہے۔ سو ایسی دشانہ ہوئے۔ تاوت پرشت راگ روپ پرورتو پرنتو شردھان تو ایسا رکھو۔  
ہو بھی بندھ کا۔ — کارن ہے۔ پیہ ہے۔ شردھان دے شے یا کول موکش مارگ  
جانیں مٹھیا درشتی ہی ہوئے +

بوہری مٹھیا تو ادیرنی کشائے یوگ اے آسرو کے بھیہ ہیں۔ تن کول باپیہ روپ تو مانیں۔  
انترنگ ان بھاؤنی کی جاتی کول پہچانے ناہیں۔ تہاں انیہ دیو آدک کے سیونے روپ

\* समयसार गा० २५४ से २५६

+ सर्वे सदैव नियतं भवति स्वकीयं, कर्मोदयान्मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ।

अज्ञानमेतदिह यत्तु परः परस्य, कुर्यात्सुमान् मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदधिगम्य परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ।

कर्माण्यहं कृतिस्तेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृशो नियतमात्महो भवन्ति ॥ १६९

समयसार बंधाधिकार कलशा

گر سیت مٹھیا تو کون مٹھیا تو جانے۔ ار۔ انادی اگر سیت مٹھیا تو ہے۔ تاکوں نہ بچانے۔ بوہری باہیہ  
ترس۔ سیتھا دیو کی ہنسنا۔ وا۔ اندریہ من کے۔ دشین وشنے پروری تاکوں اور پرتی جانے ہنسنا دے  
پر ماد پرتی مول ہے۔ ار۔ وشنے سیون وشنے ابھلا شامول ہے۔ تاکوں نہ اولوکیں۔ بوہری باہیہ  
گردھادی کرنا تاکوں کشائے جانے۔ ابھیرائے وشنے راگ دولش بے تاکوں نہ بچانے۔ بوہری  
باہیہ چٹھا ہوئے۔ تاکوں یوگ جانے۔ شکتی بھوت یوگن کون نہ جانے۔ ایسے آسرونی کا سورج  
انیتھا جانے۔

بوہری راگ دولش موہ روپ ہے آسرو بھاؤں۔ تن کا تو ناش کرنے کی چٹانا ہیں۔ ار۔  
باہیہ کریا۔ وا۔ باہیہ نمت مینے کا آپائے راگھے۔ سورتن کے میں آسرو مٹھانا ہیں۔ دروہ لگی  
منی انیہ دیو ادک کی سیوانہ کرے ہے۔ ہنسنا وار۔ دشین وشنے نہ پرورے ہے۔ گردھادی  
نہ کرے ہے۔ من وچن کائے کون روکے ہے۔ تو بھی وا کے مٹھیا تو آدی چاروں آسرو  
ہائے ہیں۔ بوہری کیٹ کری بھی اے کاریہ نہ کرے ہے۔ کیٹ کری کرے تو گریو یک پرتت  
تیسے پتھوئے۔ تائیں جو انترنگ ابھیرائے وشنے مٹھیا تو آدی روپ راگ آدی بھاؤں۔  
سوہی آسرو ہیں تاکوں نہ بچانیں۔ تائیں یا کے آسرو تنو کا بھی ستیہ شر دھان ناہیں۔

### (बंध तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بوہری بندھ تنو وشنے ہے اشٹم بھاؤنی کری ترک آدی روپ پاپ کا بندھ ہوئے  
تاکوں تو بڑا جانے۔ ار۔ اشٹم بھاؤنی کری دیو آدی روپ پنیہ کا بندھ ہوئے۔ تاکوں بھلا جانے۔  
سو۔ سروہی جیونی کے دکھ سامگری وشنے دولش سکھ سامگری وشنے راگ ہائے ہے۔ سو۔  
ہی پاکے راگ دولش کرنے کا شر دھان بھیا۔ جیسا اس پر پائے سمبندھی سکھ دکھ سامگری  
وشنے راگ دولش کرنا تیا ہی آگامی پر پائے سمبندھی سکھ دکھ سامگری وشنے راگ دولش  
کرنا۔ بوہری شہبہ اشٹم بھاؤنی کری پنیہ پاپ کا دولش تو آگھائی کر منی وشنے ہوئے۔ سو۔  
آگھائی کرم آتم گن کے گھاتک ناہیں۔ بوہری شہبہ اشٹم بھاؤنی وشنے گھائی کر منی کا تو  
زنتربندھ ہوئے۔ تے سروپا روپ ہی ہیں۔ ارتینی آتم گن کے گھاتک ہیں۔ تائیں  
اشٹم بھاؤنی کری کرم بندھ ہوئے۔ تن وشنے بھلا برا جانا سوئی مٹھیا شر دھان ہے۔  
سو۔ یو ایسے شر دھان تیں بندھ کا بھی یا کے ستیہ شر دھان ناہیں۔

### (संवर तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بوہری سنور تنو وشنے ہنسنا دی روپ شہبہ آسرو بھاؤنی کون سنور جانے ہے۔  
سو۔ ایک کارن تیں پنیہ بندھ بھی مانے۔ ار۔ سنور بھی مانے۔ سو۔ بنیں ناہیں۔

یہاں پرشن جو من کے ایک کال ایک بھاؤ ہوئے، 'تہاں اُن کے بندھ بھی ہوئے۔' اور سنور نرجا بھی ہوئے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سما دھان۔ وہ بھاؤ مشر روپ ہے۔ کچھو ویتراگ بھی ہے، کچھو سراگ بھی ہے۔ جے انش ویتراگ پھٹے تن کری سنور ہے۔ ار۔ جے انش سراگ ہے تن کری بندھ ہے۔ سو۔ ایک بھاؤ تیں تو دو تے کاریہ بنیں۔ پرنتو ایک پرشت راگ ہی تیں پنیہ آسرو بھی ماننا۔ ار۔ سنور نرجا بھی ماننا۔ سو۔ بھرم ہے۔ مشر بھاؤ ویشے بھی ہو سراگتا ہے۔ ہو ویراگتا ہے۔ ایسی پہچان سمیک درشتی ہی کے ہوئے۔ تا تیں او شیش سراگتا کوں ہیشتر دھ ہے۔ متھیا درشتی کے اتنی پہچان ناہیں۔ تا تیں سراگ بھاؤ ویشے سنور کا بھرم کری پرشت راگ روپ کارنی کوں آیا دے شر دھ ہے۔

بوہری سدھانت ویشے گیتی، سمتی، دھرم، اوپر رکھشا، پریشے جے چار تران کری سنور ہوئے۔ ایسا کیا ہے۔ \* سو۔ ان کو بھی یقہا رتھ نہ شر دھ ہے۔ کیسے سو کہتے ہے۔ باسہ من۔ وچن کاتے کی چیشا میٹے، پاپ جتوں ذکرے۔ مون دھرمے، گمن آدی نہ کرے۔ سو۔ گیتی مانے ہے۔ سو۔ یہاں تو من ویشے بھگتی آدی روپ پرشت راگ کری ناہیں ہوہیں۔ وچن کاتے کی چیشا آپ روکی رکھی ہے۔ تہاں شجھ پرورنی ہے۔ ار۔ پرورنی ویشے گیتی پتو بنیں ناہیں۔ تا تیں ویتراگ بھٹے جہاں من وچن یا کی چیشا نہ ہوئے۔ سو۔ ہی ساچی گیتی ہے۔

بوہری پر جیونی کی رکھشا کے ارتھی یتن چار پرورنی تا کوں سمتی مانے ہے۔ سو۔ ہنسنا کے پرینامن تیں تو پاپ ہوئے۔ ار۔ رکھشا کے پرینام تیں سنور کہو گے۔ تو پنیہ بندھ کا کارن کون ٹھہرے گا۔ بوہری ایشا سمتی ویشے دوش ٹالے ہے۔ تہاں رکھشا کا پر یوجن ہے ناہیں۔ تا تیں رکھشا ہی کے ارتھ سمتی ناہیں ہے۔ تو سمتی کیسے ہوئے من کے کچھت راگ بھٹے گمن آدی کریا ہوہیں۔ تہاں تن کریانی ویشے اتی آسکتا کے ابھاؤ تیں پرما روپ پرورنی نہ ہوئے۔ بوہری۔ اور جیونی کوں دکھی کری اپنا گمن آدی پر یوجن نہ سادھ ہیں۔ تا تیں سو میو ہی دیا پلے ہے۔ ایسے ساچی سمتی ہے۔

بوہری بندھ آدک کے بھٹے تیں۔ وا۔ سورگ موکھش کی چاہ تیں کرودھ آدی نہ کرے ہے۔ سو۔ یہاں کرودھ آدی کرنے کا ابھیرائے تو گیا ناہیں۔ جیسے کوئی راجا دیک کا بھٹے تیں۔ وا۔ مہنت پنا کا لو بھتیں پر استری نہ سینوے ہے۔ تو۔ وا کوں تیا گی نہ کہتے۔ تیسے ہی ہو کرودھ

آدی کاتیاگی نہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوئے؟ پدارتھ انشٹ اشٹ بھاسیں کرودھ آدی ہوئے۔ جب تنوگیان کے ابھياس تیں کوئی انشٹ انشٹ نہ بھاسے۔ تب سو بیوہری کرودھ آدک نہ اپنجیں۔ تب سانچا دھرم ہوئے۔

بوسری انتہ آدی چنتون تیں شریر آدک کول بُرا جانی ہتکاری نہ جانی تن تیں اُداس ہونا تاکا نام اُوپر بیکشا کہے۔ سو بیوہ تو جیسے کو دُمر تھا۔ تب اُس تیں راگ تھا۔ پیچھے۔ وا۔ کا اُدگن دیکھی اُداسین بھیا۔ تیسے شریر آدک تیں راگ تھا۔ پیچھے ابتیادی اُدگن اُدوکی اُداسین بھیا۔ سو۔ ایسی اُداسینتا تو دولیش روپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا۔ وا۔ شریر آدک کا سو بھیاوے۔ تیسرا بھان بھرم کول میٹھی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بُرا جانی دولیش نہ کرنا، ایسی ساچی اُداسینتا کے ارتھی ہتھارتھ انیتو۔ آدک کا چنتون سوئی ساچی اُوپر بیکشا ہے۔

بوسری کھشودھا دک بھتے تن کے ناش کا اُپائے نہ کرنا، تاکول پریشے سہنا کہے۔ سو۔ اُپائے تو نہ کیا۔ ار۔ انترنگ کھشودھا دی انشٹ سامگری ملے دکھی بھیا۔ رتی آدی کا کارن ملے سکھی بھیا۔ تو سو دُکھ۔ سکھ روپ پرینام ہے۔ سوئی آرت دھیان ردور دھیان ہے۔ ایسے بھاؤنی تیں سنور کیسے ہوئے؟ تائیں دُکھ کا کارن ملے دکھی نہ ہوئے۔ سکھ کا کارن ملے سکھی نہ ہوئے۔ گیسیم روپ کری تہی کا جانن ہارا ہی رہے۔ سوئی ساچی پریشے کا سہنا ہے۔

بوسری ہنسادی ساو دیہ لوگ کاتیاگ کول چارتر مانے۔ تہاں مہادرت آدی روپ شہر لوگ کول اُپادے پنیں کری گرسن مانے۔ سو تیشوارتھ سوترو دشنے آسرو۔ پدارتھ کا زوہن کرتے مہادرت اودرت بھی آسرو روپ کہے ہیں۔ اے اُپادے کیسے ہوئے۔ ار۔ آسرو تو بندھ کا سادھک ہے۔ چارتر موکھش کا سادھک ہے۔ تائیں مہادرت آدی روپ آسرو بھاؤنی کول چارترینوں سمبھوے نہیں۔ سکل کشائے بہت جو اُداسین بھاؤنا ہی کا نام چارتر ہے جو چارتر مودہ کے دلش گھاتی سپر دھکنی کے اُدے تیں مہاندیشرت راگ ہوئے۔ سو۔ چارتر کُلل ہے۔ یا کول چھوٹا نہ جانی۔ یا کاتیاگ نہ کرے ہے۔ ساو دیہ لوگ ہی کاتیاگ کرے ہے۔ پرتو جیسے کوئی پُرش کند مول آدی بہت دوشیک ہرت کا ہے کاتیاگ کرے ہے۔ ار۔ کیٹی ہرت کا یہی کو بھکھے ہے۔ پرتو تاکول دھرم نہ مانے ہے۔ تیسے مہی ہنسادی تیبھر کشائے روپ بھاؤنی کاتیاگ کریں ہیں، کیٹی مند کشائے روپ مہادرت آدی کول پالیں ہیں۔ پرتو تاکول موکھش مارگ نہ مانیں ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو چارتر کے تیرہ بھیدی دشنے مہادرت آدی کیسے کہے ہیں؟

تاکا سما دھان۔ یو دیو ہار چار تر کیا ہے۔ دیو ہار نام اپچار کا ہے۔ سو۔ مہادیت  
آدی بھتے ہی دیتراگ چار تر ہوئے۔ ایسا سمبندھ جانی مہادیت آدی وشے چار تر کا اپچار  
کیا ہے۔ نتیجہ کری لئی کشائے بھاڑ ہے۔ سوئی سا نچا چار تر ہے۔ یا پر کار سنور کے کارنی کوئی  
ایتھھا جانتا سنور کا سا نچا شر دھانی نہ ہوئے۔

### (نیرجرا تत्व के श्रद्धान की अथार्थता)

بوہری یو۔ انشادی تپ میں نیرجا مانے ہے۔ سو۔ کیول باہیہ تپ ہی تو کئے نیرجا  
ہوئے ناہیں۔ باہیہ تپ تو شدھ اپوگ بدھا دلنے کے ارہتی سمجھتے ہے۔ شدھ اپوگ  
نیرجا کا کارن ہے۔ تاہیں اپچار کرتی تپ کوں بھی نیرجا کا کارن نہ کیا ہے۔ جو باہیہ دکھ  
سہنا ہی نیرجا کا کارن ہوئے تو تر بیچ آدی بھی بھوک تر شا دی سہیں ہیں۔  
تب وہ کہے ہے۔ دے تو پر ادھین سہیں ہیں۔ سو ادھین پنیں دھرم بدھی تپیں اپواس  
آدی روپ تپ کرے۔ تاکیں نیرجا ہوئے؟

تاکا سما دھان۔ دھرم بدھی تپیں باہیہ اپواس آدک تو کئے، بوہری تہاں اپوگ اشبھ  
شدھ روپ جلسے پر بنے تپے پر بنو گھنے اپواس آدی کئے گھنی نیرجا ہوئے، تھوڑے  
کئے تھوڑی نیرجا ہوئے، جو ایسے نیم مٹھرے تو۔ تو اپواس آدک ہی مکھیہ نیرجا کا کارن  
ٹھہرے، سو۔ تو بنے ناہیں۔ پرینام دشت بھتے۔ اپواس آدک تپیں نیرجا ہونی کیسے سمجھو؟  
بوہری جو کہے۔ جیسا اشبھ۔ شدھ روپ اپوگ پر بنے تاکے اوساری بندھ نیرجا ہے۔  
تو اپواس آدی تپ مکھیہ نیرجا کا کارن کیسے رہیا؟ اشبھ۔ شدھ پرینام بندھ کے کارن ٹھہرے،  
شدھ پرینام نیرجا کے کارن ٹھہرے۔

یہاں پرشن جو تتوار تھ سورت وشے (३) "तपसा निजराय" ایسا کیسے کہیا ہے؟  
تاکا سما دھان۔ شاستر وشے "इच्छानिरोधस्तपः" ایسا کہیا ہے۔ اچھا کارو کنا  
تاکا نام تپ ہے۔ سو۔ شدھ۔ اشبھ۔ اچھا میں اپوگ شدھ ہوئے۔ تہاں نیرجا ہوئے۔ تاہیں  
تپ کری نیرجا کہی ہے۔

یہاں کوہ۔ کہے۔ آہار آدی روپ اشبھ کی تو اچھا دوری بھتے ہی  
تپ ہوئے پرنتو اپواس آدک۔ وا۔ پرانشیت آدی شدھ کار یہ ہیں۔ تپ کی اچھا تور ہے؟  
تاکا سما دھان۔ گیانی جننی کے اپواس آدک کی اچھا ناہیں ہے۔ ایک شدھ اپوگ  
کی اچھا ہے۔ اپواس آدی کئے شدھ اپوگ بدھے ہے۔ تاہیں اپواس آدی کرے ہیں۔  
بوہری جو اپواس آدک تپیں شری۔ وا۔ پرینامنی کی شتملتا کری شدھ اپوگ شتمل ہوتا



جائیں۔ تہاں آہار آدک گرہے ہیں جو اُپواس آدک ہی تیں سدھی ہوئے؛ قواعد تاتھ آدک تیں تیر تھنکر دیکھشالیہ دوئے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ اُن کی تو شکتی بھی بہت تھی۔ پرتو جیسے پرینام بھتے تیسے باہیہ سادھن کری ایک دیتراگ شدھ اپوگ کا ابھیاں کیا۔ یہاں پرشن۔ جو ایسے تے تو اُن شنادک کو تپ سنگیا کیسے بھتی؟ تاکا سمدھان۔ ائی کو باہیہ تپ کے ہیں سو۔ باہیہ کا اتھ ہو جو باہیہ اُورنی کول دیسے ہو تپسوی۔ بوہری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرینام ہو گا تپسا ہی پاویگا۔ جائیں پرینام قنویہ شری کی کر یا پھل داتا ناہیں ہے۔

بوہری ایہاں پرشن۔ جو شاستر دشنے تو اکام زجرا کہی ہے۔ تہاں بنا جا ہی بھوک ترشادی سہیں زجرا ہوئے۔ تو اُپواس آدی کری کشٹ سہیں کیسے زجرا نہ ہوئے؟ تاکا سمدھان۔ اکام زجرا دشنے بھی باہیہ نمت تو بنا چاہ بھوک ترشا کا سہنا بھیا ہے۔ ار۔ تہاں منڈ کشائے روپ بھاؤ ہوئے تو پاپ کی زجرا ہوئے۔ دیو آدی پنیہ کا بندھ ہوئے۔ ار جو تپھر کشائے بھتے بھی کشٹ سے پنیہ بندھ ہوئے؛ تو سورت پینچ آدک دیو ہی ہوئے؛ سو بنے ناہیں۔ تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کئے تہاں بھوک ترشادی کشٹ سہتے ہے۔ سو۔ ہو باہیہ نمت ہے۔ یہاں جیسا پرینام ہوئے تپسا پھل پاوے ہے۔

بوہری ایسا باہیہ

سادھن بھتے انترنگ تپ کی وردھی ہوئے تاتیں اپچار کری ائی لوں تپ کے ہیں۔ جو باہیہ تپ تو کرے۔ ار۔ انترنگ تپ نہ ہوئے تو۔ اپچار تیں بھی واکوں تپ سنگیا ناہیں۔ سوئی کہیا ہے۔

कषायविषाहारो त्यागो यत्र विधीयते।

उपवासः स विज्ञेयः शेषलंघनकं विदुः॥

جہاں کشائے دشنے آہار کا تیاگ کیجئے۔ سو۔ اُپواس۔ جانا او شیش کول لنگھن شری گورد کے ہیں۔ یہاں کہے گا۔ جو ایسے تے تو ہم اُپواس آدی کرینگے؛ تاکوں کہتے تے۔ ایدیش تو اُنجا چڑھنے کو دیکھتے تے۔ تو اُنجا پڑے گا تو ہم کہا کریں گے۔ جو تو مان آدک تیں اُپواس آدی کرے ہے۔ تو۔ کری۔ وامتی کرے؛ کچھو سدھی ناہیں۔ ار جو دھرم بدھی تیں آہار آدک کا اُوراگ چھوڑے ہے؛ تو جیتراگ چھوٹیا تپسا ہی چھوٹیا پرتو اُس ہی کو تپ جانی ناہیں تیں زجرا مانی سنشٹ متی ہو ہو۔ بوہری انترنگ تپنی دشنے پراسچیت۔ ونیہ؛ ویدیا درتہ؛ سوادھیائے تیاگ؛ دھیان روپ جو کر یا تاو دشنے باہیہ

پروردتن سو۔ تو باہیہ تپوت ہی جانتا۔ جیسے ان شنادی باہیہ کریا ہیں۔ تیسے اے بھی باہیہ کریا ہیں۔  
تائیں پرائیجیت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں۔ ایسا باہیہ پروردتن ہوتیں جو انترنگ  
پرینامنی کی شدھتا ہوتے۔ تاکا نام انترنگ تپ جانتا۔ تہاں بھی اتنا ویشیش ہے۔ بہت  
شدھتا بھئے شدھ اپوگ پرتی ہوئی۔ تہاں تو زجرا ہی ہے۔ بندھ ناہیں ہوئے۔ ار۔ ستوک  
شدھتا بھئے شہم اپوگ کا بھی انش رہے۔ تو جیتی شدھتا بھتی تاکری تو زجرا ہے۔ جیتا شہم  
بھاؤ ہے۔ تاکری بندھ ہے۔ ایسا مشربھاؤ ٹیگ پت ہوئے۔ تہاں بندھ۔ وا۔ زجرا دو ہو ہیں۔  
یہاں کو قہے۔ شہم بھاؤنی تیں پاپ کی زجرا ہوئے۔ پنیہ کا بندھ ہوئے۔ شدھ بھاؤنی  
تیں دوؤنی کی زجرا ہوئے۔ ایسے کیوں نہ کہو؟

تاکا اوڑ۔ موکھش مارگ وشے سہتی کا تو گھٹنا سرو ہی پر کرتینی کا ہوئے۔ تہاں پنیہ  
پاپ کا ویشیش ہے ہی ناہیں۔ ار۔ او بھاگ کا گھٹنا پنیہ پر کرتینی کا شدھ اپوگ تیں بھی  
ہوتا ناہیں۔ او پری۔ او پری پنیہ پر کرتینی کے او بھاگ کا تیمبر بندھ اڈے ہوئے۔ ار۔ پاپ  
پر کرتی کے پرماؤ پٹی شہم پر کرتی روپ ہوئے۔ ایسا سکر من شہم شدھ دوؤ بھاؤ ہو ہیں  
ہوئے۔ تائیں پورودکت نیم سمبھوئے ناہیں۔ وشدھتا ہی کے او ساری نیم سمبھوئے ہے۔  
دیکھو۔ چترتھ گن سٹھان والا شاسترا بھیا س آتم چتون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی زجرا  
ناہیں۔ بندھ بھی گھٹنا ہوئے۔ ار۔ پنجم گن سٹھان والا ویشیہ سیون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی  
داکے گن شریہ زجرا ہو کرے۔ بندھ بھی تھوڑا ہوئے۔ بوہری پنجم گن سٹھان والا او اس  
آدی۔ وا۔ پرائیجیت آدی تپ کرے۔ تس کال وشے بھی دا کے زجرا تھوڑی۔ ار۔ چھٹا گن  
سٹھان والا آہار و ہار آدی کریا کرے۔ تس کال وشے بھی دا کے زجرا گھٹنی۔ اس تیں بھی  
بندھ تھوڑا ہوئے۔ تائیں باہیہ پروردتی کے او ساری زجرا ناہیں ہے۔ انترنگ کشائے شکتی  
گھٹیں وشدھتا بھئے زجرا ہوئے۔ سو۔ اس کا پرگٹ سو روپ آگے زوین کریگے۔ تہاں جانتا۔  
ایسے ان شنادی کریا کول تپ سنگیا اپچارتیں جانتی۔ یا ہی تیں ان کول دیو ہارت تپ کہیا ہے۔ دیو ہار  
اپچار کا ایک ارتھ ہے۔ بوہری ایسا سادھن تیں جو ویراگ بھاؤ روپ وشدھتا ہوئے۔ سو۔  
سانچا تپ زجرا کا کارن جانتا۔ یہاں درشتانت جیسے دھن کول۔ وا۔ ان کول پران کہیا۔ سو۔  
دھن تیں ان لیا تے بھکشن کئے پران پوشے جائے۔ تائیں اپچار کری دھن ان کول پران  
کہیا۔ کوئی اندریہ آدک پران کول نہ جائے۔ ار۔ انہی کا پران جانی سنگرہ کرے۔ تو مرن ہی پاوے۔  
تیسے ان شنادک کول۔ وا۔ پرائیجیت آدک کول تپ کہیا۔ سو۔ ان شنادی سادھن تیں پرائیجیت  
آدی روپ پروردتے، ویراگ بھاؤ روپ ستیہ تپ پوشا جائے۔ تائیں اپچار کری ان شنادی

کوں۔ وا۔ پرائتھت آدمی کوں تب کہا۔ کوئی دیتراگ بھاؤ روپ تب کوں نہ جانے۔ ار۔ انی ہی کوں تب جانی سنگرہ کرے۔ تو سنسار ہی میں بھر نہ بہت کہا۔ اتنا سمجھی لینا، نشیمہ دھرم تو دیتراگ بھاؤ ہے۔ انیہ نانا ویشیش باہیہ سادھن اپیکھشا اچا ترس کئے ہیں۔ تہی کوں ویو ہارے ماتر دھرم سنگیا جانی۔ اس رہیہ کوں نہ جانیں۔ تائیں۔ وار کے زرجا کا بھی سا پچا شر دھان ناہیں۔

### (موکش تत्व کے شردھان کی اہم تارثتا)

بوہری سدھ ہونا تاکوں موکش مانے ہے۔ بوہری جنم جمارن روگ کلش آدمی دکھ دوری بھتے انت گیان کری لوک لوک کا جانا بھیا۔ ترلوک پوجیہ پنا بھیا۔ اتیا دی روپ کری تاکا مہا جانے ہے۔ سور و جیونی کے دکھ دور کرنے کی۔ وا۔ گیسے جاننے کی۔ وا۔ پوجیہ ہونے کی چاہی ہے۔ انی ہی کے ارتھ موکش کی چاہ کہنی تو یا کے اور جیونی کا شر دھان میں کہا دیشیتا بھتی۔

بوہری یا کے ایسا بھی ابھیرائے ہے۔ سورگ و شے سکھ ہے۔ تہی تیں انت گئے موکش و شے سکھ ہے۔ سو۔ اس گنکار و شے سورگ موکش سکھ کی ایک جانی جانے ہے۔ تہاں سورگ و شے تو و شے آدمی سا مگر ی جنت سکھ ہو ہے۔ تاکی جانی یا کوں بھاسے ہے۔ ار۔ موکش و شے و شے آدمی سا مگر ی ہے یا ہیں۔ سو۔ وہاں کا سکھ کی جانی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرتو سورگ تیں بھی موکش کوں اتم مہان پرش کہے ہیں۔ تائیں یہو بھی اتم ہی مانے ہے جیسے کووگان کا سو روپ نہ پچالے۔ پرتو سور و سبھا کے سراہیں۔ تائیں آپ بھی سراہے ہے۔ جیسے یہو موکش کوں اتم مانیں ہے۔

یہاں وہ کہے ہے۔ شاستر و شے بھی تو اندر ادک تیں انت گنا سکھ سدھنی کے پر روپے ہیں۔ تاکا او تر۔ جیسے تیر تھنکر شریر کی پر بھا کوں سور یہ پر بھائیں کوٹیاں گئی کہی تہاں تن کی ایک جانی ناہیں۔ پرتو لوک و شے سور یہ پر بھا کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جاناوے کو اپمالیکار کیجئے ہے۔ جیسے سدھ سکھ کوں اندر آدمی سکھ تیں انت گنا کہیا۔ تہاں تن کی ایک جانی ناہیں۔ پرتو لوک و شے اندر آدمی سکھ کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جاناوے کوں اپمالیکار کیجئے ہے۔

بوہری پرش۔ جو سدھ سکھ۔ ار۔ اندر آدمی سکھ کی ایک جانی وہ جانے ہے۔ ایسا نشیمہ تم کیسے کیا؟ تاکا سما دھان جس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے۔ تیس دھرم سادھن ہی کا پھل موکش مانے ہے۔ کوئی جو اندر آدمی پداوے۔ کوئی موکش پاوے۔ تہاں تہی دو جانی کے ایک جانی دھرم کا پھل بھیا مانیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن تھوڑا ہو ہے۔ سو اندر

آدی پداوے ہے۔ جا کے سپورن سادھن ہوئے۔ سو۔ موکھش پاوئے ہے۔ پرتو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو۔ جو کارن کی ایک جاتی جانے۔ تاکہ کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شردھان ادیشیہ ہوئے۔ جاتیں کارن ویشیش بھئے ہی کاریہ ویشیش ہوئے۔ تاتیں ہم ہو لیشیم کیا۔ وا کے ابھیرائے ویشے اندر آدی سکھ۔ ار۔ سندھ سکھ کی ایک جاتی کا شردھان ہے۔ بوہری کرم نمت تیں آتما کے او یا دھک بھاؤ بھتے تن کا ابھاؤ ہو تیں شدھ سو بھاؤ پ کیوں آتما آپ بھیا۔ جیسے پرمانو سکندھ تیں وچھوڑیں شدھ ہوئے۔ تیسے ہو کرم آدک تیں بھن ہوئے شدھ ہوئے۔ ویشیش اتادہ دو داو ستھا ویشے دکھی سکھی ناہیں۔ آتما شدھ او ستھا ویشے دکھی تھا۔ اب تاکہ ابھاؤ ہونے تیں برا کل نکھشن انت سکھ کی پراپتی بھتی۔ بوہری اندر آدک کئی کے جو سکھ ہے۔ سو۔ کٹائے بھاؤنی کری آکٹا روپ ہے۔ سو۔ وہ پرمارتھ تیں دکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ بوہری سورگ سکھ کا کارن پرشست راگ ہے۔ موکھش سکھ کا کارن ویشراگ بھاؤ ہے۔ تاتیں کارن ویشے بھی ویشیش ہے۔ سو۔ ایسا بھاؤ یا کوں بھلے سے ناہیں۔ تاتیں موکھش کا بھی یا کے سانچا شردھان ناہیں ہے۔

یا پرکاریا کے سانچا شردھان ناہیں۔ اس ہی واسطے سمیہ سار ویشے \* کہا ہے۔ ”بھویہ تے توتو شردھان بھئے بھی متھیا درشن ہی رہے ہے۔“ وا۔ پرچن سار ویشے + کہا ہے۔ ”آتم گیان شوئیہ توتو شردھان کاریہ کاری ناہیں۔“ بوہری ہو یو ہار درشی کری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تہی کوں پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تہی کوٹالے ہے۔ سنویگ آدک گن کہے ہیں۔ تہی کوں دھارے ہے۔ پرتو جیسے پنج بونے بنا کھیت کا سب سادھن کتے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے سانچا شردھان بھئے بنا سمیگ ہوتا ناہیں۔ سو۔ پنچاستی کاتے دیا کھیا ویشے جہاں انت ویشے دیو ہار بھاس والے کا درن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کھن کیا ہے۔ یا پرکاریا کے سمیگ درشن کے ار بھتی سادھن کرتے بھی سمیگ درشن نہ ہوئے۔

(सम्यग्ज्ञान के अर्थ साधन में अयथार्थता)

\*

सदृहदि य पत्तेदि य रोचेदि य तह पुराणो य फासेदि ।

धम्मं भेरिणमित्तं रादु सो कम्मकखयणिमित्तं ॥ गाथा २०५ ॥

+

अतः आत्मज्ञानं शून्यमागमज्ञानतत्त्वार्थश्रद्धान-संयतत्वयोगपथमप्य-  
किञ्चित्करमेव ॥ सं० टीका अ० ३ गाथा ३८ ॥

اب یو سینگ گیان کے ارتھی شاستر و شے شاستر ابھیا س کے سینگ گیان ہونا کہیا ہے۔  
ہاتیں شاستر ابھیا س و شے ت پر رہے ہے۔ تہاں سیکھنا سکھاونا یاد کرنا بائچنا پڑھنا  
آدی کریا دھے تو اُپیوگ کو رماوے ہے۔ پرنووا کے پر یوجن اوپری درشی ناہیں ہے۔  
اس اُپدیش و شے مجھ کو کاریہ کاری کہا سو۔ ابھیرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھیا س کری  
اورنی کو سمبودھن دینے کا ابھیرائے رائھے ہے۔ گھنے جو اُپدیش مانیں۔ تہاں سنتشٹ  
ہوئے سو۔ گیان ابھیا س تو آپ کے ارتھی کھئے ہے۔ پر سنگ پائے پرکا بھی بھلا ہوئے  
تو پرکا بھی بھلا کریں۔ بوہری کوئی اُپدیش نہ منئے تو متی منو! آپ کا سے کول و شاد کھئے۔  
شاستر ارتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بوہری شاستر ابھیا س و شے بھی کیتی تو دیا کرن  
نیائے کاویہ آدی شاستر نی کول بہت ابھیلے ہیں سو۔ اے تو لوک و شے پند تارگرٹ  
کرنے کے کارن ہیں۔ ان و شے آتم بہت نزدین توہیں ناہیں۔ ان کا تو پر یوجن اتنا ہی  
ہے۔ اپنی بدھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت ان کا ابھیا س کری۔ مجھے آتم بہت کے سادھک  
شاستر تہنی کا ابھیا س کرنا جو بدھی تھوڑی ہوئے۔ تو آتم بہت کے سادھک سکیم شاستر  
تن ہی کا ابھیا س کرے۔ ایسا نہ کرنا جو دیا کرن آدک کا ہی ابھیا س کرتے کرتے آو  
پوری ہوئے جاتے۔ ارتھ تو گیان کی پراپتی نہ بنیں۔

یہاں کو دیکھے۔ ایسے ہے۔ تو دیا کرن آدک کا ابھیا س نہ کرنا۔ تاکوں کہئے ہے۔  
تن کا ابھیا س بنا مہان گرتھنی کا ارتھ کھلے ناہیں۔ تائیں تن کا بھی ابھیا س کرنا لوگ ہے۔  
بوہری یہاں پرشن۔ مہان گرتھ ایسے کیوں کہے۔ جن کا ارتھ دیا کرن آدی بنا نہ کھلے۔  
بھاشا کری سکیم روپ ہتو پدیش کیوں نہ لکھیا۔ ان کے کچھو پر یوجن تو تھنا ناہیں؟  
تا کا سادھان۔ بھاشا و شے بھی پراکرت سنسکرت آدک کے ہی شبد ہیں۔ پرنووا پھر نش  
لے ہیں۔ بوہری دیش دیش و شے انہ۔ انہ پرکار ہے۔ سو۔ مہنت پرشن شاستر نی و شے پھر نش  
شبد کیسے لکھیں۔ بالک تو تلا بولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بوہری ایک دیش کی بھاشا روپ  
شاستر دوسرے دیش و شے جاتے۔ تو تہاں تا کا ارتھ کیسے بھاسے۔ تائیں پراکرت سنسکرت  
آدی شدھ شبد روپ گرتھ بولے۔ بوہری دیا کرن بنا شبد کا ارتھ تھات نہ بھاسے نیائے  
بنا لکھشن پر یکھشا آدی تھات نہ ہوئے سکے۔ اتیا دی و جن دواری و ستو کا سو روپ  
زنیہ دیا کرن آدی بنائیکے نہ ہوتا جانی۔ تن کی آمنائے اوساری کھن کیا بھاشا و شے بھی  
تہنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی اُپدیش ہوئے سکے ہے۔ تن کی بہت آمنائے تیں نیکے  
زنیہ ہوئے سکے ہے۔

بوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے۔ تو اب بھاشا روپ گرنتھ کا ہے کون بنائے ہے۔  
 تاکا سمدھان۔ کال دوش تیں جیونی کی مندھھی جانی۔ کوئی بیجونی کے جیتا گیان  
 ہوگا۔ تیتا ہی ہوگا۔ ایسا ابھی پرائے وچاری بھاشا گرنتھ کیجئے ہے۔ سو بے جیو دیا کرن آدک  
 کا ابھیاس نہ کری سکے۔ تن کون ایسے گرنتھنی کری ہی ابھیاس کرنا۔ بوہری بے جیو شبدنی کا  
 نانا نکیتی لئے ارتھ کرنے کون ہی دیا کرن اوگا ہیں ہیں۔ داد آدی کری مہنت ہونے کو نیلے  
 اوگا ہیں ہیں۔ چترنا پرگٹ کرنے کے ارتھ کا دیہ اوگا ہیں ہیں۔ اتیادی لوک پر یوجن لئے  
 انی کا ابھیاس کریں ہیں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ بنیں جیتا تھوڑا بہت ابھیاس انی کا کری  
 آتم بہت کے ارتھ تھوڑا دیک کا بزنیہ کرے ہیں۔ سوئی دھرماتما پنڈت جانتا۔  
 بوہری کینی جیو پنیہ پاپ آدک پھل کے نزدیک پُران آدی شاستر۔ واپنیہ پاپ کریا کے  
 نزدیک آچار آدی شاستر۔ واکن ستمان مار گنا۔ کرم پر کرنی۔ تر لوک آدک کے نزدیک۔  
 کرنا تو لوگ کے شاستر تہی کا ابھیاس کرے ہے۔ سو جو انی کا پر یوجن آپ نہ وچارے  
 ہے۔ تو۔ تو سو ایک سا ہی پڑھنا بھیا۔ بوہری جو انی کا پر یوجن وچارے ہے۔ تہاں پاپ کون  
 بُرا جانا پنیہ کون بھلا جانتا۔ گن ستمان آدک کا سو روپ جانی لینا۔ انی کا ابھیاس  
 کریں گے۔ تبتا ہمارا بھلا ہے۔ اتیادی پر یوجن وچار یا۔ سو۔ اس تیں اتنا تو ہوسی۔ نرک  
 آدک نہ ہوسی۔ سو گ آدک ہوسی۔ پرتو موکش مارگ کی تو پراپتی ہوتے ناہیں پہلے ساچا  
 نتو گیان ہوتے۔ تہاں پیچھے پنیہ پاپ کا پھل کون سنسا ر جانیں۔ شدھاپوگ تیں موکش  
 مانیں گن ستمان آدی روپ ہو کا دیو ہارن وین جانیں۔ اتیادی جیسا کا تیتا شردھان کرتا  
 سنتا انی کا ابھیاس کرے۔ تو سمیک گیان ہوتے۔ سو نتو گیان کون کارن ادھیا تم روپ  
 دیوہ انو لوگ کے شاستر تیں۔ بوہری کیتی جیوتنی شاستر تہی کا بھی ابھیاس کریں ہیں۔ پرتو  
 تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیسے آپ بزنیہ کری کری۔ آپ کون آپ روپ۔ پوکوں پر روپ۔ آسرو  
 آدک کون۔ آسرو آدی روپ نہ شردھان کریں ہیں۔ مکھ تیں تو تھادت زوپن ایسا بھی کریں۔  
 جا کے اُپدیش تیں اور جیو سمیک درشی ہوتے جاتے۔ پرتو جیسے لڑکا استری کا سوانگ کری۔  
 ایسا گان کرے۔ تاکوں سنتے انیہ پُرش استری کام روپ ہوتے جاتے پرتو وہ جیسے سیکھیا تیسے  
 کے ہے۔ واکوں کچھو بھاد بھاسے ناہیں۔ تائیں آپ کام آسکت نہ ہوئے۔ تیسے ہو جیسے  
 لکھیا تیسے اُپدیش دے۔ پرتو آپ انو بھوناہیں کرے ہے جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔  
 تو اور نتو کا آتش اور نتو وشنے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے تھل ناہیں۔ تائیں سمیک گیان ہوتا ناہیں۔  
 ایسے ہو گیا رہ انگ پرینت پڑھے تو بھی سدھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سمیہ سار آدی وشنے مہتیا

درشی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھیا ہے \* یہاں کوڑکے گیان تو اتنا ہوئے۔ پرتو جیسے ابھویہ سین کے شرودھان بہت گیاہا بھیا۔ کیسے ہوئے ؟

تاکا سماردھان۔ وہ تو پانی تھا! جا کے ہنسا دی کی پرورنی کا بھے ناہیں پرتو جو جو گریو یک آوی دشنے جاتے ہے۔ تاکے ایسا گیان ہوئے سو۔ تو شرودھان بہت ناہیں۔ دا۔ کے تو ایسا ہی شرودھان ہے۔ اے۔ گرتھ سا پچے ہیں۔ پرتو گتو شرودھان سا نچا نہ بھیا۔ سمیہ ساروشے \* ایک ہی جو کے دھرم کا شرودھان، ایک دشانگ کا گیان، مہادرت آدک کا پالنا لکھیا ہے۔ پوچن ساروشے \* ایسا لکھیا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جا کری سرو پارتھنی کو ہستائل وت جانیں ہے۔ یہ بھی جاتے ہے۔ ان کا جان ہار میں ہوں پرتو میں گیان سوڑوب ہوں۔ ایسا آپ کوں پردردیہ میں بھن کیول جتینہ دردیہ ناہیں اٹو بھوے ہے۔ تائیں آتم گیان شونیہ آگم گیان بھی کاریہ ناہیں۔ یار کاریہ کے سمیگ گیان کے ارکھی جین شاسترنی کا ابھیا س کرے ہے۔ تو بھی یا کے سمیگ گیان ناہیں \*۔

(सम्यक् चरित्रके अर्थि साधन मे अयथार्थता)

بوہری انی کے سمیگ چارتر کے ارکھی کیسے پرورنی ہے سو۔ کہتے ہے۔ باہیہ کریا اوہری تو انی کے درشی ہے۔ ار۔ پرینام سدھرنے بگڑنے کا دچارناہیں۔ بوہری جو پرینامنی کا بھی دچار ہوئے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیسے تنہی ہی کے اوہری درشی رہے ہے۔ پرتو ان پرینامنی کی پرپرا دچاریں۔ ابھیرائے دشنے جو دانسا ہے تاکوں نہ دچارے ہے۔ ار۔

\* मोक्षवं असदृहंतो अभवियसत्तो दुजो अधीएज्ज।

पाठोरा करेदि गुरां असदृहंतस्स रागरां तु ॥ गाथा २७४ ॥

मोक्षं हि न तावदभव्यः श्रद्धते शुद्धज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात्। ततो

ज्ञानमपि नासौ श्रद्धते। ज्ञानमश्रद्धधानश्चाचाराद्येकादशंगं श्रुतमधीयानोऽपि

श्रुताध्ययनगुराभावात् न ज्ञानी स्यात्। सकिल गुराः श्रुताध्ययनस्य यद्विकित्त

वस्तु भूतज्ञानमयात्मज्ञानं, तच्च विविकित्त वस्तु भूतं ज्ञानमश्रद्धधानस्याभव्यस्य

श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुराभावाः। ततश्च ज्ञानश्रद्धाना

भावात् सोऽज्ञानीति प्रतिनियतः।

\* परमाराण पमाणं वा मुच्छादेहादिपुसुजस्स पुराणो।

विज्जदि जदिसो सिद्धिं रा लहदि सव्वागमय विरो ॥ अ० ३ गाथा ३६ ॥

پھل لاگے گئے۔ سو۔ ابھی پرائے دُشے واسناہے۔ تا کا لاگے گئے۔ سو۔ اس کا دُشیش دیا کھیان  
 آگے کریں گے۔ تہاں سو روپ نیکے بھالے گا۔ ایسی بھپائی بنا باہیہ آچرن کا ہی اُدیم ہے۔  
 تہاں کینی جیو تو کل کرم کری۔ وار۔ دیکھیا دیکھی۔ وا۔ کرو دھ مان مایا لوبھ آدک تیں آچرن  
 آچرے ہیں۔ سو۔ انی کے تو دھرم بدھی ہی ناہیں۔ سمیک چار تر کہاں تیں ہوئے۔ اے جو کوئی  
 تو بھولے ہیں۔ وا۔ کشانی ہیں۔ سو۔ اگیان بھاؤ۔ وا۔ کشائے ہو تیں سمیک چار تر ہوتا ناہیں۔  
 بوہری کیتی جیو ایسا مانیں ہیں۔ جو جاننے میں کہا ہے۔ (ار۔ مانتے میں کہا ہے) کچھو کر لگا تو پھل  
 لاگے گا۔ ایسے دِچار ی ورت تہاں آدی کیا ہی کا اُدیمی رہے ہیں۔ ار۔ تنو گیان کا اُپائے دکرے  
 ہیں۔ سو۔ تنو گیان بنا مہاورت آدک کا آچرن بھی مہتیا چار تر ہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تنو گیان  
 بھنے کچھو بھی ورت آدک ناہیں ہیں۔ تو بھی اسیت سمیک درشی نام پاوے ہے تائیں پہلے  
 تنو گیان کا اُپائے کرنا۔ پیچھے کشائے گھٹاؤنے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سوئی۔ **योगی ندر**

“**वसण भूमिहं बाहिरा जिय वयस्स्ववणहंति।**”  
 “**वसण भूमिहं बाहिरा जिय वयस्स्ववणहंति।**”

یا کا ار تھہ یو سمیک درشن بھومیکا بنا ہے جیو ورت وُپنی و رکھش نہ ہوئے۔ بوہری  
 جنی جیوئی کے تنو گیان ناہیں۔ تے یقہار تھہ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی ویشیش دکھائے ہے۔  
 کیتی جیو پہلے تو بڑی پرتگیا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ دُشے کشائے واسناہی ناہیں۔  
 تب جیسے تیسے پرتگیا پوری کیا جاہیں۔ تہاں تیں پرتگیا کری پرینام دکھی ہوہیں جیسے بہت  
 اُپواس کری بیٹھے۔ پیچھے پڑائیں دکھی ہوا روگی ورت کال گماوے۔ دھرم سادھن دکرے۔  
 سو پہلے ہی سدھتی جاتے۔ تنی ہی پرتگیا کیوں نہ لیجے۔ دکھی ہونے میں آتھہ دھیان ہوئے۔  
 تا کا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھوا۔ اُس پرتگیا کا دکھ نہ سہیا جاتے۔ تب تا کی عیوض دُشہ پوشنے  
 کوں انیہ اُپائے کرے۔ جیسے ترشلا لاگے تب پانی تو نہ پوے۔ ار۔ انیہ شیتل اُپچار انیک پرکار  
 کرے۔ وا۔ گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انیہ سنگدھ دستو کوں اُپائے کری بھکھے۔ ایسے ہی انیہ جانا۔  
 سو ریشہ نہ سہا جائے تھار دُشے واسناہے چھوٹے مٹی۔ تو۔ ایسی پرتگیا کا ہے کوں کرمی سگم دُشہ  
 چھوڑی پیچھے وشم دُشینی کا اُپائے کرنا پڑے۔ ایسا کاریہ کا ہے کوں کیجے۔ یہاں تو اُٹا لاک بھاؤ  
 تیہر ہوئے۔ اتھوا پرتگیا دُشے دکھ ہوئے۔ تب پرینام لگاؤنے کوں کوئی آلمن دِچارے جیسے  
 اُپواس کری پیچھے کرٹا کریں۔ کینی پانی جو دا آدی کو دُسن دُشے لگے ہیں۔ اتھوا سوتے رہیا  
 چاہیں یو جانیں۔ کسی پرکار کری کال پورا کرنا۔ ایسے ہی انیہ پرتگیا دُشے جانا۔ اتھوا کیتی پانی  
 ایسے بھی ہیں۔ پہلے پرتگیا کریں پیچھے تیں تیں دکھی ہوئے تب پرتگیا چھوڑی دیں۔ پرتگیا لینا



چھوڑنا تن کے خیال مارتے سو۔ پرتگیا بنگ کرنے کا مہا پاپ ہے۔ اس میں تو پرتگیا نہ لیتی ہی  
بھلی ہے۔ یا رکار پہلے تو زور چار ہوتے پرتگیا کریں۔ پیچھے ایسی دشا ہوتے سو۔ جین دھرم  
دشے پرتگیا نہ لیتے کا ڈنڈ تو ہے نہیں۔ جین دھرم دشے تو ہو ابدیش  
ہے۔ پہلے تو تنو گیا نی ہوتے۔ پیچھے جا کا تیاگ کرے۔ اتنا کا دوش بچانے۔ تیاگ کے کئے گئے ہوتے۔  
تا کوں جائیں۔ بوہری اپنے پرینا منی کا ٹھیک کرے۔ ورتمان پرینا منی ہی کے بھر دے پرتگیا  
نہ کری بیٹھے۔ آگامی زورواہ ہوتا جائیں۔ تو پرتگیا کرے۔ بوہری شریر کی شکنتی۔ وا۔ دروہ کھشتر  
کال بھاؤ آدک کا وچار کرے۔ ایسے وچاری پیچھے پرتگیا کرنی۔ سو۔ بھی ایسی کرنی۔ جس پرتگیا  
میں زور دریناں نہ ہوتے۔ پرینام چڑھتے رہیں۔ ایسی جین دھرم کی آمنائے ہے۔

یہاں کو دیکھے۔ چانڈال آدکوں نے پرتگیا کری یقین کے اتنا وچار کہاں ہوئے؟  
تا کا سما دھان۔ مرن پرینت کشت ہوئے تو ہو ہو پرتو پرتگیا نہ چھوڑنی۔ ایسا وچاری  
کری پرتگیا کریں ہیں۔ پرتگیا دشے زور درینا نہیں۔ ار۔ سمیک درشتی پرتگیا کریں ہیں۔ سو۔ تنو گیا  
آدی زور دیک ہی کریں ہیں۔ بوہری جن کے انترنگ ورتکتا نہ بھتی۔ ار۔ باہر پرتگیا دھریں ہیں۔  
تے پرتگیا کے پہلے۔ وا۔ پیچھے جا کی پرتگیا کریں۔ تا۔ دشے اتی آسکت ہوئے لاگے ہیں جیسے اپواس  
کے دھارنے بارے بھوجن دشے اتی تو بھی ہوئے۔ گر شہ آدی بھوجن کریں۔ شیکھر تا گھنی کریں۔  
سو۔ جیسے جل کو موندی را کھیا تھا۔ جھوٹا تب ہی بہت پر واہ چلنے لاگتا تیسے پرتگیا کری دشے  
پرورنی موندی۔ انترنگ آسکتا بدھتی گئی۔ پرتگیا پوری ہو میں ہی اتینت دشے پرورنی ہوئے  
لاگی۔ سو۔ پرتگیا۔ کا۔ کال۔ دشے۔ دشے داسنا منی نہیں۔ آگے پیچھے تا کی عیوض ادھک راگ کیا  
تو پھل تو راگ بھاؤ میں ہو گا۔ تا میں جیتی ورتکتا بھتی ہوئے۔ تتی ہی پرتگیا کرنی۔ مہا منی  
بھی تھوڑی پرتگیا کریں۔ پیچھے آہا۔ آدی دشے اچھٹی کریں۔ ار۔ بڑی پرتگیا کریں ہیں۔ سو۔  
اپنی شکنتی دیکھی کریں ہیں۔ جیسے پرینام چڑھتے رہیں۔ سو۔ کریں ہیں پر مادی بھی نہ ہوتے۔ ار۔  
آٹھتا بھی نہ آجے۔ ایسی پرورنی کار یہ کاری جانتی؟

بوہری جن کے دھرم اوپری درشتی نہیں۔ تے کبھوں تو بڑا دھرم آچاریں۔ کبھوں  
ادھک سو چھند ہوتے پروریں۔ جیسے کوئی دھرم پرورے تو بہت اپواس آدی کریں۔  
کوئی دھرم پرورے بار مبار بھوجن آدی کریں۔ سو۔ دھرم بدھی ہوئے تو تھا یوگیہ سرو دھرم  
پرورنی دشے تھا یوگیہ نسیم آدی دھریں۔ بوہری کبھوں تو کوئی دھرم کار یہ دشے بہت دھن  
خرچیں کبھوں کوئی دھرم کار یہ آنی پراپت بھیا ہوئے۔ تو بھی تھاں تھوڑا بھی دھن نہ خرچیں سو۔  
دھرم بدھی ہوئے۔ تو تھا کھکی تھا یوگیہ سرو دھری دھرم کا یہی دشے دھن خرچا کرے۔ ایسے ہی انیر جانتا۔

بُہری جن کے سانچا دھرم سادھن ناہیں تے کوئی کر یا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔  
 ار۔ کوئی ہین کر یا کیا کریں۔ جیسے دھن آدک کا تو تیاگ کیا۔ ار۔ چو کھا بھوجن۔ چو کھا دستر  
 اتیادی و شینی دشنے و شیش پر ورتے۔ بُہری کوئی جامہ پہنا۔ استری سیون کرنا۔  
 اتیادی کاریں کا تو تیاگ کریں۔ دھرم اتیا پنا پر گٹ کریں۔ ار۔ مجھے کھولے دیو یا آدی  
 کاریں کریں۔ لوک نمدیہ پاپ کر یا دشنے پر ورتے۔ ایسے ہی کوئی کر یا اتی ادبھی۔ کوئی کر یا  
 اتی نہجی کریں۔ تہاں لوک بندہ ہوئے۔ دھرم کی ہاسیہ کرا دیں۔ دیکھو اموک دھرم اتیا ایسا  
 کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پُرش ایک دستر تو اتی اتم پہرے۔ ایک دستر اتی ہین پہرے  
 تو ہاسیہ ہی ہوئے۔ تیسے ہو ہاسیہ پا دے ہے۔ سانچا دھرم کی تو یو امانا ہے۔ جیتا  
 اپنا راگ آدی دور بھیا ہوئے۔ تا کے اٹو سا جس پد دشنے جو دھرم کر یا سمبھو لے سو۔  
 سر و انگیکار کرے۔ جو کھوڑا راگ آدی مٹیا ہوئے تو بچا ہی پد دشنے پر ورتے۔ پرتو ادبھا  
 پد دھرا تے نہجی کر یا نہ کرے۔

**یہاں پرشن۔** جو استری سیون آدک کا تیاگ اوپر کی پرتما دشنے کہیا ہے۔ سو نہجی  
 ادستھا والا اتی کا تیاگ کرے کہ نہ کرے۔

تا کا سما دھان۔ سر و مھاتی کا تیاگ نہجی ادستھا دا۔ جا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش  
 لا گے ہے۔ تاہیں اُدہری کی پرتما دشنے تیاگ کہیا ہے۔ نہجی ادستھا دشنے جس پر کا تیاگ  
 سمبھوئے۔ تیسار نہجی ادستھا والا بھی کرے۔ پرتو جس نہجی ادستھا دشنے جو کاریہ سمبھو لے ہی  
 ناہیں۔ تا کا کرنا تو کشتائے بھاڈنی ہی تیں ہوئے۔ جیسے کوڈ پست و لین سیوے۔ سو پستری  
 کا تیاگ کرے۔ تو کیسے بنے ہا یہ پی۔ سو پستری کا تیاگ کرنا دھرم ہے۔ تھپائی پہلے پستو  
 وین کا تیاگ ہوئے تب ہی سو پستری کا تیاگ کرنا لوگیہ ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔

بُہری سر و پر کار دھرم کوں نہ جانیں۔ ایسا جو کوئی دھرم کا انگ کوں مکھیا کری انیہ  
 دھرم کوں گون کرے ہے۔ جیسے کیتی جیو دیا دھرم کوں مکھیا کری پوجا پر بھاڈنا دی کاریہ  
 کوں اوتھا پیں ہے۔ کیتی پوجا پر بھاڈنا دی دھرم کوں مکھیا کری ہنسا دک کا بھہ نہ رکھے  
 ہیں۔ کیتی تپ کی مکھیتا کری۔ اُرت دھیان آدی کری کے بھی اُلو اس آدی کریں۔ دا۔ آپ  
 کوں تپسو مانی۔ فی شنک کر دھ آدی کریں۔ کیتی دان کی مکھیتا کری بہت پاپ کری  
 کے بھی دھن پوجائے دان دے ہیں۔ کیتی اُرمہ تیاگ کی مکھیتا کری۔ یا چنا آدی کریں ہیں \*  
 \* روبرھہ प्रतिमं पं. जी ने कुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है:-  
 "इहां स्नानादि शौच धर्मका कथन तथा लौकिक कार्य आप धर्म छोड़ित हां लगी जाय है,  
 तिनिका कथन लिखना है," किन्तु पं. जी लिख नहीं पाए।

دکیتی جیو ہنساکھیکری۔ سنان شوچ آدی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوکک کاریہ آتے۔ دھرم چھوڑی۔  
تہاں لگی جانے اتیادی کریں ہیں۔ اتیادی پر کار کری کوئی دھرم کون مکھیکری انیہ دھرم  
کوں نہ گئے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے ادیوکی دیاپاری کوئی دیاپار  
کالفع کے ارہتی انیہ پر کار کری بہت لوٹا پاڑے تیسے ہو کاریہ بھیا۔ چاہیے تو ایسے جیسے دیاپاری  
کا پر یو جن نفع ہے۔ سرود چار کری جیسے نفع گھنا ہوئے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کا پر یو جن دیتراگ  
بھاڑے۔ سرود چار کری جیسے دیتراگ بھاڑ گھنا ہوئے تیسے کرے۔ جاتیں مول دھرم دیتراگ  
بھاڑے۔ یاہی پر کار ادیوکی جیو انیتھا دھرم انگیکار کرے ہیں۔ تن کے تو سمیک چار تر کی ابھاسا  
بھی نہ ہوئے۔

بوہری کیتی جیو اودرت مہادرت آدی رُوپ یتھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بوہری آچرن  
کے اوسا رہی پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدک کا ابھیرا تے ناہیں ہے۔ انی کوں دھرم  
جانی موکھش کے ارہتی انی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سودگ آدک بھوگنی کی بھی اچھانہ  
راکھے ہے۔ رنوتو تنو گیان پہلے نہ بھیا۔ تاتیں آپ تو جانے میں موکھش کا سادھن کروں ہوں۔  
ار۔ موکھش کا سادھن جوہے۔ تا کوں جانے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدک ہی کا سادھن  
کرے۔ سو۔ مصری کوں امرت جانی بھکھے تو امرت کا گن تو نہ ہوئے۔ آپ کی پریتی کے اوسا رہی  
پھل ہوتا ناہیں پھل جیسا سادھن کرے۔ تیساہی لاگے ہے شاستر وشنے ایسا کہیا ہے۔ چار تر  
وشنے سمیک پدے۔ سو۔ اگیان پوروک آچرن کی بخوری کے ارہتی ہے۔ تاتیں پہلے تنو گیان  
ہوئے۔ تہاں پیچھے چار تر ہوئے۔ سو۔ سمیک چار تر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی والا بیج تو  
بووے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو ان پر اپتی کیسے ہوئے۔ گھاس پھوس ہی ہوئے۔  
تیسے اگیانی تنو گیان کا تو ابھاس کرے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو موکھش پر اپتی کیسے  
ہوئے۔ دیوید آدک ہی ہوئے۔ تہاں کیتی جیو تو ایسے ہیں۔ تنو آدک کانیکے نام بھی نہ جانیں۔  
کیول ورت آدک وشنے ہی پر ورتیں۔ کیتی جیو ایسے ہیں۔ پورو وکت پر کار سمیک درشن گیان  
کا یتھارتھ سادھن کری ورت آدی وشنے پر ورتے ہیں۔ سو۔ یدیی ورت آدک یتھارتھ آچریں  
تھاپی یتھارتھ شردھان گیان ہا سرود آچرن مہتیا چار تر ہی ہے۔ سوئی تسمیہ سار کا کٹشا وشنے  
کہیا ہے۔

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मौजोन्मुखैः कर्मभिः  
क्लिश्यन्तां च परे महाव्रततपोभारेण भग्नाश्चिरम् ।  
साज्ञान्मोक्षदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

ज्ञानं ज्ञानगुरां विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥

(निर्जराधिकार ॥ ۱۴۲ ॥)

یا کار تھ۔ موکش میں پران مکھ ایسے اتی دسکتیج اگنی تپن آدی کار بیتن کری آپ  
ہی کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ بوہری انہی کیتی جیو مہادرت۔ ار۔ تب کا بھار کری چر کال پرینت  
کھشین ہوتے کلیش کرے ہیں۔ تو کرو۔ پرنتو ہو سا کھشات موکش سورپ سوروگ  
رہت پدجو آپے آپ اٹھو میں آدے۔ ایسا گیان۔ سو بھاؤ سو۔ تو گیان گن بنا انہی کوئی  
بھی پرکار کری پادنے کون سمر تھ نہیں ہے۔ بوہری پنچاستی کاتے وشے جہاں انت وشے  
دیو ہار ابھاس والے کا کھتن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چار تہو تیں بھی تاکا موکش مانگ  
وشے تشید کیا ہے۔ بوہری پوچن سار وشے آتم گیان شو نہ نیم بھاؤ اکاریہ کاری کیا  
ہے۔ بوہری انہی گرنھتی وشے۔ وا۔ انہی پر ماتم پرکاش آدی شاسترنی وشے اس پر پوچن  
لے جہاں تہاں روچن ہے تائیں پہلے تنو گیان بھتے ہی آچن کار یہ کاری ہے۔  
یہاں کو د جانے گا۔ باہیہ تو اٹھدرت مہادرت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرینام  
ناہیں۔ وایسورگ آدک کی داچھا کری سادھے ہیں۔ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوتے۔  
دروہ لنگی مٹی اوپریم گریو یک پرینت جاتے ہے۔ پرادرتنی وشے اکتیس ساگر پرینت  
دیو آلو کی پراپتی انت بادھونی نکھی ہے۔ سو۔ ایسے اونچے پد تو تب ہی پاوے جب انترنگ  
پرینام پورنگ مہادرت پالے۔ مہامند کشانی ہوئے۔ اس لوک پر لوک کا بھوگ آدک  
کی چاہی نہ ہوتے۔ کیول دھرم بدھ ہی تیں موکش ابھلاشی ہو اسادھن سادھیں تائیں  
دروہ لنگی کے سقھول تو اینتھا پنوں ہے ناہیں۔ سو کھشم اینتھا پنوں ہے۔ سو۔ سمیگ درشی  
کوں بھاسے ہے۔ اب انی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تائیں اینتھا پنوں کیسے ہے۔  
سو کہتے ہیں۔

(द्रव्य लिंगी के धर्म साधन में अन्यथापना)

پرہتم تو سنسار وشے زک آدک کا دکھ جانی۔ وایسورگ آدی وشے بھی جنم مرن آدک کا  
دکھ جانی سنسار تیں اُداس ہوتے موکش کوں چاہے ہے۔ سو۔ ان دکھنی کوں تو دکھ سب  
ہی جائیں ہیں۔ اندر۔ اہمند آدک وشے اُور اگ تیں اندر یہ جنت سکھ بھو گوں ہیں تاکوں  
بھی دکھ جانی زرا کل سکھ ادستھا کوں پچانی موکش چاہیں ہیں۔ سوئی سمیگ درشی جانا بوہری  
وشے سکھ آدک کا پھل زک آدک ہے۔ شریہ اشوچی وناشیک ہے۔ پو شنے یوگیہ ناہیں۔ کھم آدک  
سوار تھ کے سکے ہیں۔ ایادی پر دروہنی کا دوش وچاری تہی کا تو تیاگ کرے ہے۔ ویت آدک کا

پھل سوگ موکش ہے تیش چرن آدی پوتر اویناشی پھل کے داتا ہیں تن کری شریر شوشنے یوگیہ  
ہے دیو گوردو شاستر آدی ہسکاری ہیں؛ اتیادی پردرویہ کا گن و چاری تہی ہی کا انگیکار کرے ہے۔  
اتیادی پرکار کری کوئی پردرویہ کوں بُرا جانی انشٹ شروع ہے۔ کوئی پردرویہ کوں بھلا جانی  
انشٹا شروع ہے۔ سو پردرویہ و شے اشٹ انشٹ روپ شر دھان۔ سو مہتیا ہے۔ بوہری اس  
ہی شر دھان میں یا کے ادا سینتا بھی دویش بدھی روپ ہوئے۔ جاتیں کاہو کوں بُرا جانا۔ تہا ہی  
کانام دویش ہے۔

کوڈ کہے گا۔ سیک درشتی بھی تو بُرا جانی پردرویہ کوں تیا گے ہے۔  
تہا کا سما دھان۔ سیک درشتی پردرویہ کوں بُرا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں بُرا جانے  
ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے۔ تاتیں تاکا کارن کا بھی تیاگ ہوئے۔ دستو و چاریں کوئی  
پردرویہ تو بُرا بھلا ہے نہیں۔  
کوڈ کہے گا۔ نمت ماتر تو ہے۔

تاکا اوتر۔ پردرویہ نور آوری تو کوئی بگاڑتا نہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں تب وہ بھی باہر  
نمت ہے۔ بوہری۔ واکا نمت بنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم روپ نمت بھی نہیں۔ ایسے  
پردرویہ کا تو دوش دیکھنا مہتیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ ہی بُرے ہیں۔ سو۔ یا کے ایسی سمجھ نہیں  
ہو پردرویہ کا دوش دیکھی تہی و شے دویش روپ ادا سینتا کرے ہے۔ سانجی ادا سینتا تاکا نام ہے۔  
کوئی ہی درویہ کا دوش۔ واکا نہ بھلا ہے تاتیں کاہو کوں بُرا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے۔  
پر کوں پر جانے۔ پرتیں کچھو بھی پر یوجن میرا نہیں۔ ایسا مانی سا کھشی بھوت رہے۔ سو۔ ایسی  
ادا سینتا گیانی ہی کے ہوئے۔ بوہری ہو ادا سینا ہوئے۔ شاستر و شے دیو ہار چار تر اودرت  
مہادرت روپ کیا ہے۔ تاکوں انگیکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ واکا سرودیش ہنسادی پاپ  
کوں چھوڑے ہے۔ تن کی جائیگا ہنسادی پنے روپ کارینی و شے پرورے ہے۔ بوہری جیسے  
پریائے آشرت پاپ کارینی و شے کرتا پنا اپنا مانی تھا۔ تیسے ہی پریائے آشرت پنے کارینی و شے  
کرتا پنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پریائے آشرت کارینی و شے اسن بدھی ماننے کی سمانتا بھتی۔ جیسے  
میں جیو ماروں ہوں۔ میں پری گرہ دھاری ہوں۔ اتیادی روپ مانی تھی۔ تیسے ہی میں جیوئی کی  
رکھشا کروں ہوں۔ میں نگن پری گرہ بہت ہوں۔ ایسی مانی بھتی۔ سو۔ پریائے آشرت کارینی  
و شے اسن بدھی۔ سو۔ ہی مہتیا درشتی ہے۔ سوئی سمیہ سار و شے کیا ہے۔

ये तु कर्त्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसातताः ।

सामान्यजनक्तेषां न मोक्षोपि मुमुक्षुतां ॥१॥ (सर्ववि० अधिकार १६६)

یا کار تھ۔ جے جو متھیا اندھکار کری دیات ہوت۔ سنتے آپ کوں پر یائے آشرت کریا کرتا  
مانے ہیں۔ تے جیو موکش اہلاشی ہیں۔ توڈ تہن کے جیسے انیہ متی سامانیہ متھینی کے موکش نہ ہوتے۔  
تیسے موکش نہ ہوتے۔ جاتیں کرتا پنا کا شر دھان کی سماتا ہے۔ بوہری ایسے آپ کرتا ہوتے شر اوک  
دھرم۔ وائسنی دھرم کی کریا دشنے من۔ وچن کائے کی پرورتی زنترا رکھے ہیں۔ جیسے اُن کریائی  
دشنے بھنگ نہ ہوتے۔ تیسے پرورتے ہیں۔ سو۔ ایسے بھاؤ تو سراگ ہیں۔ چارتر ہے۔ سو۔ ویتراگ  
بھاؤ روپ ہے۔ تاتیں ایسے سادھن کوں موکش مارگ ماننا متھیا بدھی ہے۔

یہاں پریشن۔ جو سراگ ویتراگ بھید کری دوتے پرکار چارتر کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہیں؟  
تا کا اوتتر۔ جیسے تندرل دوئے پرکار  
ہیں۔ تہاں ایسا جاننا۔ تش ہے۔ سو تندرل کا سو روپ ناہیں۔ تندرل دشنے دوش ہے۔ ار۔ کوئی  
سیانا۔ تش بہت تندرل کا سنگرہ کرے تھا تا کوں دیکھی کوئی بھولا تشنی ہی کوں تندرل مانی سنگرہ  
کرے۔ تو۔ در تھا کھید کھن ہی ہوتے۔ تیسے چارتر دوتے پرکار کا ہے۔ ایک سراگ ہے۔ ایک ویتراگ  
ہے۔ تہاں ایسا جاننا۔ راگ ہے۔ سو۔ چارتر کا سو روپ ناہیں۔ چارتر دشنے دوش ہے۔ ار۔ کیتی  
گیائی پریشست راگ بہت چارتر دھرے ہیں۔ تہن کوں دیکھی کوئی اگیائی پریشست راگ ہی کوں  
چارتر مانی سنگرہ کرے تو در تھا کھید کھن ہی ہوتے۔

یہاں کوڈ کہے گا۔ پاپ کریا کرتیں تہمیراگ اَدک ہوتے تھے۔ اب انی کریائی کوں کرتے مند  
راگ بھیا۔ تاتیں جیتا انشا راگ بھاؤ گھٹیا۔ جیتا انشا۔ تو۔ چارتر کہو۔ جیتا انشا راگ ہر سیا۔ تیتا انشا  
راگ کہو۔ ایسے یا کے سراگ چارتر سمجھوے ہے۔

تا کا سمدھان۔ جو متوگیان پوروک ایسے ہوتے۔ تو۔ تو کہو ہو۔ تیسے ہی ہے۔ متوگیان  
بنا متوگیشٹ اچرن ہوتے بھی اسنیم ہی نام پاوے ہے۔ جاتیں راگ بھاؤ کرنے کا بھیرا نے  
ناہیں مٹے ہے۔ سوئی دکھائیے ہے۔

### (دربھ لینگے کے اہمپراپ میں اہیپارپنا)

دروہ لنگی منی راجیہ اَدک کو چھوڑی زگر تھ ہوئے۔ اٹھائیں مول گنتی کوں بالے ہے۔ اگوگر  
انا شنادی گھنات کرے ہے۔ کھشو دھا دک بائیں پریشے ہے۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھتے بھی  
دیگر نہ ہوئے۔ ورت بھنگ کے کارن انیک ملیں تو بھی دیر دھرے ہے۔ کوئی سیتی کرودھ  
نہ کرے ہے۔ ایسا سادھن کا مان نہ کرے ہے۔ ایسے سادھن دشنے کوئی کپٹائی ناہیں ہے۔ ایسا  
سادھن کری ایس لوک۔ پر لوک کے وشیہ مسکھ کوں نہ چاہے ہے۔ ایسی یا کی دشا بھتی ہے۔ جو ایسی  
دشا نہ ہوتے۔ تو۔ گرویک پرینت کیسے پہنچے۔ پرتو یا کوں متھیا درٹھی اسنیم ہی شاسترو دشنے کہیا۔ سو۔

تا کا کارن ہوئے۔ یا کے تنونی کا شر دھان گیان سا نچا بھینا نہیں۔ پورے درن کیا تیسے تنونی کا شر دھان گیان بھیا ہے۔ تیس ہی ابھیرائے تیس سر دھان کرے ہے۔ سو۔ انی سادھنی کا ابھیرائے کی بر میرا کون و چاریں کشائنی کا ابھیرائے آدے ہے۔ کیسے سو سنہو۔ ہو پاپ کون کارن راگ آدک کون تو ہیہ جانی چھوڑے ہے۔ پرتو پنیہ کا کارن پرشست راگ کون اپا دیہ مانے ہے۔ تا کے بدھنے کا اپائے کرے ہے۔ سو پرشست راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کون اپا دیہ مانیا تب کشائے کرنے کا ہی شر دھان رہا۔ اپرشست پر درونی سیوں دولش کری ریشست پر درونی دشنے راگ کرنے کا ابھیرائے بھیا کچھ پر درونی دشنے سامیہ بھاؤ روپ ابھیرائے دھیا۔ یہاں پرشن۔ جو سمیک درشٹی بھی تو پرشست راگ کا اپائے رکھے ہے۔

تا کا آد تر ہو جیسے کا ہو کے بہت دند ہوتا تھا۔ سو وہ تھوڑا دند دینے کا اپائے رکھے ہے۔ ار تھوڑا دند دے ہرش بھی مانیں ہے۔ پرتو شر دھان دشنے دند دینا انشٹ ہی مانے ہے۔ تیسے سمیک درشٹی کے پاپ روپ بہت کشائے ہوتا تھا۔ سو ہو پنیہ روپ تھوڑا کشائے کرنے کا اپائے رکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے بھنے ہرش بھی مانے ہے۔ پرتو شر دھان دشنے کشائے کون ہیہ ہی مانے ہے۔ بوہری جیسے کو کو کمانی کا کارن جانی۔ دیا پار آدک کا اپائے رکھے ہے۔ اپائے ہی آئے ہرش مانے ہے۔ تیسے درویہ نگی موکش کا کارن جانی پرشست راگ کا اپائے رکھے ہے۔ اپائے بھائے ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشست راگ کا اپائے دشنے۔ واپرش دشنے سمانا ہو تیس بھی سمیک درشٹی کے۔ تو۔ دند سمان مٹھیا درشٹی کے دیا پوسمان شر دھان پائے ہے۔ تا تیس ابھیرائے دشنے ویش بھیا۔

بوہری یا کے پریشے پتر پرن آدک کے نمت تیس دکھ ہوئے۔ تا کا علاج تو نہ کرے ہے پرتو دکھ ویدے ہے۔ سو۔ دکھ کا ویدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویتراکتا ہو ہے۔ تہاں تو جیسے اتیہ گئیہ کوا جانیں ہے۔ تیسے ہی دکھ کا کارن گئیہ کوا جانیں ہے۔ سو ایسی دشایا کی نہ ہو ہے۔ بوہری ان کون ہے۔ سو بھی کشائے کا ابھیرائے روپ و چار تیس ہے۔ سو۔ و چار ایسا ہو ہے۔ جو پوش پنے زک آدی گتی دشنے بہت دکھ ہے۔ ہو پریشے آدی کا دکھ تو تھوڑا ہے یا کون سو دش سہیں۔ سو رگ موکش سکھ کی پراپتی ہو ہے۔ جو۔ ان کون نہ ہے۔ ار۔ ویش سکھ سینے۔ تو زک آدک کی پراپتی ہو سی تہاں بہت دکھ ہو گا۔ اتیاری و چار دشنے پریشنی دشنے انشٹ بڈھی رہے ہے کیول زک آدک کے بھے تیس۔ وایکھ کے لو بھ تیس تن کون ہے۔ سو۔ لے سر دکشائے بھاؤ ہی ہیں بوہری ایسا و چار ہو ہے۔ بے کرم بانڈھے تھے۔ تے بھوگے بنا تھوڑے ناہیں۔ تا تیس موکو سہنیں آئے۔ سو۔ ایسے و چار تیس کرم پھل جیتنا روپ پر درتے ہے۔ بوہری

پریائے درشتی تیں جے پریشے آدک رُوب ادستھا ہوئے؛ تاکوں آپ کے بھتی مالے ہے۔ دروہ  
درشتی تیں اپنی۔ وار شریر آدک کی ادستھا کوں بھن نہ پہچانے ہے۔ ایسے ہی نانا پرکار ویو ہار  
وچار تیں پریشے آدک ہے ہے۔

بوہری یعنی راجیہ آدی دشنے سامگری کا تیاگ کیا ہے۔ وار۔ اشٹ بھوجن آدک کا تیاگ  
کیا کرے ہے۔ سو۔ جیسے کوؤ۔ داہ جوہ۔ دالا وایو ہونے کے بھتیں شیتل وستو سیون کا تیاگ  
کرے ہے۔ پرنتویات شیتل وستو کا سیون رُوجے تادت واکے داہ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ تیسے  
راگ بہت جیورک آدک کے بھتیں دشنے سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتویات دشنے  
سیون رُوجے تادت راگ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ بوہری جیسے امرت کا آسواد دی دیو کوں انیہ بھوجن  
سویمونہ رُوجے؛ تیسے سویرس کا آسواد کری؛ دشنے سیون کی ارچی یا کے نہ ہوئے۔ یا پرکار پھل  
آدک کی اچکھشا پریشے سہن آدی کوں سکھ کا کارن جاتے ہے۔ ار۔ دشنے سیون آدی کوں  
دکھ کا کارن جانیں ہیں بوہری ت کاں دشنے پریشے سہن آدک تیں دکھ ہونا مانیں ہے۔ دشنے  
سیون آدک تیں سکھ مانیں ہے۔ بوہری جن تیں سکھ دکھ ہونا مانے۔ تن دشنے اشٹ انشٹ  
بدھی تیں راگ دولش رُوب ابھیرائے کا ابھاؤ ہوئے ناہیں۔ بوہری جہاں راگ دولش ہے؛  
تہاں چار تر ہوئے ناہیں۔ تا تیں ہو دروہ لنگی دشنے سیون چھوڑی تپش چرن آدی کرے ہے۔  
تھپانی اشیہی ہی ہے۔ سدھانت دشنے اسنیت دلش سیت سمیگ درشتی تیں بھی یا کوں ہین  
کہا ہے۔ جائیں اُن کے چوتھا پانچواں گن ستمان ہے۔ یا کے پہلا ہی گن ستمان ہے۔

یہاں کوؤ کہے کہ۔ اسنیت دلش سیت سمیگ درشتی کے کشانی کی پرورتی ویش ہے۔ ار۔  
دروہ لنگی مٹی کے تھوڑی ہے۔ یا ہی تیں اسنیت دلش سیت سمیگ درشتی تو سوہواں سوگ  
پرینت ہی جاتے۔ ار۔ دروہ لنگی اُرم گریو یک پرینت جاتے۔ تا تیں بھاؤ لنگی مٹی تیں۔ تو۔  
دروہ لنگی کوں ہین کہو۔ اسنیت دلش سیت سمیگ درشتی تیں یا کوں ہین کیسے کہئے ہے؛  
تا کا سما دھان۔ اسنیت دلش سیت سمیگ درشتی کے کشانی کی پرورتی تو بے پرنتو  
شر دھان دشنے کسی ہی کشائے کے کرنے کا ابھیرائے ناہیں۔ بوہری دروہ لنگی کے شبہ کشائے  
کرنے کا ابھیرائے یا ئے ہے۔ شر دھان دشنے تنی کوں بھلے جانیں ہے۔ تا تیں شر دھان اچکھشا  
اسنیت سمیگ درشتی تیں بھی یا کے ادھک کشائے ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے یوگنی کی پرورتی  
شبہ رُوب گھنی ہو ہے۔ ار۔ اگھانی کر مٹی دشنے مٹیہ پاپ بندھ کا دلش شبہ اچھہ یوگنی کے الوہ  
ہے۔ تا تیں اُرم گریو یک پرینت پہنچے ہے؛ سو کچھ کاریہ کاری ناہیں۔ جائیں اگھاتیہ کرم آتم  
گن کے گھانک ناہیں۔ ان کے اُدے تیں اُدچے نیچے پد پائے تو کہا بھیا۔ اے۔ تو۔ باہیہ شیوگ



اتر سنار دشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتا ہے، تائیں آتم گن کے گھاتک گھاتیا کرم ہیں۔  
تن کا بن پنا کاریہ ہے۔ سو گھاتیا کرمی کا بندھ باہیہ پرورتی کے اوسار ناہیں۔ انترنگ  
کشائے شکتی کے اوسار ہے۔ یا ہی تیں درویہ لنگی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی کے گھاتی  
کرمی کا بندھ تھوڑا ہے۔ درویہ لنگی کے نو سرو گھاتی کرمی کا بندھ بہت ستھتی اوبھاگ لئے ہوتے  
ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی کے ستھتی۔ تو۔ اننا تو بندھی آدمی کرم کا تو بندھ ہے ہی  
ناہیں۔ اوشیشنی کا بندھ ہوئے۔ سو۔ ستوک ستھتی اوبھاگ لئے ہوئے۔ بوہری درویہ لنگی کے کدچت  
گن شریہی زجرانہ ہوتے سمیگ درشی کے کدچت ہوئے۔ دیش سکل سنیم بھتے زجرانہ ہوئے۔  
یا ہی تیں ہو موکش مارگی بھیا ہے۔ تائیں درویہ لنگی مٹی اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی  
تیں بن شاستر دے کیا ہے۔ سو۔ سمیہ سار شاستر دے درویہ لنگی مٹی کا بن پنا گا تھا۔ واپکا،  
ککشانی دے پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پنچاستی کائے کی ٹیکا دے جہاں کیول دیو ہار ادلمی کا کھن  
کیا ہے۔ تہاں دیو ہار پنچا چار ہوتیں۔ بھی تا کا بن پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پر وچن سار دے  
سنار تھو درویہ لنگی کول کیا۔ بوہری پر ماتم پر کاش آدمی انیہ شاستر تیں دے بھی اس دیا کھیاں  
کول پشت کیا ہے۔ بوہری درویہ لنگی کے پائے ہے۔ ورت تپ شیل سنیم آدمی کریاتن کول بھی  
اکاریہ کاری انی شاستر تیں دے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دیکھی لینا۔ ہاں گرتھ بدھنے  
کے بھتے تیں ناہیں کھتے ہے۔ ایسے کیول دیو ہار ابھاس کے ادلمی ستھتی درشی تیں کار وچن کیا۔  
اب انچیم دیو ہار دو دیننی کے ابھاس کول اولے ہیں، ایسے ستھتی درشی تیں کار وچن کھتے ہے۔

(निश्चय व्यवहारनयाभासावलम्बीमिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جیو ایسا مائیں ہیں۔ جن مت دے نشیم دیو ہار دوئے نے کہے ہیں۔ تائیں ہم کول تہی  
دوؤنی کا انگیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشیم ابھاس کے ادلمبن کا کھن کیا تھا۔ تیسے  
تو نشیم کا انگیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول دیو ہار ابھاس کے ادلمبن کا کھن کیا تھا۔ تیسے دیو ہار  
کا انگیکار کریں ہیں۔ یدیی ایسے انگیکار کرنے دے دوؤنی کے پرپر ورو دھئے تہاں کرے  
کہا، سانچا تو دوؤنی کا سو روپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت دے دوئے نے کہے تہی دے کا ہو  
کول چھوڑی بھی جاتی ناہیں۔ تائیں بھرم لئے دوؤنی کا سادھن سادھے ہیں۔ تے بھی جیو ستھتی  
درشی جانے۔ اب ان کی پرورتی کا ویش دیکھائی ہے۔ انترنگ دے آپ تو زردھا کرے  
ستھات نشیم دیو ہار موکش مارگ کول پہچانیا ناہیں۔ جن اگیامانی نشیم دیو ہار روپ موکش مارگ  
دوئے پر کار مانے ہے۔ سو۔ موکش مارگ دوئے ناہیں، موکش مارگ کار وچن دوئے پر کار ہے۔  
جہاں سانچا موکش مارگ کول موکش مارگ زوئے ہے۔ سو۔ نشیم موکش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

موکش مارگ قہے نہیں۔ پرتو موکش مارگ کا نبت ہے۔ واسپاری ہے۔ تاکوں اپجار کری  
 موکش مارگ کہئے۔ سو۔ دیو ہار موکش مارگ ہے۔ جاتیں نشیم دیو ہار کا سرور ایسا ہی مکش  
 ہے۔ سانچا زوپن۔ سو۔ نشیم اپجار زوپن۔ سو۔ دیو ہار تاتیں زوپن لیکھتا دوئے پرکار موکش مارگ  
 جانا۔ ایک نشیم موکش مارگ ہے۔ ایک دیو ہار موکش مارگ ہے۔ ایسے دوئے موکش مارگ  
 ماننا مہتیا ہے۔ بوہری نشیم دیو ہار دوئی کا اپادے مالتے ہے۔ سو۔ بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشیم دیو ہار  
 کا سو روپ تو پر سرور دودھ لے ہے۔ جاتیں **समयसार** دے ایسا کیا ہے۔ :-

“(गाथा ११) \* ववहारोऽभूत्यो भूत्यो देसिदो दु सुद्धराओ

یا کا ارتھ۔ دیو ہار ابھوتا رتھ ہے۔ ستیہ سو روپ کوں نہ زوپے ہے۔ کسی لیکھتا اپجار کری  
 انیتھار زوپے ہے۔ بوہری شدہ نیہ جو نشیم ہے۔ سو۔ بھوتا رتھ ہے۔ جیسا دستو کا سو روپ ہے۔ تیسار زوپے  
 ہے۔ ایسے ان دوئی کا سو روپ تو دردھتیا لے ہے +

بوہری تو ایسے مانیں ہے۔ جو سدھ سملن شدہ آتما کا انو بھون۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ ورت شیل سنیم آدی  
 روپ پرور تے۔ سو۔ دیو ہار۔ سو۔ ایسا تر ماننا ٹھیک نہیں۔ جاتیں کوئی درویہ بھاؤ کا نام نشیم۔ کوئی  
 کا نام دیو ہار ایسے ہے نہیں۔ ایک ہی درویہ کے بھاؤ کوں نش سو روپ ہی زوپن کرنا۔ سو۔ نشیم نیہ  
 ہے۔ اپجار کری تیں درویہ کے بھاؤ کوں انیہ درویہ کے بھاؤ سو روپ زوپن کرنا۔ سو۔ دیو ہار ہے۔  
 جیسے مائی کے گھرے کوں مائی کا گھر انو پے۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ گھرت سنیک کا اپجار کری۔ واکوں ہی  
 گھرت کا گھٹ کہئے۔ سو۔ دیو ہار۔ ایسے ہی انیتھار جانا۔ تاتیں تو کسی کوں نشیم مانیں۔ کسی کوں دیو ہار  
 مانیں۔ سو۔ بھرم ہے۔ بوہری تیرے مانے دے بھی نشیم دیو ہار کے پر سرور دودھ آیا۔ جو۔ تو آپ کوں  
 سدھ سمان شدہ مانے ہے۔ تو۔ ورت آدک کا ہے کوں کہے ہے۔ جو ورت آدی کا سادھن کری  
 سدھ بھیا چاہے ہے۔ تو۔ ورت مان دے شدہ آتما کا انو بھوتیا بھیا۔ ایسے دوئی کے پر سر  
 ور دودھ ہے۔ تاتیں دوئی کا اپادے پنا بنے نہیں +

یہاں پرشن جو سمیہ سار آدی دے شدہ آتما کا انو بھو کوں نشیم کیا ہے۔ ورت تپ سنیم  
 آدک کوں دیو ہار کیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں +

تا کا سادھان۔ شدہ آتما کا انو بھو سانچا موکش مارگ ہے۔ تاتیں واکوں نشیم کیا یہاں  
 سو بھاؤ تیں اچھن، پر بھاؤ تیں بھن ایسا شدہ شب کا ارتھ جانا۔ سنساری کوں سدھ ماننا۔ ایسا  
 بھرم روپ ارتھ شدہ شب کا نہ جانا۔ بوہری ورت تپ آدی موکش مارگ میں تاتیں۔ نمت آدک

\* ववहारोऽभूत्यो देसिदो दु सुद्धराओ।

भूत्यमसिदो रवतु सम्पद्दी हवद्जीवो ॥ गाथा ११॥

کی ایکھشا پارتیں انی کوں موکش مارگ کہئے ہے۔ تاتیں انی کوں دیو ہار کہیا۔ ایسے بھوتار تھ بھوتار تھ  
موکش مارگ پنا کری انی کوں نشیم دیو ہار کہے ہیں۔ سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بوہری اے دوڑ ہی سا پنے  
موکش مارگ ہیں۔ انی دوڑنی کوں پادے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بدھی ہی ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔  
شر دھان تو نشیم کا رکھے ہیں۔ ار۔ پرورنی دیو ہار روپ رکھے ہیں۔ ایسے ہم دوڑنی کوں انگیکار  
کریں ہیں۔ سو۔ ایسے بھی بنیں ناہیں۔ جاتیں نشیم کا نشیم روپ۔ ار۔ دیو ہار کا دیو ہار روپ شر دھان  
کرنا لکت ہے۔ ایک ہی نہ کا شر دھان بھنے ایکانت متھیا تو ہوئے۔ بوہری پرورنی دشنے نہ کا  
پر یوجن ہی ناہیں۔ پرورنی تو درویہ کی پرنتی ہے۔ تہاں جس درویہ کی پرنتی ہوئے۔ تاکوں تیں ہی  
کی پر روپے۔ سو۔ نشیم نہ۔ ار۔ تیں ہی کوں انی درویہ کی پر روپے۔ سو۔ دیو ہار نہ۔ ایسے ابھی پائے اوں سار  
پر یوجن تیں تیں پرورنی دشنے دوڑ نہ بنیں ہیں کچھو پرورنی ہی تو نہ روپ ہے ناہیں۔ تاتیں یا  
رکار بھی دوڑ نہ کا گرن ماننا متھیا ہے۔ تو کہا کریئے۔ سو کہئے ہے۔ نشیم نہ کری۔ جو زوین کیا ہوئے۔  
تا کوں تو ستیا رتھ مانی تا کا شر دھان انگیکار کرنا۔ ار۔ دیو ہار نہ کری جو زوین کیا ہوئے۔ تا کوں ستیا رتھ  
مانی تا کا شر دھان چھوڑنا۔ سوئی سمیہ سار دشنے کیا ہے۔ :-

सर्वत्राध्यवसानमेव मरिवलं त्याज्यं यदुक्कं जिनै-  
स्तन्मन्ये व्यवहार एव निरिवलोऽप्यन्या प्रियस्त्याजितः।  
सम्यग्निश्चयमेकमेव तदगो निष्कम्पमाक्रम्य किं  
शुद्धज्ञानधने महिम्नि न निजे बध्नन्ति सन्तो धृतिम्॥१॥

(यमयसार कलशाबंधाधिकार १७३)

یا کا ارتھ۔ جاتیں سرو ہی ہنسادی۔ وا۔ ہنسادی دشنے ادھیو سائے ہیں۔ سو۔ سمست ہی  
چھوڑنا۔ ایسا جن دیوئی کری کہیا ہے۔ تاتیں میں ایسے ماٹوں ہوں جو پر آشرت دیو ہار ہے۔ سو۔  
سرو ہی چھڑایا ہے۔ سمست پڑش ایک پر م نشیم ہی کوں بھلے پر کار نش کشپ پنے انگیکار کری  
شدھ گیان دھن روپ پنے مہا دشنے سمست کیوں نہ کریں ہیں۔  
بھاؤ ارتھ ہو دیو ہار کا تو تیاگ کرایا۔ تاتیں نشیم کوں انگیکار کری۔ پنے مہا روپ پرورتنا  
مکت ہے۔ بوہری شٹ پا ہوڑ دشنے کیا ہے۔ :-

जो सुतो बवहारे सो जोई जागदे सकज्जमि ।  
जो जागदि बवहारे सो सुतो अप्पणे कज्जे ॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو دیو ہار دشنے سوتا ہے۔ سو جو گی اپنے کاریہ دشنے جاگے۔ بوہری جو دیو ہار  
دشنے جاگے۔ سو۔ اپنے کاریہ دشنے سوتا ہے۔ تاتیں دیو ہار نہ کا شر دھان چھوڑی نشیم نہ

کا شر دھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیو ہار نیہ۔ سو۔ دروہ پر دروہ کوں۔ وارتن کے بھاؤنی کوں۔ دا۔ کارن کارہ آدک کوں کا ہو کوں۔ کا ہو دشتے ملائے رُوپن کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شر دھان تیں متھیا تو ہے۔ تاتیں یا کاتیاگ کرنا۔ بوہری نشچیمہ شتی ہی کوں بھادوت رُوپے ہے۔ کا ہو کوں کا ہو دشتے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شر دھان تیں سمیکتو ہو ہے۔ تاتیں یا کا شر دھان کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ دشتے دووینی کا گرسن کرنا کیا ہے۔ سو کیسے ہے؟ تاکا سمدھان جن مارگ دشتے کہیں تو نشچیمہ۔ کی مکھتالے دیا کھیان ہے۔ تاکوں تو ستیا رتھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری کہیں دیو ہار نیہ کی مکھتالے دیا کھیان ہے۔ تاکوں ایسے ہے ناہیں۔ بہت آدمی بیکھشا اُچار کیا ہے۔ ایسا جانا اس پر کار جانتے کا نام ہی دووینی کا گرسن ہے۔ بوہری دووینی کے دیا کھیان کوں سمان ستیا رتھ جانی ایسے بھی ہے۔ ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم ٹھپ پرورتے کری تو دووینی کا گرسن کرنا کیا ہے ناہیں؟ بوہری پرشن۔ جو دیو ہار نیہ ستیا رتھ ہے۔ تو تاکا اُپدیش جن مارگ دشتے کہے کوں دیا؟ ایک نشچیمہ ہی کا رُوپن کرنا تھا۔

تاکا سمدھان۔ ایسا ہی ترک سمیہ سار دشتے کیا ہے۔ یہاں یہ اُتر دیا ہے۔

जह णवि सक्कमणज्जो अणज्जभासं विणा उगाहेउं।

तह ववहारेण विणा परमत्थुवएसणमसक्कं॥ गाथा ८॥

یا کا ار تھ۔ جیسے انارہ جو لیکھش سولیکھش بھاشا ونا ار تھ گرسن کرانے کوں سمر تھ نہ ہو جے۔ تیسے دیو ہار بنا پر سار تھ کا اُپدیش آشکے ہے۔ تاتیں دیو ہار کا اُپدیش ہے۔ بوہری اس ہی ٹو ترکی دیا کھیا دشتے ایسا کیا ہے۔ ॥ व्यवहारनयो नानुसत्तेव्यः ॥ یا کا ار تھ۔ بوہری نشچیمہ کے انگکار کرانے کو دیو ہار کری اُپدیش دیجئے ہے۔ بوہری دیو ہار نیہ ہے۔ سو۔ انگکار کرنے یوگیہ ناہیں۔ یہاں پرشن۔ دیو ہار بنا نشچیمہ کا اُپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بوہری دیو ہار نیہ کیسے انگکار نہ کرنا۔ سو۔ کہو۔

تاکا سمدھان۔ نشچیمہ نہ کری۔ تو اتما پر دروہینی تیں بھتن سو بھاؤنی تیں بھتن سویم سبتھ دستو ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تہی کوں ایسے ہی کیا کرتے۔ تو تووے سمجھ ناہیں۔ تب اُن کوں دیو ہار نیہ کری جنہر یہ آدک پر دروہینی کی سا پیکھش کری نہ نارک پرتھوی کائے آدمی ٹوپ جو کے دیش کئے۔ تب منشیہ جو ہے۔ نار کی جو ہے۔ اتیادی پر کار لے ول کے جو کی بچان بھتی۔ اتھوا ابھید دستو دشتے بھید اُچائے گیان دشن آدمی گن پر یائے رُوپ جو کے دیش کئے۔ تب جانے والا

جیوہے دیکھنے والا جیوہے۔ اتیادی پر کالنے وا کے جیو کی پہچان بھتی۔ بوہری نشیہ کری ویتراگ بھاؤ  
 موکھش مارگ ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تہی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو دے سمجھیں ناہیں۔ تب ان  
 کوں دیوہارنیہ کری متو شردھان گیان پور وک پر درویہ کا نہت میٹنے کا سا پنکھش کری ورت  
 شیل سنیم آدک روپ ویتراگ بھاؤ کے ویش دیکھائے۔ تب وا کے ویتراگ بھاؤ کی پہچان بھتی  
 یاہی پرکار انیتر بھی دیوہارنیہ نشیہ کے اپدیش کا نہ ہونا جانتا۔ بوہری یہاں دیوہار کری شردھان کا دی  
 پریائے ہی کوں جیو کہیا۔ سو پریائے ہی کوں جیو نہ مانی لینا۔ پریائے تو جیو پدگل کا سنوگ روپ ہے۔  
 تہاں نشیہ کری جو درویہ جدا ہے۔ تاہی کوں جیو ماننا جیو کا سنوگ تیں شریہ آدک کوں بھی اچار  
 کری جیو کہیا۔ سو کہنے ماتر ہی ہے۔ پر مارتھ تیں شریہ آدک جیو ہوتے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔  
 بوہری ابھید آتما وشنے گیان درشن آدی بھید کے۔ سو تین کوں بھید روپ ہی نہ مانی لینے بھید تو  
 سمجھا مٹنے کے ارتھ کے ہیں۔ نشیہ کری آتما ابھید ہی ہے۔ تیں ہی کوں جیو دستو ماننا۔ سنگیا سنگیا وی  
 کری بھید کے۔ سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پر مارتھ تیں جدے جدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بوہری  
 پر درویہ کا نہت مٹنے کی اپیکھا مدت شیل سنیم آدک کوں موکھش مارگ کہیا۔ سو۔ ان ہی کوں موکھش  
 مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پر درویہ کا گرہن تیاگ آتما کے ہوتے۔ تو آتما پر درویہ کا کرتا ہوتا ہوتے۔ سو۔  
 کوئی درویہ کوئی درویہ کے آدھین ہے ناہیں۔ تاہیں آتما اپنے بھاؤ راگ آدک میں۔ تین کوں چھوڑی  
 ویتراگی ہوئے۔ سو نشیہ کری ویتراگ بھاؤ ہی موکھش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاؤ کی کے۔ اورت  
 آدکنی کے کد اچت کاریہ کارن پنوں ہے۔ تاہیں ورت آدک کوں موکھش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر  
 ہی ہیں۔ پر مارتھ تیں باسیہ کریا موکھش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسے ہی انیتر بھی دیوہار  
 نیہ کا اٹھکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پرشن۔ جو دیوہارنیہ پر کوں اپدیش وشنے ہی کاریہ کاری ہے کہ اپنا بھی پر یو جن سادھے ہے؟  
 تاکا سنا دھان۔ آپ بھی یاوت نشیہ نیہ کری پر روپ دستو کوں نہ پہچانیں۔ تاوت دیوہار  
 مارگ کری دستو کا نشیہ کرے۔ تاہیں پچلی دشا وشنے آپ کوں بھی دیوہارنیہ کاریہ کاری ہے۔  
 پرنتو دیوہار کوں اچار ماتر مانی وا کے دواہری دستو کا ٹھیک (نشیہ) کرے۔ تو تو کاریہ کاری ہوتے۔  
 بوہری جو نشیہ ورت دیوہار کو بھی ستیہ بھوت مانی دستو ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اٹا  
 کاریہ کاری ہوتے جاتے۔ سوئی پڑشا رتھ سٹھ اپائے وشنے کہیا ہے۔

अबुधस्य बोधनार्थं मुनीश्वरादेशयन्त्यभूतार्थम्।

व्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देशना नास्ति॥ ६॥

माणवक एव सिंहो यता भक्त्यनवगीत सिंहस्य ।

## व्यवहार एव हितथानिश्चयतां यात्यनिश्चयज्ञस्य ॥५॥

ان کا ارتھ۔ مٹی راج اگیانی کے سمجھانے کو استیارتھ جو دیو ہار نیہ تاکوں اُپدیش ہے جو کیول دیو ہار ہی کوں جلانے ہے۔ تاکوں اُپدیش ہی دینا ناہیں یوگیہ ہے۔ بوہری جیسے جو سانچا سنگھ کوں نہ جاتے۔ تاکے بلا دہری سنگھ ہے۔ تیسے جو نشیہ کوں نہ جاتے۔ تاکے دیو ہار ہی نشیہ پنا کوں پراپت ہو ہے۔

ایہاں کوئی بز و چار پُرش ایسے کہے۔ کہ تم دیو ہار کوں استیارتھ ہیہ کہو ہو۔ تو ہم دت شیل سینم آدی دیو ہار کا ریہ کاہے کوں کریں۔ سرو کوں چھوڑی دیویں گے۔ تاکوں کہے ہے۔ کچھو دت شیل سینم آدک کا نام دیو ہار ناہیں ہے۔ ہانی کوں موکش مارگ ماننا دیو ہار ہے۔ سو چھوڑی دے۔ بوہری ایسا شر دھان کری جوانی کوں تو باہیہ بہکاری جانی اپچارتیں موکش مارگ کہا ہے۔ اے۔ تو پر دویہ آشرت ہیں۔ بوہری سانچا موکش مارگ ویتراگ بھاؤ ہے۔ سو۔ سو۔ دویہ آشرت ہے۔ ایسے دیو ہار کوں استیارتھ ہیہ جانا۔ دت آدک کا چھوڑنے نہیں۔ تو دیو ہار کا ہیہ پنا ہوتا ہے ناہیں۔ بوہری ہم پوچھیں ہیں۔ دت آدک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسادی روپ پرورتے گا۔ تو تہاں۔ تو موکش مارگ کا اپچار بھی سمجھوے ناہیں۔ تہاں پر دتے نہیں کہا بھلا ہو گا۔ رک آدک پاؤ گے تاہیں ایسے کرنا۔ تو بز و چار پنا ہے۔ بوہری دت آدک روپ پریتی میٹی۔ کیول ویتراگ ادا سین بھاؤ روپ ہونا ہے۔ تو بھلے ہی ہے۔ سو۔ نچلی دشاؤشے ہوئے سکے ناہیں۔ تاہیں دت آدی سادھن چھوڑی سوچندہ ہونا یوگیہ ناہیں۔ یا پر کار شر دھان دتے نشیہ کوں۔ پرورتی دتے دیو ہار کوں اُپادے ماننا۔ سو۔ بھی متھیا بھاؤ ہی ہے۔

بوہری ہو جو دو مٹینی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کد اچت آپ کوں شدہ سدھ سمان راگ آدی رہت کیول گیان آدی بہت اتما اوتھوے ہے۔ دھیان مدرا دھاری ایسے وچار دتے لاگے ہے۔ سو۔ ایسا آپ ناہیں۔ پر تو بھرم تیں نشیہ کری میں ایسا ہی ہوں۔ ایسے مانی سنٹکٹ ہو ہے۔ کد اچت چن دھاری زوپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو۔ نشیہ تو یقناوت دستو کو پر روپے۔ پر تیکش آپ جیسا ناہیں۔ تیسا آپ کو ماننا۔ سو۔ نشیہ نام کیسے پادے جیسا کیول نشیہ ابھاس والا جو کے پوٹلی ایتھارتھ پنا کہا تھا۔ تیسے ہی یا کے جانا۔

اتھو ایہو ایسے مانے ہے۔ جو اس نہ کری اتما ایسا ہے۔ اس نہ کری ایسا ہے۔ سو۔ اتما۔ تو۔ جیسا ہے۔ تیسا ہی ہے۔ تس دتے نہ کری زوپن کرنے کا جابھیراٹے ہے۔ تاکوں نہ ہی نہیں ہیں۔ جیسے اتما نشیہ کری۔ تو سدھ سمان کیول گیان آدی بہت درویہ کرم۔ نو کرم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ دیو ہار نیہ کری سنساری متی گیان آدی بہت دا۔ درویہ کرم۔ نو کرم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ ایسا مانے ہے۔ سو۔ ایک اتما کے ایسے دوئے سو روپ تو ہوئے ناہیں۔ جس بھاؤ ہی کا بہت پنا۔ تس بھاؤ

ہی کار بہت پنا ایک دستو دشنے کیسے سمجھوے؟ تاتیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راجہ رنگ منشیہ نے کی ایکھشا سمان ہے۔ تیسے سدھ سنساری جو تو۔ پنے کی ایکھشا سمان کہے ہیں کیول گیان آدمی ایکھشا سمانا لے۔ سو ہے ناہیں۔ سنساری کے نشچہ کری سنی گیان آدک ہی ہے۔ سدھ کے کیول گیان ہے۔ اتنا دیش ہے۔ سنساری کے متی گیان آدک کرم کانت تیں ہیں۔ تاتیں سو بھاؤ ایکھشا سنساری کے کیول گیان کی شکتی کہئے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنگ منشیہ کے راجہ سولنے کی شکتی پلے۔ تیسے یہو شکتی جانتی۔ بوہری دروہ کرم۔ نو کرم۔ پدگل کری پنجے ہیں۔ تاتیں نشچہ کری سنساری کے بھی ان کا بھن پنا ہے۔ پر تو سدھوت ان کا کارن کار یہ ایکھشا سمندھ بھی نہ مانیں تو بھرم ہی ہے۔ بوہری بھاؤ کرم اتنا کا بھاؤ ہے۔ سو نشچہ کری اتنا ہی کا ہے۔ کرم کے بت تیں ہوئے۔ تاتیں دیو ہار کری کرم کا کہئے ہے۔ بوہری سدھوت سنساری کے بھی راگ آدک نہ ماننا۔ کرم ہی کا ماننا۔ یہو بھرم ہے۔ یا ہی پرکار کری نہ کری ایک ہی دستو کوں ایک بھاؤ ایکھشا ویسا بھی ماننا۔ ویسا بھی ماننا۔ سو۔ تو متیا بدھی ہے۔ بوہری جدے جدے بھاؤنی کی ایکھشا نی کی پر بھوتا ہے۔ ایسے مان یقنا سمندھوتو کوں ماننا۔ سو۔ سا نچا شر دھان ہے۔ تاتیں متھیا درشی انیکانت روپ دستو کوں مانے۔ پر تو متھیا رتھ بھاؤ کوں پچانی مان سکے ناہیں۔ ایسا جانا۔

بوہری اس جیو کے درت شیل سنیم آدک کا انیکار پاتے ہے۔ سو۔ دیو ہار کری اے بھی مکھش کے کارن ہیں۔ ایسا مان تن کوں ادا دے مانے ہے۔ سو۔ جیسے کیول دیو ہار او لمبی جیو کے پورا بیتھار پنا کہا تھا۔ تیسے ہی یا کے بھی بیتھار پنا جانا۔ بوہری یہو ایسے بھی مانے ہے۔ جو بیتھار لوگی درت آدمی کریا تو کرنی یوگیہ ہے۔ پر تو اپنی دشنے متونہ کرنا۔ سو جا کا آپ کرتا ہوئے۔ تس دشنے متو کیسے نہ کریئے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کوں کرنی یوگیہ ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ ار جو کرتا ہے۔ تو وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمندھ سو میو ہی بھیا۔ سو۔ ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ بابہ درت آدک ہیں۔ سو۔ تو شریر آدمی پر دروہ کے آشر یہ ہیں۔ پر دروہ کا آپ کرتا ہے ناہیں تاتیں تس دشنے کرتو بدھی بھی نہ کرنی۔ ار۔ تہاں متو بھی نہ کرنا۔ بوہری درت آدک دشنے گرہن تیاگ روپ اپنا شہا پیوگ ہوئے۔ سو۔ اپنے آشر یہ ہے۔ تا کا آپ کرتا ہے۔ تاتیں تس دشنے کرتو بدھی بھی ماننی۔ ار۔ تہاں متو بھی کرنا۔ بوہری اس شہا پیوگ کوں بندھ کا ہی کارن جانا۔ موکھش کا کارن نہ جانا۔ جاتیں بندھ۔ ار موکھش کے۔ تو۔ پر تکی کھشی پنا ہے۔ تاتیں ایک ہی بھاؤ پنیہ بندھ کو بھی کارن ہوئے۔ ار موکھش کوں بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔ تاتیں درت۔ اورت دو دو کلب بہت جہاں پر دروہ کے گرہن تیاگ کا کچھو پر یو جن ناہیں۔ ایسا ادا سین دیراگ شدھ اپیوگ سوئی موکھش مارگ ہے۔ بوہری نیچلی دشا دشنے کیمنی

جیونی کے شہم اُپیوگ۔ ارشدھ اُپیوگ کا نیکت پنا پائے ہے۔ تاتیں اُپجار کری ورت آدک  
 شہم اُپیوگ کول موکھش مارگ کہیا ہے۔ دستو دیارتاں شہم اُپیوگ موکھش کا گھاتک ہی  
 ہے۔ جاتیں بندھ کول کارن سوئی موکھش کا گھاتک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بوہری شہم  
 اُپیوگ ہی کول اُپادے مان تا کا اُپائے کرنا۔ شہم اُپیوگ اُشہم اُپیوگ کول ہیہ جانی تن کے  
 تیاگ کا اُپائے کرنا۔ جہاں شہم اُپیوگ نہ ہونے سکے۔ تہاں اُشہم اُپیوگ کول چھوڑی شہم ہی  
 دتے پرورتناء جاتیں شہم اُپیوگ تیں اُشہم اُپیوگ دتے اشدھتا کی ادھکتا ہے۔ بوہری شہم  
 اُپیوگ ہونے تب تو پروردیہ کا ساکھشی بھوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کچھ پروردیہ کا پر یوجن  
 ہی ناہیں۔ بوہری شہم اُپیوگ ہونے۔ تہاں باہیہ ورت آدک کی پرورنی ہونے۔ ار۔ اشدھ  
 اُپیوگ ہونے۔ تہاں باہیہ ورت آدک کی پرورنی ہونے۔ جاتیں اشدھ اُپیوگ کے۔ ار۔ پروردیہ  
 کی پرورنی کے نمت نیتک سمبندھ پائے ہے۔ بوہری پہلے اشدھ اُپیوگ چھوٹی شہم اُپیوگ  
 ہوتی۔ پیچھے شہم اُپیوگ چھوٹی۔ شہم اُپیوگ ہوتی۔ ایسی کرم پر سیاہی ہے۔  
 بوہری کوئی ایسے مائیں کہ شہم اُپیوگ ہے۔ سو۔ شہم اُپیوگ کو کارن ہے۔ سو۔ جیسے اشدھ  
 اُپیوگ چھوٹ شہم اُپیوگ ہوئے۔ ایسے شہم اُپیوگ چھوٹ شہم اُپیوگ ہوئے۔ ایسے ہی کاریہ کارن  
 پنا ہونے۔ تو شہم اُپیوگ کا کارن اشدھ اُپیوگ ٹھہرے۔ اشدھ اُپیوگ کے شہم اُپیوگ تو اشدھ  
 ہوئے۔ شہم اُپیوگ ہوتا ہی ناہیں۔ تاتیں پر مارکھتیں انی کے کارن کاریہ پنا ہے ناہیں۔ جیسے  
 روگی کے بہت روگ تھا۔ پیچھے ستوک روگ بھیا۔ تو وہ ستوک روگ تو زدوگ ہونے کا کارن ہے  
 ناہیں۔ اتنا ہے۔ ستوک روگ نہیں۔ زدوگ ہونے کا اُپائے کرے تو ہونی جائے۔ بوہری جو ستوک  
 روگ ہی کول بھلا جانی تا کارا کھنے کا یقن کرے تو زدوگ کیسے ہونے۔ تیہ کشانی کے تیمہ کشائے  
 روپ اشدھ اُپیوگ تھا۔ پیچھے مند کشائے روپ شہم اُپیوگ بھیا۔ تو۔ وہ شہم اُپیوگ توئی کشائے  
 شہم اُپیوگ ہونے کول کارن ہے ناہیں۔ اتنا ہے۔ شہم اُپیوگ بھئے شہم اُپیوگ کا یقن کرے  
 تو ہونے جائے۔ بوہری جو شہم اُپیوگ ہی کول بھلا جانی تا کا سادھن کیا کرے تو شہم اُپیوگ  
 کیسے ہونے۔ تاتیں ہتھیا درشتی کا شہم اُپیوگ تو شہم اُپیوگ کول کارن ہے ناہیں۔ سیمگ  
 درشتی کے شہم اُپیوگ بھئے نکٹ شہم اُپیوگ پراپتی ہونے۔ ایسا مکھیہ پنا کری کہیں شہم اُپیوگ  
 کول شہم اُپیوگ کا کارن بھی کہئے ہے۔ ایسا جانا۔

بوہری یہو جیو آپ کول نشچہ دیو ہار رُعب موکھش مارگ کا سادھک مانے ہے۔ تہاں  
 پور وکت پرکار آتما کول شہم مانیا۔ سو۔ تو سیمگ درشن بھیا۔ تیہ ہی جانا۔ سو۔ سیمگ گیان بھیا۔  
 تیہ ہی وچار دتے پرورتیا۔ سو۔ سیمگ چار تر بھیا۔ ایسے تو آپ کے نشچہ رتن تر یہ بھیا مانے۔ سو۔ یں



پتیکش اشدھ سو۔ شدھ کیسے مالوں؛ جا لوں؛ و چاروں ہوں۔ (تیا دی دیو یک بہت بھرم تیں  
سنتھٹ ہوئے۔ بوہری اہنت آدی بنلانہ دیو آدک کوں نہ مانے ہے۔ و اہین شاستر اوساری  
جیو آدی کے بھید سیکھی تے ہیں۔ تن ہی کوں نہ مانے ہے؛ اور کوں نہ مانے ہے سو۔ تو سیکے رشن  
بھیا۔ بوہری حین شاستر نی کا ابھیا س دے بہت پر دتے ہے۔ سو سیک گیاں بھیا۔ بوہری دت  
آدی روپ کریانی دے پر دتے ہے سو۔ سیک چار تہ بھیا۔ ایسے آپ کے دیو ہار تن تہ بھیا مائیں۔  
سو۔ دیو ہار تو اپکار کا نام ہے سو۔ اپکار بھی تو تہ بنے جب ستیہ بھوت نشیہ رتن تہ کا کارن آدک  
ہوتے۔ جیسے نشیہ رتن تہ سدھے۔ تیسے انی کو سادھے تو دیو ہار پنو بھی سمجھوے۔ سو۔ یا کے تو  
ستیہ بھوت نشیہ رتن تہ کی پہچان ہی بھی نہیں ہو ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا اوساری ہوا  
دیکھیاں دیکھی سادھن کرے ہے۔ تائیں یا کے نشیہ دیو ہار موکش مارگ نہ بھیا۔ آگے نشیہ دیو ہار  
موکش مارگ کا زوپن کرنگے۔ تا کا سادھن بھنے ہی موکش مارگ ہو گا۔

ایسے ہو جیو نشیہ ابھاس کو مانے جاتے ہے۔ پر تو دیو ہار سادھن کو بھی بھلا جاتے ہے؛  
تائیں سو جھنڈ ہوئے۔ اشدھ روپ نہ پر دتے ہے۔ دت آدک شہر اپوگ روپ پر دتے ہے؛  
تائیں انتم گر لوک پرینت پد کو پاوے ہے۔ بوہری جو نشیہ ابھاس کی پر بلتائیں اشدھ روپ پر دتی  
ہوتے جاتے تو گنتی دے بھنے بھی گن ہوئے۔ پرینا منی کے اوساری پھل پاوے ہے۔ پر تو سناو کا  
ہی بھوکتا رہے ہے۔ سانچا موکش مارگ پائے بنا سدھ پد کوں نہ پاوے ہے۔ ایسے نشیہ ابھاس  
دیو ہار ابھاس دوونی کے اولی مہیا درشتی تنی کا زوپن کیا۔  
اب سیکھتو کوں سیکھ جے مہیا درشتی تنی کا زوپن کیجے ہے۔

### (सम्यक्त्व के सम्मुख मिथ्यादृष्टिकानिरूपण)

کوئی مندر کشائے آدک کا کارن پائے گیا نا درن آدی کر منی کا کھشید پشم بھیا تائیں تنو چار  
کرنے کی شکتی بھتی۔ ارموہ مند بھیا تائیں تنو چار دے اُدیم بھیا۔ بوہری باہیہ بنت دیو۔ گو رو  
شاستر آدک کا بھیا تن کری سانچا اُپدیش کا لا بھ بھیا تہاں اپنے پر یوجن بھوت موکش مارگ کا دا۔  
دیو گو رو دھرم آدک کا۔ و اہیو آدی تنو تنی کا۔ و ا۔ آپا پر کا دا۔ آپ کوں اہتکاری۔ ہتکاری بھاوئی  
کا اتیا دک کا اُپدیش تیں سادھان ہوئے ایسا دیا کر کیا۔ اسو فچہ کوں تو ان باتنی کی خبری ہی  
ناہیں؛ میں بھرم تیں بھولی پایا پر پائے ہی دے تنمہ بھیا۔ سو۔ اس پر پائے کی تو مہوڑے ہی  
کال کی ستمتی ہے۔ بوہری یہاں موکوں سرو نہت لے ہے۔ تائیں موکوں ان باتنی کا ٹھیک  
کرنا جاتیں ان دے تو میرا ہی پر یوجن بھلے ہے۔ ایسے و چاری جو اُپدیش سنیاتا کا نعضار  
کرنے کا اُدیم کیا۔ تہاں اُدیش، لکھن، زردیش، پریکھشا دار کر کی تن کا زردھار ہوئے تائیں پہلے

تو تن کے نام سیکھے۔ سو۔ اُدیش بھیا۔ بوہری تن کے لکھشن جانے۔ بوہری ایسے سمجھوے ہے کہ ناپیں۔ ایسا وچار لے پریکھشا کرنے لگے۔ یہاں نام سیکھی لینا۔ ار۔ لکھشن جانی لینا۔ اے دوو۔ تو اُدیش کے اوساری ہوئیں۔ جیسے اُدیش دیا۔ تیسے یاد کری لینا۔ بوہری پریکھشا کرنے وشنے اپنا ویلک چاہئے ہے۔ سو۔ ویلک کری ایکانت اپنے اُپیوگ وشنے وچارے۔ جیسے اُدیش دیا تیسے ہی ہے۔ کہ ایتھا ہے۔ تہاں اوتمان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔ وا۔ اُدیش تو ایسے ہیں۔ ار۔ ایسے نہ مانئے۔ تو۔ ایسے ہوئے۔ سو۔ ان وشنے پرل مکتی کون ہے۔ ار۔ پرل مکتی کون ہے۔ جو پرل بھاسے۔ تاکوں سانچ جانیں۔ بوہری جو اُدیش تیں ایتھا سانچ بھاسے۔ وار سند بہ ہوئے۔ زردھار نہ ہوئے۔ تو۔ بوہری وشنیتنگیر ہوئے۔ تنی کوں پوچھے۔ بوہری۔ دے۔ اتر دیں تاکوں وچارے۔ ایسے ہی یاوت زردھار نہ ہوئے۔ تاوت پرشن اتر کرے۔ ایتھا سمان بدھی کے دھارک ہوئے۔ تن کوں اپنا وچار جیسا بھیا ہوئے تیساکھے۔ پرشن اتر کری پرسر چچا کرے۔ بوہری جو پرشن اتر وشنے زورن بھیا ہوئے۔ تاکوں ایکانت وشنے وچارے۔ یا ہی پرکار اپنے انترنگ وشنے جیسے اُدیش دیا تھا۔ تیسے ہی زنیہ ہوئے۔ بھاؤ نہ بھاسے۔ تاوت ایسے ہی اُدیم کیا کرے۔ بوہری انیہ مینی کری کلیت تنونی کا اُدیش دیا ہے۔ تاکری جین اُدیش ایتھا بھاسے۔ وار سند بہ ہوئے۔ تو بھی پور و دکت پرکار کری اُدیم کرے۔ ایسے اُدیم کئے۔ جیسے جن دیو کا اُدیش ہے۔ تیسے ہی سانچ ہے۔ مجھ کوں بھی ایسے ہی بھاسے ہے۔ ایسا زنیہ ہوئے۔ جائیں جن دیو ایتھا وادی ہیں ناپیں۔

یہاں کووہ کے جن دیو جو ایتھا وادی ناپیں ہے۔ تو جیسے اُن کا اُدیش ہے۔ تیسے شردھان کری لیجئے۔ پریکھشا کا ہے کوں کیجئے؟

تا کا سمار دھان پریکھشا کئے بنا ہو تو ماننا ہوئے۔ جو جن دیو ایسے کہیا ہے۔ سو۔ تہیہ ہے۔ پرنتو اُن کا بھاؤ آپ کوں بھاسے ناپیں۔ بوہری بھاؤ بھاسے بنا پرل شردھان نہ ہوئے۔ جاکی کا ہو کا جن ہی کری پریتی کرئے۔ تا کی انیہ کا جن کری ایتھا بھی پریتی ہوئے جاتے۔ تا تیں شکتی ایتھشا وچن کری کنہیں پریتی۔ اتریتی وشنے ہے۔ بوہری جا کا بھاؤ بھاسیا ہوئے۔ تاکوں انیک پرکار کری بھی ایتھانہ مانیں۔ تا تیں بھاؤ بھاسیں پریتی ہوئے۔ یونی سانچی پریتی ہے۔ بوہری جو کہوئے۔ پرشن پرمان تیں وچن پرمان کیجئے۔ تو پرشن کی بھی پرمانا سوچو۔ تو نہ ہوئے۔ واسکے کیتی وچنی کی پریکھشا پہلے کری لیجئے۔ تب پرشن کی پرمانا ہوئے۔

یہاں پرشن۔ اُدیش تو ایک پرکار کس۔ کس کی پریکھشا کرئے؟

تا کا سمار دھان۔ اُدیش وشنے کیتی اپادے۔ کیتی ہیہ۔ کیتی گیہیہ تنو زور پئے ہے۔ تہاں اپادے

ہیہ تنونی کی تو پرکھشا کری لینا۔ جاتیں ان دشنے اینتھا پنو بھتے اپنا بڑا ہوئے۔ اُپادے کول ہیہ مانی لے تو بڑا ہوئے ہیہ کول اُپادے مانی لے تو بڑا ہوئے +

بوسری جو کہے گا آپ پرکھشا نہ کری۔ ارچن دچن ہی تیں اُپادے کول اُپادے جاتیں ہیہ کول ہیہ جاتیں۔ تو۔ یا میں کیسے بڑا ہوئے ؟

تا کا سما دھان۔ ارتھ کا بھاؤ بھاسیں بنا دچن۔ تا کا ابھیرائے نہ پہچائیں۔ ہو تو مانی لے۔ جو میں جن دچن اوساری مانوں ہوں۔ پر تو بھاؤ بھاسیں بنا اینتھا پنوں ہوئے جائے۔ لوک دشنے بھی کنکر کول کسی کاریہ کول بھیجے۔ سو۔ وہ اُس کاریہ کا بھاؤ جاتیں۔ تو کاریہ کول سدھارے۔ جو بھاؤ نہ بھاسے تو کہیں چوکی ہی جائے۔ تاتیں بھاؤ بھاسنے کے ارتھی ہیہ اُپادے تنونی کی پرکھشا اوشیہ کرنی +

بوسری وہ کہے ہے۔ جو پرکھشا اینتھا ہوئے جائے۔ تو کہا کرتے ؟

تا کا سما دھان جن دچن۔ ار۔ اپنی پرکھشا انی کی سمانتا ہوئے۔ تب تو جانے ستر پرکھشا بھتی۔ یادوت لیے نہ ہوئے۔ تاوت جیسے کوڈ لیکھا کرے ہے۔ تاکی ودھی نہ ملے۔ تاوت اپنی چوک کول ڈھونڈ میں۔ تیسے یہ اپنی پرکھشا دشنے دچا کرے۔ بوسری جو گئیہ تنو میں۔ تن کی پرکھشا ہوئے سکے تو پرکھشا کرے۔ ناہیں یہو اومان کرے۔ جو ہیہ اُپادے تنو ہی اینتھا نہ کہے تو گئیہ تنو اینتھا کس ارتھی کہے۔ جیسے کوڈ پر دچن روپ کاریہ دشنے جھوٹ د بولے۔ سو۔ اپریو جن جھوٹ کا ہے کول بولے تاتیں گئیہ تنونی کا پرکھشا کری بھی۔ وا۔ آگیا کری سو روپ جانے ہے تہی کا یتھارتھ بھاؤ نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یا ہی تیں جین شاسترنی دشنے تنو آدک کا ندین کیا۔ تہاں تو ہیٹو مچتی آدی کری جیسے یا کے اومان آدی کری پرتیتی آوے۔ تیسے کھن کیا۔ بوسری ترک۔ گن ستھان مارگنا۔ پُران آدک کا کھن آگیا اوساری کیا۔ تاتیں ہیہو پادے تنونی کی پرکھشا کرنی یو گئیہ ہے۔ تہاں جو آدک دروہ۔ وا۔ تنو تن کول پہچانے۔ بوسری تہاں آیار کو پہچانا۔ بوسری تیا گئے یو گئیہ مٹھیا تو راگ آدک۔ ار۔ گرینیں یو گئیہ میگ درشن آدک تن کا سو روپ پہچانا۔ بوسری نمت نیمیتک آدک جیسے ہیں تیسے پہچانا۔ اتیادی مکش مارگ دشنے جن کول جاتیں پروسی ہوئے۔ تہی کول اوشیہ جانے۔ سو۔ ان کی تو پرکھشا کرنی سامانیہ نے کسی ہیٹو مچتی کری ان کول جانے۔ وا۔ پرمان نہ کری جانے۔ وا۔ بدویش سو ہیٹو۔ آدی کری۔ وارست سنکھا آدی کری۔ انی کا ویش جاتنا جیسی بدھی ہوئے۔ جیسا نمت بنیں۔ تیسے انی کول سامانیہ ویش روپ پہچانے بوسری اس جانے کا آپکاری گن ستھان مارگن آدک۔ وارگن آدک۔ وا۔ ورت آدک کر یا دک کا بھی جاتنا یو گئیہ ہے۔ یہاں پرکھشا ہوئے سکے تہی کی پرکھشا

ایسے اس جلتے کے ارتقی کبھوں آپ ہی وچار کرے ہے کبھوں شاستر پانچے ہے کبھوں  
سُننے ہے کبھوں ابھياس کرے ہے کبھوں پرشن اُتر کرے ہے۔ اُتیا دی رُوپ پر ورتے ہے۔  
اپنا کاریہ کرنے کا جا کے ہر ش بہت ہے تائیں انترنگ پریتی میں تاکا سادھن کرے ہے۔ یا۔  
پرکار سادھن کرتاں یاد ت سا نچا تھو شر دھان نہ ہونے نہیو ایسے ہی ہے ایسی پریتی لئے  
جیو آدی تنوئی کا سو رُوپ آپ گوں نہ بھاسے جیسے پیانے دشنے اہن بدھی ہے۔ تیسے  
کیول آتما دشنے اہن بدھی نہ آوے بہت اہت رُوپ اپنے بھادنی کوں نہ پچائیں؛ تا دت  
سمیکت کوں شکھ متھیا درشتی ہے۔ جیو متھو رے ہی کال میں سمیکت کوں پر ایت ہوگا۔ اس  
ہی بھو میں۔ وا۔ انہ پر یانے دشنے سمیکت کوں یادے گا۔ اس بھو میں ابھياس کری پر لودھ  
درشج آدی گئی دشنے ہی جلتے۔ تو تھاں سنسکار کے بل تیں دیو گو رُو شاستر کا نہت بنا بھی  
سمیکت ہوتے جائے۔ جائیں ایسے ابھياس کے بل تیں متھیا۔ تو کرم کا اُتو بھاگ ہن ہو  
ہے۔ جاں۔ وا کا اُدے نہ ہوتے تھاں ہی سمیکت ہوتے جائے۔ مَول کارن ہو ہی ہے۔  
دیو آدک کا تو باہیہ نہت ہے۔ سو۔ مکھتا کری۔ تو۔ انی کے نہت ہی تیں سمیکت ہونی تار تہ  
تیں پور وا بھياس سنسکار تیں در تمان ان کا نہت نہ ہوتے تو بھی سمیکت ہونے سکے  
ہے۔ سدھانت دشنے ”**तन्नि सर्गादधिगमाद्वा**“ ایسا سوتر ہے ۴ (۳، ۹، ۱۰ سوا۔ ت)۔  
یا کا ارتھ یہو۔ سو۔ نیسگ درشن نیسگ۔ وا۔ ادھیگم تیں ہوئے۔ تھاں دیو آدک باہیہ  
نہت بنا ہوتے۔ سو۔ نیسگ تیں بھیا کہتے۔ دیو آدک کا نہت تیں ہوئے۔ سو۔ ادھیگم تیں  
بھیا کہتے۔ دیکھو تنو و چار کی مہا۔ تنو و چار پرست دیو آدک کی پریتی کرے۔ بہت شاستر  
ابھياسے۔ ورت آدک پالے۔ پیشترن آدی کرے۔ تاکے تو سمیکت ہونے کا ادھیکار  
ناہیں۔ ار۔ تنو و چار والا انی بنا بھی سمیکت کا ادھیکاری ہوئے۔ بوہری کوئی جیو کے تنو  
و چار کے ہونے پہلے کسی کارن پاتے دیو آدک کی پریتی ہوتے۔ وا۔ ورت تپ کا انگیکار  
ہوتے۔ پیچھے تنو و چار کرے۔ پر تنو سمیکت کا ادھیکاری تنو و چار بھے ہی ہوئے ۴  
بوہری کا ہو کے تنو و چار بھے پیچھے تنو پریتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار۔ دیو ہار  
دھرم کی پریتی رُوچی ہوتے گئی۔ تا تیں دیو آدک کی پریتی کرے ہے۔ وا۔ ورت تپ کوں  
انگیکار کرے ہے۔ کا ہو کے دیو آدک کی پریتی۔ ار۔ سمیکت یگ پت ہوتے۔ ار۔ ورت  
تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوتے۔ ار۔ پہلے پیچھے بھی ہوتے۔ دیو آدک کی پریتی کا تو نیم  
ہے۔ اس ونا سمیکت نہ ہوتے۔ ورت آدک کا نیم ہے ناہیں۔ گھنے جیو تو پہلے سمیکت ہوتے۔

پیچھے ہی ورت آؤک کو دھاریں ہیں۔ کاٹھوکے ٹیگ پت بھی ہوتے جاتے ہیں۔ ایسے ہوتو چار  
والا جو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پرتھویا کے سمیکت ہوتے ہی ہوتے، ایسا نیم ناریں جاتیں  
شاستر دتے سمیکت ہوتے تیں پہلے پنج بدھی کا ہونا کہیا ہے +

### (पंच लब्धियो का स्वरूप)

کھشیو شتم، وشدھ، دیشا، پراوگیہ، کرن۔ تہاں جس کو ہوتے سنتے تتو وچار ہوتے  
سکے، ایسا گیا نادرن آدی کر منی کا کھشیو شتم ہوتے۔ اڈے کال کوں پراپت سر دگھاتی  
سیر دھکنی کے نشکینی کا اڈے کا ابھاؤ سو۔ ٹھشہ۔ ار۔ اناگت کال وشنے اڈے اڈے یوگیہ  
تہی ہی کا ستارو پ رہنا۔ سو۔ انشم ایسی دیش گھاتی سیر دھکنی کا اڈے بہت کر منی کی  
ادستھا تا کا نام کھشیو شتم ہے۔ تا کی پراپتی۔ سو۔ کھشیو شتم بدھی ہے۔ بوہری موہ کا مندا ہے  
اڈے تیں مند کشائے رُوپ بھاؤ ہوتے۔ جہاں تتو وچار ہوتے سکے۔ سو۔ وشدھ بدھی  
ہے۔ بوہری جن دیو کا ایدیشا تتو کا دھارن ہوتے۔ وچار ہوتے۔ سو۔ دیشا بدھی ہے۔  
جہاں ترک اُدی وشنے ایدیش کا نمت نہ ہوتے۔ تہاں پورو سنسکارتیں ہوتے۔ بوہری  
کر منی کی پورو ستاد گھٹ کرے، انتہ کوٹا کوئی ساگر پسان رہی جاتے۔ ار۔ نوین بندھ  
انتہ کوٹا کوئی پسان تا کے سکھیات دیں بھاگ ماتر ہوتے۔ سو۔ بھی تیں بدھی کال تیں  
لگائے کر م تیں گھٹتا ہوتے کیتیک پاپ پر کر تینی کا بندھ کر م تیں مٹتا جاتے۔ اتیادی  
یوگیہ ادستھا کا ہونا۔ سو۔ پراوگیہ بدھی ہے۔ سو۔ اے۔ چاروں بدھی بھویہ۔ یا۔ ابھویہ کے  
ہوئیں۔ ان چار بدھی بھتے پیچھے سمیکت ہوتے تو ہوتے، نہ ہوتے تو ناہیں بھی ہوتے۔ ایسے  
’بدھی سا رُوشے کہیا ہے۔ اتا تیں تتو وچار دلے کے سمیکت ہونے کا نیم ناہیں۔ جیسے  
کاٹھوکوں بہت کی شکم شادی۔ تا کوں وہ جانی وچار کرے، ہو سیکھ دی۔ سو۔ کیسے ہے؟  
پیچھے وچارتاں۔ وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی اُس سیکھ کی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ ایتھا وچار  
ہوتے۔ وا۔ انہ وچار وشنے لاگی۔ تیں سیکھ کا زردھار نہ کرے، تو پریتی ناہیں بھی ہوتے تیسے  
شری گورو۔ تتو ایتہ۔ تا کوں جانی وچار کرے، ہو ایدیش دیا۔ سو۔ کیسے ہے۔ پیچھے  
وچار کرتے تیں۔ وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ ایتھا وچار ہوتے  
وا۔ انہ وچار وشنے لاگی۔ تیں ایدیش کا زردھار نہ کرے۔ تو پریتی ناہیں بھی ہوتے۔ سو ٹول  
کارن متھیا۔ تو کر م ہے۔ یا کا اڈے مٹے۔ تو پریتی ہونی جاتے، نہ مٹے۔ تو ناہیں ہوتے، ایسا نیم  
ہے۔ یا کا اڈیم۔ تو تتو وچار کا کرنے ماتر ہی ہے +

بوہری پانچویں کرن بدھی بھتے سمیکت ہوتے ہی ہوتے۔ ایسا نیم ہے۔ سو جا کے پورو ہی

تھیں۔ چار دی بدھی تے۔ تو بھٹی ہوتے۔ ار۔ انتر مہورت پیچھے جا کے سمیکت ہوتا ہوئے، تس ہی جو کے کرن بدھی سوہے۔ سو۔ اس کرن بدھی والا کے بدھی پور وک۔ تو اتنا ہی اویم ہوئے، تس تنو وچار وشنے، یوگ کوں تندوب ہوئے لگاوے، تا کری سمیہ، سمیہ پرینام نزل ہوتے جائے ہں۔ جیسے کا ہوئے سیکھ کا وچار ایسا نزل ہونے لگیا۔ جا کری یا کے شیکم ہی تا کی پرتی ہونے جاسی۔ جیسے تنو اپدیش کا (وچار) ایسا نزل ہونے لگیا۔ جا کری یا کے شیکم ہی تا کا خردھان ہوئی۔ بوہری انی پرینامنی کا تار تمیہ کیوں گیان کری دیکھیا۔ تا کا زونین کرنا تو یوگ وشنے کیا ہے۔ سو۔ اس کرن بدھی کے تین بھید ہں۔ ادھ کرن۔ اورو کرن۔ انی ورنی کرن۔ انی کا ویش ویا کھیاں تو بدھی سار شاستر وشنے کیا ہے۔ تس تیں جانا یہاں سکمشپ ساکھتے ہے۔ تر کال ورنی سرو کرن بدھی والے جیوتن کے پرینامنی کی اپیکھا اے تین نام ہں۔ تہاں کرن نام تو پرینام کا ہے۔ بوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان ہونے۔ سو ادھ کرن ہے! جیسے کوئی جیو کا پرینام تس کرن کے پہلے سمیہ ستوک وشدھتالے بھیا۔ پیچھے سمیہ، سمیہ انت گنی وشدھتا کری بدھتے بھتے۔ بوہری والے جیسے دو تیتیہ، تیتیہ آدی سمینی وشنے پرینام ہونے۔ تیسے کیٹی انیہ جیونی کے پرہتم سمیہ وشنے ہی ہونے۔ تا کے تس تیں سمیہ، سمیہ انت گنی وشدھتا کری بدھتے ہونے۔ ایسے ادھ پر ورنی کرن جانا۔

بوہری جس وشنے پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان نہ ہوئیں۔ اورو ہی ہوئیں۔ جیسے تس کرن کے پرینام جیسے پہلے سمیہ ہونے۔ تیسے کوئی ہی جیو کے دو تیتیہ آدی سمینی وشنے نہ ہونے، بدھتے ہی ہونے۔ بوہری ایہاں ادھ کرن ورت بن جیونی لے کرن کا بھلا سمیہ ہی۔ اے تہی انیک جیونی کے پرہس پرینام سمان بھی ہونے۔ ار۔ ادھک ہین وشدھتالے بھی ہونے۔ پر تو یہاں اتنا ویش بھیا۔ بو اس کی اکرشٹا تیں بھی دو تیتیہ آدی سمیہ والے کا جگہ نیہ پرینام بھی انت گنی وشدھتالے ہی ہونے۔ ایسے ہی جہی کوں کرن مانڈے دو تیتیہ آدی سمیہ بھیا ہونے۔ تہی کے تس سمیہ والوں کے تو پرہس پرینام سمان۔ وا۔ اسمان ہونے۔ پر تو اوپر لے سمیہ والوں کے تس سمیہ سمان سرو تھانہ بھتے۔ اورو ہی ہونے۔ ایسے اورو کرن جانا۔

(۱) समए समए भिरण भावा तम्हा अपुव्वकरणे हु ।

जम्हा उबारिपभावा हेदुमभावेहिं रातिरससितं ॥ लम्बि ३६॥

तम्हा विदियकरणा अपुव्वकरणेति रिणदिहुं ॥ लम्बि ५१॥

करणे परिरणामो अपुव्वारिण च तारिण करणारिण च अपुव्वकररारिण,

असमासापरिरणामा ति जंउत्तं होदि। थवला, १-६-८-४

بُوہری جس دِشے سمان سمیہ دسٹی جیونی کے پرینام سمان ہی ہوتے۔ چورتی کہنے پر سپر بھتکاری بہت ہوتے۔ جیسے تس کرن کا پہلا سمیہ دِشے سر جیونی کا (پرینام) پر سپر سمان ہی ہوتے۔ ایسے ہی دویٹیہ آدی سمینی دِشے سمانتا پر سپر جانتی۔ بُوہری پر بھتم آدی سمیہ والوں میں دویٹیہ آدی سمیہ والوں کے انت گئی دِشہ مٹانے ہوتے۔ ایسے الٹی درتی کرن<sup>۲</sup> جاننا۔

ایسے اے تین کرن جاننے۔ تہاں پہلے انتر مہورت کال پرینت ادھ کرن ہوتے۔ تہاں چاری آوشیک ہوہیں۔ سمیہ سمیہ انت گئی دِشہ مٹا ہوتے۔ بُوہری ایک انتر مہورت کرمی توین بندھ وکی سہتی گھٹی ہوتے۔ سو سہتی بندھ اپسرن ہوتے۔ بُوہری سمیہ سمیہ پرشت پرکرتنی کا انت گناں اٹو بھاگ بندھ۔ بُوہری سمیہ سمیہ پرشت پرکرتنی کا اٹو بھاگ بندھ انت ویں بھاگ ہوتے۔ ایسے چاری آوشیک ہوتے۔ تہاں پیچھے اُور وکر ہوتے۔ تا کا کال ادھ کرن کے کال کے سکھیا توین بھاگ ہے۔ تا دِشے اے آوشیک ادھ ہوتے۔ ایک ایک انتر مہورت کری رشتا بھوت پور وکر مکی سہتی مٹی۔ تا کوں گھٹا دے۔ سو سہتی کانڈک گھات ہوتے۔ بُوہری تس تیں تنوک ایک ایک انتر مہورت کری پور وکر مکی کا اٹو بھاگ کوں گھٹا دے۔ سو۔ اٹو بھاگ کانڈک گھات ہوتے۔ بُوہری گن شرنی کا کال دِشے کرم تیں اسکھیات گنا پرمان لے کرم بزجر نے یوگیہ کرے۔ سو گن شرنی بزجر ہوتے۔ بُوہری گن سکر من یہاں ناہیں ہوتے۔ اینتر پور وکر ہوتے۔ تہاں ہوتے۔ ایسے اُور وکر بھتے پیچھے اینور تی کرن ہوتے۔ تا کا کال اُور وکر کے بھی سکھیا توین بھاگ ہے۔ تس دِشے پور وکر آوشیک بہت کیتا کال گئے پیچھے انتر کرن کرے ہے۔ اینور تی کرن کے کال پیچھے اُور دے اُور دے یوگیہ ایسے بھتیا تو کرم کے مہورت ماتریشیک تہی کا

(۲) एगसमए वदुताणं जीवाणं परिणामेहि रा विज्जदे शायदी णिचिन्ती  
जत्थ ते अरिणयदीपरिणामा । धवत्ता १-६-८-४। एक्कमिह कालसमये  
संठारणादीहिं जह शिवदुत्ति । रा रिगवदुत्ति तहा विय परिणामेहिं मिहो  
जेहिं ॥ गो० जी० ५६ ॥

१। किमन्तरकरणं राम ? विवक्षितकर्मणां हेतुमोवरिमद्विदीप्तो  
मोक्षरा मज्जे अन्तोमुहुत्तमेत्तारां द्विदीपं परिणामविसेसेरा रिगसेगा-  
राम भावीकररा मन्तरकरणमिदि भरणदे ॥ जय थ० अ० प० ६५३

अर्थ:- अन्तरकररा का क्या स्वरूप है ? उत्तर:- विवक्षित कर्मों की अधस्तन और  
उपरिम स्थितियों को छोड़कर मध्यवर्ती अन्तर्मुहूर्त मात्र स्थितियों के निषेकों का  
परिणाम विशेष के द्वारा अभाव करने को अन्तरकररा कहते हैं ।

ابھاؤ کرے ہے۔ تہی پر ناتونی کول انیہ سہتی رُوب پر نھاوے ہے۔ بوہری انتر کن کتے پچھے  
 اُپٹم کن کرے ہے۔ انتر کن کری ابھاؤ رُوب کتے نیشکینی کے اُدیری جو ہتھیا تو کے نیشک  
 تہی کول اُدے اُدے کول ایوگیہ کرے ہے۔ اتیادک کریا کری انور تہی کن کا انت سمیہ کے  
 انتر جن نیشکینی کا ابھاؤ کیا تھا۔ تن کا اُدے کال آیا تب نیشکینی بنا اُدے کول کا اُدے تاتیں  
 ہتھیا۔ تو کا اُدے نہ ہونے میں پھتو پٹم سمیک کی پراپتی ہوئے۔ انادی ہتھیا درشتی کے  
 سمیک موہنیہ مشر موہنیہ کی ستا ناہیں ہے۔ تاتیں ایک ہتھیا۔ تو کرم ہی کول اُپٹماں  
 اُپٹم سمیک درشتی ہونے ہے۔ بوہری کوئی جیو سمیک پاتے پچھے بھر شٹ ہوئے تاکہ  
 بھی دشاناادی ہتھیا درشتی کی سی ہونے جاتے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو پرکھشا کری تنو شر دھان کیا تھا۔ تاکا ابھاؤ کیسے ہونے؟  
 تاکا سمار دھان۔ جسے کسی پرشن کول شکشا دئی۔ تاکہ پرکھشا کری وا۔ کے ایسے  
 ہی ہے۔ ایسی پریتی بھی آئی تھی۔ پچھے انیتھا کوئی پرکار کری وچار بھیا۔ تاتیں اُس شکشا  
 وٹے سندیہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تہ شکشا  
 کول جھوٹ جانی۔ تہیں وپریتی بھتی تب وا۔ کے پریتی نہ بھتی تب وا۔ کے تہ شکشا  
 کی پریتی کا ابھاؤ ہونے۔ اتھوا پور د۔ تو۔ انیتھا پریتی تھی ہی۔ بیچ میں شکشا کا وچار تیں ہتھا  
 پریتی بھتی تھی۔ بوہری تہ شکشا کا وچار کتے بہت کال ہونے گیا۔ تب تاکوں بھولی جیسے  
 پور د انیتھا پریتی تھی۔ تیسے ہی سو میو ہونے گئی۔ تب تہ شکشا کی پریتی کا ابھاؤ ہونے  
 جاتے۔ اتھوا انیتھا پریتی پہلے تو کینہیں پچھے نہ۔ تو کچھوا انیتھا وچار کیا۔ نہ بہت کال  
 بھیا۔ پرنتو تیساری کرم اُدے میں ہونہار کے اوتھاری سو میو ہی تہ پریتی کا ابھاؤ ہونے۔  
 انیتھا پنا بھیا۔ ایسے انیک پرکار تہ شکشا کی ہتھا پریتی کا ابھاؤ ہوئے۔ تیسے جیسے  
 جن دیو کا نتو اُدی رُوب ایدیش بھیا۔ تاکہ پرکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسا شر دھان  
 بھیا۔ پچھے پور د جیسے کچھ تیسے انیک پرکار تہ۔  
 ہے۔ سو ہیو کھتن سٹول پنے دکھایا ہے۔ تار تہی کری کیول گیان دختے بھلے ہے۔ اس  
 سمیہ شر دھان ہے۔ اس سمیہ ناہیں جاتیں یہاں مول کارن ہتھیا تو کرم ہے۔ تاکا اُدے  
 ہونے۔ تب۔ تو۔ انیہ وچار اُدی کارن ملو۔ وامتی ملو۔ سو میو سمیک شر دھان کا ابھاؤ ہو  
 ہے۔ بوہری تاکا اُدے نہ ہونے۔ تب انیہ کارن ملو۔ وامتی ملو۔ سو میو سمیک شر دھان ہونے  
 جاتے ہے۔ سو۔ ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سمیہ وٹا کا جانا چھ دستہ کے ہوتا ناہیں۔  
 تاتیں اپنی ہتھیا سمیک شر دھان رُوب اوستھا کا تار تہے یا کول لٹچہ ہو سکے ناہیں۔ کیول



گیان دے بھاسے ہے۔ تس اپیکھا گن ستمانی کی پٹن شاستر دے گئی ہے۔ یا۔ پرکار جو سمیکت میں بھر شٹ ہوئے۔ بعد سادی متھیا در شٹی کہتے تاکے بھی بوہری سمیکت کی پراپتی دے تو روکت پانچ لبدھی ہوئے۔ دیشیش اختیار یہاں کوئی جیو کے درشن موہ کی تین پر کرتی کی ستا ہوئے۔ سو تینوں کوں اپنمائے پر تھو پٹم سمیکتی ہوئے۔ اتھوا کا ہو کے سمیکت موہنی کا اڈے اڈے ہے۔ دوتے پر کرتی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو کھشیو پٹم سمیکتی ہوتی ہے۔ یا کے گن شرنی آدی گویا نہ ہوئے۔ وا۔ انی دیتی کرن نہ ہوئے۔ بوہری کا ہو کے مشر موہنیہ کا اڈے اڈے ہے۔ دوتے پر کرتی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو مشر گن ستمان کوں پراپت ہوئے۔ یا کے کارن نہ ہوئے۔ ایسے سادی متھیا در شٹی کے متھیا تو چھوٹیں دشا ہوئے۔ کشایک سمیکت کوں ویدک سمیکت در شٹی ہی پاوے ہے۔ تاہیں تاکا کھن یہاں نہ کیا ہے۔ ایسے سادی متھیا در شٹی کا جگہنہ تو مدھیم انتر مہورت ماتر انکھشٹ پنچت اڈن ار مدھ پد گل پر یورتن ماتر کال جانا۔ دیکھو پرینامنی کی وجہ تا۔ کوئی جیو تو گیارھویں گن ستمان متھاکھیت چار تر پائے۔ بوہری متھیا در شٹی ہوئے پنچت اڈن ار مدھ پد گل پر یورتن کال پرینت سنسار میں روئے۔ ار۔ کوئی نیتہ نگود میں سوں نکسی منشیہ ہوئے۔ متھیا تو چھوٹے پیچھے انتر مہورت میں کیول گیان پاوے۔ ایسے جانی اپنے پرینام بگڑنے کا بھی راکھنا۔ ار۔ پن کے سدھارنے کا اُپائے کرنا۔

بوہری اس سادی متھیا در شٹی کے تھوڑے کال متھیا۔ تو کا اڈے رہے۔ تو۔ باہیہ جینی پنا ناہیں نشٹ ہوئے۔ وا۔ تھوئی کا شر دھان دیکت نہ ہوئے۔ وا۔ بنا وچار کئے ہی۔ واسٹوک وچار ہی میں بوہری سمیکت کی پراپتی ہوئے جاتے ہے۔ بوہری بہت کال متھیا۔ تو کا اڈے رہے۔ تو جیسی انادی متھیا در شٹی کی دشا قیسی یا کی بھی دشا ہوئے۔ گرہیت متھیا۔ تو کوں بھی گرہے ہے۔ نگود آدی دے بھی روئے ہے۔ یا کا کچھو پرمان ناہیں۔

بوہری کوئی جیو سمیکت میں بھر شٹ ہوئے۔ یا سادہ ہوئے۔ سو۔ تہاں جگہنہ ایک سمیہ اُکھشٹ چھ آدی پرمان کال رہے ہے۔ سو۔ یا کا پرینام کی دشا وچن کری کہنے میں آدی ناہیں۔ سو کھشٹ کال ماتر کوئی جانی کے کیول گیان گئیہ پرینام ہوئے۔ تہاں انکھا تو بندھی کا تو اڈے ہوئے۔ متھیا۔ تو کا اڈے نہ ہوئے۔ سو۔ آگم پرمان تیں یا کا سو روپ جانا۔

بوہری کوئی جیو سمیکت بھر شٹ ہوئے۔ پر مشر گن ستمان کوں پراپت ہوئے۔ تہاں بشر موہنیہ کا اڈے ہوئے۔ یا کا۔ کال مدھیم انتر مہورت ماتر ہے۔ سو۔ یا کا بھی کال تھوڑا ہے۔ سو۔ یا کے بھی پرینام کیول گیان گئیہ ہے۔ یہاں اتنا بھاسے ہے۔ جیسے کا ہو کوں سیکھ دتی۔

تس کوں وہ کچھو تنیہ، کچھو اتنیہ ایجیں کال مائیں۔ تیسے تنونی کا شر دھان، اشر دھان ایجیں کال ہوئے۔ سو مشر دشاہے۔ کیئی کہے میں۔ ہم کوں۔ تو چن دیو۔ وا۔ انیہ دیو سر دی دندے یوگیہ میں۔ اتیادی مشر شر دھان کوں مشر گن سھان کہے ہیں۔ سو ناہیں۔ ہو تو۔ پر تیکش مہتیا۔ تو دشاہے۔ دیو مار روپ دیو آدی کا شر دھان بھئے بھی مہتیا تو رہے ہے۔ تو یا کے۔ تو دیو، کو دیو کا کچھو ٹھیک ہی ناہیں۔ یا کے۔ تو یہودیہ مہتیا تو پر گٹ ہے، ایسے جاننا۔ ایسے سمیکت کوں شمنک مہتیا در شینی کا کھن کیا۔ پر سنگ پائے انیہ بھی کھن کیا ہے۔ یا۔ پر کار جین مت والے مہتیا در شینی کا سو روپ زو پن کیا۔ یہاں نانا پر کار مہتیا در شینی کا کھن کیا ہے۔ تا کا پر یو جن یہ جاننا۔ جو انی پر کارنی کوں پہچانی آپ دشنے کوئی ایسا دوش ہوئے۔ تو تا کوں زوری کری سمیک شر دھانی ہونا۔ اودنی ہی کے ایسے دوش دیکھی دیکھی کشائی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا برا۔ تو اپنے پرینامنی تیں ہے۔ اورنی کوں۔ تو زوچی دان دیکھے۔ تو کچھو اپدیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کجھے۔ تاتیں اپنے پرینام سداہارنے کا اپائے کرنا یوگیہ ہے۔ سرور پر کار کے مہتیا تو بھاؤ چھوڑی۔ سمیک در شینی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کاموں مہتیا۔ تو ہے۔ مہتیا۔ تو سمان انیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک مہتیا۔ تو ارے تا کے ساتھ انتا فونہی کا ابھاؤ بھئے اکتالیس پر کرینی کا۔ تو بندھ ہی میٹ جائے۔ سہتی انت کوٹا کوئی ساگر کی ہی جائے۔ اٹو بھاگ تھوڑا ہی جائے۔ شیکھر ہی موکھش پر کوں پاوے۔ بوہری مہتیا۔ تو کا سد بھاؤ رہیں۔ انیہ انیک اپائے کئے بھی موکھش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس تس اپائے کری سرور پر کار مہتیا تو کا ناش کرنا یوگیہ ہے۔

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषैजैनमतवाले

मिथ्यादृष्टीनि का निरूपण जामें भया ऐसा

सातवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ॥७॥

ॐ नमः

# آکھواں ادھیکار

## اُپدیش کا سوڑوپ

اتھ متھیا دیشی جیونی کوں مکش مارگ کا اُپدیش دے تن کا اُپکار کرنا یہو ہی اُتم اُپکار ہے۔ تیر تھنکر گندھر آدک بھی ایسا ہی اُپکار کریں میں۔ تاتیں اس شاستر دیشے بھی تن ہی کا اُپدیش کے اوساری اُپدیش دیکھتے ہے۔ تہاں اُپدیش کا سوڑوپ جاننے کے ارہتی کھو دیا کھیاں کیجئے ہے۔ جاتیں اُپدیش کوں یتمادت نہ پہچانیں۔ توہ انیتھامانی وپریت پرورتے۔ تاتیں اُپدیش کری سوڑوپ کہتے ہے۔

جن مت دیشے اُپدیش چار اُتو یوگ کا دیا ہے۔ سو پر تھما اُتو یوگ؛ کرنا اُتو یوگ؛ چرنا اُتو یوگ؛ درو یا اُتو یوگ؛ اے چار اُتو یوگ ہیں۔ تہاں تیر تھنکر چکر ورنی آدی مہان پریشنی کے چر تہیں دیشے زوین کیا ہوئے۔ سو۔ **پرثمانو یوگ** ہے۔ بوہری گن ستمان مارگن آدک سوڑوپ جیو کا۔ وار کر منی کا۔ وار تر لوک آدک کا جادیشے زوین ہوئے۔ سو۔ **کرانانو یوگ** ہے۔<sup>2</sup> بوہری گرسہ تھ سنی کے دھرم آچرن کرنے کا جادیشے زوین ہوئے۔ سو۔ **چرنانو یوگ** ہے۔<sup>3</sup> بوہری شٹ درو یہ پیت تھو آدک کا۔ سو پر بھید وگیان آدک کا جادیشے زوین ہوئے۔ سو۔ **دھیانو یوگ** ہے۔<sup>4</sup> اب ان کا پر یو جن کہتے ہے۔

### پرثمانو یوگ کا پر یو جن

پر تھما اُتو یوگ دیشے۔ توہ سنسار کی وچرتا پٹنیہ پاپ کا پھل، مہنت پریشنی کی پرورتی اتیادی زوین کری جیونی کوں دھرم دیشے لگائے ہیں۔ جے جیو تھم بدھی ہوئے۔ تے بھی تس کری دھرم شکرہ ہوں میں۔ جاتیں دے بیو سو کشم زوین کوں پہچانیں ناہیں۔ لوکک وار تھانی کوں میانیں تہاں تنی کا اُپوگ لاگے۔ بوہری پر تھما اُتو یوگ دیشے لوکک پرورتی سوڑوپ ہی زوین ہوتے؛ تاکوں تے

نیکے سمجھی جائے۔ بوہری لوگ دِشے تو راجادک کی کھانی دِشے پاپ کا پوشن ہوئے۔ تہاں مہنت پُرش راجادک تہی کی کھتا تو ہیں۔ پرتو پر یوجن جہاں تہاں پاپ کوں چھڑانے دھرم دِشے لگامنے کارگٹ کرے ہیں۔ تائیں تے جیو کھتانی کے لاچ کُری۔ تو۔ تِس کوں بانچیں بُنیں، پیچھے پاپ کوں بُرا، دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم دِشے رُچی دنت ہو ہیں۔ ایسے چھ بُدھنی کے سمجھا دے توں ہو اُویوگ ہے۔ پرتھم کہئے۔ اُویستین متھیا دِشٹی، تن کے ارٹھی جو۔ اُویوگ۔ سو۔ پرتھما اُویوگ ہے۔ ایسا ارتھ گومت سار کی ٹیکا دِشے<sup>(۱)</sup> کیا ہے۔ بوہری جن جیونی کے تنو گیان بھیا ہوتے۔ پیچھے اس پرتھما اُویوگ کوں بانچیں بُنیں، تو تن کوں یہو تنس کا اُداہرن رُوپ بھاسے ہے جیسے جیو انادی بُدھن ہے۔ تشریہ اُدک نیوگی پدارتھ ہیں۔ ایسے یہو جانیں تھا۔ بوہری پُرانی دِشے جیونی کے بھوانترو پُرن کتے تے تِس جاننے کے اُداہرن بھئے۔ بوہری شُبھ اشبھ شُدھ اُپیوگ کوں جانیں تھا۔ وایتن کے پھل کوں جانیں تھا۔ بوہری پُرانی دِشے تن اُپیوگنی کی پرورتی۔ ار۔ تن کا پھل جیونی کے بھیا۔ سو۔ رُوپن کیا۔ سو۔ ہی تِس جاننے کا اُداہرن بھیا۔ ایسے ہی انیہ جاننے یہاں اُداہرن کا ارتھ یہو جو جیسے جانیں تھا۔ تیہے ہی تہاں کوئی جیو کے اوستھا بھتی۔ تائیں یہو تِس جاننے کی ساکھی بھتی۔ بوہری جیسے کوئی سُبھٹ ہے۔ سو۔ سُبھٹنی کی پرشنسا۔ ار۔ کائر نی۔ کی نندا جادِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کھتا سُننے کری سُبھٹ پنادِشے اتی اُتساہ دان ہوئے۔ تیہے دھرماتما ہے۔ سو۔ دھرماتما کی پرشنسا۔ ار۔ پاپینی کی نندا۔ جادِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کھتا سُننے کری دھرم دِشے اتی اُتساہ دان ہوئے۔ ایسے یہو پرتھما اُویوگ کارپوین جانا۔

### करणानुयोग का प्रयोजन

بوہری کرنا اُویوگ کے دِشے جیونی کی۔ واکرمنی کی ویشیش۔ واکرلوک اُدک کی رچنا رُوپن کری جیونی کوں دھرم دِشے لگاتے ہیں۔ جے جیو دھرم دِشے اُپیوگ لگایا چاہیں تے جیونی کا گن ستھان مار گنا اُدی ویشیش۔ ار۔ کرمنی کا کارن اوستھا پھل کون۔ کون کے کیسے کیسے پائے۔ اُتیادوی ویشیش۔ ار۔ ترلوک دِشے رُک۔ سورگ اُدک کے ٹھکانے پھیانی پاپ تیں وِٹھکے ہوئے۔ دھرم دِشے لاگے ہیں۔ بوہری ایسے وچار دِشے اُپیوگ رمی جائے۔ تب پاپ پرورنی چھوٹ سویموت کال دھرم آپجے ہے۔ تِس ابھیا س کری تنو گیان کی بھی پراپتی شیکھر ہوئے۔ بوہری ایسا سُوکھ شتم تھما رتھ کھن جن مت دِشے ہی ہے۔ انیتراہیں۔ ایسے

۱- प्रथमं मिथ्यादृष्टिमव्रतिकमव्युत्पन्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगो-

अधिकार. प्रथमानुयोग., जी. प्र. टी. गा. ३६१-२।

مہا جانی جن مت کا شر دھانی ہوئے۔ بوہری جے جو تنو گیانی ہوئے۔ اس کرنا ٹو یوگ  
 کول ابھیا سیں ہیں۔ تن کول ہو تیں کاوشیش رُوپ بھاسے ہے۔ جے جو آدک تنو آپ  
 جانیں ہے۔ تن ہی کاوشیش کرنا ٹو یوگ وشے کئے ہیں۔ تہاں کیہنِ وشیش۔ تویتھاوت  
 نشجیہ رُوپ ہیں؛ کیہنِ اپچا رلے دیوہا رُوپ ہیں۔ کیہنِ دروہ کھشیر کال بھاڈا دیک کا  
 سو رُوپ پرمان آدی رُوپ ہیں۔ کیہنِ نمت آشریہ آدی اپیکھشالے ہیں۔ اتیادی انیک  
 پرکار کے وشیش رُوپن کئے ہیں۔ تن کول جیسا کا تیسا ماننا تیں کرنا ٹو یوگ کول بھیا  
 ہے۔ اس ابھیا سیں میں تنو گیان نزل ہوئے۔ جیسے کوڈ ہو تو جانیں تھا یہو رتن ہے۔  
 پرنتو اس رتن کے وشیش کئے جانیں۔ نزل رتن کا پارکھی ہوئے؛ تیسے تنو تیں کول  
 جانیں تھا۔ اے جو آدک ہیں۔ پرنتو تن تنو تیں کے کئے وشیش جانیں۔ تو۔ نزل تنو گیان  
 ہوئے تنو گیان نزل بھئے آپ ہی وشیش دھرماتا ہوئے۔ بوہری انیہ ٹھکانے اُپوگ  
 کول لگاتے۔ تو اگ آدک کی وردھی ہوئے۔ ارچھد مسہ کا ایک اگ۔ رنتر اُپوگ ہے  
 ناہیں۔ تا تیں گیانی اس کرنا ٹو یوگ کا ابھیا سیں وشے اُپوگ کول لگا دے ہے تیں  
 کری کیول گیان کری دیکھے پدارتھنی کا جان پناہی کے ہوئے۔ پر تیکھش اپر تیکھش ہی کا  
 بھید ہے۔ بھاسنے وشے ددھ ہے ناہیں۔ ایسے ہو کرنا ٹو یوگ کا پر یوجن جانتا کرنا  
 کہنے گنت کار یہ کول کارن سو تر تن کا جا وشے 'اُٹو یوگ' ادھیکار ہوئے؛ سو کرنا ٹو یوگ  
 ہے۔ اس وشے گنت درن کی مکھیتا ہے؛ ایسا جانا۔

### (चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چرنا ٹو یوگ کا پر یوجن کہنے ہے۔ چرنا ٹو یوگ وشے نا نا پرکار دھرم کے سادھن  
 رُوپن کری جیونی کول دھرم وشے لگاتے ہے۔ جے جو ہست۔ ہست کول جانیں ناہیں؛  
 ہنسآدک پاپ کارینی وشے متبر ہوئے رہے ہیں۔ تن کول جیسے دے پاپ کارینی کول پھوری  
 دھرم کارینی وشے لاگیں۔ تیسے اپدیش دیا۔ تا کول جانی دھرم آچرن کرنے کول شکمہ بھئے۔  
 تے جو گرہمت دھرم۔ دا۔ مہنی دھرم کا ودھان مہنی آپ تیں جیسا سہے تیسا دھرم۔ سادھن  
 وشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن تیں کشائے مند ہوئے۔ تا کے پھل تیں اتنا تو ہوئے؛ جو گنتی  
 وشے دکھ نہ پاویں۔ ار۔ سگنتی وشے سکھ پاویں۔ بوہری ایسے سادھن تیں جن مت کا نرت بنیا  
 رہے؛ تہاں تنو گیان کی پراپتی ہونی ہوئے۔ تو۔ ہوئے جاتے۔ بوہری جے جو تنو گیانی ہوئے  
 کری چرنا ٹو یوگ کول ابھیا سیں ہیں۔ تن کول اے سرو آچرن اپنے دیتراگ بھاڈکے اُٹو ساری  
 بھاسے ہیں۔ ایک دیش عا۔ سرو دیش دیتراگتا بھئے ایسی شراوک دشا؛ ایسی مہنی دشا ہوئے۔

جاتیں انی کے منت نیمیتک پنوں پائے ہے۔ ایسے جانی شرادک مہنی دھرم کے وشیش  
پہچانی جیسا اپنا ویراگ بھاؤ بھیا ہوئے۔ تیسرا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔ تہاں  
جیتا انشاں ویراگتا ہوئے۔ تاکوں کاریہ کاری جانیں ہیں۔ جیتا انشاں راگ سے ہے۔  
تاکوں بیدہ جانے ہیں۔ سمپورن ویراگتا کوں پریم دھرم ملنے ہیں۔ ایسے چرنا تو یوگ  
کارپوچن ہے۔

### (دربیانو یوگ کا پریوچن)

اب درد یا تو یوگ کارپوچن کہئے ہے۔ درد یا تو یوگ وشے دروہنی کا۔ وائتونی کارپوچن  
کری جیونی کوں دھرم وشے لگائے ہے۔ جے جیو، جیو آدک دروہنی کوں۔ وائتونی کوں  
پہچانیں ناہیں۔ آپا پر کوں بھن جانے ناہیں۔ تن کوں بیتو درشتانت کیجی کری۔ واپرمان  
نیہ آدک کری۔ تن کا سو رپ ایسے دکھایا جیسے یا کے پریتی ہوئے جائے۔ تاکے ابھیاں  
تیں انادی اگیا نتا دوری ہوئے۔ انیہ مت کلیت تتو آدک جھوٹ بھاسیں، تب جن مت  
کی پریتی ہوئے۔ ار۔ اُن کے بھاؤ کوں پہچانے کا ابھیاں راکیں۔ تو شیکھر ہی تتو گیان کی  
پرستی ہوئے جانے۔ بوہری جن کے تتو گیان بھیا ہوئے۔ تے جیو درد یا تو یوگ کوں ابھیاں  
تن کوں اپنے شر دھان کے اتو ساری۔ سو۔ سو دھن پر تی بھلے ہے۔ جیسے کا ہوئے کسی وقیا  
کوں سیکھی نی۔ پرتو جوتا کا۔ ابھیاں کیا کرے۔ تو وہ یادی ہے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جانے تیسے  
یا کے تتو گیان بھیا۔ پرتو جوتا کا پر تی پادک درد یا تو یوگ کا ابھیاں کیا کرے۔ تو وہ تتو گیان  
رے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جانے۔ اتھوا سنکشیپ نے تتو گیان بھیا تھا۔ سو۔ نانا کیجی بیتو درشتانت  
آدک کری۔ سیشٹ ہوئے جانے۔ تو تیں وشے شہلانا ہوئے سکے۔ بوہری اس ابھیاں تیں  
راگ آدی کہئے تیں شیکھر موکش سدھ۔ ایسے درد یا تو یوگ کارپوچن جانا۔  
اب ان اتو یوگنی وشے کس پرکار دیا کھیاں ہے۔ سو۔ کہئے ہے۔

### (پریمانو یوگ مے ویا رنیاں کا ویدھان)

پرتھما تو یوگ وشے جے مول کھتا ہیں۔ تے۔ تو جیسی ہیں۔ تیسری ہی رڈ پئے ہیں۔ ار۔ تن وشے  
پرسنگ پائے دیا کھیاں ہوئے۔ سو۔ کوئی تو جیسا کا تیسرا ہوئے۔ کوئی گرنہ کرتا کا وچا کے اتو ساری  
ہوئے۔ پرتو پریوچن انیتھانہ ہوئے۔

تاکا آد اہرن۔ جیسے تیر تھکر دیونی کے کلیان کن وشے اندر آیا۔ ہو کھتا تو تیسرے۔ بوہری  
اند ستونی کری۔ تاکا دیا کھیاں کیا۔ سو۔ اندر تو اوہری پرکار ستونی کیجی تھی۔ ار۔ یہاں گرنہ کرتا  
اوہری پرکار ستونی کیجی تھی۔ پرتو ستونی رڈ پ پر یوچن انیتھانہ بھیا۔ بوہری پر سپر کینہیہو کے وچن الاپ

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدھ پر کا یا کھسٹ رکھے تھے یہاں گرنہ کرتا انیہ پر کار کے پر تو پریو جن ایک ہی دکھاویں ہیں۔ بُوہری نگر بن۔ سنگرام آدک کا نام آدک۔ تو یہ عادت ہی بھیں۔ ار۔ ورنن پین اودھک بھی پریو جن کوں پوشٹا نہ وپے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جانتا۔ بُوہری پر سنگ روپ کتا بھی گرنہ کرتا اپنا دچار اوساری کے۔ جیسے **धर्मपरीक्षाविषय** مورکھنی کی کتا بھی۔ سو۔ اے ہی کتا منو دیگ کہی تھی۔ ایسا نیم ناہیں پر تو مورکھ پنا کوں پوشتی کوئی وار تا کہی۔ ایسا ابھیہ پراے پوشے ہے۔ ایسے ہی اینتر جانتا۔

یہاں کوئی کہے۔ ایتھا تھ کہنا تو جین شاستر نی دشنے سمجھوے ناہیں؟  
 تاکا اوتھ۔ ایتھا تو۔ وا۔ کا نام ہے۔ جو پریو جن اور کا اور پرگٹ کرے۔ جیسے کا ہو کوں کہیا۔ تو ایسے کہیو۔ والے دے ہی اکھسٹ تو نہ کہے۔ پر تو تپ ہی پریو جن لئے کہیا تو۔ وا کوں مکتیا وادی نہ کہئے۔ تیسے جانتا جو۔ جیسا کا تیساکھنے کی سمیر داتے ہوئے۔ تو۔ کا ہوئے بہت پر کار ویرا گیہ چنتون کیا تھا تا کا ورنن سر دیکھے گرنہ بدھی جائے۔ کھو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تاہیں ویرا گیہ کے ٹھکانے تھوڑا بہت اپنا دچار کے اوساری ویرا گیہ پوشٹا ہی کھن کرے۔ سراگ پوشٹا نہ کرے۔ تہاں پریو جن ایتھا نہ بھیا۔ تاہیں یا کوں ایتھا تھ نہ کہئے۔ ایسے ہی اینتر جانتا۔  
 بُوہری پر تھما تو یوگ دشنے جاکی مکھتا ہوئے۔ تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کا ہوئے اپواس کیا تا کا تو پھل ستوک تھا۔ بُوہری وا کے انیہ دھرم پرتی کی وشیشٹا بھتی۔ تاہیں وشیش اُچ پد کی پراپتی بھتی۔ تہاں تپ کوں اپواس ہی کا پھل زوپن کریں۔ ایسے ہی انیہ جانتے۔ بُوہری جیسے کا ہوئے شیل آدی کی پرتیگا دیر ٹھہرا کہی۔ وا۔ نسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انیہ دھرم سادھن کیا۔ تاکے کشٹ دوری بھتے۔ اتیشہ پرگٹ بھتے۔ تہاں تن ہی کا تیساکھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کوئی کرم کے اُدے تپ دیسے کاریہ بھتے۔ تو بھی تن کوں تن شیل آدک کا ہی پھل زوپن کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ کاریہ کیا۔ تاکے تپ ہی کا۔ تو تیساکھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کرم اُدے تپس شیچ گتی کوں پراپت بھیا۔ وا۔ کشٹ آدک بھتے۔ تاکوں تپ ہی پاپ کاریہ کا پھل زوپن کریں۔ اتیادی ایسے ہی جانتا۔  
 یہاں کو دیکھے۔ ایسا جھوٹا پھل دکھا ونا تو۔ یوگیہ ناہیں۔ ایسے کھن کوں پرمان کیسے کیجئے؟  
 تا کا سمدھان۔ جے اگیا نی جو بہت پھل دکھائے بنا دھرم دشنے نہ لاگیں۔ وا۔ پاپ تپس نہ ڈریں تپ کا بھلا کرنے کے ار تھی ایسے ورنن کریتے ہے۔ بُوہری جھوٹ۔ تو تب ہوئے جب دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتا دیں۔ پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتا دیں۔ سو تو ہے ناہیں۔ جیسے دس پُرش ملی کوئی کاریہ کریں۔ تہاں اُچار کری ایک پُرش کا بھی کیا کہئے۔ تو دوش ناہیں۔ اٹھوا جا کے پتا دک لے کوئی کاریہ کیا ہوئے۔ تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُچار کری پتر آدک کا کیا

کہتے۔ تو دوش ناہیں۔ تیسے بہت شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا ایک پھل بھیا۔ تاکوں اپجار کری۔ ایک شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل کہتے۔ تو دوش ناہیں۔ اتھوا۔ اور شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل جو بھیا سونے تاکوں ایک جاتی اپکھشا اپجار کری کوئی اور سی شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل کہتے۔ تو دوش ناہیں اپیش وٹے کہیں دیو ہار ورن ہئے کہیں نشیہ درن ہئے یہاں اپجار روپ دیو ہار ورن کیلئے ایسے یاگوں پرمان کیجئے ہئے۔ یاگوں تار تہیہ نہ مانی لینا۔ تار تہیہ کار نا کو لوگ وٹے نہ ورن کیلئے۔

سو جانا۔

بوہری پرتھما لوگ وٹے اپجار روپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپورن دھرم بھیا کہتے ہئے۔ جیسے جنی جیونی کے شنگار کا نکھشا دک نہ بھئے تن کے سمیکت بھیا کہتے۔ سو۔ ایک کوئی کارہی وٹے شنگار کا نکھشا نہ کئے ہی تو سمیکت نہ ہونے۔ سمیکت۔ تو تلو شر دھان بھئے ہوئے پرتو تھیہ سمیکت کا۔ تو دیو ہار سمیکت وٹے اپجار کیا۔ بوہری دیو ہار سمیکت کا کوئی ایک انگ وٹے سمپورن دیو ہار سمیکت کا اپجار کیا۔ ایسے اپجار کری سمیکت بھیا کہتے ہئے۔ بوہری کوئی جین شاستر کا ایک انگ جانے سمیک گیان بھیا کہتے ہئے۔ سور سنشادی ریت تلو گیان بھئے سمیک گیان ہونے۔ پرتو پورودت اپجار کریتے ہئے۔ بوہری کوئی بھلا آچرن بھئے سمیک چار تر بھیا کہتے ہئے۔ تہاں جانیں جین دھرم انگیکار کیا ہونے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پرتیکیا گری ہونے۔ تاکوں شر اوک کہتے۔ سو۔ شر اوک۔ تو پنجم گن ستمان درتی بھئے ہوئے پرتو پورودت اپجار کری یاگوں شر اوک کیا ہئے۔ اتر پران وٹے شرنیک کوں شر اوک اتم کیا۔ سو۔ وہ تو۔ اسنیت تھا۔ پرتو جینی تھا۔ تاتیں کیا۔ ایسے ہی امیتر جانتا۔ بوہری جو سمیکت ریت مٹی لنگ دھارے۔ وا۔ کوئی درو یاں بھی الی چار لگا دتا ہونے۔ تاکوں مٹی کہتے۔ سو۔ مٹی تو شٹا دی گن ستمان درتی بھئے ہوئے۔ پرتو پورودت اپجار کری مٹی کیا ہئے۔ سو۔ سرن سہا وٹے مٹینی کی سنکھیا کہی۔ تہاں سر وہی شٹھ بھاؤ لنگی مٹی نہ تھے پرتو مٹی لنگ دھارے تیں سہنی کوں مٹی کہے۔ ایسے ہی امیتر جانتا۔

بوہری پرتھما لوگ وٹے کوئی دھرم بھئے تیں انوچت کارہی کرے۔ تاکی بھی پرشنسا کہتے ہئے۔ جیسے **विष्णुकुमार** مٹینی کا آپسرگ دوری کیا۔ سو۔ دھرم انوچت کارہی کرے۔ تاکی بھی پرشنسا کہتے۔ چھوڑی۔ ہو کارہی کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جاتیں ایسا کارہی تو۔ گرسٹھ دھرم وٹے سمپورے۔ ار۔ گرسٹھ دھرم تیں مٹی دھرم انوچا ہئے۔ سو۔ انوچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کیا۔ سو۔ یوگیہ ہئے۔ پرتو داتسلیہ انگ کی پر دھانتا کری۔ وٹنو کمار جی کی پرشنسا کری۔ اس پھل کری اودنی کوں انوچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری جیسے **गुवालि** مٹی کوں اگنی کری تپا یا۔ سو۔ کر دنا تیں ہو کارہی کیا۔ پرتو آیا آپسرگ کوں تو دوری کرے۔ سچ اوستھا وٹے جو شیت



آدک کی پریشہ ہوئے، تاکوں دور کئے رتی ماننے کا کارن ہوئے، اُن کوں رتی کرنی نہیں۔  
تب اُنٹا اُنسرگ ہوئے، یا ہی تیں دیوکی اُن کے شیت آدک کا اُچار کرتے نہیں۔ گوالیا او پوکی  
تھا، کوونا کری ہو کار یہ کیا۔ تاتیں یا کی پریشنا کری۔ اس چھل کری اوسنی کوں دھرم دھرم  
ویشے جو دھرم ہوئے۔ سو کار یہ کرنا یوگیہ نہیں۔ بوہری جیسے **वज्रकरण** راجہ راجہ  
راجہ کوں نمیا نہیں۔ رُدریکا ویشے پر تیار اکھی۔ سو بڑے بڑے سمیگ درشی راجا دیک کوں نہیں؛  
یا کا دوش نہیں۔ ار رُدریکا ویشے پر تیار اکھنے میں اویہ ہوئے۔ یہاوت بدھی تیں ایسی پر تیار  
نہ ہوئے۔ تاتیں اس کار یہ ویشے دوش ہے۔ پرنتو واکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم اوزارگ تیں  
میں اور کوں نموں نہیں، ایسی بدھی بھتی۔ تاتیں واکے پریشنا کری۔ اس چھل کری اوری  
کوں ایسے کار یہ کرنے یکت نہیں۔ بوہری کیتی پریشولنے پتر آدک کی پراپتی کے ارہتی۔ وا۔  
روگ کشٹ آدی دوری کرنے کے ارہتی چیتالیہ پوجن آدی کار یہ کئے، ستور آدی کئے۔ منسکار  
منتر سمرن کیا۔ سو ایسے کئے۔ تو نیکا کچھت گن کا ابھاؤ ہوئے۔ ندان بندھ نامہ آرت دھیان ہوئے۔  
پاپ ہی کا پر یوجن انترنگ ویشے ہے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوئی۔ پرنتو موہت ہوئے کری  
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کو دیو آدک کا۔ تو پوجن آدی نہ کیا، اتنا وارنکا گن گرہن  
کری۔ واکے پریشنا کرتے ہے۔ اس چھل کری اوری کوں لوکک کارینی کے ارہتی دھرم  
سادھن کرنا یکت نہیں۔ ایسے ہی انیہ جانے۔ ایسے ہی پر تھا تو یوگ ویشے انیہ کھن بھی ہوئے۔  
تاکوں یہ تھا سمبھوجانی بھرم رُوب نہ ہونا۔

اب کرنا تو یوگ ویشے کس پر کار دیا کھیان ہے، سو کہتے ہے۔

### (करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانیایسے کرنا تو یوگ ویشے دیا کھیان ہے۔ بوہری کیول گیان  
کری تو بہت جانیایا۔ پرنتو جیو کوں کار۔ کار ی جیو کرم آدک کا۔ وا۔ ترلوک آدک کا ہی رُوپن  
یا ویشے ہوئے۔ بوہری جن کا بھی سو رُوپ سرو رُوپن نہ ہوتے سکے، تاتیں جیسے جن گوجھئے۔  
چھد مستھ کے گیان ویشے اُن کا کچھو بھاؤ بھاسے تیسے سکوج کری رُوپن کریتے ہے۔ یہاں  
اداہرن۔ جیو کے بھاؤنی کی ایکشا گن ستھانک کے۔ تے بھاؤ انت سو رُوپ لئے جن گوجھ  
نہیں۔ تہاں بہت بھاؤنی کی ایک جاتی کری چودہ گن ستھانک کے۔ بوہری جیو جاتے کے انیک  
پر کار میں۔ تہاں مکھیہ چودہ مار گنا کا ندپن کیا۔ بوہری کرم پرما تانت پرکاشک یکت ہیں جن  
ویشے بہتی کی ایک جاتی کری اچھ وا۔ ایک سو۔ ایتالیس پرکرتی کہی۔ بوہری ترلوک ویشے انیک  
رچا میں۔ تہاں مکھیہ کیتیک رچا ندپن کریتے ہے۔ بوہری پرمان کے انت بھید تہاں شکیتا

آدی تین بھید۔ وا۔ ان کے اکیس بھید زردین کئے۔ ایسے ہی اینتر جانا چ  
 بوہری کرنا۔ ٹو یوگ وشے یدہی دستو کے کشیترا کال۔ بھاؤ آدک اکھٹیت میں۔ تھاپی  
 چھ دستہ کوں پینا دھک گیان ہونے کے ارتھی پردیش سمیہ او بھاگ پر تی بھید آدک کی  
 کلپنا کری۔ تہی کا پرمان زو پئے ہے۔ بوہری ایک دستو وشے جڈے جڈے گنتی کا۔ واپریانی  
 کا بھید کری۔ زردین کھجے ہے۔ بوہری جو پڈگل آدک یدہی پی بھن بھن میں۔ تھاپی سمبندھ آدک  
 کری انیک دروہ کری پیچیا گتی جاتی آدی بھید تن کوں ایک جو کے زو پئے ہیں۔ اتیادی دیو ہاد  
 نہ کی پردھانتا لے دیا کھیاں جانا جاتیں دیو ہار بنا دیش جانی سکے ناہیں۔ بوہری کہیں  
 رنجیہ ورنن بھی پائیے ہے۔ جیسے جو آدک دروہی کا پرمان زردین کیا۔ سو۔ جڈے جڈے  
 اتے ہی دروہ ہیں۔ سو۔ تھاسمبھو جانی لینا چ

بوہری کرنا۔ ٹو یوگ وشے جے کھن میں۔ تے کیٹی۔ تو۔ چھ دستہ کے پرتیکش اونیان آدی  
 گوچر ہوئیں۔ بوہری جے نہ ہوئیں۔ تہی کوں آگیا پسان کری مانے۔ جیسے جو پڈگل کے سھول  
 بہت کال سھائی منشیہ آدی پریائے۔ وا۔ گھٹادی پریائے زردین کئے۔ تن کا۔ تو۔ پرتیکش اونیان  
 آدی ہونے سکے۔ بوہری سمیہ سمیہ پرتی شوکھتم پرمن اپیکھشا گیان آدک کے۔ وا۔ سنگدھ  
 رکھشا دک کے انش زردین کئے تے آگیا ہی تیں پرمان ہوئی۔ ایسے ہی اینتر جانا چ  
 بوہری کرنا۔ ٹو یوگ وشے چھ دستہ کی پرورتی کے اونسار ورنن کیا ناہیں۔ کیول  
 گیان گمیہ پارکھنی کا زردین ہے۔ جیسے کیٹی جیو۔ تو۔ دروہ آدک کا وچار کریں ہیں۔ وا۔ دت  
 آدک پالیں ہیں۔ پرنتو تن کے انترنگ سمیکت چار ترشکتی ناہیں۔ تاہیں اُن کوں متھیا  
 درشتی ادلتی کہتے ہے۔ بوہری کیٹی جیو دروہ آدک کا۔ وا۔ دت آدک کا وچار بہت ہیں۔  
 انیہ کارینی وشے پرورتے ہیں۔ وا۔ ندادی کدی۔ زرد چار ہوتے رہے ہے۔ پرنتو اُن کے سمیکت  
 آدی شکتی کا سدبھاؤ ہے۔ تاہیں اُن کوں سمیکتوی۔ وا۔ ورتی کہتے ہے۔ بوہری کوئی جیو کے  
 کشانی کی پرورتی تو گھنی ہے۔ ار۔ وا۔ کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے۔ تو۔ واکوں مند  
 کشانی کہتے ہے۔ ار کوئی جیو کے کشانی کی پرورتی تو تھوڑی ہے۔ ار۔ وا۔ کے انترنگ کشائے  
 شکتی گھنی ہے۔ تو۔ واکوں میھر کشانی کہتے ہے۔ جیسے وینتر آدک دیو کشانی تیں نگرناش آدی  
 کاریہ کریں۔ تو۔ بھی تن کے تھوڑی کشائے شکتی تیں بیت لیشا کہی۔ بوہری ایکیندھیہ آدک جو کشائے  
 کاریہ کرتے دیسے ناہیں۔ تن کے بہت کشائے شکتی تیں کرن آدی لیشا کہی۔ بوہری سرواتھ بندھو  
 دیو کشائے زو پ تھوڑے پرورتیں۔ تن کے بہت کشائے شکتی تیں انیم کہیا۔ پنجم گن سھائی  
 دیا پارا ابرہم آدی کشائے کاریہ زو پ بہت پرورتیں۔ تا کے مند کشائے شکتی تیں دیش نسیم کہیا۔

ایسے ہی اینٹر جانتا ہے۔  
 بڑی کوئی جیو کے من، جن کاٹے کی چٹا تھوڑی ہوتی ویسے۔ تو بھی کر مارش فکٹی کی  
 اچھا بہت لوگ کہا کا ہو کے چٹا بہت ویسے۔ تو بھی شکتی کی چٹا تیں شوک لوگ کہا  
 جیسے کیوں گن آوی کر یا بہت بھا تہاں بھی تا کے یوگ بہت کہا۔ دو یا دو ایک جیو گن آوی  
 کریں ہیں۔ تو بھی تن کے یوگ شوک ہے۔ ایسے ہی اینٹر جانتا ہے۔ بڑی کہیں جا کی دیکھتا کچھ  
 نہ بھائے۔ تو بھی شوکشم فکٹی کے سدھاؤ تیں تا کا تہاں۔ اسیتو کہا۔ جیسے مٹی کے ابرم کارہ کچھ  
 ناہیں۔ تو بھی۔ نوم گن سقان پرینت مسخن شکیا کہی۔ سمندرنی کے دکھ کا کارن دیکھتا ناہیں۔  
 تو بھی کدچت اسانا کا آدے کہا۔ نارکینی کے سکھ کا۔ کارن دیکھتا ناہیں۔ تو بھی کدچت سانا کا آدے  
 کہا۔ ایسے ہی اینٹر جانتا ہے۔

بڑی کر نا فو یوگ سیک درشن۔ گیان چارہ آدک دھرم کا نوہن کرم پر کرنی کا اٹم  
 آدک کی اچھا لے شوکشم شکتی جیسے پائے۔ تیسے گن سقان آدی دے نوہن کہ ہے۔  
 دار سیک درشن آدک کے دے بھوت جیو آدک تن کا بھی نوہن شوکشم بھی آدی لے  
 کرے ہے۔ یہاں کوئی کر نا فو یوگ کے افسا کی آپ اویم کرے۔ تو ہوئے سکے ناہیں۔  
 کر نا فو یوگ دے تو بقار تھہر داس تھہر جانولے کا سکھ پر یو جن ہے۔ آچرن کرانے کی  
 سکھتا ناہیں۔ تا تیں ہو۔ تو چر نا فو یوگ آدک کے افسا پر دورے۔ تیں تیں جو کارہ ہونا  
 ہے۔ سو سو سو ہی ہوتے ہے۔ جیسے آپ کر منی کا اٹم آدی کیا چاہے۔ تو کیسے ہوتے؟ آپ  
 تو بھوت آدک فچھیہ کرنے کا اویم کرے۔ تا تیں سو سو سو ہی اٹم آدی سمیکت ہوتے۔ ایسے ہی اینٹر  
 جانتا ہے ایک انتر ہوت دے گیلہواں گن سقان سوں پڑی کرم تیں متقیاد رشی ہوتے۔  
 بڑی چرطھی کر ی کول گیان اچھا ہے۔ سو۔ ایسے سمیکت آدک کے شوکشم بھاؤ بھی گوچر  
 آوتے ناہیں۔ تا تیں کر نا فو یوگ کے افسا کی جیسا کا تیا جانی تھہرے۔ ار پر دس تی بڑی  
 گوچر جیسے بھلا ہوتے تیسے کرے۔

بڑی کر کا فو یوگ دے بھی کہیں ایدیش کی سکھتا لے دیا کھیاں ہونی تا کول سو تھ  
 تیسے ہی نہ ماعلم جیسے ہنساک کا ا پائے کول کمنی گیان کہا۔ انہ مت آدک کے شاستر اھیاس  
 کول کو شرت گیان کہا۔ بڑا ویسے بھلا نہ ویسے۔ تا کول دھنگ گیان کہا۔ سو۔ ان کول چھوڑنے  
 کے ارہتی ایدیش کر ی ایسے کہا۔ تار تہ تیں متقیاد رشی کے سر دی گیلان کو گیان ہیں۔  
 سیک درشی کے سر دی گیان سو گیان ہیں۔ ایسے ہی اینٹر جانتا ہے۔

بڑی کہیں سکھتا کمن کیا ہوتے۔ تا کول تار تہ تہی نوپ نہ جانتا۔ جیسے دیاس تیں تہی

پریدھی کہئے۔ سو کھٹم پنے کھو ادھک بگنی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بوہری کہیں مکھیا کی  
اچھ شادیا کھیاں ہوئے۔ تاکوں سرو پر کار نہ جاننا۔ جیسے مہتیا درشتی ساسا دن گن سٹھان ولے  
کوں پاپ جیو کہئے۔ اسیت آدی گن سٹھان ولے کوں پنیہ جیو کہئے۔ سو مکھیہ پنے ایسے کہئے۔  
تار جیہ تیں دوونی کے پاپ پنیہ پتھا سمجھو پائے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایسے ہی اور بھی  
ناہا پر کار پائے۔ تے پتھا سمجھو جاننے۔ ایسے کرنا تو لوگ وشے دیا کھیاں کا ودھان  
دکھایا۔

اب چرانا تو لوگ وشے کس پر کار کا دیا کھیاں ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

### (चरणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا تو لوگ وشے جیسے جیونی کے اپنی بڑھی گوچر دھرم کا آچرن ہوئے۔ سو ایدیش  
دیا ہے۔ تہاں دھرم توہر نشیہ روپ موکش مارگ ہے۔ سوئی ہے۔ تا کے سادھن آدک  
اچار میں دھرم ہے۔ سو دیوہاریہ کی پردھان تاکری۔ تاہا پر کار اچار دھرم کے بھید آدک  
یاد دے روپن کرتے ہے۔ جاتیں نشیہ دھرم دے وشے۔ تو کچھو گرہن تیاگ کا وکھپ ناہیں۔ ار۔  
یا کہو چلی ادستھا وشے وکھپ چھوٹا ناہیں۔ تاہیں اس جیو کوں دھرم ورو دھمی کاریہی کوں  
چھڑا دے گا۔ ار۔ دھرم سادھن آدی کاریہی کے گرہن کرا دے گا ایدیش یاد دے ہے۔ سو ایدیش  
دے پر کار دیتے ہے۔ ایک۔ تو دیوہاریہ کا ایدیش دیتے ہے۔ ایک۔ نشیہ بہت دیوہار کا ایدیش  
دیتے ہے۔ تہاں جن جیونی کے نشیہ کا گیاں ناہیں ہے۔ وا۔ ایدیش دے بھی ہوتا نہ دیتے۔ ایسے  
مہتیا درشتی جو کچھ دھرم کوں شکھ بھتے تن کوں دیوہاریہ کا ایدیش دیتے ہے۔ بوہری جن  
جیونی کے نشیہ دیوہار کا گیاں ہے۔ وا۔ ایدیش دے تن کا گیاں ہوتا دیتے ہے۔ ایسے سمیک  
درشتی جو واسیکت کوں شکھ مہتیا درشتی جیو تن کوں نشیہ بہت دیوہار کا ایدیش دیتے  
ہے۔ جاتیں شری گو رو سو جیونی کے ایکاریہیں۔ سو۔ اسکی جیو۔ تو۔ ایدیش گرہن یوگیہ  
ناہیں۔ تن کا۔ تو۔ ایکار اتنا ہی کیا۔ اھ جیونی کوں تن کی دیا کا ایدیش دیا۔ بوہری جے جو کرم  
پر بلتا تیں نشیہ موکش مارگ کوں پراپت ہوتے سکے ناہیں۔ تنی کا اتنا ہی ایکار کیا۔ جہاں  
کوں دیوہار دھرم کا ایدیش دے گنتی کے دکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھڑا دے سگتی کے اندیہ  
مکھنی کا کارن پنیہ کاریہی دے لگایا۔ جیتا دکھ مٹیا۔ تنہا ہی ایکار بھیا۔ بوہری پاپی کے۔ تو۔  
پاپ واسنا ہی رہے۔ ار۔ گنتی وشے جاتے۔ تہاں دھرم کا بہت ناہیں۔ تاہیں پرہم پرانے دکھ  
ہی کوں پاپا کے۔ سو۔ پنیہ وان دھرم واسنا ہے۔ ار۔ گنتی وشے جاتے۔ تہاں دھرم کا بہت  
پائے۔ تاہیں پرہم پرانے شکھ کوں پاوے۔ اتھو۔ کرم شکتی میں ہوتے جاتے۔ تو۔ موکش ملک

کوں بھی پراپت ہوتے جاتے۔ تاہیں دیو ہار اُپدیش کری پاپ میں چھڑاتے پنیہ کاری دے لگاتے تھے۔ بوہری جے جیو موکش مارگ کوں پراپت بھتے۔ واپراپت ہونے یوگیہ ہیں۔ تہی کا ایسا اُپکار کیا جو اُن کوں نشیمہ بہت دیو ہار کا اُپدیش دے موکش مارگ دے دے پورے تاتے۔ شری گورو۔ تو سرد کا ایسا ہی اُپکار کریں پر تھو جن جیوئی کا ایسا اُپکار نہ بنے۔ تو شری گورو کہا کریں جیسا بنا تیا ہی اُپکار کیا۔ تاہیں دوئے پر کا اُپدیش دیجئے۔ تہاں دیو ہار اُپدیش دے۔ تو۔ باہیہ کریانی ہی کی پر دھاتا ہے۔ تن کا اُپدیش تیں جیو پاپ کریا چھوڑی پنیہ کریانی دے پورے۔ تہاں کریا کے اُنوسار پرینام بھی نیمبر کشائے چھوڑی۔ کچھو مند کشائی ہونے جائے۔ سو نمکھیہ پنے۔ تو ایسے ہے بوہری کا ہو کے نہ ہونے۔ تو متی ہوو۔ شری گورو۔ تو۔ پرینام سدھارنے کے ارتھی باہیہ کریانی کوں اُپدیشیں ہیں بوہری نشیمہ بہت دیو ہار کا اُپدیش دے پنیہ مانی ہی کی پر دھاتا ہے۔ تا کا اُپدیش تیں متو گیان کا ابھیا س کری۔ واپراپت بھاؤنا کرے۔ پرینام سدھارے۔ تہاں پرینام کے اُنوساری باہیہ کریا بھی سدھری جائے۔ پرینام سدھریں۔ باہیہ کریا سدھریں ہی سدھریں۔ تاہیں شری گورو پرینام سدھارنے کو نمکھیہ اُپدیشیں ہیں۔ ایسے دوئے پر کا اُپدیش دے جہاں دیو ہار ہی کا اُپدیش ہونے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتھی ارہنت دیو، بزرگ تھ گورو، دیا دھرم کو ہی ماننا۔ اور کوں نہ ماننا۔ بوہری جیو آدک تتو تن کا دیو و ہار سو روپ کیا ہے۔ تا کا شر دھان کرنا، شنکادی پچیس دوش نہ لگا دے، نیشکت آدک انگ۔ واپراپت آدک گن پالنے، اُتیادی اُپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک گیان ارتھی جن مت کے شاستری کا ابھیا س کرنا، ارتھ و شمن آدی انگنی کا سادھن کرنا، اُتیادی اُپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک چار تھ کے ارتھی ایکو دیش واپراپت دیش ہنسادی پاپی کا تیاگ کرنا۔ ورت آدی انگنی کوں پالنے، اُتیادی اُپدیش دیجئے۔ بوہری کوئی جیو کوں و شیش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ ایک اکھڑی آدک کا ہی اُپدیش دیجئے۔ جیسے بھیل کوں کا کلا کا مانس چھڑایا، گو الیا کونہ کارنتر چپنے کا اُپدیش دیا، گرسھ کوں چتیا لہ پوجا پر بھاؤنا آدی کاریہ کا اُپدیش دیجئے۔ اُتیادی جیسا جیو ہونے تا کوں تیا اُپدیش دیجئے۔ بوہری جہاں نشیمہ بہت دیو ہار کا اُپدیش ہونے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتھی یقار تھ تتوئی کا شر دھان کرانے ہے۔ تن کا جو نشیمہ سو روپ ہے۔ سو بھوتار تھ ہے۔ دیو ہار سو روپ ہے۔ سو۔ اپچار ہے۔ ایسا شر دھان لے۔ واسویہ پر کا بھید و گیان کری۔ پردہ ویر دے راگ آدی چھوٹنے کا پر یو جن لے۔ تنی تتوئی کا شر دھان کر لے کا اُپدیش دیجئے۔ ایسے شر دھان تیں ارہنت آدی بنا انیہ دیو آدک جھوٹ بھاسیں۔ تب سو میو

جنی کا ماننا چھوٹے ہے۔ تاکا کا بھی رُپن کرے ہے۔ بوہری سمیک گیان کے ارہتی شیلی  
 بہت تن ہی تنوئی کا تیسے ہی جانتے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تس جانتے کوں کارن جن  
 شاسترنی کا ابھاس ہے۔ تائیں تس پر یو جن کے ارہتی جن شاسترنی کا بھی ابھاس  
 سو میو ہوئے۔ تاکا کا رُپن کرے ہے۔ بوہری سمیک جارتر کے ارہتی راگ آدی مددی  
 کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وا۔ سرودیش تیمہ راگ آدک کا ابھاس  
 تن کے نت تیں ہوتی تھی۔ جے ایک دیش 'سرودیش' پاپ کریا تے چھوٹے ہیں۔ بوہری  
 مندر راگ تیں شرادک مہنی کے مددنی کی پردتی ہوئے۔ بوہری مندر راگ آدکنی کا بھی ابھاس  
 جئے شدھ اپوگ کی پردتی ہوئے۔ تاکا کا رُپن کرے ہے۔ بوہری تیمہ تھ شردھان  
 نے سمیک درشتنی کے جیسے تیمہ تھ کوئی آدک ہی ہوئے۔ وا۔ بھکتی ہوئے۔ وا۔ پوجا پر بھاون  
 آدی کاریہ ہوئے۔ وا۔ دھیان آدک ہوئے۔ تن کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جیسا جن مت وشے  
 سانچا پر مارگ ہے۔ تیس اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے دوئے پر کارا پدیش چرنا نو یوگ تے  
 جاننا۔

بوہری پرنا نو یوگ وشے تیمہ کشانی کا کاریہ چھڑائے مندر کشائے رُپ کاریہ کرنے  
 کا اُپدیش دیجئے ہے۔ یہی کشائے کرنا بڑا ہی ہے۔ تیمہ پانی سرو کشائے نہ چھوٹے جانی  
 جئے کشائے گھٹیں تیمہ ہی بھلا ہوگا۔ ایسا پر یو جن تہاں جاننا۔ جیسے جن چوئی کے  
 آرمبھ آدی کرنے کی۔ وا۔ مندر آدی بنانے کی۔ وا۔ وشے سیدوئے کی۔ وا۔ کرودھ آدی  
 کرنے کی اچھا سرودھ دوری نہ ہوتی جانی۔ تن کوں پوجا پر بھادنا دان آدک کرنے کا۔  
 وا۔ چتیا لہ آدی بنانے کا۔ وا۔ جن دیو آدک کے آگے شو بھادک نرتیہ گان آدی کرنے  
 کا۔ وا۔ دھرماتما پر شنی کی سہائے آدی کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جاتیں انی وشے پر پیرا  
 کشائے کا پوشن نہ ہوئے۔ پاپ کاریہ وشے پر پیرا کشائے پوشن ہوئے۔ تائیں پاپ کاریہ  
 تیں چھڑائے۔ انی کاریہ وشے لکائیے ہے۔ بوہری تیمہ بہت جیتا چھوٹا جاتیں تیمہ پاپ  
 کاریہ چھڑائے سمیک۔ وا۔ اذورت آدی پالنے کا تن کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ بوہری جن جیونی  
 کے سرودھ آرمبھ آدک کی اچھا دوری بھتی۔ تن کوں پور دھوک پوجا دک کاریہ۔ وا۔ سرو پاپ  
 کاریہ چھڑائے۔ مہادرت آدی کریانی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ بوہری کچھ راگ آدک چھوٹا  
 جانی۔ تن کوں دیا مصرم اُپدیش پرتی کہ منادی کاریہ کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جہاں سروداک  
 دوری ہوئے تہاں کچھ کرنے کا کاریہ ہی رہیا ناہیں۔ تائیں تن کوں کچھ اُپدیش ہی ناہیں۔ ایسے  
 کرم جاننا۔

بُہری چرنا تو لوگ دشتے کشانی جیونی کون کشائے اُچائے کری بھی پاپ کون چھڑائے  
ہے۔ ار۔ دھرم دشتے لگائے ہے۔ جیسے پاپ کا پھل اُڑک اُڑک کے دکھائے دھمائی کون  
بھے کشائے اُچائے پاپ کاریہ چھڑائیے ہے۔ بُہری پنیہ کا پھل سورگ اُڑک کے سکھ دکھائے  
فن کون لوہہ کشائے اُچائے دھرم کاریہ دشتے لگائے ہے۔ بُہری بیو جیو اندریہ دشتے  
شری پتر دھن اُڑک کے انوراگ میں پاپ کہہ ہے۔ دھرم پران مکھ سہ ہے تاتیں  
اندریہ دشتینی کون مرن کلیش اُڑک کے کارن دکھائے کری۔ تن دشتے رنی کشائے کرئیے  
ہے۔ شریہ اُڑک کون اشوچی دکھاوے کری تہاں جگپسا کشائے کرائے ہے پتر اُڑک کون  
دھن اُڑک کے گراہک دکھائے تہاں دوش کرائے ہے۔ بُہری دھن اُڑک کون مرن کلیش  
اُڑک کا کارن دکھائے تہاں انشٹ بدھی کرائے ہے۔ اُتیادی اُپائے تیں دشیادی دشتے  
تیمہر لاگ دودی ہونے کری تن کے پاپ کریا جیونی دھرم دشتے پروری ہوئے۔ بُہری  
نام۔ سمرن۔ ستوٹی۔ کارن۔ پوجا۔ دان۔ شیل اُڑک تیں اس لوک دشتے دا پردہ کشٹ دکھ۔  
دودی ہوئے۔ پتر دھن اُڑک کی پراپتی ہوئے۔ ایسے رنڈپن کری تین کے لوہہ اُچائے تہی  
دھرم کاریہ دشتے لگائے ہے۔ ایسے ہی انیہ اُداہرن جاتے۔

یہاں پرشن۔ جو کوئی کشائے چھڑائے کوئی کشائے کراوے کا پر یو جن کہا؟  
تا کا سما دھان۔ جیسے لوگ۔ تو شیتانگ بھی ہے۔ ار۔ جو بھی ہے پرنتو کوئی کے  
شیتانگ تیں مرن ہوتا جانیں تہاں دیتیہ ہے سو۔ واکے جو رہونے کا اُپائے کہے جو  
بھنے پیچھے واکے جیونے کی آشا ہوتے۔ تب پیچھے جو کہے بھی میٹنے کا اُپائے کہے تیسے کشائے  
تو سرو ہی بیہی میں پرنتو گیتی جہونی کے کشانی تیں پاپ کاریہ ہوتا جانیں۔ تہاں شری گوہر میں۔  
سو اُن کے پنیہ کاریہ کون کارن جھوٹ کشائے ہونے کا اُپائے کریں پیچھے۔ واکے ساخنی دھرم  
پنیہ بھتی جانیں۔ تب پیچھے تیں کشائے میٹنے کا اُپائے کریں ہیں۔ ایسا پر یو جن جاتا۔  
بُہری چرنا تو لوگ دشتے جیسے جو پاپ چھوڑی دھرم دشتے لاگیں، جیسے انیک بکتی کری  
ودن کرئیے ہے۔ تہاں لوک درشتات چھتی اُداہرن نیائے پروری کے دواہری سمجھائیے  
ہے۔ واکیں انیہ مت کے بھی اُداہرن آدی کہتے ہے۔ جیسے **सुक्तामुक्तावली** دشتے کھشی  
کون کلاواہنی کہی۔ واکے دشتے دشتے واکے اور کھشی اُچے۔ تیں اپیکھاوش کی بھگنی کہی۔ ایسے  
ہی انیتر کہتے ہے۔ تہاں بکتی اُداہرن آدی جھوٹے بھی ہیں۔ پرنتو ساخنا پر یو جن کون پوشیں ہیں۔  
تاتیں دوش ناہیں۔

یہاں کوڈ کہے کہ جھوٹ کا۔ تو دوش لاگے۔ تا کا اُتر۔ جو جھوٹ بھی ہے۔ ار۔ ساخنا پر یو جن

کوں پوشے۔ لہذا کو جھوٹ نہ کہتے۔ بوہری سانچ بھی ہے۔ ار۔ جھوٹا پریوچن کوں پوشے۔ تو وہ جھوٹا ہی ہے۔ انکار کی جی نام آدک وٹھے جن ایکشا جھوٹ سلج ناہیں پریوچن ایکشا جھوٹ سانچ ہے۔ جیسے کچھ ٹھوسا بہت ٹھری کوں اندر پری کے سماں کہتے ہے۔ سو جھوٹ ہے۔ پر تو ٹھوسا کا پریوچن کوں پوشے ہے۔ تاہیں جھوٹ ناہیں۔ بوہری اس ٹھری وٹھے پھری کے دٹھے ناہیں۔ ایسا کہیا سو جھوٹ ہے۔ ایتر بھی دٹھ دینا پاتے ہے۔ پر تو تہاں انیا تے وان تھوڑے میں نیلے وان کو دٹھ دیکھے ہے۔ ایسا پریوچن کوں پوشے ہے۔ تاہیں جھوٹ ناہیں۔ بوہری برہسپتی کا نام 'سُر گورڈ' نکھیں۔ وانگل کا نام 'کچ' نکھیں۔ سو۔ ایسے نام انیمت ایکشا میں جان کا اکھسارتھ ہے۔ سو جھوٹ ہے۔ پر تو وہ نام تس پلہ تھ کا اسٹہ پرگٹ کرے ہے۔ تاہیں جھوٹ ناہیں۔ ایسے ہی انیمت آدک کے اداہرن آوی دیکھے ہے۔ لے جھوٹ میں پر تو اداہرن آدک کا تو شر دھان کراونا ہے ناہیں۔ شر دھان تو پریوچن کا کراونا ہے۔ سو پریوچن سانچا ہے۔ تاہیں دوش ناہیں ہے۔

بوہری چرنا تو یوگ جٹھے جھد مسٹر کی بڑھی گوجر سٹھول پنا کی ایکشا لوک پورنی کی نکھتا لے پدیش دیکھے ہے۔ بوہری کیول گیان گوجر سوکشم پنا کی ایکشا نہ دیکھے ہے۔ جاہیں تس کا آچرن نہ ہونے سکے۔ یہاں آچرن کراہنے کلا پریوچن ہے۔ جیسے انورنی کے تس ہنسا کا تیاگ کہیا۔ اردا کے استری سیون آدی کریانی وٹھے تس ہنسا ہوئے۔ یہو بھی جانے ہے جن وانی وٹھے یہاں تس کہیں پر تو یا کے تس مارنے کا ابھیرا تے ناہیں۔ لوک وٹھے یا کا نام تس گھات ہے۔ تا کوئی کہے ناہیں۔ تاہیں تس ایکشا واکے تس ہنسا کا تیاگ ہے۔ بوہری مٹی کے ستھار ہنسا کا بھی تیاگ کہیا۔ سو مٹی پر تھوی جل آدی وٹھے گن آدی کرے ہے۔ جہاں سردھار تس کا بھی ابھاؤ ناہیں۔ جاہیں تس جیو کی بھی اوگھنا ایسی جھوٹی ٹھہ ہے۔ جو دیشی گوجر نہ آسے۔ ار۔ جن کی سستھتی پرتھوی جل آدی وٹھے ہے۔ سو مٹی جن وانی تیں جانے ہیں۔ واکہ اچت اودھی گیان آدی کری بھی جانے ہیں۔ پر تو یا کے۔ پر ناو میں ستھار تس ہنسا کا ابھیرا تے ناہیں۔ بوہری لوک وٹھے جھوٹی کھوونا پر اسک جل تیں کیا کرنی اتھوی پورنی کا نام ستھار ہنسا ہے۔ ار۔ سٹھول تس کے پڑھنے کا نام تس ہنسا ہے۔ تا کوئی نہ کہیں۔ تاہیں مٹی کے ستھار ہنسا کا تیاگ کہتے ہے۔ بوہری ایسے ہی انت تیبہ۔ ایرم۔ پری گرہ کا تیاگ کہیا۔ ار۔ کیول گیان کا جاننے کی ایکشا استیہ وچن لوگ بارہواں گن ستھان پرینت کہیے۔ تو کھم پنا آدی پردویہ کا گرن تیرھواں گن ستھان پرینت ہے۔ وید کا اوسے نوم گن ستھان پرینت ہے۔ انترنگ پری گرہ دسواں گن ستھان پرینت ہے۔ باہر



پری گرہ سموسرن آدی کیولی کے بھی ہوئے۔ پرنو پرمادیں پاپ رُوپ ابھیرائے نہیں۔ ار۔  
 لوک پرورتی دِشے جن کریائی کری ہو جھوٹ بولے ہے۔ چور می کرے ہے۔ کوٹیل سیوے  
 ہے۔ پری گرہ لکھے ہے۔ ایسا نام پاوے۔ دے کریا ان کے ہیں ناہیں۔ تاتیں انت آدک  
 کا۔ انی کے تیاگ کہتے ہے۔ بوہری جیسے مٹی کے مَول گنئی دِشے پنج اندینی کے دِشے کاتیاگ  
 کیا۔ سو جانا۔ تو اندرینی کاٹے نہیں۔ ار۔ دِشینی دِشے راگ دوش سر دھا دُوری بھیا ہوئے۔  
 تو۔ بھیا کھیات چار تر ہوئے جاتے۔ سو۔ بھیا ناہیں۔ پرنو سٹھول پنے دِشے اچھا کا ابھا دُھیا  
 ار۔ بابیہ دِشے سامگری ملا دے کی پرورتی دُوری بھتی۔ تاتیں یا کے اندریہ دِشے کاتیاگ  
 کیا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ بوہری دِشے جیو تیاگ۔ دا۔ آچرن کرے ہے۔ سو۔ چرنا نو یوگ کی  
 پدھتی اوساری۔ دا۔ لوک پرورتی کے اوساری تیاگ کرے ہے۔ جیسے کاٹھونے ترس ہنسا  
 کاتیاگ کیا۔ تہاں چرنا نو یوگ دِشے۔ دا۔ لوک دِشے جا کو ترس ہنسا کہتے ہے۔ تا کاتیاگ کیا  
 ہے۔ کیول گیان آدی کری بے ترس دیکھتے ہے۔ تنی کی ہنسا کاتیاگ بنے ہی ناہیں تہاں  
 جس ترس ہنسا کاتیاگ کیا۔ تس رُوپ من کا وکپ نہ کرنا۔ سو۔ من کری تیاگ ہے۔ دین  
 نہ بونا۔ سو۔ دین کری تیاگ ہے۔ کائے کری نہ پرورتنا۔ سو۔ کائے کری تیاگ ہے۔ ایسے  
 انی تیاگ۔ دا۔ گرہن ہوئے۔ سو۔ ایسی پدھتی لئے ہی ہوئے۔ ایسا جانا۔

یہاں پرشن۔ جو کرنا نو یوگ دِشے۔ تو۔ کیول گیان اپیکشا تار تہی کھن ہے۔ تہاں  
 چھٹے گن ستھانی میں سر دھا بارہ اویرینی کا ابھا دُھیا۔ سو۔ کیسے کیا؟  
 تا کا اوتر۔ اویرتی بھی یوگ کشائے دِشے گرہت تھے۔ پرنو تہاں بھی چرنا نو یوگ اپیکشا  
 تیاگ کا ابھا دُھیا ہی کا نام اویرتی کیا ہے۔ تاتیں تہاں تنی کا ابھا دُھیا۔ من اویرتی کا  
 ابھا دُھیا۔ سو۔ مٹی کے من کے وکپ ہو ہیں۔ پرنو سو کچھا چاری من کی پاپ رُوپ پرورتی کے  
 ابھا دُھیا من اویرتی کا ابھا دُھیا ہے۔ ایسا جانا۔

بوہری چرنا نو یوگ دِشے دیو ہار لوک پرورتی اپیکشا ہی نام آدک کہتے ہے۔ جیسے  
 سمیکتوی کوں پاتر کیا۔ مٹھیا تو ی کوں پاتر کیا۔ سو۔ یہاں جا کے جن دیو آدک کا شردھان  
 پائے۔ سو۔ تو سمیکتوی چاکے قن کا شردھان ناہیں۔ سو۔ مٹھیا تو ی جانا۔ جاتیں دان دینا۔  
 چرنا نو یوگ دِشے کیا ہے۔ سو۔ چرنا نو یوگ ہی کے سمیکتو مٹھیا تو۔ گرہن کرنے۔ کرنا نو یوگ  
 اپیکشا سمیکتو مٹھیا تو۔ گرہن۔ وہ ہی جو کیا رہیں گن ستھان تھا۔ وہ ہی انت مہویت میں  
 پہلے گن ستھان آدے۔ تہاں دا تار پاتر۔ پاتر کا کیسے زنیہ کری سکے؟ بوہری درو یا نو یوگ  
 اپیکشا سمیکتو مٹھیا تو۔ گرہن۔ مٹی سنگھ دِشے درو یہ لنگی بھی ہیں۔ بھا دُھیا لنگی بھی ہیں۔ سو۔ پرتھم

تو تنی کا ٹھیک ہونا کھٹ ہے۔ جاتیں باہر پروردی تسمان ہے۔ ار جو کدایت سمیکتوی کوں کوئی چنہ کرمی ٹھیک پڑے۔ ار وہ واکی بھگتی نہ کرے۔ تب اورنی کے نشیہ ہوتے۔ یا کی بھگتی کیوں نہ کری۔ ایسے وا کا مہتیا دریشی پنا پرگٹ ہوتے تب سنگھ و شے درودھ اُچے۔ تاتیں یہاں دیوہار سمیکتو۔ مہتیا تو۔ کی اپیکشا گھن جانا۔

یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو دروہ لنگی کوں آپ تیں ہین گن مکت مالے ہے۔

تا کی مکتی کیسے کرے؟

تا کا سمدھان۔ دیوہار دھرم کا سادھن دروہ لنگی کے بہت ہے۔ ار بھگتی کرنی۔ سو بھی دیوہار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھوان ہوتے۔ پرتو جو کل دے بڑا ہوتے تا کوں کل اپیکشا بڑا جانی۔ تا کا تنکار کرے۔ تیسے آپ سمیکتو گن سہت جے۔ پرتو جو دیوہار دھرم دے پر دھان ہوتے۔ تا کوں دیوہار دھرم اپیکشا گن ادھک مانی۔ تا کی بھگتی کرے ہے۔ ایسا جانا۔ بوہری ایسے ہی جو حیو بہت اڈاس آدی کرے۔ تا کوں تپسوی کہتے ہے۔ یدیی کوئی دھیان ادھین آدی ویشیش کرے ہے۔ سو۔ اتکرشٹ تپسوی ہے۔ تمھاپی ایہاں چرنا تو یوگ دے باہر تپ ہی کی پردھاتا ہے۔ تاتیں تیں ہی کوں تپسوی کہتے ہے۔ یا ہی پرکارانہ نام آدک جانتے۔ ایسے ہی انہ انیک پرکار لے چرنا تو یوگ دے دیا کھیان کا دھان جانا۔ اب دروہا تو یوگ دے کہتے ہے۔

### (द्रव्यानुरयोग में व्याख्यान का विधान)

حیونی کے حیو آدی دروہی کا مہتیا تھ شردھان جیسے ہوتے۔ تیسے ویشیش مکتی ہیتو درشتا آدک کا ایہاں زون کھتے ہے۔ جاتیں یا دے مہتیا تھ شردھان کراولے کا پر یوہن ہے۔ تہاں یدیی حیو آدی دستو ابھید ہے۔ تمھاپی تن دے بھید کلپنا کری دیوہار تیں دروہی گن پر یائے آدک کا بھید زون کھتے ہے۔ بوہری پریتی اناولے کے ارتھی انیک مکتی کری اپدیش دیتے ہے۔ اتھو پرمان نہ کری اپدیش دیتے ہے۔ سو۔ بھی مکتی ہے۔ بوہری دستو کا انومان پریمی گیان آدک لے کوں ہیتو درشتا آدک دیتے ہے۔ ایسے تہاں دستو کی پریتی کراولے کوں اپدیش دیتے ہے۔ بوہری یہاں موکش مارگ کا شردھان کراولے کے ارتھی حیو آدی تنوئی کا ویشیش مکتی ہیتو درشتا آدی کری زون کھتے ہے۔ تہاں سو پر بھید و گیان آدک جیسے ہوتے تیسے حیو۔ اچو کا زنیہ کھتے ہے۔ بوہری ویراگ بھا دے جیسے ہوتے تیسے آسرو آدک کا سو دپ کھانے ہے۔ بوہری تہاں مکھیہ نے گیان ویراگیہ کوں کارن آتم انو بھونا دک تا کی مہا گائیے ہے۔

بوہری دروہا تو یوگ دے تپم ادھیان آدک کی پردھاتا ہوتے۔ تہاں دیوہار دھرم کا بھی

نشیدہ کیجئے۔ جے جو آتم اوبھون کے پاتے کون نہ کریں۔ اس پر اسے گریا کاٹھوٹے  
مگن میں تن کول جہاں تیں اُداس کری۔ آتم اوبھون آدی دِشے لگاوتے کول دِشے  
شیل شیم آدک کاہن بنا پرگٹ کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جوانی کول چھوٹی  
پاپ دِشے لگنا۔ جائیں تیں اُدیش کا پریو جن اشجہ دِشے لگاوتے کا ناہیں ہے۔ ششہ پریو  
دِشے لگاوتے کول شجہ پریوگ کا نشیدہ کیجئے ہے۔

یہاں کوڈکے کہ ادھی آتم شاستر تیں دِشے پنیہ پاپ سمان کہے ہے تاتیں شدھ پریوگ  
ہوئے۔ تو۔ تو۔ بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے۔ تو پنیہ دِشے لگو۔ واپاپ دِشے لگو۔  
تا کا اوتتر۔ جیسے شو در جانی اپیکھشا جاٹ چاندل سمان کہے۔ پرتھو چاندل تیں جٹ  
کچھو اوتتم ہے۔ وہ اسپرشیہ ہے۔ وہ سپرشیہ ہے۔ تیسے بندھ کارن اپیکھشا پنیہ پاپ سمان  
ہیں۔ پرتھو پاپ تیں پنیہ کچھو بھلا ہے۔ وہ تیسہ کٹائے روپ ہے۔ وہ مند کھٹے روپ ہے۔  
تاتیں پنیہ چھوٹی پاپ دِشے لگنا یکت ناہیں ایسا جانا۔

بُہری ہے جو جن باب بھکتی آدی کارینی دِشے ہی مگن میں۔ تیں کول آتم شروہان آدی کلدے  
کول دیہہ دِشے دیو ہے۔ دیہو دیو دِشے ناہیں۔ اتیو اُدیش کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا  
جو بھکتی چھڑائے۔ بھو جن آدک تیں آپ کول شکھی کرنا جائیں تیں اُدیش کا پریو جن ایسا  
ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیو ہار کا نشیدہ تہاں کیا ہوئے۔ تا کول جانی پر مادی نہ ہونا۔ ایسا  
جاننا ہے کیول دیو ہار سادھن دِشے ہی مگن ہیں تیں کول نشیہ روچی کراوتے کے ارتھی  
دیو ہار کول میں دکھایا ہے۔ بُہری تیں ہی شاستر تیں دِشے سبک دِشے کے دِشے بھوگ آدک  
کول بندھ کا کارن نہ کیا۔ زچا کا کارن کیا۔ سو۔ یہاں بھو گنی کا اُپادے پنا نہ جانی لینا۔ تہاں  
سبک دِشے کا مہاد کھاوتے کول جے تیسہ بندھ کے کارن بھوگ آدک پر بندھ تے تیں بھوگ  
آدک کول ہوت سنے بھی شروہان شکتی کے بل تیں منہ بندھ ہوئے لگا۔ تا کول کھینا ناہیں۔  
ار۔ تیں ہی بل میں زچا دِشیش ہونے لگی۔ تاتیں اپچا تیں بھو گنی کول بھی بندھ کا کارن نہ کیا۔ زچا  
کا کارن کیا۔ وچاری کئے بھوگ زچا کے کارن ہوئیں۔ تو تیں کول چھوٹی سبک دِشے مٹی پو  
کا گرہن کاہے کول کرے۔ یہاں اس کھن کا اتنا ہی پریو جن ہے۔ دیکھو۔ سیکھو کی مہا جا کے  
بل تیں بھوگ بھی اپنے گن کول نہ کریا سکے ہیں۔ یا ہی پر کار اور بھی کھن ہوئیں۔ تا کا یہ تعلق  
پنا جانی لینا۔

بُہری و دیو دیوگ دِشے بھی چرنا دیوگ و ت گرہن تیاگ کراوے کا پریو جن ہے۔ تاتیں  
چھد ستھ کے بڑھی گوچر پریناسی کی اپیکھشا ہی تہاں کھن کیجئے ہے۔ اتنا دِشیش ہے۔ جو پنا دیوگ

وٹے۔ تو باہر کرایا کی مکھیا کری درن کہتے ہے۔ درو یا تو یوگ وٹے آتم پرینامنی کی مکھیا کری زوپن کہتے ہے۔ بوہری کرنا تو یوگ دت سوکھسم درن نہ کہتے ہے۔ تاکہ اودا برن کہتے ہیں۔

ایوگ تے شجہ اشجہ شدہ ایسے تین بھید کے۔ تہاں دھرم اؤراگ رُوپ پرینام۔ سو۔ شجہ ایوگ۔ ار۔ پاپ اؤراگ رُوپ۔ وا۔ فویش رُوپ پرینام۔ سو اشجہ ایوگ رُاک دوش بہت پرینام۔ سو شدہ ایوگ ایسے کیا۔ سو۔ اس چھ مستہ کے بدھی گوچر پرینامنی کی اپیکھشا یوگ کھن ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے کشائے فکنتی اپیکھشا گن ستھان آدی وٹے شکیش وٹے پرینام اپیکھشا زوپن کیا ہے۔ سو دوکھشاں یہاں ناہیں ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے۔ تو راک آدی بہت مکھیا یوگ پتھا کھیات چلتر بھتے ہوئے۔ سو۔ موہ کا ناش تیں سویمو ہو سی۔ نیچلی ہو ستھا دلا شدہ ایوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ درو یا تو یوگ وٹے شدہ ایوگ کرلے ہی کا مکھیا پدیش ہے۔ تاہیں یہاں چھ مستہ جس کال وٹے بدھی گوچر بھگتی آدی۔ وا۔ ہنسا آدی کار پر رُوپ پرینامنی کون پھرانے آتم اؤ بھون آدی کار پنی وٹے پرودے۔ تس کالی شدہ ایوگ کہتے۔ پیرسی یہاں کیوں گیان گوچر سوکھسم راک آدک نہیں۔ تھاپنی تھاکا دوکھشا یہاں نہ کری۔ اپنی بدھی گوچر راک آدک چھوڑے تس اپیکھشا یا کون شدہ ایوگ کیا ایسے ہی سو پر شر دھان آدک بھتے سمیکت آدی کہے۔ سو۔ بدھی گوچر اپیکھشا زوپن ہے۔ سوکھسم بھاؤنی کی اپیکھشا گن ستھان آدی وٹے سمیکتو آدک کا زوپن کرنا تو یوگ وٹے پانچ ہے۔ ایسے ہی انہ جانے۔ تاہیں درو یا تو یوگ کے کھن کی کرنا تو یوگ تیں ودمی بلایا چاہیے۔ سو کہیں تو طے کہیں نہ طے۔ جیسے پتھا کھیات چلتر بھتے۔ تو۔ دو دو اپیکھشا شدہ ایوگ ہے۔ بوہری نیچلی دشا وٹے درو یا تو یوگ اپیکھشا۔ تو کداجت شدہ ایوگ ہوئے۔ ار۔ کرنا تو یوگ اپیکھشا سدا کال کشائے انش کے سد بھاؤ تیں شدہ ایوگ ناہیں۔ ایسے ہی انہ کھن جانی لینا۔ بوہری درو یا تو یوگ وٹے پرمت وٹے کہے تھو آدک تہی کون اتھہ دکھا دلے کے ار تھنی تہی کا نشیدہ کہتے ہے۔ تہاں دوش بدھی نہ جاتی تہی کون اتھہ دکھا دلے۔ تھہ شر دھان کرا دلے کا پر یو جن جانا۔ ایسے ہی ادر بھی انیک پرکار کری دھیان تو یوگ وٹے دیا کھیان کا ودھان ہے۔ یا۔ پرکار چاروں اؤ یوگ کے دیا کھیان کا ودھان کیا۔ سو۔ کوئی گرنہ وٹے ایک اؤ یوگ کی۔ کوئی وٹے دوئے کی۔ کوئی وٹے تین کی۔ کوئی وٹے چاروں کی پر دھان تلے دیا کھیان ہوئے۔ سو۔ جہاں جیسا سمجھوے۔ تہاں جیسا سمجھی لینا۔

اب انی اؤیوگنی دشنے کیسے پڑھتی کی مکھیتا پاتے ہے۔ سو۔ کہتے ہے۔

(चारों अनुयोगों में व्याख्यान की पद्धति)

پڑھتا اؤیوگ دشنے۔ تو۔ انکار شاستر نی کی۔ وا۔ کا دیہ آدی شاستر نی کی پڑھتی مکھیہ ہے۔  
جائیں انکار آدک تیں میں رنجائے مان ہوئے سودھی بات کہیں ایسا اُیوگ لاگے ناہیں۔  
جیسا انکار آدی یکتی بہت کھن تیں اُیوگ لاگے۔ بوہری پردکش بات کول کھوا دھکتا  
کری دروپن کرتے۔ تو۔ وا۔ کا۔ سو۔ روپ نیلے بھائے۔ بوہری کرنا اؤیوگ دشنے گنت آدی شاستر نی  
کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جائیں تہاں درویہ کشیر کال بھاؤ کا پرمان آدک دروپن کیجئے ہے۔ سو۔  
گنت گرنتھنی کی آمنائے تیں تاکا سکم جان پنا ہوئے۔ بوہری چرنا اؤیوگ دشنے سبھا شت نی  
شاستر نی کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جائیں یہاں آچرن کرانا ہے۔ سو۔ لوک پرورنی کے اوسادی  
نی مارگ دکھائے۔ وہ آچرن کرے۔ بوہری درویا اؤیوگ دشنے نیائے شاستر نی کی مکھیہ پڑھتی  
ہے۔ جائیں یہاں زنیہ کرنے کا پر یوجن ہے۔ ار۔ نیائے شاستر نی دشنے زنیہ کرے کا مارگ دکھایا  
ہے۔ ایسے انی اؤیوگن دشنے پڑھتی است ہے۔ اور بھی انیک پڑھتی لے دیا کھیاں انی دشنے پاتے ہے  
یہاں کوڈ کے۔ انکار گنت نی نیائے کا۔ تو۔ کیاں پنڈت نی کے ہونے۔ چھ بدھی

سمجھیں ناہیں تیا تیں سودھا کھن کیوں نہ کیا ؟

تاکا اوت۔ شاستر ہیں۔ سو۔ مکھیہ نے پنڈت۔ ار۔ چرنی کے ابھیا س کرنے یوگیہ  
ہیں۔ سو۔ انکار آدی آمنائے لے کھن ہونے۔ تو۔ تن کا من لاگے۔ بوہری جے کھد بدھی  
ہیں۔ تنی کول پنڈت سمجھائے دیں۔ ار۔ جے نہ سمجھی سکیں۔ تو۔ تن کول مکھ تیں سودھا  
ہی کھن کہیں پرنتو گرنتھنی دشنے سودھا کھن کھیں۔ ویشش بدھی تنی کا ابھیا س دشنے  
ویشش نہ پرور ہیں تاتیں انکار آدی آمنائے لے کھن کیجئے ہے۔ ایسے انی چاری  
اؤیوگنی کا دروپن کیا ؟

بوہری جن مت دشنے گھنے شاستر۔ تو۔ انی چاروں اؤیوگنی دشنے گرہت ہیں۔ بوہری  
دیا کرن نیائے چھند کوش آدک شاستر۔ وار۔ ویدک جیوتش منتر آدی شاستر بھی جن مت دشنے  
پاتے ہے تن کا کہا پر یوجن ہے۔ سو۔ سنہو۔

دیا کرن نیائے آدک کا ابھیا س پھے اؤیوگ۔ رُپ شاستر نی کا ابھیا س ہونے  
سکے۔ تاتیں دیا کرن آدی شاستر کہے ہیں +

کوڈ کے پربھا شاد پ سودھا دروپن کرتے۔ تو دیا کرن آدک کا کہا پر یوجن تھا ؟  
تاکا اوت۔ بھاشا تو اپبھرنش رُپ اشدھ دانی ہے۔ دیش دیش دشنے اوت اوسے۔

سو۔ مہنت مرنش شاستر نی دشنے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بوہری دیا کرن نیلے آدک کریں۔ جیسا ہتھارہ شو کھٹم رتھ نروپن ہوئے۔ تیسرا سو دھی بھا شادشے ہونے سکے نہیں بتائیں دیا کرن آدی آملنے کری درن کیا ہے۔ سو۔ اپنی بدھی اوساری تھوڑا بہت ان کا ابھیاں کری اویوگ رڈپ پر یوجن بھوت شاسترن کا ابھیاں کرنا۔ بوہری ویدک آدی چتکار میں جن مت کی پر بھاؤنا ہوتے۔ وا۔ اوشدھا دیک تیں اپکار بھی نہیں۔ اٹھواں جیو لوگ کار یہ دشنے اور کت ہیں۔ تے ویدک آدک ہتکار تیں جینی ہونے۔ پیچھے سا پنا دھرم پائے اپنا کلیان کریں۔ اتیادی پر یوجن لے ویدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اتنا ہے۔ اے بھی جن شاستر ہیں۔ ایسا جانی انی کا ابھیاں دشنے بہت لگنا نہیں۔ جو بہت بدھی تیں انی کا سچ جانا ہونے۔ ار۔ انی کوں جانیں آپ کے راگ آدک وکار بدھتے نہ جانیں۔ تو انی کا بھی جانا ہوئے۔ اویوگ شاستر وٹا اے شاستر بہت کار یہ کاری نہیں۔ تاہیں انی کا ابھیاں کا دیشش ادیم کرنا ہیکت نہیں۔

یہاں پریشن۔ جو ایسے ہیں۔ تو گندھرا آدک انی کی رچنا کلے کوں کریں؟  
 تناکا اوتہ۔ پور و دکت کچھت پر یوجن جانی ان کی رچنا کریں۔ جیسے بہت دھنوان کداجت ستوک کار یہ کاری دستو کا بھی سنجیہ کرے بوہری تھوڑا دھنوان ان دستو نی کا سنجیہ کرے تو دھن۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کار یہ کاری دستو کا سنگرہ کا ہے تیں کرے۔ تیسے بہت بدھی دان گندھرا آدک کھن چت ستوک کار یہ کاری ویدک آدی شاستر نی کا بھی سنجیہ کرے۔ تھوڑا بدھی دان ان کا ابھیاں دشنے لگے۔ تو بدھی۔ تو۔ تہاں لگی جائے۔ اٹکر شٹ کار یہ کاری شاستر نی کا ابھیاں کیسے کرے؟ بوہری جیسے مندر اگی۔ تو پراں آدی دشنے شرنگار آدی نروپن کرے۔ تو بھی دکاری نہ ہونے۔ تیسہ مندر اگی تیسے شرنگار آدی نروپلے تو۔ پاپ ہی باندھے۔ تیسے مندر اگی گندھرا آدک ہیں تے ویدک آدی شاستر نروپن۔ تو بھی وکاری نہ ہوں۔ تیسہ مندر اگی تہی کا ابھیاں دشنے لگی جائے۔ تو۔ راگ آدک بدھانے پاپ کرم کوں باندھے۔ ایسے جانا۔ یا۔ پر کار جین مت کے آپدیش کا سو رڈپ جانا۔  
 اب ان دشنے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تناکا زاکرن کیجئے ہے۔

### (प्रथमानुयोगमें दोष-कल्पना का निराकरण)

کینی جیو کہے ہیں۔ پر تھما اویوگ دشنے شرنگار آدک کا۔ واکرام آدک کا بہت کھن کریں۔ تہی کے بہت تیں راگ آدک بدھی جائے۔ تاہیں ایسا کھن نہ کرنا تھا۔ وا۔ ایسا کھن سنا نہیں۔ تا کوں کہتے ہے۔ کھن کہنی ہونے تب۔ تو سو دھی اوستھا کا کھن کیا چاہئے۔ بوہری

جوانکار آدمی کری بدھائے کمقن کریں ہیں۔ سو پند تنی مکھ پھن یکتی لئے ہی نکھیں \*  
ار۔ جو تو کہے گا، سبندھ ملاوئے کو سامانیہ کمقن کیا ہوتا، بدھائے کری کمقن کہے

کوں کیا \*  
تاکا او تر یہوئے۔ جو ر و کش کمقن کوں بدھائے کہے بنا۔ واکا سو ر و پ بھائے  
ناہیں۔ بوہری پہلے۔ تو۔ بھوگ سنگرام آدمی ایسے کہے، پیچھے سو دکا تیاگ کری مٹی بھئے، تیلوی  
چمکار تب ہی بھائے جب بدھائے کمقن کیجئے۔ بوہری تو کہے، تاکے بہت تیں راگ آدک  
بدھی جائے۔ سو۔ جیسے کو و چیتالیہ بناوئے۔ سو۔ واکا تو پریو جن تھاں دھرم کاریہ کراوئے کا  
ہے۔ مار کوئی پانی تھاں پاپ کاریہ کرے۔ تو چیتالیہ بناوئے والا کا۔ تو۔ دوش ناہیں۔ جیسے شری گور  
پران آدمی دشنے شرنکار آدمی درن کہے، تھاں ان کا پریو جن راگ آدمی کراوئے کا۔ تو۔ ہے  
ناہیں۔ دھرم دشنے لگاوئے کا پریو جن ہے۔ ار۔ کوئی پانی دھرم نہ کرے۔ ار۔ لاگ آدک ہی  
بدھاوئے۔ تو شری گور کا کہادوش ہے۔

بوہری جو تو کہے۔ جو راگ آدک کا بہت ہوئے۔ سو کمقن ہی نہ کرنا تھا \*  
تاکا او تر یہوئے۔ سراگی جیونی کامن کیول دیراگیہ کمقن دشنے لگے ناہیں۔ تا تیں  
جیسے بالک کوں پتاشہ کے آثر یہ اوشدھی دیجئے، تیسے ہراگی کوں بھوگ آدمی کمقن کے تشریہ  
دھرم دشنے رُوحی کلائے ہے۔

بوہری تو کہے گا ایسے ہے۔ تو دیراگی پڑھنی کوں۔ تو ایسے گرنختی کا ابھیا س کرناکت ناہیں۔  
تاکا او تر یہوئے۔ جن کے انترنگ دشنے راگ بھاؤ ناہیں۔ تن کے شرنکار آدمی کمقن  
تیں۔ راگ آدمی ابجے ہی ناہیں۔ جو جانیں ایسے ہی کہاں کمقن کرنے کی پدھتی ہے \*  
بوہری تو کہے گا۔ جن کے شرنکار آدمی کمقن تیں۔ لاگ آدمی ہوئے۔ آوئے۔ تہی کوں  
تو دیا کمقن مینا یوگیہ ناہیں +

تاکا او تر یہوئے۔ جہاں دھرم ہی کا۔ تو پریو جن۔ ار۔ جہاں تھاں دھرم کو پوئیں۔  
ایسے جین پران آدک تہی دشنے پد سنگ پاتے۔ شرنکار آدک کا کمقن کیا۔ تاکوں مٹیں بھی  
جو بہت دلی بھیا۔ تو وہ ایتھر کہاں دیراگی ہو سی پران سنا چھوڑی اور کاریہ بھی ایسا ہی  
کر لگا۔ جہاں بہت راگ آدمی ہوئے۔ تا تیں واکے بھی پران سنے تھوڑا بہت دھرم بدھی  
ہوئے۔ تو ہوئے۔ اور کاریہ تیں ہو کاریہ بھلا ہی ہے +

بوہری کوئی کہے۔ پر تھانؤ لوگ دشنے انہی جیونی کی کہانی ہے۔ وایتیں اپنا کہا پریو جن سچھے  
ہے \* تاکوں کہئے ہے۔ جیسے کامی پڑختی کی کھٹائیں۔ آپ کے بھی کام کا پریم بدھے ہے جیسے

دھرماتما پدشی کی کھٹائیں۔ آپ کے دھرم کی پریتی و شیش ہوئے۔ تائیں پر تھانؤ یوگ کا  
ابھیاں کنایو گہ ہے۔

### (करणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہری کھتی جو کے ہیں۔ کرناؤ یوگ دشنے کن ستھان مارگناؤک کا۔ ما۔ کرم کھتی کا  
کھتن کیا عا تر لوک آدک کا کھتن کیا سو تھن کوں جانی لیا۔ یہو ایسے ہے۔ یہو ایسے ہے۔ یا  
میں اپنا کا یہ کہا بدھ بھیا؟ کے۔ تو۔ بھگتی کرئے کے ورت۔ دان آدک کرئے کے۔ اتنا بھو  
کرئے۔ انی تیں اپنا بھلا ہوئے۔

تا کوں کہتے ہے۔ پر میثور۔ تو۔ ویراگ ہے بھگتی کے پرسن ہوئے کری کھو کرتے نہیں۔  
بھگتی تیں مذکشائے ہوئے۔ تا کا سو میو اتھ پھل ہوئے۔ سو۔ کرناؤ یوگ کے ابھیاں  
ہوئے تیں بھی ادھک مذکشائے ہوئے سکے ہے۔ تائیں یا کا پھل انی اتھ ہوئے۔  
بُوہری ورت۔ دان آدک تو کشائے گھاوے کے یا سہ نبت کا سادھن ہیں۔ ار کرناؤ یوگ  
کا ابھیاں کئے۔ تہاں اُپوگ لگی جاتے۔ تب راگ آدک دُوری ہوئے۔ سو یہو انترنگ  
نبت کا سادھن ہے۔ تائیں یہو ویش کار یہ کاری ہے۔ ورت آدک دھاری ادھیں آدی  
کھتے ہے۔ بُوہری اتناؤ بھو سرو تم کاری ہے۔ پر نوٹا مانی اُو بھو دشنے اُپوگ کھتے نہیں۔  
ار۔ کھتے۔ تب اینہ وکھپ ہوئے۔ تہاں کرناؤ یوگ کا ابھیاں ہوئے۔ تو۔ تیں وچار دشنے  
اُپوگ کوں لگا دے۔ یہو وچار ورتھان بھی راگ آدک گھاوے ہے۔ مار۔ گامی راگ  
آدی گھاوے کا کارن ہے۔ تائیں یہاں اُپوگ لگا دنا۔ جو کم آدک کے ناظر کار کری بھید  
جائیں۔ تہی دشنے راگ آدی کئے کا پر یوجن تائیں۔ تائیں راگ آدی بدھ نہیں۔ وچراگ  
ہوئے کا پر یوجن جہاں تہاں پر گئے ہے۔ تائیں راگ آدی مٹا دے۔ کارن ہے۔  
یہاں کو دیکھ۔ کوئی۔ تو۔ کھتن ایسا ہی ہے۔ پر نو دھپ سمد آدک کے یوجناوی  
رٹو لے تیں میں کہا بدھ ہی ہے؟

تا کا اوتھ تہی کوں جائیں کھو تہی دشنے اشٹ انشٹ بدھ ہی نہ ہوئے۔ تائیں پُرو وکت بدھ  
ہوئے۔ بُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو جس تیں کھو پر یوجن تائیں۔ ایسا پاشان آدک کوں  
بھی جائیں تہاں اشٹ انشٹ پنوں نہ منے ہے۔ سو بھی کاری بھیا۔

تا کا اوتھ سراگی جو ماگ آدی پر یوجن بنا کا ہو کوں جانے کا اُدیم در کرے جو سو میو ان  
کا جانا ہوئے۔ تو۔ انترنگ راگ آدک کا بھیرائے کے دشن کری۔ تہاں تیں اُپوگ کوں پھڑایا  
ہی چاہے ہے۔ یہاں اُدیم کری دوپ سمد آدک کوں جانے ہے۔ تہاں اُپوگ لگا دے ہے۔



سو۔ راگ آدی گھٹے ایسا کاریہ ہوتے۔ بوہری پاشان آدک دشنے اس لوک کا پرلوجن کوئی تبھاسی جائے۔ تو راگ آدک ہونے آوے۔ ار۔ دوپ آدک دشنے اس لوک سمبندھی کاریہ کچھو نہیں۔ تائیں راگ آدک کا کارن نہیں جو۔ سورگ آدک کی رچنا سنی تہاں راگ ہونے۔ تو۔ پر لوک سمبندھی ہونے تا کا کارن پنیہ کوں جانیں۔ تب پاپ چھوڑی پنیہ دشنے پرورتے۔ اتنا ہی نفع ہونے۔ بوہری دیپ آدک کے جانیں یقہاوت رچنا بھاسے۔ تب انیہ مت آدک کا کہیا جھوٹ بھاسے۔ تنیہ شر دھانی ہونے۔ بوہری یقہاوت رچنا جانے کری بھرم میں۔ ایوگ کی نرلما ہونے۔ تائیں یہ ابھاس کاریہ کاری ہے۔

بوہری کیتی کلمے میں۔ کرنا تو لوگ دشنے کھٹنا گھنی تائیں تا کا ابھاس دشنے کھید ہونے۔ تا کوں کہتے ہے۔ جو دستو شیکھر جاننے میں آوے۔ تہاں ایوگ الجھے نہیں۔ ار۔ جانی دستو کوں بار مبار جاننے کا اتساہ ہونے نہیں۔ تب پاپ کاریہ دشنے ایوگ لگی جائے۔ تائیں اپنی بدھی انوساری کھٹنا کری بھی جا کا ابھاس ہوتا جانیں۔ تا کا ابھاس کرنا۔ ار۔ جا کا ابھاس ہونے ہی سکے نہیں۔ تا کا کیسے کرے؟ بوہری۔ تو کہے ہے۔ کھید ہونے۔ سو پر مادی رہنے میں تو۔ دھرم ہے نہیں پر مادیں سکھیا۔ ہتے۔ تہاں تو۔ پاپ ہی ہونے۔ تائیں دھرم ار بھتی اڈیم کرنا ہی ٹیکت ہے۔ یا وچاری کرنا تو لوگ کا ابھاس کرنا۔

### (चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کیتی جو ایسے کہے ہیں۔ چرنا تو لوگ دشنے باہیہ ورت آدی سادھن کا اڈیش ہے۔ سو۔ انی تیں کچھو سدھی نہیں۔ اپنے پرینام نرل چاہتے۔ باہیہ چا ہو جیسے پرورت تو تائیں اس اڈیش تیں پران مکھ ہے میں۔

تنی کوں کہتے ہیں۔ آتم پرینامنی کے ادب باہیہ پرورتی کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ جاتیں چھ دستھ کے کر یا پرینام پور دک ہو ہیں۔ کد اچت بنا پرینام کوئی گریا ہو ہے۔ سو۔ پودش تیں ہو ہے۔ اپنے دشن تیں اڈیم کری کاریہ کرے۔ ار۔ کہتے پرینام اس رُپ نہیں ہے۔ سو پو بھرم ہے۔ اتھو۔ باہیہ پارتھ کا آشریہ پاتے پرینام ہونے سکے ہے۔ تائیں پرینام مینے کے ادھتی باہیہ دستھ کا نشید کرنا سمیہ سار آدی دشنے کیا ہے۔ اس ہی واسطے راگ آدی بھاؤ گھٹیں۔ باہیہ ایسے اڈو کرم تیں شر اوک مٹی دھرم ہونے اتھو۔ ایسے شر اوک مٹی دھرم اچکار کئے پنچم ششم آدی گن سٹھان تھا دشنے راگ آدی گھٹے رُپ پرینامنی کی پراپتی ہونے۔ ایسا رُپ چرنا تو لوگ دشنے کیا۔ بوہری جو باہیہ نسیم تیں کچھو سدھی نہ ہونے۔ تو۔ سوارتھ سدھی کے داسی دیو سیگ در شٹی جت گیانی تن کے۔ تو۔ پ۔ تھا گن سٹھان ہونے۔ ار۔ گرستھ شر اوک نشیہ کے

سینم گن ستمان ہوتے سو۔ کارن کہا، بُوہری تیر تھنکر آدک گرستھ پد چھوڑی کاہے کوں سینم  
گرگیں۔ تاتیں یوہنم ہے۔ باہیہ سینم سادھن بنا پر نیام نرل نہ ہوتے سکیں ہیں۔ تاتیں  
باہیہ سادھن کا ودھان جانے کوں چرنا تو یوگ کا ابھیاس ادشیہ کیا چاہیے +

### (द्रव्यानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہری کیتی جیو کہیں ہیں۔ جو درو یا تو یوگ وشنے درت سینم آدی دیوہار دھرم کا  
ہین پنا پر گٹ کیا ہے۔ سمیگ درشتی کے وشنے بھوگ آدک کوں بزجرا کا کارن کیا ہے۔  
آتیادی گنھن شنی جیو ہیں۔ سو۔ سوچھند ہوتے پنیہ چھوڑی پاپ وشنے پرورتیں تاتیں اپنی  
کا بانچنا سنا یکت تاتیں تاکوں کہتے ہے۔ جیسے گردبھ مصری کھائیں مرے۔ تو منشیہ  
تو مصری کھانا نہ چھوڑے۔ تیسے وپریت بدھی ادھیاتم گرنہ شنی سوچھند ہوتے۔ تو۔  
دیوکی۔ تو۔ ادھیاتم گرنھتی کا ابھیاس نہ چھوڑے۔ آنا کرے۔ جا کوں سوچھند ہوتا جال۔  
تاکوں جیسے وہ سوچھند نہ ہوتے۔ تیسے ایدیش دے۔ بُوہری ادھیاتم گرنھتی وشنے بھی سوچھند  
ہولے کا جہاں تہاں نشیدھ کیجے ہے۔ تاتیں جو نیکے تنی گوں نہیں۔ سو۔ تو۔ سوچھند ہوتا ناہیں۔  
ار۔ ایک بات شنی اپنے ابھیہراتے میں کوڈ سوچھند ہو سہی۔ تو گرنھ کا تو۔ دوش ہے ناہیں۔  
اُس جیوہی کا دوش ہے۔ بُوہری جو جھوٹا دوش کی کلپنا کری۔ ادھیاتم شاستر کا بانچنا۔  
ستنا نشیدھتے۔ تو۔ موککش مارگ کا مول ایدیش تو۔ تہاں ہی ہے۔ تاکا نشیدھ کے موککش  
مارگ کا نشیدھ ہوتے۔ جیسے میگھ درشا بھتے بہت جیونی کا کلیان ہوتے۔ ار۔ کاہو کے اٹھا  
ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تس کی مکھیتا کری میگھ کا۔ تو۔ نشیدھ نہ کھنا تیسے سبھا وشنے ادھیاتم ایدیش  
بھتے بہت جیونی کوں موککش مارگ کی پراپتی ہوتے۔ مار۔ کاہو کے اٹھا پاپ پرورے۔ تو۔  
تس کی مکھیتا کری۔ ادھیاتم شاستر نی کا تو۔ نشیدھ نہ کرنا۔ بُوہری ادھیاتم گرنھتی  
تیں کوڈ سوچھند ہوتے سو۔ تو۔ پہلے بھی متھیا درشتی تھا۔ اب بھی متھیا درشتی ہی  
رہیا۔ اتنا ہی ٹوٹا پڑے جو مسکتی نہ ہوتے۔ کھتی ہوتے۔ ار۔ ادھیاتم ایدیش نہ بھتے۔  
بہت جیونی کے موککش مارگ کی پراپتی کا ابھاؤ ہوتے سو۔ یاہیں گھنے جیونی کا گھنا  
بڑا ہوتے۔ تاتیں ادھیاتم ایدیش کا نشیدھ نہ کرنا +

بُوہری کیتی جیو کہے ہیں۔ جو درو یا تو یوگ ٹوپ ادھیاتم ایدیش ہے سو۔ اکر شٹ ہے۔  
سو۔ اونچی دشا کوں پراپت ہوتے۔ تن کوں کاریہ کاری ہے۔ پچلی دشا والوں کو۔ تو۔ درت  
سینم آدک کا ہی ایدیش دینا یوگیہ ہے +  
تاکوں کہتے ہے۔ جن مت وشنے تو۔ یہو پر پاپی ہے۔ جو پہلے سمیکت ہوتے۔ پیچھے درت

होते सो समिकत सो परिका श्रुदधान भुत्ते हूँ. अरि सो श्रुदधान द्रुवो लोयुग का भियास  
कैने हूँ. तातिस पिले द्रुवो लोयुग के लुसार श्रुदधान करी सिग दरि शी हूँ. तेजे  
चरना लोयुग के लुसार द्रुत आदक देहारी द्रुती हूँ. ऐसे मुक्के पने. तो नचली दशा द्रुते  
नी द्रुवो लोयुग कारी काली है. गोन ने जाकल मुक्कश मार्ग की प्राप्ति होती न जानै.  
ताकल पिले कोनी द्रुत आदक का अपिश दिजे है. तातिस अुपि दशा लुल को दधिया तम  
अभियास युगि है. लासा जानी नचली दशा लुल कोल तहाल तिस प्रान मुक्क हूना युगि नाहिस +  
बुहरी जो कहूँगे. अुपि अपिश का सुद्रुप नचली दशा लुल कोल बहासे नाहिस +  
ताना का अुतरी हूँ. अु. तो. अुनिक परकार चराना जानिस. अरि तहाल मुक्क पिरागु  
किजे. समिकत नाहिस. अभियास के सुद्रुप निके बहासे है. अिनी दधिया लुसार नी तहोरा  
बहत बहासे. प्रनुतु सदुतहानु द्रुदभी हूँ. तूँ लोयुग शी. सो. तो ज्ञ मार्ग का दूषी हूँ. अु  
बुहरी जो कहूँगे. अार काल त्रुशु है. तातिस अुतरीशु अुदधिया तम अपिश की मुक्कित  
न करनी +

ताकल केने है. अार काल साकशत मुक्कश न हूँ. की अिक्कशा अुतरीशु है.  
अुतना लुभोन आदक करी समिकत आदक का हूना अारिने नाहिस तातिस अुतना लुभोन आदक  
के अरुहती द्रुवो लोयुग का अुशिया अभियास करना. सुनी शु पारु दूषी (मुक्कश पारु  
मिस) किये है.

अज्जवि तिरयणसुद्धा अप्पाझाऊण जंति सुरलोएँ।

लोयंते देवत्तं यत्थ चुयाणिवुदिं जंति ॥ ७७ ॥

या का अरुह. अ. हू. त्रिगुन करी शुद्ध जीव अुतना लुल दधिया करी सुलोक दूषी प्राप्ति  
हूँ. अ. लुकातक दूषी द्रुपुन पारि हूँ. तहाल तिस चिंत हूँ. मुक्कश जानै  
मिस. बुहरी. तातिस अिस काल दूषी द्रुवो लोयुग का अपिश मुक्क चारि  
बुहरी कोनी के है. द्रुवो लोयुग दूषी अुदधिया तम शास्त्र मिस तहाल सो. प्रमुक्क  
दुगान आदक का अपिश दया. सो. तो. कारी कारी भूना. अरि. समि मिस भी शिगु अु. है.  
प्रनुतु द्रुवो गन प्रियाने आदक का. अ. प्रमान नी आदक का. अ. अिने मत के के तनु आदक  
के अरुन का कहन किया. सु. तनी का अभियास मिस वलप दूषी हूँ. बहत प्रियास के

(१) यहां 'बहुरि' के आगे ३-४ लाइन का स्थान खरडा प्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात होता है कि मल्लजी वहां कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके।

جاننے میں آوے۔ تائیں اپنی کا ابھیا س نہ کرنا۔ تنی کوں کہتے ہے :-  
 سامانیہ جاننے تیں و شیش جاننا بلوان ہیں جوں جوں و شیش جانیں۔ توں۔ توں دستو  
 سو بھاؤ زل بھاسے۔ شر دھان دہہ ہوتے۔ راگ آدی گھٹے۔ تائیں تیں ابھیا س  
 و شے پر ورتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں اویو گنی و شے دوش کلپنا کری ابھیا س تیں  
 پرانہ مکھ ہوتا یوگیہ تائیں +

بوسری دیا کرن نیانے آدک شاستریں۔ تن کا بھی تھوڑا بہت ابھیا س کرنا جاتیں  
 اپنی کا گیان بناڑے شاستری کا ارتھ بھاسے ناہیں بوسری دستو کا بھی سو روپ اپنی  
 کی پتھتی جاتیں جیسا بھاسے تیسرا بھاشا دیک کری بھاسے ناہیں تائیں پر میرا کار یہ  
 کاری جانی ان کا بھی ابھیا س کرنا پر متوان ہی و شے پھنسی نہ جانا۔ کچھوان کا ابھیا س  
 کری پر یوجن بھوت شاستری کا ابھیا س و شے پر دستا۔ بوسری و شیک آدی شاستری  
 ہیں۔ تنی تیں موکش مارگ و شے کچھ پر یوجن ہی ناہیں تائیں کوئی دیو ہار دھرم کا ابھیرا  
 تیں بنا کھید اپنی کا ابھیا س ہوتے جاتے۔ تو۔ آپکار آدی کرنا۔ پاپ روپ نہ پر دستا۔  
 ار۔ ان کا ابھیا س نہ ہوتے۔ تو۔ متی ہو ہو۔ کچھو بگاڑ ناہیں۔ ایسے جن مت کے شاستری  
 زردوش جانی تن کا ابدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञानके अभाव से आगम में दिखवाई देने वाले  
 परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاستری و شے ایک بھاشا دیک کوں نہ جانیں۔ پر میرا و دھ بھاسے۔ تاکا پڑا کرن  
 کیجے ہے۔ پر تھادی اویو گنی کی آمنائے کے اویو ساری جہاں جیسے کھن کیا ہوتے۔ تہاں  
 تیسے جانی لینا۔ اور اویو گ کا کھن کوں اور اویو گ کا کھن تیں ایٹھا جانی سندھیم  
 نہ کرنا۔ جیسے کہیں۔ تو۔ دل میگ دیشی ہی کے شنکا کا نکشا و بھکتا کا ابھاؤ کہیا کہیں  
 بے کا آنکھواں گن ستمان پرینت، لوبھ کا دسواں پرینت، جگپسا کا آنکھواں پرینت۔  
 کہیا۔ تہاں و دھ نہ جانا۔ شر دھان پور دیک تیمبر شنکا دیک کا سمیگ و شے کے ابھاؤ  
 بھیا۔ آنکھواں مکھ نے سمیگ و شے شنکا دی نہ کرے۔ تیں اپیکھا چرنا اویو گ و شے شنکا دیک  
 کا سمیگ و شے کے ابھاؤ کہیا۔ بوسری شوکشم شکتی اپیکھا بھیا دیک کا آدے اٹھا دی  
 گن ستمان پرینت پائے ہے۔ تائیں کرنا اویو گ و شے تہاں پرینت تنی کا سد بھاؤ  
 کہیا۔ ایسے ہی ایتھر جانا۔ پور دیک اویو گنی کا ابدیش و دھان و شے کیسی اداہرن کے  
 نہیں۔ تنے جاننے آنکھواں اپنی پتھتی تیں سمجھی لینے +

بُوہری ایک ہی اُوئیوگ دِشے دِیو کھشاکے دِش تیں اِنیک رُوپ کھتن کرئے ہے۔  
جیسے کرنا اُوئیوگ دِشے پر مادی کا سِتم گُن سَھان دِشے ابھاؤ کیا۔ تہاں کُشائے اُوک  
پر ماد کے بھید کے بُوہری تہاں ہی کُشائے اُوک کا سد بھاؤ دِش مادی گُن سَھان پرینت  
کیا۔ تہاں وُردھ نہ جانتا۔ جاتیں یہاں پر مادی دِشے۔ تو بے شِمْ۔ اِشْھ بھاؤنی کا ابھیر  
لے کُشائے اُوک ہوئے تِن کا گرسن ہے۔ سو سِتم گُن سَھان دِشے ایسا ابھیرائے دُوری  
بھیا۔ تاتیں تہی کا تہاں ابھاؤ کیا۔ بُوہری سُوکھشتم آدی بھاؤنی کی اِپکھشائے ہی کا دِشتم  
آدی گُن سَھان پرینت سد بھاؤ کیا ہے۔

بُوہری چرنا اُوئیوگ دِشے چوری، پر استری آدی سیت وین کا تیاگ پر بھتم پر تہا  
دِشے کیا۔ بُوہری تہاں ہی تِن کا تیاگ دِویتے پر تیا دِشے کیا۔ تہاں وُردھ نہ جانتا جاتیں  
سیت وین دِشے۔ تو چوری آدی کاریہ ایسے گرہے ہیں۔ جن کری دند اُوک پاوے۔ لوک  
دِشے اِنی نندا ہوئے۔ بُوہری در تہی دِشے چوری آدی کا تیاگ کر لے یوگیہ ایسے کہے ہیں۔  
جے کر سَھتھ دھرم دِشے وُردھ ہوئے۔ واکِچت لوک بند یہ ہوئے۔ ایسا رتھ جانا۔ ایسے  
ہی اِنیتر جانا۔

بُوہری نانا بھاؤنی کی ساپکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں اِنیہا تہ پر کار بُروپن کیجئے  
ہے جیسے کہیں۔ تو مہادرت اُوک چار تر کے بھید کے کہیں مہادرت آدی ہوتیں بھی  
دروہ لنگی کوں اِستہمی کیا۔ تہاں وُردھ نہ جانتا۔ جاتیں سمگ گیان سہت مہادرت اُوک  
تو چار تر ہیں۔ ار۔ اگیان پور دُک درت اُوک بھئے بھی اِستہمی ہی ہے۔

بُوہری جیسے پنج مھتیا توئی دِشے بھی دِنیہ کیا۔ ار۔ بارہ پر کار تہنی دِشے بھی دِنیہ کیا۔  
وُردھ نہ جانتا جاتیں دِنیہ کر لے یوگیہ ناہیں۔ تہی کا بھی دِنیہ کری دھرم ماننا سو۔ تو۔ دِنیہ  
مھتیا تو ہے۔ ار۔ دھرم پدھتی کری۔ جے دِنیہ کر لے یوگیہ ہیں۔ تِن کا یقہ یوگیہ دِنیہ کرنا سو۔  
دِنیہ تہ ہے۔ بُوہری جیسے کہیں۔ تو۔ ابھیمان کی نندا کری۔ کہیں پر شنسنا کری۔ تہاں وُردھ  
نہ جانتا۔ جاتیں مان کُشائے تیں آپ کوں اُوچا منادنے کے ار تھی دِنیہ آدی نہ کرے سو۔  
ابھیمان۔ تو۔ نندیہ ہی ہے۔ ار۔ نر لوہ پنا تیں، میتا آدی نہ کرے سو۔ ابھیمان پر شنسنا یوگیہ ہے،  
بُوہری جیسے کہیں چترائی کی نندا کری۔ کہیں پر شنسنا کری۔ تہاں وُردھ نہ جانتا۔  
جاتیں مایا کُشائے تیں کا ہو کا ٹھکنے کے ار تھ چترائی کیجئے سو۔ تو۔ نندیہ ہی ہے۔ ار۔ دیو یک  
لے یقہ سمبھو کاریہ کرنے دِشے جو چترائی ہوئے سو۔ شلا گھیہ ہی ہے۔ ایسے ہی اِنیتر جانا،  
بُوہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں۔ تو تیں تیں اُتکر شٹ بھاؤ کی اِپکھشاکری نندا کری

ہوئے۔ ار۔ کہیں تیں میں بھاؤ کی اپیکھا کری۔ پرشنا کری ہوئے تہاں وُردھ نہ  
جاننا۔ جیسے کسی شہد کریا کی جہاں بند کرتی ہوئے تہاں۔ تو تیں اُدنجی شہد کریا۔ وا۔  
شہد بھاؤ تہی کی اپیکھا جانی۔ ار۔ جہاں پرشنا کری ہوئے۔ تہاں تیں نیچی کریا  
وا۔ شہد کریا تہی کی اپیکھا جانی، ایسے ہی انیتر جاننا۔ بوہری ایسے ہی کا ہو جو کی اُدئے  
جو کی اپیکھا بند کری ہوئے۔ تہاں سرد تھا، تہاں نہ جانی۔ کا ہو کی نیچے جو کی اپیکھا پرشنا  
کینی ہوئے۔ تو سرد تھا پرشنا نہ جانی۔ یقہا سمبھو۔ وا۔ کا گن دوش جانی لینا۔ ایسے ہی انیہ  
دیا کھیاں جس اپیکھا لئے کیا ہوئے۔ تیں اپیکھا۔ وا۔ کا۔ ار۔ تھ سمبھنا۔

بوہری شاستر و شے ایک ہی شبد کا نہیں۔ تو کوئی ار۔ تھ ہوئے۔ کہیں کوئی ار۔ تھ ہو  
ہے۔ تہاں پر کرن پہانی۔ وا۔ کا سمبھوتا ار۔ تھ جاننا۔ جیسے موکش مارگ و شے سمیگ درشن  
کہیا۔ تہاں درشن شبد کا ار۔ تھ شردھان ہے۔ ار۔ اُپیوگ ورنن و شے درشن شبد کا ار۔ تھ وستو  
کا سامانیہ سو و پ گرن ماتر ہے۔ ار۔ اندریہ ورنن و شے درشن شبد کا ار۔ تھ نیتز کری دیکھنے  
ماتر ہے۔ بوہری جیسے سوکشتم بادر کا ار۔ تھ وستوئی کا پرمان آدک کھن و شے چھو پارمان  
لئے ہوئے۔ تاکا نام سوکشتم۔ ار۔ بڑا پرمان لئے ہوئے تاکا نام بادر۔ ایسا ار۔ تھ ہو ہے  
پدگل سکندھ آدی کا کھن و شے اندریہ گمیتہ ہوئے۔ سو سوکشتم، اندریہ گمیتہ ہوئے۔ سو  
بادر ایسا ار۔ تھ ہے۔ جو آدک کا کھن و شے رتھی آدی کا نمت بنا سو میور کے ناہیں۔  
تاکا نام سوکشتم، ر کے تاکا نام بادر۔ ایسا ار۔ تھ ہے۔ وستر آدک کا کھن و شے مہن کا  
نام سوکشتم، موٹا کا نام بادر ایسا ار۔ تھ ہے۔ (کر ونا نو یوگ کے کھن و شے پدگل سکندھ  
کے نمت تیں ر کے ناہیں تاکا نام سوکشتم ہے۔ ار۔ رُک جاتے تاکا نام بادر ہے) بوہر  
پر تیکش شبد کا ار۔ تھ لوک دیو بار و شے۔ تو۔ اندریہ کری جاننے کا نام پر تیکش ہے پرمان  
بھیدی و شے پیشٹ پرنی بھاس کا نام پر تیکش ہے؛ آرتا نو بھون آدی و شے آپ و شے  
اوستھا ہوئے۔ تاکا نام پر تیکش ہے۔ بوہری جیسے مہیادری شٹی کے گیان کہیا تہاں سرو  
گیان کا ابھاؤ نہ جاننا۔ سیگ گیان ہے ابھاؤ تیں گیان کہیا ہے۔ بوہری جیسے اُدرنا شبد  
کا ار۔ تھ جہاں دیو آدک کے اُدرنا نہ کہی تہاں۔ تو۔ انیہ نمت تیں مرن ہوئے تاکا نام اُدر  
ہے۔ ار۔ دش کرنی کا کھن و شے اُدرنا کرن دیو یو کے بھی کہیا۔ تہاں اُپری کے نیشکئی  
کا درویہ اُدیولی و شے دیکھے تاکا نام اُدرنا ہے۔ ایسے ہی انیتر یقہا سمبھو ار۔ تھ جاننا۔ بوہر  
ایک ہی شبد کا پور و شبد جوڑیں، انیک پر کار ار۔ تھ ہوئے۔ وا۔ اُس ہی شبد کے انیک  
ار۔ تھ ہیں۔ تہاں جیسا سمبھوئے تیسار۔ تھ جاننا جیسے جیتے تاکا نام جن ہے۔ پر تو دھ

پڑھتی دشنے کرم شتر کوں جیتے۔ تاکا نام جن، جاننا۔ یہاں کرم شتر کو شبد کوں پورے جوڑیں جو ارتھ ہوتے۔ سو۔ گرہن کیا۔ نہ کیا۔ بوہری جیسے پران دھارے تاکا نام 'جو' ہے۔ جہاں جیون مرن کا دیو ہار اپیکشا کھن ہوتے۔ تہاں۔ تو۔ اندریہ آدی پران دھار سو جیو ہے۔ بوہری درویہ آدک کا لکشمیہ اپیکشا روپن ہوتے۔ تہاں چتینہ پران کوں دھاریں۔ سو جیو ہے۔ بوہری جیسے سمیہ شبد کے انیک ارتھ آتما کا نام سمیہ ہے۔ سرو پدارتھ کا نام سمیہ ہے۔ کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ مارتھ کال کا نام سمیہ ہے۔ شاستر کا نام سمیہ ہے۔ رمت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے انیک ارتھنی دشنے جیسا جہاں سمجھوے تیا تہاں ارتھ جانی لینا۔ بوہری کہیں۔ تو۔ ارتھ اپیکشا نام آدک کہتے ہے کہیں روڑھی اپیکشا نام آدک کہتے ہے۔ جہاں روڑھی اپیکشا نام آدک لکھیا ہوئے تہاں واکا شبد ارتھ نہ گرہن کرنا۔ واکا روڑھی روپ ارتھ ہوئے۔ سو۔ ہی گرہن کرنا جیسے سمیکت آدک کوں دھرم کیا۔ تہاں تو۔ یہو جیو کوں آتم ستھان دشنے دھارے ہے۔ تاتیں یا کا نام سار تھ ہے۔ بوہری دھرم درویہ کا نام دھرم کیا۔ تہاں روڑھی نام ہے۔ یا کا۔ اکشر ارتھ نہ گرہن۔ اس نام دھارک ایک دستو ہے۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی ایتھر جاننا۔ بوہری کہیں جو شبد کا ارتھ ہوتا ہوئی۔ سو۔ تو نہ گرہن کرنا۔ تہاں جو پر یو جن بھوت ارتھ ہوتے۔ سو۔ گرہن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاد کیا ہوئے۔ ارتھ تہاں رنجت سد بھاد پائے۔ تو۔ تہاں سرو تھا ابھاد نہ گرہن کرنا۔ رنجت سد بھاد کوں نہ گنی ابھاد کیا ہے۔ ایسا ارتھ جاننا۔ سیگ دریشٹی کے راک آدک کا ابھاد کیا۔ تہاں ایسے ارتھ جاننا۔ بوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو یہو۔ کشائے کا لکھ۔ سو۔ تو ارتھ نہ گرہن کرنا۔ یہاں کرو دھ آدی ساریکھے اے کشائے تاپیں۔ رنجت کشائے ہیں۔ تاتیں نوکشائے ہیں۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی ایتھر جاننا۔

بوہری جیسے کہیں کوئی ٹیکتی کری کہن کیا ہوئے۔ تہاں پر یو جن گرہن کرنا۔  
**کالشا کا کلسا** سمیہ "ایہو کیا۔" دھوبی کا درشتانت ورت پر بھاد کا تیاگ کی دریشٹی یادت پروری کوں نہ پراپت بھتی۔ تاوت یہو آؤ بھوتی پرگٹ بھتی۔ سو۔ یہاں یہو پر یو جن ہے۔ پر بھاد کا تیاگ ہوتے ہی آؤ بھوتی پرگٹ ہوئے۔

(۱) अवतरति न यावद्वृत्ति मत्स्यन्तवेगदन्वमपरभावत्यागदृष्टान्तदृष्टिः।

भटिति सकलमावै रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमेनुभूतिस्तावदाविर्बभूव ॥

(जीवाजीव अ० कलशा न० ६)

لوک دشنے کا ہو کوں آوتیں ہی کوئی کاریہ بھیا ہوئے۔ تہاں ایسے کہئے۔ ”جو یہو آیا ہی  
 ناہیں۔ ار یہو کاریہ ہوتے گیا“ ایسا ہی یہاں پر یوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔  
 بوہری جیسے کہیں پسان آدک کچھو کیا ہوتے۔ سوئی تہاں نہ مانی لینا۔ جہاں پر یوجن  
 ہوئے سو۔ جانا۔ **ज्ञानार्णव विषय** ایسا کیا ہے۔ ”ادار دوئے تین ست پرش ہیں“  
 سو۔ نیم تیں اتنے ہی ناہیں یہاں تھوڑے ہیں۔ ایسا پر یوجن جانا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔  
 اس ہی رہتی لے اور بھی انیک پر کار شبدنی کے ارتھ ہوہیں۔ تن کوں یقہا سمبھو  
 جانے۔ وپریت ارتھ نہ جانا۔

بوہری جو ایدیش ہوئے۔ تاکوں یقہا رتھ پہچانی جو اپنے یوگیہ ایدیش ہوئے۔ تاکا  
 انگ کار کرنا۔ جیسے ویدک شاستر نی دشنے انیک اوشدھی کہی ہیں۔ تن کوں جانے۔  
 ار گرہن تیں ہی کار کرے۔ جا کر ہی اپنا روگ دوری ہوئے۔ آپ کے شیت کاروگ  
 ہوئے۔ تو اشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے۔ یہو  
 اوشدھی اور نی کوں کاریہ کاری ہے۔ ایسا جائیں۔ تیسے جین شاستر نی دشنے انیک  
 ایدیش ہیں۔ تن کوں جانے۔ ار گرہن تیں ہی کار کرے۔ جا کر ہی اپنا وکار دوری ہوئے۔  
 آپ کے جو۔ وکار ہوئے تاکا تشیدھ کرن ہارا ایدیش کوں گرے۔ تیں کا پوشک ایدیش  
 کوں نہ گرے۔ یہو ایدیش اور نی کوں کاریہ کاری ہے۔ ایسا جائیں۔ یہاں اداہرن  
 کہئے ہے۔ جیسے شاستر دشنے کہیں نشیم پوشک ایدیش ہے۔ کہیں دیوہار پوشک  
 ایدیش ہے۔ تہاں آپ کے دیوہار کا آدھکیہ ہوئے۔ تو۔ نشیم پوشک ایدیش کا گرہن  
 کری۔ یقہاوت پرورتے۔ ار۔ آپ کے نشیم کا آدھکیہ ہوئے۔ تو۔ دیوہار پوشک ایدیش  
 کا گرہن کری۔ یقہاوت پرورتے۔ بوہری پوروے۔ تو۔ دیوہار۔ شر دھان میں آتم  
 گیان تیں بھر شٹ ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے دیوہار ایدیش ہی کی ٹکھیتا کری آتم گیان  
 کا آدم نہ کرے۔ اتھوا۔ پوروے۔ تو۔ نشیم شر دھان تیں ویراگیہ میں بھر شٹ ہوئے سو جھند  
 ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے نشیم ایدیش ہی کی ٹکھیتا کری۔ دشنے کشائے کوں پوشیں۔ ایسے

(۲) दुःप्रज्ञाबललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्यामथाः ।

विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वार्थौघता देहिनः ॥

आनन्दामृतसिन्धुशीकरचयेर्निर्वाप्य जन्मज्वरं

ये मुक्तेर्वदनेन्बुधैस्सरा परास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥ २४ ॥

— ज्ञानार्णव, पृष्ठ ८८



و پریت اُپدیش گریں بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے **आत्मानुशासनविषे** ایسا کہیا: ”جو تو گُن دان ہوئے دوش کیوں لگا دے۔ دوش دان ہونا تھا۔ تو دوش میں ہی کیوں نہ بھیا۔“ سو جو آپ۔ تو گُن دان ہوئے۔ ار۔ کوئی دوش لگتا ہوئے۔ تہاں تس دوش دُور کرنے کے ارہتی تس اُپدیش کوں انگیکار کرنا۔ بُوہری آپ۔ تو دوش دان ہے۔ ار۔ اس اُپدیش کا گرین کری گُن دان پرشنی کوں نیچا دکھا دے۔ تو بُرا ہی ہوئے۔ سرودوش ہونے تیں۔ تو کجیت دوش دُوب ہونا بُرا ناہیں ہے۔ تا تیں کجیتیں۔ تو وہ بھلا ہے۔ بُوہری یہاں بیٹو کہیا۔ ”تو دوش میں ہی کیوں نہ بھیا۔“ سو۔ بیٹو ترک کری ہے۔ کچھو سرودوش میں ہونے کے ارہتی بیٹو اُپدیش ناہیں ہے۔ بُوہری۔ جو۔ گُن دان کے کجیت دوش بھتے بھی نہدا ہے۔ تو سرودوش رہت۔ تو بدھ ہیں۔ نیچلی دشا دے۔ تو کوئی گُن کوئی دوش ہونے ہی ہوئے۔

یہاں کو دے۔ ایسے ہے۔ تو ”مُنی لنگ دھاری کجیت پری گرہ رکھے۔ سو بھی نکود جائے“۔ ایسے شٹا پا ہو نو شے کیسے کیا ہے؟

”تا کا اوت۔ اُونچی پدوی دھاری تس پدوی دے نہ سمبھوتا نیچا کاریہ کئے۔ تو۔ رتک یا بھنگ آدی ہونے تیں مہا دوش لاگے ہے۔ ار۔ نیچی پدوی دے تہاں سمبھوتا گُن دوش ہوئے۔ تو ہوئے۔ تہاں۔ وا۔ کا دوش گرین کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جانا۔“  
**बुहरी उपदेशसिद्धान्तस्तन्मालाविषे** ”اُگیا اُتو ساری اُپدیش دینے والا کا کردھ بھی کھشما کا بھنڈا ہے“۔ سو۔ بیٹو اُپدیش دکتا کا گر ہوا یوگیہ ناہیں۔ اس اُپدیش تیں دکتا کردھ کیا کرے۔ تو۔ وا۔ کا بُرا ہی ہوئے۔ بیٹو اُپدیش شر و تانی کا گر ہوا یوگیہ ہے۔ کداچت دکتا کردھ کری کے بھی ساخا اُپدیش دے۔ تو شر و تا گُن

(۱) हे चन्द्रमः किमितिलाञ्छनवान मूस्त्वं

तद्वान भवेः किमित तन्मय एव नाभूः ।

किं ज्योत्स्मया मलमलं तव शेषयन्त्या

स्वर्भावन्ननु तथा सति नाडसि लक्ष्यः ॥ १४१ ॥

(۲) जह जाय रुव सस्सो तिलतुसमितं रा गहदि हतेसु ।

जइ लेइ अप्पबहुयं तत्तो पुरा जाइ शिम्मोयं ॥ १८ ॥ (सूत्र पाहुड़)

(۱) रोसोवि स्वमाको सो सुत्तं मासंत जस्सराय रास्य ।

उस्सुत्तेण स्वमाविय दोस महामोह आवासो ॥ १४ ॥

ہی نہیں۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

بُوہری جیسے کاہو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے۔ تاکے ارہتی اتی اشن رس آدک  
اوشدھی کہی ہیں۔ تس اوشدھی کو جا کے داہ ہوئے۔ وا۔ تھ شیت ہوئے۔ سو۔ گرہن کرے۔  
تو۔ دکھ ہی باوے۔ تیسے کاہو کے کوئی کاریہ کی اتی مکھیتا ہوئے۔ تاکے ارہت تس کے  
نشیدہ کا اتی کھینچ کر ی اپدیش دیا ہوئے۔ تاکوں جا کے تس کاریہ کی مکھیتا نہ ہوئے۔ وا۔  
تھوڑی مکھیتا ہوئے۔ سو۔ گرہن کرے۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے کاہو کے  
شاسترا بھياس کی اتی مکھیتا۔ ار۔ آتما نو بھو کا اُدیم ہی نہیں۔ تاکے ارہتی بہت شاستر  
ابھياس نشیدہ کیا۔ بُوہری جا کے شاسترا بھياس نہیں۔ وا۔ تھوڑا شاسترا بھياس ہے۔  
سو۔ جو تس اپدیش تیں شاسترا بھياس چھوڑے۔ ار۔ آتما نو بھو دشنے اُپیوگ رہے نہیں۔  
تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے کاہو کے یگہ سنان آدی کری ہنسائیں دھرم  
ماننے کی مکھیتا ہے۔ تاکے ارہتی ”جو پر تھوی اُٹے۔ تو۔ بھی ہنسا کے پنیہ پھل نہ ہوئے۔“  
ایسا اپدیش دیا۔ بُوہری جو جو پوجن آدی کاریہ کری کچت ہنسا لگا دے۔ ار۔ بہت پنیہ  
اُچا دے۔ سو۔ جو اس اپدیش تیں پوجن آدی کاریہ چھوڑے۔ ار۔ ہنسا رہت سامایک  
آدی دھرم دشنے اُپیوگ لاگے نہیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جانا۔  
بُوہری جیسے کوئی اوشدھی گن کاری ہے۔ پرنو آپ کے یاد تیں اوشدھی تیں بہت  
ہوئے۔ تاوت تس کا گرہن کرے۔ جو۔ شیت مٹیں بھی اشن اوشدھی کاسیون کیا ہی کرے۔  
تو۔ اُٹا روگ ہوئے۔ تیسے کوئی دھرم کاریہ ہے۔ پرنو آپ کے یاد تیں دھرم کاریہ  
تیں بہت ہوئے۔ تاوت تس کا گرہن کرے۔ جو۔ اُدچی دشا ہو تیں نیچی دشا سمبندھی دھرم  
کاسیون دشنے لاگے۔ تو۔ اُٹا و کاریہ ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے پاپ میٹنے کے  
ارہتی پر پی کر مادی دھرم کاریہ کہے۔ بُوہری آتما نو بھو ہو تیں پر پی کر مادی دھرم کا  
وکل کرے۔ تو۔ اُٹا و کاریہ ہے۔ یا ہی تیں **سَمَیَسَار** دشنے پر پی کر مادی دھرم کوں  
دش کہیا ہے۔ بُوہری جیسے ادرتی کے کرنے یوگیہ پر بھا و مادی دھرم کاریہ کہے۔ تن کوں  
درتی ہوئے کری کرے۔ تو۔ پاپ ہی پاندھے۔ دیا پار آدی آرمبھ چھوڑی چتیا لہ آدی  
کاریہ کا ادھیکار تی ہوئے۔ سو۔ تیسے بے ایسے ہی انیتر جانا۔

بُوہری جیسے پاک آدک اوشدھی پُشت کاری ہے۔ پرنو جو۔ وان گرہن کرے۔ تو۔  
مہاد دشن اُچے۔ تیسے اُدچا دھرم بہت بھلا ہے۔ پرنو اپنے دکار بھا و دوری نہ ہوئے۔ ار۔  
اُدچا دھرم گرے۔ تو۔ مہاد دشن اُچے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے اپنا اشبہ دکار بھی نہ چھوٹا۔

ار۔ بزوکلیپ دشا کوں اٹیکار کرے۔ تو۔ اٹا دیکار بدھے۔ بُوہری جیسے بھوجن آدی ویشنی دے  
آسکت ہوئے۔ ار۔ آرمہ تیاگ آدی دھرم کوں اٹیکار کرے۔ تو۔ دوش ہی اُپجے۔ بُوہری  
جیسے دیا پار آدی کرنے کا دیکار۔ تو۔ نہ چھوئے۔ ار۔ تیاگ کا بھیش نہ پ دھرم اٹیکار  
کرے۔ تو۔ مہادوش اُپجے۔ ایسے ہی انتر جانا +

یا ہی پرکار اور بھی سانچا و چار میں اُپدیش کوں یتھار تھ جانی اٹیکار۔ کرنا۔ بہت  
دستار کہاں تائیں کہتے۔ اپنے سمیک گیان بھتے آپ ہی کوں یتھار تھ بھاسے۔ اُپدیش  
تو۔ دچنا آتھک ہے۔ بُوہری وچن کری انیک ار تھ میگ پت کہے جاتے ناہیں تائیں اُپدیش  
تو۔ ایک ہی ار تھ کی مکھیتا لے ہوئے۔ بُوہری جس ار تھ کا جہاں درن ہے۔ تہاں تس  
ہی کی مکھیتا ہے۔ دوسرے ار تھ کی تہاں ہی مکھیتا کرے۔ تو۔ دو د اُپدیش در تھ نہ  
ہوئے۔ تائیں اُپدیش دے ایک ار تھ کوں در تھ کرے۔ پر تو سرد چن مت کا چنہ  
سیا دوا دے۔ سو سیات اُپد کا ار تھ کھنچت ہے۔ تائیں جو اُپدیش ہوئے تا کوں  
سرد تھانہ جانی لینا۔ اُپدیش کا ار تھ کوں جانی تہاں اٹا دیکار کرنا۔ یہو اُپدیش کس پرکار  
ہے۔ کس پر یوجن لے تے۔ کس جیو کوں کاریہ کاری ہے؟ اُپادی وچار کری تس کا  
یتھار تھ ار تھ گر بن کرے۔ پیچھے اپنی دشا دیکھیں۔ جو اُپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری  
ہوئے۔ تس کوں تیسے آپ اٹیکار کرے۔ ار۔ جو اُپدیش جانے یوگیہ ہی ہوئے۔ تو۔  
تا کوں یتھار تھ جانی لے۔ ایسے اُپدیش کا پھل کوں یاد دے +

کوئی کہے۔ جو۔ تجھ بدھی اٹا دیکار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے؟  
تا کا اوتہ۔ جیسے دیا پار ی اپنی بدھی کے اٹا ساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا  
دا۔ بہت دیو پار کرے۔ پر تو نفع۔ ٹوٹا کا گیان۔ تو۔ اوشیہ چاہئے۔ تیسے دیو کی اپنی بدھی  
کے اٹا ساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا دا بہت اُپدیش کوں گر ہے۔ پر تو مجھ کوں یہو  
کاریہ کاری ہے۔ یہو کاریہ کاری ناہیں۔ اتنا۔ تو گیان اوشیہ چاہئے۔ سو۔ کاریہ۔ تو اتنا  
ہے۔ یتھار تھ شردھان گیان کری راگ آدی گھٹا دنا۔ سو۔ یہو کاریہ اپنے سسٹے سوئی  
اُپدیش کا پر یوجن گر ہے۔ دیش گیان نہ ہوئے۔ تو۔ پر یوجن کوں۔ تو چھوئے ناہیں۔ یہو  
تو۔ سا دھانی اوشیہ چاہئے۔ جس میں اپنا ست کی ہانی ہوئے۔ تیسے اُپدیش کا ار تھ  
سمجھنا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار سیا دوا دیر شئی لے جین شاسترنی کا ابھیا س گئے اپنا  
کلیان ہوئے +

یہاں کوڈ پرشن کرے۔ جہاں انیہ۔ انیہ پرکار سمجھوئے۔ تہاں۔ تو۔ سیا دوا د

سمجھو۔ بوہری ایک ہی پرکار کری شاستری دشنے پر سپردِ دھ بھاسے تھاں کہا کرتے؟  
جیسے پر تھا نو یوگ دشنے ایک تیر تھنکر کی ساتھ ہزاروں ممکنگی گئے بتائے کرنا نو یوگ  
دشنے چھ مہینہ آٹھ سیمہ دشنے چھ سو آٹھ جو ممکنگی جائیں۔ ایسا نیم کیا۔ پر تھا نو یوگ دشنے  
ایسا کھن کیا۔ دیو دیوانگنا پُنجی پیچھے مری ساکھی ہی منشی آدی پر یائے دشنے اُپجے۔  
کرنا نو یوگ دشنے دیو کا ساگردل پرمان دیوانگنا کاپلیوں پر مان آؤ کہیا۔ اتیادی ودھی  
کیسے ملے؟

تاکا اوتر۔ کرنا نو یوگ دشنے کھن ہے۔ سو۔ تو۔ تار تمیہ لے ہے۔ انیہ نو یوگ دشنے  
کھن پر یوجن اوساری ہے۔ تائیں کرنا نو یوگ کا کھن۔ تو۔ جیسے کیا ہے۔ تیسے ہی ہے۔  
اورنی کا کھن کی جیسے ودھی ملے تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں مٹی تیر تھنکر کی ساتھ ممکنگی  
گئے بتائے۔ تھاں ہو جانتا۔ ایک ہی کال اتے ممکنگی گئے ناپیں۔ جہاں تیر تھنکر گن آدی  
کریا مٹی ستر بھئے۔ تھاں تنی کی ساکھی اتے مٹی لٹھے۔ بوہری ممکنگی آگے پیچھے گئے۔  
ایسے پر تھا نو یوگ۔ کرنا نو یوگ کا ورد دھ دوری ہو ہے۔ بوہری دیو۔ دیوانگنا ساتھ  
اُپجے۔ پیچھے دیوانگنا چہ کری۔ بیچ میں انیہ پر یائے دھری۔ تن کا پر یوجن نہ جانی کھن نہ  
کیا۔ پیچھے وہ ساکھی منشی پر یائے دشنے اُپجے۔ ایسے ودھی ملائے ورد دھ دوری ہو ہے۔  
ایسے ہی اینتر ودھی ملائے لینی +

بوہری پر مشن۔ جو ایسے کھن دشنے بھی کوئی پرکار ودھی ملے۔ پرنتو کہیں نیمی ناٹھ  
سوامی کا سوری پور دشنے کہیں دوارا دی دشنے جنم کہیا۔ راجندر آدک کی کھتا انیہ۔ انیہ  
پرکار بھی اتیادی۔ بوہری کہیں ایکندریہ آدک کے سا سادن، گن ستمان ہونا بکھیا کہیں  
نہ بکھیا۔ اتیادی ان کھن کی ودھی کیسے ملے؟

تاکا اوتر۔ ایسے ورد دھ لے کھن کال دوش تیں بھئے ہیں۔ اس کال دشنے پرکش  
گپانی۔ واہ ہو شرمی کا۔ تو۔ ابھا د بھیا۔ ارستوک بدھی گرتھ کرنے کے ادھیکاری بھئے۔ تن  
کے بھرم تیں کوئی ارتھ انیتھا بھاسے۔ تاکوں تیسے بھئے۔ اتھوا اس کال دشنے کیتی جن مت  
دشنے بھی کثاتی بھئے ہیں۔ سو۔ کوئی کارن پائے۔ انیتھا کھن انہوں نے بکھیا ہے۔ ایسے انیتھا  
کھن بھیا۔ تائیں بین شاستری دشنے ورد دھ بھاسنے لاگا۔ سو۔ جہاں ورد دھ بھاسے  
تھاں اتنا کرنا سو باس کھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ کہ اس کھن کرنے والے بہت  
پرمانیک ہیں۔ ایسا د چار کری بڑے آچار یا دکنی کا کیا کھن پرمان کرنا۔ بوہری جن مت  
کے بہت شاستریں۔ تنی کی آمانے ملاوٹی۔ جو پر مپرا آمانے میں ملے۔ سو کھن پرمان کرنا۔

ایسے دِچار کئے بھی ستیہ استیہ کا زنیہ نہ ہوتے سکے۔ تو جیسے کیولی کول بھاسیا ہے۔ تیسے پرمان ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدک کا وا۔ تلتونی کا زردھار بھتے بنا۔ تو موکش مارگ ہوئے ناپیں۔ تنی کا۔ تو زردھار بھی ہوئے سکے ہے۔ سو۔ کوئی ان کا سو روپ دُر دھ کے۔ تو۔ آپ ہی کول بھاسی جاتے بوہری انیہ کھن کا زردھار نہ ہوتے۔ واسنثادی رہے۔ وا۔ انیتھا بھی جان پنا ہوئے جاتے۔ ار۔ کیولی کا کہیا پرمان ہے۔ ایسا زردھان رہے۔ تو۔ موکش مارگ دشنے دگھن ناپیں۔ ایسا جانا۔

یہاں کو دُر ترک کرے۔ جیسے نانا پرکار کھن جن مرت و شے کہیا؛ تیسے انیہ مت دشنے بھی کھن پائے ہے۔ تمہارے مت کے کھن کا۔ تو۔ تم جس پس پرکار ستھاپنا گیا۔ ار۔ انیہ مت دشنے ایسے کھن کول تم دوش لگاؤ؛ سو ہو تمہارے راگ دوش ہے۔

تا کا سما دھان۔ کھن۔ تو نانا پرکار ہوئے۔ ار۔ پر یوجن ایک ہی کول پوشے۔ تو۔ تو کوئی دوش ہے ناپیں۔ ار۔ کہیں کوئی پر یوجن پوشے؛ کہیں کوئی پر یوجن پوشے۔ تو۔ دوش ہی ہے۔ سو۔ جن مت دشنے۔ تو ایک پر یوجن راگ آدی میلنے کا ہے۔ سو کہیں بہت راگ آدی چھڑائے تھوڑا راگ آدی ترا۔ نے کا پر یوجن پوشا ہے۔ کہیں سرد راگ آدی مٹاؤنے کا پر یوجن پوشا ہے۔ پر توراگ آدی بدھاؤنے کا پر یوجن کہیں ناپیں۔ تا تیں جن مت کا کھن سر و زرد دشنے ہے۔ ار۔ انیہ مت دشنے کہیں راگ آدی مٹاؤنے کا پر یوجن لئے کھن کرے۔ کہیں راگ آدی بدھاؤنے کا پر یوجن لئے کھن کرے۔ ایسے ہی اور بھی پر یوجن کی دُر دھتالے کھن کرے۔ تا تیں انیہ مت کا کھن سد دشنے ہے۔ لوک دشنے بھی ایک پر یوجن کو پوشے نانا دشنے کے۔ تا کول پرمانیک کہتے ہے۔ ار۔ پر یوجن اور اور۔ پوشتی باتیں کرے؛ تا کول باؤ لا کہتے ہیں۔ بوہری جن مت دشنے نانا پرکار کھن ہے۔ سو۔ جُدی جُدی اچکھشالے ہے۔ یہاں دوش ناپیں۔ انیہ مت دشنے ایک ہی اچکھشالے انیہ انیہ کھن کرے۔ یہاں دوش ہے۔ جیسے جن دیو کے دیتراگ بھاؤ ہے۔ ار۔ سمو سرن آدی دُبھوت بھی پائے ہے۔ یہاں دُر دھنا ہیں۔ سمو سرن آدی دُبھوتی کی رچنا اندر آدک کرے ہے۔ ان کول نس دشنے راگ آدک ناپیں؛ تا تیں دو بات سمجھو لے ہیں۔ ار۔ انیہ مت دشنے اینور کول ماکھشی بھوت دیتراگ بھی کہے۔ ار۔ پس ہی کری۔ کئے کام کرو دھ آدی بھاؤ زرد دین کرے۔ سو۔ ایک آتما ہی کے دیتراک پنا۔ ار۔ کام کرو دھ آدی بھاؤ۔ کیسے۔ کیسے۔ ایسے ہی ایترا جانا۔

بُہری کال دوش تیں جن مت دشنے ایک ہی پرکار کری کوئی کھن دُردھ بھیا  
ہے۔ سو ہو تجھ بدھینی کی بھولی ہے، کچھو مت دشنے دوش ناہیں۔ سو بھی جن مت  
کا اتیشے اتنا ہے پران دُردھ کھن کوئی کری سکے ناہیں کہیں سوری پور دشنے کہیں  
دو ارادی دشنے نمی ناتھ سوامی کا جنم بھیا۔ سو۔ کا ٹھیں ہی ہو ہو پر تو نگر دشنے جنم ہونا  
پرمان دُردھ ناہیں۔ اب بھی ہوتا دیسے ہے +

بُہری انیہ مت دشنے سروگیہ آدک یقہارتھ گیانی کے کئے گرنتھ بتا دیں۔ بُہری تہی  
دشنے پر سر دُردھ بھاسے کہیں۔ تو بال برہمچاری کی پرشسا کرے۔ کہیں کہے :  
”**पुत्र बिना गति ही होय नाही**“ سو۔ دو دُسا نچا کیسے ہوئے۔ سو۔ ایسے کھن  
تہاں بہت پائے ہے۔ بُہری پرمان دُردھ کھن تہی دشنے پائے ہے۔ ویر پر مگھ دشنے  
پڑنے تیں مچھلی کے پتر ہوا، سو۔ ایسے ادار کا ہو کے ہوتا دیسے ناہیں، اُونان تیں لے  
ناہیں۔ سو۔ ایسے بھی کھن بہت پائے۔ سو۔ یہاں سروگیہ آدک کی بھولی مانتے۔ سو۔  
تو۔ دے کھسے بھولیں۔ ار۔ دُردھ کھن مانتے میں آوے ناہیں۔ تا تیں تن کے مت  
دشنے دوش ٹھہرائے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اپدیش گرن کرے یوگیہ ہے +  
تہاں پر بھیا نو یوگ آدک کا ابھیا س کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھیا س کرنا۔ پیچھے  
یا کا کرنا، ایسا نیم ناہیں۔ اپنے رینا منی کی اوستھا دیکھی جس کے ابھیا س تیں اپنے  
دھرم دشنے پرور تہی ہوئے، ش ہی کا ابھیا س کرنا۔ اکتھا کد اچت کسی شاستر کا  
ابھیا س کرے، کد اچت کسی شاستر کا ابھیا س کرے۔ بُہری جیسے روز ناماں دشنے  
تو انیک رقم جہاں تہاں بکھتی ہیں تہی کون کھاتے میں ٹھیک کھتاوے۔ تو بنا دینا  
کا نشچہ ہوئے۔ تیسے شاستر تہی دشنے۔ تو۔ انیک پرکار اپدیش جہاں تہاں دیا ہے، ناگوں  
سمیک گیان دشنے یقہارتھ پر یو جن لئے پہچانے۔ تو۔ بہت است کا نشچہ ہوئے۔ تا تیں  
سیات پد کی سا پیکھش لئے سیمیک گیان کری بے جیو جن دچنی دشنے رمے ہیں،  
تے جیو شگم ہی شدھ آتم سو روپ کون پراپت ہو ہیں۔ موکھش مارگ دشنے  
پہلے آئے آگم گیان کیا ہے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوئے سکے ناہیں۔  
تا تیں آتم کون بھی یقہارتھ بدھی کری آگم ابھیا س کرنا۔ تہاں اکلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्गे प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेश स्वरूप-

प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ।

ॐ नमः

## نواں ادھیکار

### موکش مارگ کا سو روپ

دوہا

शिवउपाय करते प्रथम, कारन मंगलरूपा।  
विघ्नविनाशक सुरवकरन, नमोऽस्तु शिवभूषा॥ १॥

اتھ موکش مارگ کا سو روپ کہتے ہیں۔ پہلے موکش مارگ کے پر تپ پکھشی  
بھیا درشن آدک تپ کا سو روپ دکھایا تین کون۔ تو دکھ روپ دکھ کا کارن جانی ہیہ  
مانی۔ تین کا تیاگ کرنا۔ بوہری پچ میں اپدیش کا سو روپ کھایا تین کون جانی اپدیش کون بھار تھ  
سمجھنا اب موکش کے مارگ سمیگ درشن آدک تپ کا سو روپ دکھایا ہے ان  
کون سو روپ سمجھ کا کارن جانی آبادے مانی انی کا انیکار کرنا جاتیں آتما کا بہت موکش  
ہی ہے۔ تیس ہی کا اباتے آتما کون کر تو یہ ہے۔ تاتیں اس ہی کا اپدیش یہاں دیجئے ہے۔  
تہاں آتما کا بہت موکش ہی ہے۔ اور ناہیں۔ ایسا نشیمہ کیسے ہوئے۔ سو کہتے ہیں۔

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے نانا پرکار تپ پریاتے روپ اوستھایا تے ہیں۔ تپ وشنے اور تو کوئی اوستھا  
ہو ہو۔ کچھ آتما کا بگاڑ سدھارنا ہیں۔ ایک دکھ شکھ اوستھاتیں بگاڑ سدھارے ہو۔  
یہاں کچھ میتو درشنات چاہیے ناہیں۔ پر تیکش ایسے ہی پر تپ بھاسے ہے۔ لوک شے  
جیتے آتما ہیں تپ کے ایک اُپاتے ہو پاتے ہیں۔ دکھ نہ ہوئے۔ شکھ ہوئے۔ بوہری  
انیہ اُپاتے بھی جیتے کریں ہیں۔ تیتے ایک اسی ہی پر یوجن لئے کریں ہیں۔ دوسرا پر یوجن

نہیں جن کے نیت میں دُکھ ہوتا جائیں۔ جن کوں دُوری کرنے کا اُپا تے کریں۔ ار جن کے  
 نیت میں سُکھ ہوتا جائیں، تہی کے ہونے کا اُپا تے کریں۔ بوہری سُکھ و ستارادی اوستھا  
 بھی آتما ہی کے ہوتے۔ وا۔ انیک پردرویہی کا بھی شیوگ ملے۔ پرنتو جن کری دُکھ سُکھ  
 ہوتا نہ جائیں تہی کے دُوری کرنے کا وا۔ ہونے کا کچھو بھی اُپا تے کوئی کرے نہیں۔  
 سو۔ اہاں آتم درویہ کا ایسا ہی سو بھاؤ جانتا۔ اور۔ تو سر و اوستھا کوں سہی سکتیں۔  
 ایک دُکھ کوں سہی سکتا نہیں پر وُش دُکھ ہوتے۔ تو یہو کہا کرے۔ تا کوں بھوگوے  
 پرنتو۔ سو۔ وُش پنے۔ تو۔ کچت بھی دُکھ کوں نہ ہے۔ ار۔ سُکھ و ستارادی اوستھا جیسی  
 ہوتے تہی ہو ہو۔ تہی کوں سو۔ وُش پنے بھی بھوگوے۔ سو۔ سو بھاؤ وُشے ترک نہیں۔  
 آتما کا ایسا ہی سو بھاؤ جانتا۔ دیکھو دُکھی ہوتے۔ تب سُوتا چاہے۔ سو۔ سیوے میں  
 گیان آدک مند ہوتی جاتے ہے۔ پرنتو جڑ سا کچھا بھی ہوتے دُکھ کوں دُوری کیا چاہے  
 ہے۔ وا۔ بوا چاہے۔ سو۔ مرنے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پرنتو اپنا استیتو بھی کھوتے دُکھ  
 دُوری کیا چاہے ہے۔ تا میں ایک دُکھ رُوب پر پاتے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کا کر تو یہ ہے۔  
 بوہری دُکھ نہ ہوتے۔ سو۔ ہی سُکھ ہے۔ جاتیں آٹکٹا نکشن لے دُکھ تس کا ابھاؤ سوئی  
 زرا کل نکشن سُکھ ہے۔ سو۔ ہو بھی پر تیکشن بھلے ہے۔ باہیہ کوئی سا مگری کا شیوگ  
 بلو جا کے انترنگ وُشے آٹکٹا ہے۔ سو۔ دُکھی ہی ہے دُجا کے آٹکٹا نہیں۔ سو۔ سیکھی ہے۔  
 بوہری آٹکٹا ہوئے۔ سو۔ راگ آدک کشائے بھاؤ بھٹے ہوئے۔ جاتیں راگ آدی بھاؤنی  
 کری ہو۔ تو۔ درویہی کوں اور بھانتی پر نما یا چاہے۔ ار۔ جوے۔ درویہ اور بھانتی پر نہیں  
 تب یا تے آٹکٹا ہوتے۔ تہاں کے۔ تو۔ آپ کے راگ آدک دُوری ہوتے۔ کے آپ چاہے  
 تہی ہی سر و درویہ پر نہیں۔ تو۔ آٹکٹا مئے۔ سو۔ سر و درویہ۔ تو۔ یا کے آدھین نہیں۔ کدانت  
 کوئی درویہ جیسی یا کی اچھا ہوتے تہی ہی پر نہیں۔ تو۔ بھی یا کی سر و دھکا آٹکٹا دُوری نہ  
 ہوتے۔ سر و کاریہ یا کا چاہیا ہی ہوتے۔ انیتھانہ ہوتے۔ تب یہو زرا کل رہے۔ سو۔ ہو۔ تو ہوتے  
 ہی سکے نہیں۔ جاتیں کوئی درویہ کا پرین کوئی درویہ کے آدھین نہیں۔ تا میں اپنے  
 راگ آدی بھاؤ دُوری بھٹے زرا کٹتا ہوتے۔ سو۔ ہو کاریہ بنی سکے ہے۔ جاتیں راگ  
 آدک بھاؤ آتما کا سو بھاؤ بھاؤ۔ تو۔ ہے نہیں۔ آپا دھک بھاؤ ہے۔ پرنت میں بھٹے  
 ہیں۔ سو۔ نیت موہ کرم کا اُدے ہے۔ تا کا ابھاؤ بھٹے سر و راگ آدک و لیہ ہوتے جاتیں۔  
 تب آٹکٹا کا ناش بھٹے دُکھ دُوری ہوتے سُکھ کی پراپتی ہوتے تا میں موہ کرم کا ناش  
 ہٹکاری ہے +



بُوہری تیں آکھتا کوں سہکاری کارن گیان وارن آدک کا اُدے ہے۔ گیان وارن درشن وارن کے اُدے تیں گیان درشن سمپورن نہ پر گئے؛ تاہیں یا کے دیکھنے جانتے گی آکھتا ہوئے۔ اکتھواری تھا رتھ سمپورن دشتو کا سو بھاؤ نہ جانیں؛ تب راگ آدی روپ ہوئے پر دورے؛ تہاں آکھتا ہوئے۔

بُوہری انترائے کے اُدے تیں اچھا اوسار دان آدی کاریہ نہ بنیں۔ تب آکھتا ہوئے۔ اِنی کا اُدے ہے۔ سو۔ موہ کا اُدے ہو تیں آکھتا کوں سہکاری کارن ہے۔ موہ کے اُدے کا ناش بھتے اِنی۔ کابل ناہیں۔ انتر۔ مہورت کال کری آپے آپ ناش کوں پراپت ہوئے۔ پرتو سہکاری کارن بھی دہری ہوئے جاتے؛ تب پرگٹ روپ ناکل دشا بھاسے۔ تہاں کیول گیانی بھگوان انتت سکھ روپ دشا کوں پراپت کہتے۔

بُوہری اگھاتی کر مینی کا اُدے کے نمت تیں شریر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سو۔ موہ کرم کا اُدے ہو تیں شریر آدک کا سنیوگ آکھتا کوں باہیہ سہکاری کارن ہے۔ انترنگ موہ کا اُدے تیں راگ آدک ہوئے۔ ار۔ باہیہ اگھاتی دھرم مینی کے اُدے تیں راگ آدک کوں کارن شریر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ تب آکھتا آپے ہے۔ بُوہری موہ کا اُدے تیں ناش بھتے بھی اگھاتی کرم کا اُدے رہے ہے۔ سو۔ کچھو بھی آکھتا اُجائے سکے ناہیں۔ پرتو پور دے آکھتا کا سہکاری کارن تھا؛ تاہیں اگھاتی کر مین کا بھنی ناش آتما کوں اِشٹ ہی ہے۔ سو۔ کیولی کے اِنی کے ہو تیں کچھو دکھ ناہیں تاہیں اِنی کے ناش کا اُدیم بھی۔ ناہیں۔ پرتو موہ کا ناش بھتے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سر دناش کوں پراپت ہوئے جاتے ہیں۔ ایسے سر و کرم کا ناش ہونا آتما کا ہست ہے۔ بُوہری سر و کرم کے ناش ہی کا نام موکش ہے۔ تاہیں آتما کا ہست ایک موکش ہی ہے۔ اور کچھو ناہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔

اِہاں کو دیکھ۔ سنسار دشا دشتے پنیہ کرم کا اُدے ہو تیں بھی جو سکھی ہوئے۔ تاہیں کیول موکش ہی ہست ہے۔ ایسا کاہے کوں کہتے؟

(سंसारिक सुख दुःख ही है)

تا کا سما دھان۔ سنسار دشا دشتے سکھ۔ تو۔ سر دھانے ہی ناہیں؛ دکھ ہی ہے۔ پرتو کاہو کے کبھوں بہت دکھ ہوئے؛ کاہو کے کبھوں تھوڑا دکھ ہوئے۔ سو۔ پور دے بہت دکھ تھا۔ وا۔ انیہ جیونی کے بہت دکھ پائے ہے؛ تیں ایکش تاہیں تھوڑے دکھ والے کوں سکھی کہتے۔ بُوہری تیں ہی ابھیراتے تیں تھوڑے دکھ والا آپ کوں سکھی مانے

ہے پر مار تھیں سکھ ہے نہیں۔ بوہری جو تھوڑا بھی دُکھ سدا کال رہے ہے۔ تو داکوں بھی بہت ٹھہرائے۔ سو بھی نہیں۔ تھوڑے کال ہی پُنیہ کا اُدے رہے۔ تہاں تھوڑا دُکھ ہوئے۔ پیچھے بہت دُکھ ہوتی جائے۔ تاہیں سنسار اوستھا بہت رُوپ نہیں جیسے کاہو کے دُشم جو رہے۔ تاکہ کہہو اسانا بہت ہوئے۔ کہہو تھوڑی ہوئے تھوڑی اسانا ہوئے تب وہ آپ کوں نیکا مائیں۔ لوک بھی کیس۔ نیکا ہے۔ پر تو پر مار تھیں یا دت جو رکاسد بھاؤ ہے۔ تا دت نیکا نہیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا اُدے ہے۔ تاکہ کہہو آکلتا بہت ہوئے۔ کہہو تھوڑی ہوئے۔ تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں سُکھی مانے۔ لوک بھی کیس سُکھی ہے۔ پر تو پر مار تھیں یا دت موہ کا سد بھاؤ ہے۔ تا دت سُکھی نہیں۔ بوہری تھنی۔ سنسار دشاوشے بھی آکلتا گھٹیں سکھ نام پاوے ہے۔ آکلتا بدھے سکھ نام پاوے ہے کچھو باہیہ سامگری تیں سکھ دُکھ نہیں جیسے کاہو در دری کے کجیت دھن کی پرابتی بھتی۔ تہاں کچھو آکلتا گھٹنے تیں داکوں سُکھی کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کوں سُکھی مائیں بوہری کاہو بہت دھنواں کے کجیت دھن کی مانی بھتی۔ تہاں کچھو آکلتا بدھنے تیں داکوں دُکھی کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو دُکھی مائیں۔ ایسے ہی سرتربانا جا۔

بوہری آکلتا گھٹنا بدھنا بھی باہیہ سامگری کے اوساری نہیں کشائے بھاؤنی کا گھٹنے بدھنے کے اوساری ہے۔ بیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے۔ ار۔ داکے سنسوش ہے۔ تو۔ داکے آکلتا تھوڑی ہے۔ بوہری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار۔ داکے ترشائے۔ تو۔ داکے آکلتا گھٹنی ہے۔ بوہری کاہو کوں کاہو نے بہت بُرا کہیا۔ ار۔ داکے کرودھ نہ بھیا۔ تو۔ داکے آکلتا نہ ہوئے۔ ار۔ تھوڑی باتیں کہے ہی کرودھ ہوئے آوے۔ تو۔ داکے آکلتا گھٹنی ہوئے۔ بوہری جیسے گتو کے بھڑے تیں کچھو بھی پر یوجن نہیں۔ پر تو موہ بہت تائیں داکے رکھشا کرنے کی بہت آکلتا ہوئے۔ بوہری بٹو بٹوے شریر آدک تیں گھنے کاریہ سدھیں ہیں پر تو درن و شے مان آدک کری شریر آدک تیں موہ گھٹی جاتے تب مرنے کی بھی تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تاہیں ایسا جاننا۔ سنسار اوستھاوشے بھی آکلتا گھٹنے بدھنے ہی تیں سکھ دُکھ مانتے ہیں۔ بوہری آکلتا کا گھٹنا بدھنا راگ بوک کشائے گھٹنے بدھنے کے اوساری ہے۔ بوہری پر دیوہ رُوپ باہیہ سامگری کے اوساری سکھ دُکھ نہیں۔ کشائے تیں یا کے اچھا اچھے۔ ار۔ یا کی اچھا اوساری باہیہ سامگری لے۔ تب یا کا کچھو کشائے اُپسنے تیں آکلتا گھٹے تب سکھ مانے۔

ار۔ اچھا نو ساری سامگری نہ ملے تب کشائے بدھنے میں آگھٹا بدھ بے تب دُکھ ملنے۔ سوہے تو۔ ایسے۔ ار۔ ہو جائیں۔ موکوں پر دروہ کے نعت میں مسکھ دُکھ ہوئے۔ سو۔ ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تائیں یہاں ایسا دیا کرنا۔ جو سنسار اوستھا و شے نعت کشائے گھٹیں سکھ مانے۔ تاکوں بہت جاتے۔ تو جہاں سرو تھا کشائے دوری بھٹے واکشائے کارن دوری بھٹے یرم ترا گھٹا ہونے کری انتت سکھ پائے۔ ایسی موکش اوستھا کوں کیسے بہت نہ مانے۔ بوہری سنسار اوستھا و شے اُچے پر کوں پاوے۔ تو بھی کے تو دُشے سامگری ملا دلنے کی آگھٹا ہوتے۔ کے و شے سیون کی آگھٹا ہوتے۔ کے اپنے اور کوئی کردہ آدی کشائے میں اچھا اُچے۔ تاکے پورن کرنے کی آگھٹا ہوتے۔ کہ اچت سرو تھا ترا کل ہوئے سکے ناہیں۔ ابھیرائے و شے تو۔ انیک پر کا آگھٹا بنی ہی رہے۔ ار۔ باہیہ کوئی آگھٹا میٹنے کے آپائے کرے۔ سو۔ برہم تو کار یہ سدھ ہوئے ناہیں۔ ار۔ جو بھویتیوہ لوگ میں وہ کار یہ سدھ ہوئے جاتے۔ تو۔ ت کال اور آگھٹا میٹنے کا آپائے و شے لاگے۔ ایسے آگھٹا میٹنے کی آگھٹا درنتر رسیا کرے جو ایسی آگھٹا نہ رہے۔ توئے نئے و شے سیون آدی کارینی و شے کاہے کوں پورے بے و تائیں سنسار اوستھا و شے پینہ کا اُدے میں اندر اہندر آدی پداوے۔ تو بھی ترا گھٹا نہ ہوتے۔ دُکھ ہی رہے۔ تائیں سنسار اوستھا بیکاری ناہیں۔

بوہری موکش اوستھا و شے کوئی ہی پرکار کی آگھٹا رہی ناہیں۔ تائیں آگھٹا میٹنے کا آپائے کرنے کا بھی پر یوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری سکھی ہے۔ ہے۔ تائیں موکش اوستھا ہی بیکاری ہے۔ پورہ بھی سنسار اوستھا کا دُکھ کا۔ ار۔ موکش اوستھا کا سکھ کا و شیش درن کیا ہے۔ سو۔ اس ہی پر یوجن کے ارتھی کیا ہے۔ تاکوں بھی دیا ری موکش کو بہت روپ جانی۔ موکش کا آپائے کرنا۔ سروا پدیش کا تا تیر یہ اتنا ہے۔

یہاں پرشن۔ جو موکش کا آپائے کال بدھی آئے۔ بھویتیوہ انوساری نہیں ہے۔ کہ موہ آدک کا ایشم آدی بھٹے نہیں ہے کہ اپنے پرشار تھ میں اُدیم کے نہیں ہے۔ سو کہو جو پہلے دوتے کارن ملے نہیں ہے۔ تو۔ ہم کو اُپدیش کاہے کوں دینے ہے۔ ار۔ پرشار تھ میں نہیں ہے۔ تو اُپدیش سرو میں تہی و شے کوئی آپائے کری سکے۔ کوئی نہ کری سکے۔ سو کارن کہا۔

(मोक्षसाधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

تا کا سما دھان ایک کاریہ ہونے دشنے انیک کارن ملیں ہیں۔ سو۔ موکھش کا اُپائے نہیں  
ہے۔ تہاں تو پور و وکت تینوں ہی کارن ملیں ہیں۔ ار۔ نہ نہیں ہے۔ تہاں تینوں ہی و  
کارن نہ ملیں ہیں۔ پور و وکت تین کارن کہے۔ تنی دشنے کال بدھی و۔ ہونہار تو کچھو ستو  
ناہیں۔ جس کال دشنے کاریہ نہیں۔ سوئی کال بدھی۔ ار۔ جو کاریہ بھیا۔ سوئی ہونہار۔ بوہری  
جو کرم کا اُپشما دیک ہے۔ سو۔ مدگل کی شکتی ہے۔ تا کا آتما کرتا نہر تاناہیں۔ بوہری پُرشارتھ  
تیں اُدیم کرتے ہے۔ سو۔ ہو آتما کا کاریہ ہے۔ تا تیں آتما کوں پُرشارتھ کری اُدیم کرنے  
کا اُپدیش دیتے ہے۔ تہاں ہو آتما جس کارن تیں کاریہ بدھی اور شہ ہوتے۔ تیں کارن  
رُوپ اُدیم کرے۔ تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں۔ ار۔ کاریہ کی بھی سدھی ہوتے ہی ہوتے  
بوہری جس کارن تیں کاریہ کی بدھی ہوتے۔ اتھواناہیں بھی ہوتے۔ تیں کارن رُوپ اُدیم  
کرے۔ تہاں انیہ کارن ملیں تو۔ کاریہ بدھی ہوتے۔ نہ ملیں تو نہ سدھی ہوتے۔ سو۔ جن مت  
دشنے جو موکھش کا اُپائے کیا ہے۔ سو۔ اس تیں موکھش ہوتے ہی ہوتے۔ تا تیں جو پُرشارتھ  
کری چنیو ر کا اُپدیش اوساری موکھش کا اُپائے کریں ہیں۔ تا کے کال بدھی۔ و۔ ہونہار بھی  
بھیا۔ ار۔ کرم کا اُپشما دی بھیا ہے۔ تو۔ ہو ایسا اُپائے کرے ہے۔ تا تیں جو پُرشارتھ کری موکھش  
کا اُپائے کرے ہے۔ تا کے سرو کارن ملیں ہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار۔ واکے اور شہ موکھش کی پرتی  
ہوتے۔ بوہری جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے۔ تا کے کال بدھی۔ و۔ ہونہار بھی  
ناہیں۔ ار۔ کرم کا اُپشما دی نہ بھیا ہے۔ تو۔ ہو اُپائے نہ کرے ہے۔ تا تیں جو پُرشارتھ کری موکھش  
کا اُپائے نہ کرے ہے۔ تا کے کوئی کارن لے ناہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار۔ واکے موکھش کی پرتی  
نہ ہوئے۔ بوہری تو کہے ہے۔ اُپدیش تو سرو مٹنے ہیں۔ کوئی موکھش کا اُپائے کری سکے کوئی  
نہ کری سکے۔ سو۔ کارن کہا ہ سو کارن ہو ہی ہے۔ جو اُپدیش سنی پُرشارتھ کرے ہے۔ سو۔ موکھش  
کا اُپائے کری سکے ہے۔ ار۔ پُرشارتھ نہ کرے ہے۔ سو۔ موکھش کا اُپائے نہ کری سکے ہے۔ اُپدیش  
تو کھشما تر ہے۔ پھل جیسا پُرشارتھ کرے تیس لاکے +

### (द्रव्यलिंगी के मोक्षोपयोगी पुरुषार्थ का अभाव)

بوہری پرشن۔ جو درویہ لنگی مٹی موکھش کے ارتھی گرسدھ بنوں جھوڑی تیشچرن آدی کریں  
ہیں۔ تہاں پُرشارتھ تو کیا، کاریہ بدھ نہ بھیا۔ تا تیں پُرشارتھ کئے تو کچھو سدھی ناہیں +  
تا کا سما دھان۔ انیتھا پُرشارتھ کری پھل چاہے۔ تو۔ کیسے سدھی ہوتے؟ تیشچرن آدی  
ویوہار سادھن دشنے اُوراگی ہوئے پرورتے۔ تا کا پھل شاستر دشنے تو شہ بندھ کیا۔ ار۔ ہو  
تیں موکھش چاہے۔ سو۔ کیسے ہوتے۔ ہو۔ تو۔ بھرم ہے۔

بُوہری پرشن جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے۔ پُرشارتھ کہا کرے؟  
 تاکا اوتتر۔ سانچا اُپدیش تیں زنیہ کتے بھرم دُوری ہوئے۔ سو۔ ایسا پُرشارتھ نہ کرے ہے۔  
 تیں ہی تیں بھرم رہے ہے۔ زنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو۔ بھرم کا کارن موہ کرم تاکا  
 بھی اُپشادی ہوئے۔ تب بھرم دُوری ہوئے جائے۔ جاتیں زنیہ کرتاں پرینامنی کی دُشدھتا  
 ہوئے۔ تیں تیں موہ کا ستھتی اُو بھاگ گھٹے ہے۔

بُوہری پرشن جو زنیہ کرنے دُشے اُیوگ نہ لگاوے ہے۔ تاکا بھی تو۔ کارن کرم ہے۔  
 تاکا سمدھان۔ ایکیند ریادک دِچار کرنے کی شکتی ناہیں۔ تن کے تو کرم ہی کا کارن ہے۔  
 یا کے۔ تو۔ گیانا درن آدک کا کھشیو شتم تیں زنیہ کرنے کی شکتی بھٹی جہاں اُیوگ لگاوے۔  
 تیں ہی کا زنیہ ہوئے سکے۔ یووانیہ زنیہ کرنے دُشے اُیوگ لگاوے۔ یہاں اُیوگ نہ لگاوے  
 سو۔ یو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کچھو پریو جن ناہیں۔  
 بُوہری پرشن جو سیکتو چارتر کا تو کھاتا ک موہ ہے تاکا ابھاؤ بھتے بنا موکش کا اُپائے  
 کیسے ہے؟

تاکا اوتتر۔ متو زنیہ کرنے دُشے اُیوگ نہ لگاوے۔ سو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ بُوہری پُرشارتھ  
 کری متو زنیہ دُشے اُیوگ لگاوے۔ تب سو۔ یو۔ ہی موہ کا ابھاؤ بھتے سیکتو آدی رُوپ موکش  
 کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو۔ مکھیہ پنے تو۔ متو زنیہ دُشے اُیوگ لگاوے کا پُرشارتھ کرنا۔  
 بُوہری اُپدیش بھی دیجئے ہے۔ سو۔ اس ہی پُرشارتھ کراوے کے ارھتی دیجئے ہے۔ بُوہری اس  
 پُرشارتھ تیں موکش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سدھ ہوئیگا۔ ار۔ متو زنیہ نہ کرنے  
 دُشے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں۔ تیرا ہی دوش ہے۔ ار۔ تو۔ آپ تو مہنت رسیا چلے۔  
 ار۔ اپنا دوش کرم آدک کے لگاوے سو۔ جن آگیا مالے۔ تو۔ ایسی انیتی سمبھوے ناہیں۔ تو۔ کوں  
 دُشے کشائے رُوپ ہی رہنا ہے۔ تاتیں جھوٹ بولے ہے۔ موکش کا سانچا ابھیلاش ہوئے۔  
 تو ایسی یکتی کا ہے کوں بناوے۔ سنساریک کارینی دُشے اپنا پُرشارتھ تیں سدھ نہ ہوتی جانے۔  
 تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے۔ یہاں پُرشارتھ کھوئے بیٹھے۔ سو۔ جانے ہے۔ موکش  
 کوں دیکھا دیکھی اُنکر شٹ کے ہے۔ وا۔ کاسو رو۔ چہ۔ پیا۔ نانی تاکوں ہت رُوپ نہ جانے ہے۔  
 ہت جاتی تاکا اُدیم بنیں۔ سو۔ نہ کرے۔ بُوہری۔

یہاں پرشن۔ تم کہیا سو۔ تہیہ۔ کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔  
 بھاؤ کرم تیں دُویہ کرم کا بندھ ہوئے۔ بُوہری تالے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ایسے ہی ناوی  
 تیں پر میرا ہے۔ تب موکش کا اُپائے کیسے ہوئے سکے؟

تا کا سما دھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہوا کرے۔ تو۔ تو ایسے ہی  
 مے۔ پرنتو پرمینا منی کے نمت تیں پورو بدھ کرم کا بھی اُتکرشن، اپکرشن، پنکرشن آدی ہوتیں  
 تن کی شکتی ہیں ادھک ہوئے ہے۔ تائیں تنی کا اُدے بھی مند تیجھر ہوئے۔ تنی کے نمت تیں  
 نوین بندھ بھی مند تیجھر ہوئے۔ تائیں سنسار ہی جیونی کے کرم اُدے کے نمت کری کبھوں  
 گیان آدک گھنے پرگٹ ہوئیں۔ کبھوں تھوڑے پرگٹ ہوئیں۔ کبھوں راگ آدک مند ہو  
 ہیں۔ کبھوں تیجھر ہوئیں۔ ایسے پلٹنی ہوا کرے ہے۔ تہاں کد اچت سنگی پنچندر پر پاپت  
 پیائے پایا۔ تب من کری وچار کرنے کی شکتی بھتی۔ جوہری یا کے کبھوں تیجھر راگ آدک  
 ہوئے۔ کبھوں مند ہوئے۔ تہاں راگ آدک کا تیجھر اُدے ہوتیں۔ تو۔ دشنے کشائے آدک  
 کے کارینی دشنے ہی پرورتی ہوئے۔ جوہری راگ آدک کا مند اُدے ہوتیں باہیہ اُپدیش دک  
 کانت بنے۔ ار۔ آپ پُرشارتھ کری۔ تنی اُپدیش آدک دشنے اُپوگ کوں لگا دے۔ تو۔ دھرم  
 کاریہ دشنے پرورتی ہوئے۔ ار۔ نمت نہ تیں۔ وا۔ آپ پُرشارتھ نہ کرے۔ تو۔ انیہ کارینی دشنے ہی  
 پرورے۔ پرنتو مندر راگ آدی لئے پرورے۔ اس اوسر دشنے اُپدیش کاریہ کاری ہے۔ وچار  
 شکتی رہتا ایکندر یہ آدک، تنی کے تو اُپدیش سمجھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار۔ تیجھر راگ آدی  
 بہت جیونی کا اُپدیش دشنے اُپوگ لاگے ناہیں۔ تائیں بے جیو وچار شکتی بہت ہوئے۔ ار  
 جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کوں اُپدیش کانت تیں دھرم کی پراپتی ہوئے جاتے۔ تو  
 کا بھلا ہوئے۔ جوہری اس ہی اوسر دشنے پُرشارتھ کاریہ کاری ہے۔ ایکندر یہ آدک۔ تو  
 دھرم کاریہ کرنے کوں سمر تھ ہی ناہیں کیسے پُرشارتھ کریں۔ ار۔ تیجھر کشانی پُرشارتھ کرے۔ سو  
 پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کاریہ کا پُرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تائیں وچار شکتی بہت ہوئے۔  
 ار۔ جن کے راگ آدک مند ہوئے، سو جیو پُرشارتھ کری اُپدیش آدک کے نمت تیں متورنہ  
 آدی دشنے اُپوگ لگا دے۔ تو۔ یا کا اُپوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اس اوسر  
 دشنے بھی متورنہ کرنے کا پُرشارتھ نہ کرے۔ پرما تیں کال گما اوے کے۔ تو۔ مندر راگ  
 آدی لئے دشنے کشانی کے کارینی ہی دشنے پرورے کے دیو ہار دھرم کارینی دشنے پرورے۔  
 تو۔ اوسر تو جاتا رہے۔ سنسار ہی دشنے بھر من ہوئے۔

جوہری اس اوسر دشنے بے جیو پُرشارتھ کری متورنہ کرنے دشنے اُپوگ لگا دے کا  
 ابھی اس راگھیں، تنی کے دشنے تبارھے۔ تاکری کہ منی کی شکتی ہیں ہوئے۔ کیتک کال دشنے  
 آپے آپ درشن موہ کا اُپشم ہوئے۔ تب یا کے متونی کی یقناوت پریتی آوے۔ سو یا کا۔ تو  
 کر تو یہ متورنہ کا ابھی اس ہی ہے۔ اس ہی تیں درشن موہ کا اُپشم۔ تو۔ سو میو ہوئے۔ یا میں جیو

کا کر تو یہ کچھو ناہیں بُوہری تاکوں ہوتے جیو کے سو میو سینگ درشن ہوتے۔ بُوہری سینگ درشن ہوتیں شر دھان تو یہ بُوہریا میں آتا ہوں۔ مجھ کو راگ آدی نہ کرنے پُر تو چار تھ موہ کے آدے تیں راگ آوک ہوہیں۔ تہاں تہیہ اُدے ہوتے تب تو وِشے آدی وِشے پھٹے ہئے۔ ار مند اُدے ہوتے۔ تب اپنے پُر شار تھ تیں دھرم کاریہی وِشے۔ وا دیرا گیہ آدی بھاؤنا وِشے اُپوگ کول لگا دے ہئے۔ تا کے نمت تیں چار تھ موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں وِش چار تھ سکل چار ترا گیکار کرنے کا پُر شار تھ پر گٹ ہوتے۔ بُوہری چار تھ کول دھاری اپنا پُر شار تھ کری دھرم وِشے پرتی کول بدھا دے۔ تہاں وِشہ ہتا کری کرم کی ہین شکتی ہوتے۔ تا تیں وِشہ ہتا بدھے۔ تا کری ادھک کرم کی شکتی ہین ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا ناش کرے تب سر دھار پیر نام وِشہ ہوتے۔ تہی کری گیا نا ورن آدای کا ناش ہوتے تب کیول گیان پر گٹ ہوتے۔ تہاں پیچھے بنا آئے اگھائی کرم کا ناش کری وِشہ بدھ بدھ پد کول پاوے۔ ایسے اُپدیش کا۔ تو نمت نہیں۔ ار ما اپنا پُر شار تھ کرے۔ تو کرم کا ناش ہوتے۔ بُوہری جب کرم کا اُدے تہیہ ہوتے۔ تب پُر شار تھ نہ ہوتے سکے ہئے۔ اُدے رے گن ستھانی تیں بھی گر جائے ہئے۔ تہاں تو جیسا ہو نہار ہوتے۔ تیسا ہوتے۔ پُر تو جہاں مند اُدے ہوتے ار پُر شار تھ ہوتے سکے۔ تہاں تو پسادی نہ ہونا۔ سا دھان ہوتے۔ اپنا کاریہ کرنا جیسے کو وِش پُریش ندی کا پرواہ وِشے پُر یا بچے ہئے۔ تہاں پانی کا زور ہوتے تب تو۔ وا کا پُر شار تھ کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ ناہیں۔ ار پانی کا زور تھوڑا ہوتے۔ تب جو پُر شار تھ کری نکھے تو نکھس آوے۔ تس ہی کول نکھنے کی شکھسا دیجئے ہئے۔ ار نہ نکھے تو ہو لو ہو لو ہئے۔ پیچھے پانی کا زور بھے بہا چلا جائے تیسے جیو سنبار وِشے بھرے ہئے۔ تہاں کرمی کا تہیہ ہوتے تب تو وا کا پُر شار تھ کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ ناہیں۔ ار کرم کا مند اُدے ہوتے۔ تب پُر شار تھ کری موکش مارگ وِشے پرور تے۔ تو موکش پاوے۔ تس ہی کول موکش مارگ کا اُپدیش دیجئے ہئے۔ ار موکش مارگ وِشے نہ پرور تے۔ تو نکھت وِشہ ہتا پاتے۔ پیچھے تہیہ اُدے آئے جو دا دی پیاے کول پاوے۔ تا تیں اوسر جو گنا یوگیہ ناہیں۔ اب سر پر کار اوسر آیا ہئے۔ ایسے اوسر یا دنا نکھن ہئے۔ تا تیں شری گورو دیال ہوتے موکش مارگ کول اُپدیشیں۔ تس وِشے بھویہ جیونی کول پرور تے کرنی۔ اب موکش مارگ کا سو وِش پ کہئے ہئے۔

(مोक्षमार्ग का स्वरूप)

جن کے نمت تیں آتا اشدھ وِشاکوں دھاری دکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آوک کرم

تہی کارو دھاناںش ہوتیں کیوں آتما کی جو سرو پر کار شدھ اوستھا کا ہونا سو۔ موکش ہے۔  
 تاکا جو اپنے۔ کارن، سو موکش مارگ جاننا۔ سو۔ کارن۔ تو انیک پر کار ہو میں۔ کیتی کارن  
 تو ایسے ہو میں، جا کے بھتے بنا۔ تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جا کے بھتے کاریہ ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔  
 جیسے مٹی لنگ دھارے بنا۔ تو۔ موکش نہ ہوئے۔ ار۔ مٹی لنگ دھارے موکش ہوئے بھی  
 ناہیں بھی ہوئے۔ بوہری کیتی کارن ایسے میں مکھیہ پنے تو۔ جا کے بھتے کاریہ ہوئے۔ ار۔ کاہوکے  
 بنا بھتے بھی کاریہ سدھی ہوئے۔ جیسے انشادی باہیہ تپ کا سادھن کے مکھیہ پنے موکش  
 پائے ہے۔ بھرت آدک کے باہیہ تپ کے بنا ہی موکش پراپتی بھتی۔ بوہری کیتی کارن ایسے  
 ہیں۔ جا کے بھتے کاریہ سدھی ہوئے ہی ہوئے۔ جا کوں نہ بھتے سرو تھا کاریہ سدھی نہ ہوئے۔  
 جیسے سیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھتے تو۔ موکش ہوئے ہی ہوئے۔ ار۔ تا کوں نہ بھتے  
 سرو تھا موکش نہ ہوئے۔ ایسے اے کارن کے تہی دشتے اتیہ کری نیم تیں موکش کا سادھن  
 جو سمیگ درشن گیان چارتر کا ایکی بھاؤ سو۔ موکش مارگ جاننا۔ انی سمیگ درشن سمیگ گیان  
 سیگ چارترنی دشتے ایک بھی نہ ہوئے۔ تو۔ موکش مارگ نہ ہوئے۔ سوئی (تواہ) سوتری (تواہ)  
 کیا ہے۔

### सम्यग्दर्शनज्ञानचारित्राणि मोक्षमार्गः ॥ १ ॥

اس سوتر کی ٹیکا دشتے کیا ہے جو یہاں ”مोक्षमार्गः“ ایسا ایک دشن کیا تاکا ارتھ ہوئے۔  
 بوتینوں ملیں ایک موکش مارگ ہے۔ جدے جدے تین مارگ ناہیں ہیں +  
 یہاں پر دشن جو انیت سمیگ درشتی کے تو چارتر ناہیں، ادا کے موکش مارگ بھیا  
 ہے کہ نہ بھیا ہے۔

تاکا سادھان۔ موکش مارگ یا کہ ہوسی، ہو تو نیم بھیا۔ تاہیں اپچارتیں یا کہ موکش  
 مارگ بھیا بھی کہتے۔ پر مارتھیں سمیگ چارتر بھتے ہی موکش مارگ ہوئے۔ جیسے کوئی پرش  
 کے کسی نگر چالنے کا تشبیہ بھیا۔ تاہیں واکوں دیو مارتیں ایسا بھی کہتے۔ ”یہو۔ تیں نگر کوں چلیا  
 ہے۔“ پر مارتھیں مارگ دشتے گمن کہتے ہی چلنا ہوسی۔ ایسے انیت سمیگ درشتی کے دیتراگ  
 بھاؤ روپ موکش مارگ کا شدھان بھیا۔ تاہیں واکوں اپچارتیں موکش مارگ کہتے۔  
 پر مارتھیں دیتراگ بھاؤ روپ پر نے ہی موکش مارگ ہوسی۔ بوہری ”प्रवचनसार“ دشتے  
 بھی تینوں کی ایک گرتا بھتے ہی موکش مارگ کیا ہے۔ تاہیں ہو جاننا۔ تلو شدھان گیان بنا  
 تو ساگ آدی گھٹائے موکش مارگ ناہیں۔ ار۔ ساگ آدی گھٹائے بنا تلو شدھان گیان  
 تیں بھی موکش مارگ ناہیں۔ تینوں ملیں ساکھشات موکش مارگ ہوئے +



### (लक्षण और उसके दोष)

اب ان کا زردیش۔ ار۔ لکشن زردیش۔ ار۔ پر یکھشا دواری کر رہی ہوئے ہیں۔ یہاں سمیگ درشن۔ سمیگ گیان۔ سمیگ چارتر موکشن کا مارگ ہے۔ ایسا نام ماتر لکشن ہو۔ تو زردیش جانتا۔ بوہری اتی دیا پتی۔ اوپا پتی اسمبھوی پنا کر رہی ہوئے۔ ار۔ جا کر اتی انی کوں پھلینے۔ سو لکشن جانتا۔ تاکا جو زردیش کہتے۔ زردین۔ سو لکشن زردیش جانتا۔ یہاں جا کوں پھلینے ہوئے۔ تاکا نام لکشیہ ہے۔ اس بنا اور کا نام لکشیہ ہے۔ سو لکشیہ۔ وا۔ لکشیہ دو دوشے پائے۔ ایسا لکشن جہاں کہتے۔ یہاں اتی دیا پتی یوں جانتا۔ جیسے آتما کا لکشن امورت ملو کہا۔ سو امورت ملو لکشن ہے۔ سو لکشیہ جو ہے۔ آتما لکشیہ دوشے بھی پائے۔ ار۔ لکشیہ جو ہے۔ آکاش ادک تنی دوشے بھی پائے۔ تائیں یہو اتی دیا پتی لکشن ہے۔ یا کر اتی آتما پھلنے آکاش ادک بھی آتما ہوئے جاتے۔ یہو دوش لاگے۔

بوہری جو کوئی لکشیہ دوشے تو ہوئے۔ ار کوئی دوشے نہ ہوئے۔ ایسا لکشیہ کا ایک دیش دوشے پائے۔ ایسا لکشن جہاں کہتے۔ یہاں اوپا پتی یوں جانتا۔ جیسے آتما کا لکشن کیول گیان ادک کہتے۔ سو۔ کیول گیان کوئی آتما دوشے تو پائے۔ کوئی دوشے نہ پائے۔ تائیں یہو اوپا پتی لکشن ہے۔ یا کر اتی آتما پھلینے ستوک گیانی آتما نہ ہوئے۔ یہو دوش لاگے۔ بوہری جو لکشیہ دوشے پائے ہی نہیں۔ ایسا لکشن جہاں کہتے یہاں اسمبھوی پناں جانتا۔ اے جیسے آتما کا لکشن جڑ پنا کہتے۔ سو۔ ٹیکش ادی پسان کر رہی ہو دوشے۔ جے۔ جاتیں یہو اسمبھوی لکشن ہے۔ یا کر اتی آتما مانیں پد کل ادک آتما ہوئے جاتے۔ ار۔ آتما ہے۔ سو۔ آتما ہوئے جاتے۔ یہو دوش لاگے۔

ایسے اتی دیا پتی اسمبھوی لکشن ہوئے سو۔ لکھنا بھاس ہے۔ بوہری لکشیہ دوشے تو سرد تر پائے۔ ار۔ لکشیہ دوشے کہیں نہ پائے۔ سو۔ سانچا لکشن ہے۔ جیسے آتما کا سو روپ جتینہ ہے۔ سو۔ یہو لکشن سرد ہی آتما دوشے تو پائے۔ انا تادوشے کہیں نہ پائے۔ تائیں یہو سانچا لکشن ہے۔ یا کر اتی آتما مانے۔ آتما انا تادوشے کہیں نہ پائے۔ تائیں یہو دوش لاگے نائیں۔ ایسے لکشن کا سو روپ ادھرن ماتر کیا۔ اب سمیگ درشن ادک کا سانچا لکشن کہتے ہیں۔

### (सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وہ پریتا۔ یعنی دیش بہت جیو ادک تتوارتھ شردھان ہو۔ سمیگ درشن کا لکشن ہے۔ جیو۔ جیو۔ آسرو۔ بندھ۔ سنور۔ زجرا۔ موکشن اے سات تتوارتھ ہیں۔ ان کا جو شردھان ایسے ہی

ہے۔ انیتھانائیں۔ ایسا پریتی بھاؤ۔ سو تتوارتھ شر دھان ہے۔ بوہری وپریتا بھنی دیش جو  
انیتھا ابھیرائے تاکری بہت سو۔ سمیگ درشن ہے۔ یہاں وپریتا بھنی دیش کا نرا کرن کے  
ارتھنی سمیگ پد کیا ہے۔ جاتیں سمیگ ایسا شبد پر شنسا و اچک ہے۔ سو۔ شر دھان دیش  
وپریتا بھنی دیش کا ابھاؤ بھنے ہی پر شنسا سمبھو ہے۔ ایسا جانا چ

یہاں پرشن۔ جو تتوار۔ ارتھ اے۔ دے پد کہے۔ تنی کا پر یو جن کہا  
تا کا سما دھان۔ تت۔ شبد ہے۔ سویت۔ شبد کی ایکھشا لے ہے۔ تائیں جا کا پر کرن  
ہوئے۔ سو تت کہے۔ جا کا بو بھاؤ کہے۔ سو روپ۔ سو تتو جانا۔ جاتیں 'तस्य भावस्तत्त्व'  
ایسا تتو شبد کا سماں ہوئے ہے۔ بوہری جو جاتے میں آوے۔ ایسا روپ۔ وا۔ گن پر پائے  
تا کا نام ارتھ ہے۔ بوہری 'तत्त्वेन अर्थसत्त्वार्थ'۔ تتو کہے اپنا سو روپ۔ تا۔ کری بہت  
پدارتھ تنی کا شر دھان سو سمیگ درشن ہے۔ یہاں تو۔ تتو شر دھان ہی کہتے تو جا کا  
یہو بھاؤ (तत्त्व) ہے۔ تا کا شر دھان بنا کیوں بھاؤ ہی کا شر دھان کاریہ کاری ناہیں۔  
بوہری جو ارتھ شر دھان ہی کہتے۔ تو۔ بھاؤ کا شر دھان بنا پدارتھ کا شر دھان کاریہ  
کاری ناہیں۔ جیسے کوئی کے گیان درشن آدی۔ وا۔ ورن آدک کا۔ تو شر دھان ہوئے۔ یہ  
جان پنا ہے۔ یہ شویت ورن ہے۔ اتیادی پریتی ہوئے۔ پرنتو گیان درشن آتما کا سو بھاؤ  
ہے۔ میں آتما ہوں۔ بوہری ورن آدی پد کل کا سو بھاؤ ہے۔ پد کل موتیں بھن جیدا پدارتھ  
ہے۔ ایسا پدارتھ کا شر دھان نہ ہوئے۔ تو۔ بھاؤ کا شر دھان کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری جیسے  
میں آتما ہوں۔ ایسا شر دھان کیا پرنتو آتما کا سو روپ جیسا ہے۔ تیسا شر دھان نہ کیا تو بھاؤ  
کا شر دھان بنا پدارتھ کا بھی شر دھان کاریہ کاری ناہیں۔ تائیں تتو کری ارتھ کا شر دھان  
ہوئے۔ سوئی کاریہ کاری ہے۔ اتھو جیو آدک کوں تتو سنگیا بھی ہے۔ ار۔ ارتھ سنگیا بھی  
ہے۔ تائیں 'तत्त्वमेवार्थस्तत्त्वार्थ'۔ جو تتو سوئی ارتھ جن کا شر دھان سو۔ سمیگ درشن ہے۔  
اس ارتھ کری کہیں تتو شر دھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ وا۔ کہیں پدارتھ شر دھان کوں  
سمیگ درشن کہیں۔ تہاں درودھ نہ جانا۔ ایسے تتو اور۔ ارتھ دے پد کہنے کا پر یو جن  
بوہری پرشن جو تتو ارتھ تو اٹنتے ہیں۔ تے سامانیہ ایکھشا کری جیو جیو دیشے سرو  
گر بہت بھنے۔ تائیں دوتے ہی کہنے تھے۔ کے اٹنتے کہنے تھے۔ آسرو آدک تو جیو جیو ہی  
کے دیش ہیں۔ بانی ہی کوں جدے کہنے کا پر یو جن کہا

تا کا سما دھان۔ جو یہاں پدارتھ شر دھان کرنے ہی کا پر یو جن ہوتا۔ تو۔ تو سامانیہ  
کری۔ وا۔ دیش کری جیسے سرو پدارتھنی کا جانا ہوئے تیسے ہی گھنن کرتے سو۔ تو یہاں

پریوجن ہے ناہیں یہاں تو موکش کا پریوجن ہے سوچن سامانیہ وار ویشیش بھاؤنی  
 کا شردهان کئے موکش ہوئے۔ ار جینی کا شردهان کئے بنا موکش نہ ہوئے اتنی ہی کا  
 یہاں رُودین کیا۔ سوچو اچھو لے دوئے تو بہت دروینی کی ایک جاتی ایکھشا  
 سامانیہ رُودیتو کھٹو لے دوئے جاتی جانیں بنو کے آیا پر کا شردهان ہوئے۔ تب پر  
 میں بھن آتا کوں جانیں۔ اپنا بہت کے ارکھی موکش کا آیا لے کرے۔ ار  
 آپ میں بھن پر کوں جانیں؛ تب پر دروید میں ادا سین ہوئے راگ آدک تیا گئی  
 موکش مارگ ویشے پر درتے۔ تائیں اے دوئے جاتی کا شردهان بھن ہی موکش  
 ہوئے۔ ار۔ دوئے جاتی جانے بنا آیا پر کا شردهان نہ ہوئے؛ تب پر یائے بدھی میں  
 سنداری پریوجن ہی کا آیا لے کرے۔ پر دروید ویشے راگ دیش رُودیتو پر درتے  
 تب موکش مارگ ویشے کیسے پر درتے۔ تائیں اتنی دوئے جاتیں کا شردهان نہ بھن۔  
 موکش نہ ہوئے۔ ایسے اے دوئے تو سامانیہ تتو او شیش شردهان کرنے یو گئے کہے۔  
 بوہری آسرو آدک پانچ کہے۔ تے جیوید گل کی پر یائے میں تائیں اے ویشیش رُود  
 تتو میں۔ سو اتنی پانچ پر یائیں کو جانیں موکش کا آیا لے کرے کا شردهان ہوئے۔ تہاں  
 موکش کوں پھیلے؛ تو تاکوں بہت مانی تاکا آیا لے کرے۔ تائیں موکش کا شردهان  
 کرنا۔ بوہری موکش کا آیا سنور زجرا ہے۔ سو اتنی کو پھیلے تو جیسے سنور زجرا ہوئے۔  
 تیسے پر درتے۔ تائیں سنور زجرا کا شردهان کرنا۔ بوہری سنور زجرا تو ابھاؤ لکھش لے  
 میں۔ سوچن کا ابھاؤ کیا چاہیے۔ تنی کوں پھیلے چاہیے۔ جیسے کرودھ کا ابھاؤ بھن کھشا  
 ہو۔ سو۔ کرودھ کوں پھیلے تو تاکا ابھاؤ کری کھشا رُود پر درتے۔ تیسے ہی آسرو  
 کا ابھاؤ بھن سنور ہوئے۔ ار۔ بندھ کا ایک دیش ابھاؤ بھن زجرا ہوئے سو۔ آسرو بندھ  
 کوں پھیلے۔ تو تنی کاناش کری سنور زجرا رُود پر درتے۔ تائیں آسرو بندھ کا شردهان  
 کرنا۔ ایسے اتنی پانچ پر یائیں کا شردهان بھن ہی موکش مارگ ہوئے۔ اتنی کوں نہ پھیلے  
 تو موکش کی پھیلانی بنا تاکا آیا لے کا لے کرے۔ سنور زجرا کی پھیلانی بنا تنی ویشے  
 کیسے پر درتے۔ آسرو بندھ کی پھیلانی بنا تنی کاناش کیسے کرے؛ ایسے اتنی پانچ پر یائیں کا  
 شردهان نہ بھن۔ موکش مارگ نہ ہوئے۔ یا پر کاریدی تتو ار تھا مننے ہیں تنی کا سامانیہ  
 ویشیش کری انیک پر کار پر رُودین ہوئے۔ پر تنو یہاں ایک موکش کا پریوجن ہے۔ تائیں  
 دوئے تو جاتی ایکھشا سامانیہ تتو۔ ار۔ پانچ پر یائے رُود ویشیش تتو ملائے سات ہی تتو  
 کہے۔ اتنی کا یقنا سمہ شردهان کے آدھین موکش مارگ ہے۔ اتنی بنا اورنی کا شردهان

ہو۔ وامتی ہو ہو۔ ایتھا شر دھان ہو ہو، کسی کے آدھین موکش مارگ ناہیں، ایسا جانا۔  
 بوہری کہیں پنیہ پاپ سہت نو پار تھ کہے ہیں۔ سو پنیہ پاپ آسرو آدک کے ہی ویشیں ہیں،  
 تائیں سات تنوئی ویشے گربھت بھئے۔ اتھو اپنیہ پاپ کا شر دھان بھئے پنیہ کوں موکش مارگ  
 نہ مائیں۔ وا سو چھند ہوئے۔ پاپ روپ نہ پر درتے تائیں موکش مارگ ویشے اتی کا  
 شر دھان بھی اُپکاری جانی دوئے تنو ویشیں کے ویشیں ملائے۔ نو پار تھ کہے۔ واسیہ سار  
 آدی ویشے اتی کوں نو تنو بھی کہے ہیں۔

بوہری پرشن۔ اتی کا شر دھان سمیگ درشن کیا، سو۔ درشن۔ تو سامانیہ اولوکن ماتر۔ ار۔  
 شر دھان پریتی ماتر، اتی کے ایکارتھ پنا کیسے سمبھوے؟  
 تاکا او تر۔ پر کرن کے ویشیں دھا تو کا ارتھ ایتھا ہوئے۔ سو۔ یہاں پر کرن موکش مارگ  
 کاے تیں ویشے درشن، شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ماتر نہ گرسن کرنا۔ جاتیں جکھٹو جکھٹو  
 درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشتی مہتیا درشتی کے سمان ہوئے۔ کچھو یا کری موکش  
 مارگ کی پرور تی۔ پرور تی ہوئی ناہیں۔ بوہری شر دھان ہوئے۔ سو۔ سمیگ درشتی ہی  
 کے ہوئے۔ یا کری موکش مارگ کی پرور تی ہوئے۔ تائیں درشن، شبد کا ارتھ بھی یہاں  
 تر دھان ماتر ہی گرسن کرنا۔

بوہری پرشن۔ یہاں وپریتا بھنی ویش بہت شر دھان کرنا کیا۔ سو پر یو جن کہا؟  
 تاکا سما دھان۔ ابھینی ویش نام ابھیرائے کاہے۔ سو جیسا تنو ارتھ شر دھان کا ابھیرائے  
 ہے۔ تیسانہ ہوئے۔ ایتھا ابھیرائے ہوئے، تاکا نام وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو تنو ارتھ شر دھان  
 کرنے کا ابھیرائے کیول تہی کا لٹھیہ کرن ماتر ہی ناہیں ہے۔ تہاں ابھیرائے ایسا ہے۔ جو۔  
 اجو کوں پچانی آپ کوں۔ وا۔ پر کوں جیسا کا تیسامائیں۔ بوہری آسرو کوں پچانی تاکوں ہیہ  
 مائیں۔ بوہری بندھ کوں پچانی تاکوں اہت مائیں۔ بوہری سنور کوں پچانی تاکوں اباہے  
 مائیں۔ بوہری زرجا کوں پچانی تاکوں ہت کا کارن مائیں۔ بوہری موکش کوں پچانی تاکوں  
 اپنا پر مہت مائیں۔ ایسے تنو ارتھ شر دھان کا ابھیرائے ہے۔ تیں اٹا ابھیرائے کا نام  
 وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو سانچا تنو ارتھ شر دھان بھئے یا کا ابھاؤ ہوئے تائیں تنو ارتھ  
 شر دھان ہے۔ سو۔ وپریتا بھنی ویش بہت ہے، ایسا یہاں کہا ہے۔

اتھو اکا ہو کے ابھاس ماتر تنو ارتھ شر دھان ہوئے ہے۔ پر تنو ابھیرائے ویشے وپریت  
 پنوں ناہیں چھوٹے ہے۔ کوئی پرکار کری پور وکت ابھیرائے تیں ایتھا ابھیرائے انترنگ  
 ویشے پائے ہے۔ تو۔ وا کے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے دروہ لٹھی مٹی جن وچنی تیں تنوئی

کی پریتی کرے۔ پرنو شریہ آشرت کریانی وشے انکار۔ واپنیہ آسرو وشے اپادے پنوں اتیادی  
 وپریت ابھیرائے تیں مقیاد رشتی ہی رہے ہے۔ تائیں جو تئوار تھ شر دھان وپریتا بھتی  
 ویش بہت ہے۔ سوئی سمیگ درشن ہے۔ ایسے وپریتا بھتی ویش بہت جیو آدی تئوار تھنی  
 کا شر دھان پنا سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ سمیگ درشن لکھشہ ہے سوئی تئوار تھ سوتر  
 وشے کہیا ہے ۱۱-۲۱-۱۱ "तत्त्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्" تئوار تھنی کا شر دھان سوئی  
 سمیگ درشن ہے۔ بوہری سوار تھنی سدھی نامہ سوترنی کی ٹیکا ہے۔ تس وشے تئوار دک  
 پدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے۔ واسات ہی تئو کیسے کہے سو پر یوجن لکھیا ہے۔ تاکے اوسار  
 تیں یہاں کچھ کھن کیا ہے۔ ایسا جاننا +

بوہری پڑ شار تھ سدھ پائے وشے بھی ایسے ہی کہیا ہے +

जीवाजीवादीनां तत्त्वार्थानां सदैव कर्त्तव्यम्।

श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशविविक्तमात्मरूपं तेत् ॥ २२ ॥

یا کا ارتھ۔ وپریتا بھتی ویش کری بہت جیو۔ جیو آدی تئوار تھنی کا شر دھان سدا کال  
 کرنا یوگیہ ہے۔ سو بو شر دھان آتما کا سو روپ ہے۔ درشن موہ اپادھی دوری بھنے پرگٹ  
 ہو ہے تائیں آتما کا سو بھاؤ ہے۔ چر تھ آدی گن سٹھان وشے پرگٹ ہوتے ہے پیچھے  
 سدھ اوستھا وشے بھی سدا کال یا کا سد بھاؤ ہے ہے۔ ایسا جاننا +

(तत्त्वार्थश्रद्धानलक्षणं में अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असंभवदोषकापरिहार)

یہاں پرشن اچھے ہے جو ترینچ آدک۔ چھ گیا نی کیتی جیو سات تئو نی کا نام بھی نہ جانی  
 سکیں۔ تینی کے بھی سمیگ درشن کی پراپتی شاستر وشے کہی ہے۔ تائیں تئوار تھ شر دھان  
 پناں تم سیکتو کا لکھشن کہیا۔ تس وشے اوپاتی دوشن لاگے ہے +  
 تا کا سمدھان۔ جیو۔ جیو۔ آدک کا نام آدک جانوں۔ واپتی جانوں۔ واپتی جانوں۔  
 اُن کا سو روپ بھتا تھ پھانی شر دھان کئے سیکتو ہو ہے۔ تہاں کوئی سامانیہ نے سو روپ  
 پھانی شر دھان کرے۔ کوئی ویش پنے سو روپ پھانی شر دھان کرے۔ تائیں چھ گیا نی  
 ترینچ آدک سمیگ درشتی ہیں۔ سو جیو آدک کا نام بھی نہ جانی ہیں۔ تھپانی اُن کا سامانیہ  
 پنیں سو روپ پھانی شر دھان کریں ہیں۔ تائیں اُن کے سیکتو کی پراپتی ہو ہے۔ جیسے کوئی  
 ترینچ اپنوا۔ اورنی کا نام آدک۔ تو غاہیں جانیں۔ پرنو آپ ہی وشے آپو مانیں ہے۔ اورنی  
 کوں پرمانیں ہے۔ تیسے چھ گیا نی جیو۔ جیو۔ کا نام نہ جانیں۔ پرنو جو گیان آدی سو روپ تہا  
 ہے۔ تس وشے تو آپو مانیں ہے۔ ار۔ جو شریہ آدی ہے۔ تینی کوں پرمانیں ہے۔ ایسا شر دھان

واکے ہوئے۔ سوئی ہی جیو۔ اجیو کا شردھان ہے۔ بوہری جیسے سوئی ترینچ سکھ آدک کا نام آدک نہ جانیں ہے۔ تمھاپنی سکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تاکے ارھتی آگامی دکھ کا کارن کوں پہچانی تا کا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ بوہری جو دکھ کا کارن بنی رہیا ہے۔ تاکے ابھاد کا آپائے کرے ہے۔ تیسے چھ گیا نی موکھش آدک کا نام نہ جانیں۔ تمھاپنی سروتھا سکھ روپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تاکے ارھتی آگامی بندھ کا کارن راگ آدک آسروتھا کا تیاگ روپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ بوہری جو سنسار دکھ کا کارن ہے۔ تا کی شدھ بھاؤ کری بزجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے آسروتھا آدک کا واکے شردھان ہے۔ یا پرکار واکے بھی سیت تتو کا شردھان پائے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے۔ تو راگ آدی تیاگ شدھ بھاؤ کرنے کی چاہی نہ ہوئے۔ سوئی کہتے ہے :-

جو جیو۔ اجیو کی جانی نہ جانی آپا پر کوں نہ پہچانیں۔ تو پر وٹے راگ آدک کیسے نہ کرے ؟ راگ آدک کوں نہ پہچانیں۔ تو۔ تنی کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ آدک ہی آسروتھیں۔ راگ آدک کا پھل بُرا نہ جانیں۔ تو۔ کاہے کوں راگ آدک چھوڑیا چاہے۔ سو راگ آدک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ بوہری راگ آدی بہت پرینام کوں پہچانیں ہے۔ تو۔ تس روپ ہوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ آدی بہت پرینام کا ہی نام سنور ہے۔ بوہری پورو سنسار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو۔ تاکے ارھتی تیشچرن آدی کری شدھ بھاؤ کیا چاہے ہے۔ سو۔ پورو سنسار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تا کی ہانی سوئی بزجرا ہے۔ بوہری سنسار اوستھا کا ابھاد کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور بزجرا روپ کاہے کوں پرورتے۔ سو۔ سنسار اوستھا کا ابھاد سوئی موکھش ہے۔ تا تیں ساتوں تتوئی کا شردھان بھٹے ہی راگ آدک چھوڑی شدھ بھاؤ ہونے کی اچھا آپجے ہے۔ جو ان دیشے ایک بھی تتو کا شردھان نہ ہوئے۔ تو۔ ایسی چاہ نہ آپجے۔ بوہری ایسی چاہ چھ گیا نی ترینچ آدی سمیک درشتی کے ہوئے۔ ہے۔ تا تیں واکے سیت تتوئی کا شردھان پائے ہے۔ ایسا تشحیہ کرنا۔ گیا نادرن کا کھشیو لٹم تتوڑا ہوتیں دیشش پنے تتوئی کا گیان نہ ہوئے۔ تمھاپنی درشن موہ کا آپتم آدک تیں سامانیہ پنے تتو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ ایسے اس لکھشن دیشے ادیا پتی دوشن ناہیں ہے +

بوہری پریشن جو جس کال وہشے سمیک درشتی دیشے کشانی کے کارینی دیشے پرورتے ہے۔ تس کال دیشے سیت تتوئی کا وچار ہی ناہیں۔ تہاں شردھان کیسے سمجھوے ؟ ارسمیکتور ہے ہی ہے۔ تا تیں تس لکھشن دیشے ادیا پتی دوشن آوے ہے +

تاکا سمدھان۔ وچار ہے سو۔ تو اُپیوگ کے آدھین ہے۔ جہاں اُپیوگ لگے  
تس ہی کا وچار ہو ہے۔ بوہری شردھان ہے سو۔ پریتی روپ ہے۔ تائیں انیہ گیبہ کا  
وچار ہوتیں۔ واسو ونا آدی کریا ہوتیں تتونی کا وچار ناہیں۔ تتھاپی تنی کی پریتی بنی  
رہے ہے۔ نشٹ نہ ہو ہے۔ تائیں وا۔ کے سمیکو کا سد بھاؤ ہے جیسے کوئی روگ منشیہ  
کے ایسی پریتی ہے۔ میں منشیہ ہوں۔ ترنچ آدی ناہیں ہوں میرے اس کارن تیں روگ  
بھیا ہے۔ سو۔ اب کارن میٹی روگ کوں گھٹائے روگ ہونا۔ بوہری وہ ہی منشیہ انیہ وچار  
آدی روپ پور تے ہے تب وا۔ کے ایسا وچار نہ ہو ہے۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا  
کرے ہے تیسے اس آتما کے ایسی پریتی ہے میں آتما ہوں؛ پدگل آدی ناہیں ہوں۔ میرے  
آسر دتیں بندھ بھیا ہے۔ سو۔ اب سنور کری، زجرا کری موکش روپ ہونا۔ بوہری سوئی  
آتما انیہ وچار آدی روپ پور تے ہے۔ تب وا۔ کے ایسا وچار نہ ہو ہے۔ پرنتو شردھان ایسا  
ہی رہیا کرے ہے۔

بوہری پرشن جو ایسا شردھان رہے ہے۔ تو بندھ ہونے کے کارن دشنے کیسے پور تے ہے؟  
تاکا اوتر۔ جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے دشن تیں روگ بدھنے کے کارن دشنے  
بھی پور تے ہے۔ ویسا پار آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے۔ تتھاپی تس شردھان  
کا وا۔ کے ناش نہ ہو ہے تیسے سوئی آتما کرم اُدے بنت کے دشن تیں بندھ ہونے کے  
کارن دشنے بھی پور تے ہے دشنے سیون آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے  
ہے۔ تتھاپی تس شردھان کا وا۔ کے ناش نہ ہو ہے۔ اس کا دشنیش زنیہ آگے کرینگے۔  
ایسے سبت تتو کا وچار نہ ہوتیں بھی شردھان کا سد بھاؤ پائے ہے۔ تائیں تہاں  
اویا پتی پنا ناہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ اُونچی دشا دشنے جہاں نردکپ آتما تو بھو ہو ہے؛ تہاں  
تو سبت بہتو آدک کا وکپ بھی نشیدھ کیا ہے۔ سو۔ سمیکو کے لکھشن کا نشیدھ کرنا  
کیسے سمبھو ہے؟ ار۔ تہاں نشیدھ سمبھو ہے۔ تو۔ اویا پتی دوشن آیا۔  
تاکا اوتر۔ نیچلی دشا دشنے سبت تتونی کے دکپنی دشنے اُپیوگ لگایا تا کری  
پریتی کا درڑھ کینہیں۔ ار۔ دشنے آدک تیں اُپیوگ چھڑائے راگ آدی گھٹایا۔  
بوہری کاریہ سدھ بھتے کارنتی کا بھی نشیدھ کیجئے ہے۔ تائیں جہاں پریتی بھی  
درڑھ بھتی۔ ار۔ راگ آدک دُوری بھتے تہاں اُپیوگ بھراوٹے کا کھید کاہے کوں  
کرئیے۔ تائیں تہاں تنی دکپنی کا نشیدھ کیا ہے۔ بوہری سمیکو کا لکھشن تو پریتی

ہے۔ سو پریتی کا قوشیدہ نہ کیا۔ جو پریتی چھڑائی ہوئے۔ تو اس لکھن کا نشیدہ کیا کہئے۔ سو۔ تو ہے ناہیں ساتوں تنو کی پریتی تھاں بھی بنی رہے تائیں یہاں ادیاپتی پاناہیں ہے۔

بوہری پرشن جو چھدمتھ کے تو پریتی پریتی کہنا سمبھوئے۔ تائیں تھاں سبت تنو کی پریتی سمیکٹو کا لکھن کیا۔ سو ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سدھ بھگوان کے۔ تو سرد کا جان پنا سمان روپ ہے۔ تھاں سبت تنو کی پریتی کہنا سمبھوئے ناہیں۔ ار۔ تن کے سمیکٹو گن پائے ہی ہے۔ تائیں تھاں تس لکھن کا ادیاپتی پنا آیا۔ تانا کا سمدھان۔ جیسے چھدمتھ کے شرت گیان کے او ساری پریتی پائے ہے۔

تیسے کیولی سدھ بھگوان کے کیول گیان کے او ساری پریتی پائے ہے۔ جو سبت تنو کی کا سو روپ پہلے ٹھیک کیا تھا۔ سو۔ ہی کیول گیان کری جانا۔ تھاں پریتی کو رم ادگاڑھ نو بھیا۔ یا ہی تیں تھاں پر م ادگاڑھ سمیکٹو کیا۔ جو پوروے شردھان کیا تھا۔ تا کو جھوٹ جانا ہوتا۔ تو۔ تھاں پریتی ہوتی۔ سو۔ تو جیسا سبت تنو کی کا شردھان چھدمتھ کے بھیا تھا۔ تیسہ ہی کیولی سدھ بھگوان کے پائے تائیں گیان آدک کی ہینا ادھکتا ہوتیں بھی ترینچ آدک۔ کیولی سدھ بھگوان تن کے سمیکٹو گن سمان ہی کیا۔ بوہری پوروے او ستھا و شے ہو مانیں تھا۔ سنور نرجا کری موکش کا پائے کرنا۔ مجھے مکت ادستھا بھتے ایسے ماننے لگے۔ جو سنور نرجا کری ہمارے موکش بھتی۔ بوہری پوروے گیان کی ہینا کری جیو آدک کے تھوڑے شیش جانیں تھا۔ مجھے کیول گیان بھتے تن کے سرو و شیش جانیں۔ پرنتو مول بھوت جو آدک کے سو روپ کا شردھان جیسا چھدمتھ کے پائے ہے۔ تیسہ ہی کیولی کے پائے ہے۔ بوہری دیدی کیولی سدھ بھگوان انہ پار تھنی کول بھی پریتی لئے جانیں ہیں۔ تنھانی تے پار تھ پر یوجن بھوت ناہیں۔ تائیں سمیکٹ گن و شے سبت تنو کی ہی کا شردھان گرہن کیا ہے۔ کیولی سدھ بھگوان راگ آدی روپ پسنے ہیں۔ سنار ادستھا کو نہ چاہیں ہیں۔ سو۔ ہو اس شردھان کابل جانا۔

بوہری پرشن۔ جو سمیک درشن کو۔ تو موکش مارگ کیا تھا۔ موکش و شے یا کا سد بھاؤ کیسے کہئے ہے؟

تانا کا آوت۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوئے۔ جو کاریہ سدھ بھتے بھی نشٹ نہ بھتے۔ جیسے کا ہو درکش کے کوئی ایک شا کھاری۔ انیک شا کھایت ادستھا بھتی تس



کوں ہوتیں وہ ایک شاکھانشٹ نہ ہوئے تیسے کا ہو آتما کے سمیکٹو گن کری انیک گن میکٹ مکٹ ادستھا بھٹی تا کوں ہوئیں سمیکٹو گن نشٹ نہ ہوئے ایسے کیولی بدھ بھگوان کے بھی تتوارتھ شردھان لکشن ہی سمیکٹو پائے ہے۔ تائیں تہاں دیاپتی پنوں ناہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ مہیادیشٹی کے بھی تتو شردھان ہوئے۔ ایسا شاستر دیشے بزومین ہے۔ بزومین سارو شے آتم گیان شو نہ تتو شردھان اکاریہ کاری کیا ہے۔ تائیں سمیکٹو کا لکشن تتو شردھان کے ہے۔ تس دیشے اتی دیاپتی دوشن لاگے ہے۔ تاکا سما دھان۔ مہیادیشٹی کے جو تتو شردھان کیا ہے۔ سو نام نکھشیپا کری کیا ہے۔ جاییں تتو شردھان کا گن ناہیں۔ ار۔ ویو ہارو شے جا کا نام تتو شردھان کہتے سو۔ مہیادیشٹی کے ہوئے۔ اتھوا آگم درویہ نکھشیپا کو می ہوئے۔ تتو شردھان کے پرئی یادک شاستری کو ابھیائے ہے۔ تن کا سوروب نشیہ کرنے دیشے اسیوگ ناہیں لگاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری یہاں سمیکٹو کا لکشن تتو شردھان کیا ہے۔ سو۔ بھاد نکھشیپا کری کیا ہے۔ سو۔ گن بہت سا نچا تتو شردھان مہیادیشٹی کے کد اپت نہ ہوئے۔ بوہری آتم گیان شو نہ تتو شردھان کیا ہے۔ تہاں بھی سوئی ارتھ جاننا۔ سا نچا جو۔ اجو آدک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تاکے آتم گیان کیسے نہ ہوئے، ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی مہیادیشٹی کے سا نچا تتو شردھان سروتھا نہ پائے ہے۔ تائیں تس لکشن دیشے اتی دیاپتی دوشن نہ لاگے ہے۔ بوہری جو ہو تتو شردھان لکشن کیا۔ سو۔ سمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاییں سمیکٹو کا پرئی نکھشیپا مہیادیشٹی تو کا ہو ناہیں ہے۔ و۔ کا لکشن اس تیں ویریتا لے ہے۔ ایسے دیاپتی اتی دیاپتی سمبھوی پنا کری رہت سروسمیک دریشٹینی دیشے تو پائے۔ ار۔ کوئی مہیادیشٹی دیشے نہ پائے۔ ایسا سمیک درشن کا سا نچا لکشن تتو شردھان ہے۔

بوہری پرشن اچھے ہے۔ جو یہاں ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم کہو ہو۔ سو بنیں ناہیں۔ جاییں کہیں پرتیں بھتن آپ کا شردھان ہی کوں سمیکٹو کہیں ہیں۔ سمیہ سار دیشے (۱) 'एकत्वे नियतस्य' اتیادی کلشاد (کھا) ہے۔ تس دیشے ایسا کیا ہے۔ جو

(۱) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्त्युदस्यात्मनः।

पूर्णज्ञानयनस्यदर्शनमिह द्रव्यान्तरेभ्यः पृथक् ॥

اس آتما کا پردہ رویتیں بھتن اولوکن سوئی نیم تیں سمیک درشن ہے۔ تائیں نو  
تتو کی سنتی کو چھوڑی ہمارے ہو ایک آتما ہی ہوئو۔ بوہری کہیں ایک آتما  
کے نشیہ ہی کو سمیکتو کہے ہیں۔ رُشارتھ سدھ اُپائے وشنے۔ "दर्शनमात्मविनि-  
श्चिति" ایسا پد ہے سو۔ یا گائیہو ہی ارتھ ہے۔ تائیں جیوا جیو ہی کا وا۔ کیول جیو  
ہی کا شردھان بھتے سمیکتو ہوئے۔ ساتوں کا شردھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کا ہے  
کوں بھتے ۛ

تا کا سمدھان پرتیں بھتن آپ کا شردھان ہوئے۔ سو۔ آسرو آدک کا  
شردھان کری رہت ہوئے کہ بہت ہوئے۔ جو بہت ہوئے تو مو گھش کا  
شردھان بنا کس پر یوجن کے ارتھی ایسا اُپائے کرے ہے۔ سنور نرجرا کا شردھان  
پنا راگ آدک بہت ہوئے سو رُپ وشنے اُپیوگ لگا دلنے کا کا ہے کوں اُدیم  
راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شردھان بنا پور داوستھا کو کا ہے کو چھوڑے ہے۔  
تائیں آسرو آدک کا شردھان رہتا آپا پر کا شردھان کرنا سمبھوے نہیں۔ تو ہی  
جو آسرو آدک کا شردھان بہت ہوئے۔ تو سو ییو ہی ساتوں تتو نی کے شردھان  
کا نیم بھیا۔ بوہری کیول آتما کا نشیہ ہے۔ سو پر کا پر رُپ شردھان بھتے بنا آتما  
کا شردھان نہ ہوئے۔ تائیں جیو کا شردھان بھتے ہی جیو کا شردھان ہوئے۔ بوہری  
تلکے پور دوت آسرو آدک کا بھی شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تائیں یہاں بھی ساتوں  
تتو نی کے ہی شردھان کا نیم جاننا۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان  
وا۔ کیول آتما کا شردھان سا نجا ہوتا نہیں۔ جاتیں آتما دروہ ہے۔ سو۔ تو شدھ  
اشدھ پر یاتے لے ہے۔ جیسے تتو اولوکن بنا پٹکا اولوکن نہ ہوئے۔ تیسے شدھ۔  
اشدھ پر یاتے بھانیں بنا آتما دروہ کا شردھان نہ ہوئے۔ سو۔ شدھ اشدھ اوستھا  
کی بھانی آسرو آدک کی بھانی تیں ہوئے۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان بنا آپا پر کا  
شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کا رے کاری بھی نہیں۔ جاتیں شردھان کرو۔ وا۔  
متی کرو۔ آپ ہے سو۔ آپ ہے ہی پر ہے سو۔ پر ہے۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان

सम्यग्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम् ।

तन्मुक्तवानवतत्वसन्ततिभिर्मायात्मयमेकोऽस्तु नः ॥ जीवाजीव • अ० कलशा ६ ॥

(۱) दर्शनमात्मविनिश्चितिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः ।

स्थितिरात्मनि चारित्रं कृत एनेभ्यो भवति बन्धः ॥ पु० सि० २१६ ॥

ہوئے۔ تو آسرو بندھ کا ابعاد کری سنور نہ جا رہو پاپائے تیں موکش پد کول پادے۔  
 بوہری جو آپا پرکا بھی شر دھان کرائے ہے، سو تیں ہی پریو جن کے ارتھی کرائے ہے۔ تاہیں  
 آسرو ادک کا شر دھان بہت آپا پرکا جانا۔ وا۔ آپ کا جانا کاریہ کاری ہے۔  
 یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے، تو شاستری دشنے آپا پرکا شر دھان۔ وا۔ کیول آتما  
 کا شر دھان ہی کول سمیکو کیا۔ وا۔ کاریہ کاری کہیا۔ بوہری نو تمکو کی سنتی چھوڑی ہمارے  
 ایک آتما ہی ہو ہو۔ ایسا کیا۔ سو کیسے کیا؟

تا کا سما دھان۔ جا کے سانچا آپا پرکا شر دھان۔ وا۔ آتما کا شر دھان ہوئے۔ تاکے  
 ساتوں تمونی کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ بوہری جا کے سانچا سات تمونی کا شر دھان  
 ہوئے۔ تاکے آپا پرکا۔ وا۔ آتما کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پر سیرا دینا بھاوی پنا  
 جانی۔ آپا پرکا شر دھان کول۔ وا۔ آتما شر دھان ہی کول سمیکو کیا ہے۔ بوہری اس چھل کری  
 کوئی سامانیہ پنے آپا پرکا جانی۔ وا۔ آتما کول جانی کر تکر تہیوں مانے۔ تو۔ وا کے بھرم ہے۔  
 جاتیں ایسا کیا ہے۔ **निर्विशेषं हि सामान्यं भवेत्परविषाणवत्**۔ یا کا ارتھ ہو۔  
 جو ویش بہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینگ سمان ہے۔ تاہیں پریو جن بھوت آسرو  
 ادک ویش بہت آپا پرکا۔ وا۔ آتما کا شر دھان کرنا یوگیہ ہے۔ اتھوا۔ ساتوں تتوار تھنی  
 کا شر دھان کری راگ ادک میلنے کے ارتھی پردروینی کول بھن بھاوے ہے۔ وا۔  
 اپنے آتما ہی کول بھاوے ہے۔ تاکے پریو جن کی سدھی ہوئے۔ تاہیں مکھیتا کری بھید  
 وگھیان کول۔ وا۔ آتما گیان کول کاریہ کاری کہیا ہے۔ بوہری تتوار تھ شر دھان کئے بنا  
 سرو جانا کاریہ کاری نہ ہی جاتیں پریو جن۔ تو راگ ادک میلنے کا ہے۔ سو۔ آسرو ادک  
 کا شر دھان بنا یہ پریو جن بھاسے ناہیں۔ تب کیول جانتے ہی تیں مان کول بدھا ہے۔  
 راگ ادک چھوڑے ناہیں۔ تب وا۔ کاریہ کیسے سدھی ہوئے۔ بوہری نو تمکو سنتی کا  
 چھوڑنا کیا ہے۔ سو۔ پور دے نو تمکو کے وچار کری سمیک درشن بھیا۔ پیچھے نہ وکھپ  
 دشا ہوئے کے ارتھی نو تمونی کا بھی وکھپ چھوڑنے کی چاہ کری۔ بوہری جا کے پہلے  
 ہی نو تمکو کا وچار ناہیں۔ تاکے تیں وکھپ چھوڑنے کا کہا پریو جن ہے۔ انیہ انکے کھپ  
 آپ کے پائے ہے۔ تہی ہی کا تاگ کرو۔ اپنے آپا پرکا شر دھان دشنے۔ وا۔ آتما شر دھان  
 دشنے سیت تمکو کا شر دھان کی سا پیکھش پائے ہے۔ تاہیں تتوار تھ شر دھان سمیکو  
 کا لکھش ہے۔

بوہری پرشن۔ جو کہیں شاستری دشنے ارہنت دیوزر گرتھ گورو ہنسارہنت

دھرم کا شردھان کو سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟  
 تاکا سما دھان۔ ارہنت دیو آدک کا شردھان میں کوڈیو آدک کا شردھان دُوری  
 ہونے کیسے گریست مہتیا تو کا ابھاؤ ہوئے۔ تس اپیکھشا یا کون سمیکتو کہیا ہے۔ شرو تھا  
 سمیکتو کا لکھشن یہو ناہیں۔ جاتیں ددیوہی مٹی آدی دیو ہار دھرم کے دھارک مہتیا  
 دریشٹی تن کے بھی ایسا شردھان ہوئے۔ اتھوا جیسے اودرت مہادرت ہوتیں تو دش  
 چار ترسل چار تر ہوتے۔ واد نہ ہوتے۔ پرتو اودرت مہادرت بھٹے بنادیش چار ترسل  
 چار تر کد اچت نہ ہوتے۔ تاتیں درتنی کول اویہ روپ کارن جانی کارن دے کارہ کا  
 اچار کری۔ انی کول چار تر کہیا۔ تیسے ارہنت دیو آدک کا شردھان ہوتیں تو۔ سمیکتو ہوئے۔  
 واد نہ ہوتے۔ پرتو ارہنت آدک کا شردھان بھٹے بناتوارتھ شردھان روپ سمیکتو کد اچت  
 نہ ہوتے۔ تاتیں ارہنت آدک کے شردھان کول اویہ روپ کارن جانی۔ کارن دے  
 کارہ کا اچار کری اس شردھان کول سمیکتو کہیا ہے۔ یا ہی تیں یا کا نام دیو ہار سمیکتو ہے۔  
 اتھوا جاتے متوارتھ شردھان ہوتے۔ تاکے سا نچا ارہنت آدک کے سو روپ کا شردھان  
 ہوتے ہی ہوتے۔ متوارتھ شردھان بنا پیکھش کری ارہنت آدک کا شردھان کرے۔ پرتو  
 یقہاد سو روپ کی پہچانی لے شردھان ہوتے ناہیں۔ بوہری جا کے سا نچا ارہنت آدک  
 کے سو روپ کا شردھان ہوتے تاکے متوارتھ شردھان ہوتے ہی ہوتے جاتیں ارہنت  
 آدک کا سو روپ پہچانیں جیو۔ اجو اسرو آدک کی پہچانی ہوئے۔ ایسے انی کول پر سپر  
 ادینا بھاوی جانی۔ کہیں ارہنت آدک کے شردھان کول سمیکتو کہیا ہے +  
 یہاں پرشن۔ جونارک آدک جیونی کے دیو۔ کوڈیو آدک کا دیو ہار ناہیں۔ ار۔ تن  
 کے سمیکتو پاتے ہے۔ تاتیں سمیکتو ہوتیں ارہنت آدک کا شردھان ہوتے ہی ہوتے ایسا  
 نیم سمبھوئے ناہیں؟

تاکا سما دھان۔ پیت تتونی کا شردھان دے ارہنت آدک کا شردھان گریست  
 ہے۔ جاتیں تتو شردھان دے موکھش تتو کول سرو وکرشٹ مانیں ہے۔ سو۔ موکھش تتو  
 تو ارہنت سترہ کا لکھشن ہے۔ سو۔ لکھشن کول مکرشٹ مانے۔ سو۔ تاکے لکھشہ کو مکرشٹ  
 مانے ہی مانے۔ تاتیں انا کول بھی سرو وکرشٹ مانیا۔ اور کول نہ مانیا۔ سو۔ ہی دیو کا شردھان  
 بھیا۔ بوہری موکھش کے کارن سنور بجزا ہے۔ تاتیں انی کول بھی مکرشٹ مانیں ہے سو  
 سنور بجزا کے دھارک مکھسہ نہیں مٹی ہیں تاتیں مٹی کول اتم مانیا۔ اور کول نہ مانیا۔ سو۔ ہی  
 گوڈو کا شردھان بھیا۔ بوہری راگ آدک بہت بھاؤ کا نام اہنسا ہے۔ تاہی کول اُپا دے

مانے ہے۔ اور کون نہ مانے ہے۔ سوئی دھرم کا شر دھان بھیا۔ ایسے تلو شر دھان دے  
گر بھت ارہنت دیو آدک کا شر دھان ہوئے۔ اتھوا۔ جس نمت تیں یا کے تلو ارہنت شر دھان  
ہوئے۔ تیں نمت تیں ارہنت دیو آدک کا بھی شر دھان ہوئے۔ تاتیں سمیکتو دے دیو  
آدک کے شر دھان کا نم ہے۔

بوہری پرشن۔ جو ارہنت آدک کا شر دھان کریں ہیں۔ تہی کے گن بچائیں  
ہیں۔ ان کے تلو شر دھان روپ سمیکتو نہ ہوئے۔ تاتیں جا کے سانچا ارہنت آدک  
کا شر دھان ہوئے۔ تاکہ تلو شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوئے ناہیں؟  
تاکہ اسما دھان۔ تلو شر دھان بنا ارہنت آدک کا چھیا لیس آدی گن جائیں ہے۔  
سو پر یاتے آشرت گن جائیں ہیں پر تو جڈا۔ جڈا جیو پڈ گل دے جیسے سمبھوئے تیسے بھارتھ  
ناہیں بچانے ہے۔ تاتیں سانچا شر دھان بھی نہ ہوئے۔ جائیں جیو۔ اگیو کی جانی بچائیں بنا  
ارہنت آدک کے آتم آشرت گنتی کوں۔ وا۔ شریہ آشرت گنتی کوں بھن بھن نہ جائیں۔  
جو جائیں۔ تو اپنے آتما کوں پر درو یہ تیں بھن کیسے نہ مانیں؟ جائیں پر یو جن سارو دے ایسا  
کیا ہے۔

जो जाणदि अरहंतं दम्बतगुणतपज्जतेहिं।

सो जाणदि अप्पाणं मोहो खलु जादितस्सलयं ॥ ८० ॥

یا کا ارہنت ہو۔ جو ارہنت کوں درو تلو گنتو۔ پر یاتے تو کری جائیں ہے۔ سو آتما کوں  
جائیں ہے۔ تاکہ موہ و لیہ کوں پر پت ہوئے۔ تاتیں جا کے جو آدک تلو شر دھان  
ناہیں۔ تاکہ ارہنت آدک کا بھی سانچا شر دھان ناہیں۔ بوہری موکش آدی تلو کا  
شر دھان بنا ارہنت آدک کا ماہا تمیہ بھارتھ نہ جائیں۔ لوکک اتھیہ آدک کری ارہنت کا۔  
پیشچرن آدی کری۔ گورو کا پر جیوئی کی اسنادی کری دھرم کی مہا جائیں۔ سو لے  
پر آشرت بھاد ہیں۔ بوہری آتم آشرت بھادنی کری ارہنت آدک کا سو روپ تلو شر دھان  
بھنے ہی جانتے ہے۔ تاتیں جا کے سانچا ارہنت آدک کا شر دھان ہوئے تاکہ تلو شر دھان  
ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم جاننا۔ یا پر کار سمیکتو کا لکھشن نہ دیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سانچا تلو ارہنت شر دھان۔ وا۔ آ یا پر کا شر دھان۔ وا۔ آتم شر دھان  
وا۔ دیو گورو دھرم کا شر دھان سمیکتو کا لکھشن کیا۔ بوہری ان سرو لکھشن کی پر سپر ایکتا  
بھی دکھائی۔ جانی۔ پر تو انیہ۔ انیہ پر کار لکھشن کہنے کا پر یو جن کہا؟  
تاکہ آوڑ۔ اے چاری لکھشن کے تہی دے سانچی درشی کری ایک لکھشن گرہن

کئے چاروں لکھن کا گرہن ہوئے۔ تتپانی مکھیہ پر یوجن جدا و چاری انیہ انیہ پر کار لکھن کہے ہیں۔ جہاں تتوار تھ شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں تو یہ ہو پر یوجن ہے۔ جو انی تتوتی کوں تہاں نہیں۔ تو یہ تھار تھ دستو کے سو روپ کا۔ وار اپنے ہت۔ اہت کا شردھان کرے۔ تب موکھش مارگ و شے پر درتے۔ بوہری جہاں آپا پر کا بھن شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں تتوار تھ شردھان کا پر یوجن جا کری بندھ ہوئے۔ نس شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ جیو۔ اہیو کے شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بھن شردھان کرنا ہے۔ بوہری آسرو آدک کے شردھان کا پر یوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپا پر کا بھن شردھان بھن پر در وید و شے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہوئے۔ ایسے تتوار تھ شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بھن شردھان میں بندھ ہوتا جانی اس لکھن کوں کیا ہے۔ بوہری جہاں تم شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں آپا پر کا بھن شردھان کا پر یوجن اتنا ہی ہے۔ آپ کوں آپ جانا۔ آپ کوں آپ جانیں پر کا بھی دھب کاریہ کاری نامہاں۔ ایسا مول بھوت پر یوجن کی پردھان جانی آتم شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ بوہری جہاں دیو گوردھرم کا شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں باہیہ سادھن کی پردھان کرنا ہے۔ جاتیں اہنت دیو آدک کا شردھان سا نچا تتوار تھ شردھان کوں کارن ہے۔ ار کو دیو آدک کا شردھان کلیت تتو شردھان کوں کارن ہے۔ سو۔ باہیہ کارن کی پردھان کرنا کو دیو آدک کا شردھان چھڑائے۔ سو دیو آدک کا شردھان کرانے کے ار تھی دیو گوردھرم کا شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ ایسے جدے جدے پر یوجن کی مکھیا کرنا جیو کے جدے لکھن کہے ہیں۔

ابہاں پرشن۔ جو اے۔ چاری لکھن کہے۔ تنی و شے ہو جیو کس لکھن کوں انگکار کہے؟ تاکا سما دھان۔ متھیا تو کریم کا ایشادی ہوتیں و پریتا بھنی دیش کا ابھاؤ ہوئے۔ تہاں چاروں لکھن یک پت پائے ہیں۔ بوہری و چار اپیکھشا مکھیہ نے تتوار بھنی کوں و چارے ہے۔ کے آپا پر کا بھید و گیان کرے ہے۔ کے آتم سو روپ ہی کوں سمجھا ہے ہے۔ کے دیو آدک کا سو روپ و چارے ہے۔ ایسے گیان و شے تو نا نا پر کار و چار ہوئے پرنو شردھان و شے سو روپ پر سپر سا پیکھش پنوں پائے ہے۔ تتو و چار کرے ہے۔ تو۔ بھید و گیان آدک کا ابھیرائے لئے کرے ہے۔ ار۔ بھید و گیان کرے ہے۔ تو۔ تتو و چار آدک کا ابھیرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انیتر بھی پر سپر سا پیکھش پنوں ہے۔ تاتیں سہیگ مدیشی کے شردھان و شے چاروں ہی لکھننی کا انگکار ہے۔ بوہری جا کے متھیا تو کا

اُدے ہے۔ تاکہ دیر تیا بھنی دیش پائے بے تاکہ اے لکشن ابھاس ماتر ہوئے سانچے نہ ہوئے۔ جن مت کے جیو آدک تنوئی کول مائیں اور کو نہ مانے۔ اتنی کے نام بھید آدک کول پکھے۔ ایسے تمواتر تھ شر دھان ہوئے پرتوتنی کا پتھارتھ بھاؤ کا شر دھان نہ ہوئے بوہری آپار کا بھن پنا کی باتیں کرے۔ دستر آدک وشے پربدھی کول چتون کرے۔ پرتو پلے پیلے وشے اہن بدھی ہے۔ ار۔ دستر آدک وشے پربدھی ہے۔ تیے آتما وشے اہن بدھی شر پادی وشے پربدھی نہ ہوئے۔ بوہری آتما کول جن وچنا نو ساری چتوے۔ پرتو پرتی رُپ آپ کول آپ شر دھان نہ کرے۔ بوہری ارہنت دیو آدک بنا اور کو دیو آدک کول نہ مائیں۔ پرتوتن کے سو رُپ کول پتھارتھ پچانی شر دھان نہ کرے۔ ایسے اے لکشنا بھاس مہتیا درشتی کے ہوئیں۔ اپنی وشے کوئی ہوئے، کوئی نہ ہوئے۔ تہاں اپنی کے بھن پنوں بھی سمجھوئے۔ بوہری اپنی لکشنا بھاسی وشے اتنا وشیش ہے۔ جو پہلے تو دیو آدک کا شر دھان ہوئے پچھے تنوئی کا دیو آدک ہوئے۔ پچھے آپار کا چتون کرے۔ پچھے کیول آتما کول چتوے۔ اس اؤکر م میں سادھن کرے تو پرمیرا سانچا موکش مارگ کول پائے کوئی جیو بدھ پد کول بھی پاوے۔ بوہری اس اؤکر م کا انگن کری جا کے دیو آدک ماننے کا تو کھو ٹھیک نہیں۔ ار۔ بدھی کی تیبھرتائیں تنو دیو آدک وشے پر درتے ہے۔ تائیں آپ کول گیانی جاتیں ہے۔ اتھو اتھو چار وشے بھی آپوگ نہ لگاوے ہے۔ ار۔ آپار کا بھید و گیانی ہو ا ہے ہے۔ اتھو آپا پم کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار۔ آپ کول آتم گیانی مانے ہے۔ سو۔ اے سرو چترائی کی باتیں ہیں۔ مان آدک کشائے کے سادھن ہیں۔ کچھ بھی کاریہ کاری نہیں۔ تائیں جو جیو اپنا بھلا کیا چاہے۔ بس کول یاوت سانچا سمیک درشن کی پراپتی نہ ہوئے۔ تاوت اپنی کول بھی اؤکر م ہی میں انگ کا کرنا۔ سوئی کہئے ہے۔ پہلے تو آگیا دیک کری۔ دا۔ کوئی پر بھشا کری کو دیو آدک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ جاتیں اس شر دھان بھتے گریہت مہتیا تو کا تو ا بھاؤ ہوئے۔ بوہری موکش مارگ کے وگن کرن ہار کو دیو آدک کا نہت ددوری ہوئے۔ موکش مارگ کا سہائی ارہنت دیو آدک کا نہت لے ہے۔ بس میں پہلے دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ بوہری پچھے جن مت وشے کہے جیو آدک تنوین کا دیو چار کرنا۔ نام لکشنا دیک پکھے جاتیں اس ابھاس میں تمواتر تھ شر دھان کی پراپتی ہوئے۔ بوہری پچھے آپار کا بھن پنا جیسے بھلا جیسے وچا کر کیا کرے۔ جاتیں اس ابھاس میں بھید و گیانی ہوئے۔ بوہری پچھے آپ وشے پو ماننے کے ار تھی سو رُپ کا دیو چار کیا کرے۔ جاتیں اس ابھاس میں آتم

اٹو بھو کی پراپتی ہوئے۔ بوہری ایسے اٹو کرم میں اپنی کون انگیکار کریں، پیچھے اپنی ہی دشنے کبھو دیو آدک کا دیوار و دشنے، کبھو تھو دیوار و دشنے، کبھو آپا پر کا دیوار و دشنے۔ کبھو اٹم دیوار و دشنے اٹو گنگا دے۔ ایسے ابھاسا میں درشن موہ مندر ہوتا جاتے۔ تب کداجت سانچا سمیک درشن کی پراپتی ہوئے۔ بوہری ایسا نیم تو بے ناہیں کوئی جیو کے کوئی دپریت کارن پبل بیچ میں ہوئے جاتے، تو سمیک درشن کی پراپتی ناہیں بھی ہوئے۔ پرنو مکھی پنے گھنے جیوئی کے تو اس اٹو کرم میں کاریہ بندھی ہوئے۔ تاہیں اپنی کون ایسے انگیکار کرنے۔ جیسے پتر کا اڑھتی وواہ آدی کارننی کون ملاوے پیچھے گھنے پرشنی کے تو پتر کی پراپتی ہوئے ہی ہے۔ کاہو کے نہ ہوئے تو نہ ہوئے یا کون۔ تو۔ اپاتے کرنا تیسے سمیکو کا اڑھتی اپنی کارننی کون ملاوے، پیچھے گھنے جیوئی کے۔ تو۔ سمیکو کی پراپتی ہوئے ہی ہے۔ کاہو کے نہ ہوئے تو ناہیں بھی ہوئے۔ پرنو یا کون۔ تو۔ آپ تیس بنے۔ سو۔ اپاتے کرنا۔ ایسے سمیکو کا نکشن زردیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سمیکو کے نکشن۔ تو۔ انیک پر کار کہے، تہنی دشنے تم مھوار تھ شردھان نکشن کون مکھیہ کیا، سو کارن کہا؟

تا کا سما دھان۔ تجھ بدھینی کون انیک نکشن دشنے پر یوجن پرگٹ بھاسے ناہیں۔ وا۔ بھرم آپے۔ ار۔ اس اتوار تھ شردھان نکشن دشنے پرگٹ پر یوجن بھاسے، کچھو بھرم آپے ناہیں۔ تاہیں اس نکشن کون مکھیہ کیا ہے۔ سوئی دکھائیے ہے۔

دیو گورو دھرم کا شردھان دشنے تجھ بدھینی کون بھو بھاسے۔ ارہنت دیو آدک کون ماننا، اور کون نہ ماننا، اتنا ہی سمیکو ہے۔ تہاں جیو۔ جیو کا وا۔ بندھ موکھش کے کارن کاریہ کا سو روپ نہ بھاسے، تب موکھش مارگ پر یوجن کی بندھی نہ ہوئے۔ وا۔ جیو آدک کا شردھان بھنے بنا اس ہی شردھان دشنے سنشت ہوئے۔ آپ کون سمیکوئی مانے۔ ایک کو دیو آدک تیس دیش تو رکھے، انیک راگ آدی چھوڑنے کا اڈیم نہ کرے۔ ایسا بھرم آپے۔ بوہری آپا پر کا شردھان دشنے تجھ بدھینی کون بھو بھاسے، آپا پر کا ہی جانتا کاریہ کاری ہے۔ اس میں ہی سمیکو ہوئے۔ تہاں اسرو آدک کا سو روپ نہ بھاسے۔ تب موکھش مارگ پر یوجن کی بندھی نہ ہوئے۔ وا۔ اسرو آدک کا شردھان بھنے بنا اتنا ہی جانتے دشنے سنشت ہوئے۔ آپ کون سمیکوئی مانے، سو چند بولے راگ آدی چھوڑنے کا اڈیم نہ کرے۔ ایسا بھرم آپے۔ بوہری اٹم شردھان دشنے تجھ بدھینی کون بھو بھاسے۔ اتنا ہی کا دیوار کاریہ کاری ہے۔ اس میں ہی سمیکو ہوئے۔ تہاں جیو۔ جیو آدک کا دیش



۱۔ اُسرو آدک کا سو روپ نہ بھاسے، تب موکش مارگ پر یوجن کی سدھی نہ ہوتے۔ واجیو آدک کا ویشیش۔ ۲۔ اُسرو آدک کا سو روپ کا شردھان بھئے بنا اتنا ہی دچارتیں آپ کوں سمیکتوئی مانے، سو چھند ہوتے۔ راگ آدی چھوڑنے کا اَدیم نہ کرے۔ یا کے بھی ایسا بھرم اُپجے۔ ایسا جانی انی کھشنی کوں مکھیہ نہ کئے۔ بوہری تتوارتھ شردھان کھشنا وشنے جو۔ اجو۔ آدک کا۔ ۳۔ اُسرو آدک کا شردھان ہوتے۔ تہاں سرو کا سو روپ نکلے بھاسے۔ تب موکش مارگ کا پر یوجن کی سدھی ہوتے۔ بوہری اس شردھان بھئے سمیکتو ہونے پر تو ہو سبتشت نہ ہوتے۔ اُسرو آدک کا شردھان ہونے میں راگ آدی چھوڑنی موکش کا اَدیم رکھے ہے۔ یا کے بھرم نہ اُپجے ہے۔ تائیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ اتھو اتھو اتھو شردھان کھشن وشنے تو دیو آدک کا شردھان۔ ۴۔ آپار کا شردھان۔ ۵۔ اتم شردھان گرہت ہوئے۔ سو۔ تو چھ بدھینی کوں بھی بھاسے۔ بوہری انیہ کھشنی وشنے تتوارتھ شردھان کا گرہت پنوں ویشیش بدھی ہوتے۔ تن ہی کوں بھاسے۔ چھ بدھینی کوں نہ بھاسے تائیں تتوارتھ شردھان کھشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ اتھو امتیاد رشتی کے آبھاس مائے ہوتے۔ تہاں تتوارتھنی کا دچار تو شیگھر نے وپریتا بھنی ویش دُوری کرنے کوں کارن ہوئے انیہ لکھشن شیگھر کارن ناہیں ہوتے۔ ۶۔ وار وپریتا بھنی ویش کا بھی کارن ہوتے جائے۔ تائیں یہاں سرو پر کار پر سدھ جانی۔ **विपरीताभिनिवेश रहित जीवादितत्त्वार्थ-नि की श्रद्धान सोई सम्यक्त्व कालक्षण है** کیا۔ ایسا لکھشن جس آتما کا سو بھاؤ وشنے پائے ہے۔ سو ہی سمیکتو جائتا۔

### (सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اس سمیکتو کے بھید دکھائے ہے۔ تہاں پر تھم نشیہ دیو ہار کا بھید دکھائے ہے۔ وپریتا بھنی ویش رہت شردھان روپ آتما کا پرینام سو۔ تو نشیہ سمیکتو ہے۔ جاتیں ہو ستیارتھ سمیکتو کا سو روپ ہے۔ ستیارتھ ہی کا نام نشیہ ہے۔ بوہری وپریتا بھنی ویش رہت شردھان کوں کارن بھوت شردھان سو۔ دیو ہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن وشنے کا یہ کارن اُپچا کیا ہے۔ سو۔ اُپچا رہی کا نام دیو ہار ہے۔ تہاں سمیک درشتی جو کے دیو گورو دھرم آتما کا سا شردھان ہے۔ تس ہی نیت میں یا کے شردھان وشنے وپریتا بھنی ویش نا بھاؤ ہے۔ سو۔ یہاں وپریتا بھنی ویش رہت شردھان سو۔ تو نشیہ سمیکتو ہے۔ ار دیو گورو دھرم آدک کا شردھان ہے۔ سو۔ ہو دیو ہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال وشنے

دودھ سیکھتا پاتے ہے۔ بوہری مہتیا درشتی جیو کے دیو گوردھرم آدک کا شردھان آجھاس  
 ماتر ہوئے۔ ار۔ یا کے شردھان دشتے وپرتیا بھنی دیش کا ابھاؤ نہ ہوئے۔ تاتیں یہاں نشچہ  
 سیکھتو تھوئے نہیں۔ ار۔ دیو ہار سیکھتو بھی آجھاس ماترے۔ جاتیں یا کے دیو گوردھرم  
 آدک کا شردھان ہے۔ سو۔ وپرتیا بھنی دیش کے ابھاؤ کول ساکھشات کارن بھیا نہیں۔  
 کارن بھنے بنا اپچار سمجھوئے نہیں۔ تاتیں نیم روپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیو ہار سیکھتو  
 بھی یا کے نہ سمجھوئے ہے۔ اکتھوایا کے دیو گوردھرم آدک کا شردھان ہوئے۔ سو۔  
 وپرتیا بھنی دیش ریت شردھان کول پر میرا کارن بھوت ہے۔ پیدہ پی نیم روپ کارن  
 نہیں۔ تھوچا پی ٹکھیہ پنچے کارن ہے۔ بوہری کارن دشتے کاریہ کا اپچار سمجھوئے ہے۔ تاتیں  
 ٹکھیہ روپ پر میرا کارن اپیکھشا مہتیا درشتی کے بھی دیو ہار سیکھتو کہتے ہے۔  
 یہاں پریشن۔ جو کیتی شاستری دشتے دیو گوردھرم کا شردھان کول۔ وائتو شردھان  
 کول۔ تو دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ ار۔ آپا پر کا شردھان کول۔ واکیول آتما کا شردھان  
 کول نشچہ سیکھتو کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے۔

آتما کا سمدھان۔ دیو گوردھرم کا شردھان دشتے تو پروری کی مکھیتا ہے۔ جو پروری  
 دشتے ریت آدک کول دیو آدک مانیں۔ اور کول نہ مانیں۔ سو۔ دیو آدک کا شردھانی کہتے  
 ہے۔ ار۔ تھو شردھان دشتے تھو کے وچار کی مکھیتا ہے۔ جو گیان دشتے جیو آدک تھوئی کول  
 وچارے۔ تا کول تھو شردھانی کہتے ہے۔ ایسے مکھیتا پاتے ہے۔ سو۔ اے دودھ کا ہو جیو کے  
 سیکھتو کول کارن تو ہوئے پرتوانی کا۔ ابھاؤ مہتیا درشتی کے بھی سمجھوئے ہے۔ تاتیں  
 انی کول دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ بوہری آپا پر کا شردھان دشتے۔ وائتو شردھان دشتے  
 وپرتیا بھنی دیش بہت پنال کی مکھیتا ہے۔ جو آپا پر کا بھید و گیان کرے۔ واپنے آتما کول  
 اٹو بھوئے۔ تا کے مکھیہ پنچے وپرتیا بھنی دیش نہ ہوئے۔ تاتیں بھید و گیانی کول۔ وائتو شردھانی  
 کول سیمگ دشتی کہتے ہے۔ ایسے مکھیتا کری آپا پر کا شردھان۔ وائتو شردھان سیمگ دشتی  
 ہی کے پلئے ہے۔ تاتیں انی کول نشچہ سیکھتو کیا۔ سو۔ ایسا کھنن مکھیتا کی اپیکھشا ہے۔ تا کہ  
 پنچے اے چاروں آجھاس ماتر مہتیا درشتی کے ہوئے۔ سا پنچے سیمگ دشتی کے ہوئے۔ تھان  
 آجھاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم بنا پر میرا کارن ہیں۔ ار۔ سا پنچے ہیں سو نیم روپ ساکھشات  
 کارن ہیں۔ تاتیں انی کا دیو ہار روپ کہتے۔ انی کے ریت تیں جو وپرتیا بھنی دیش ریت شردھان  
 بھیا۔ سو۔ نشچہ سیکھتو ہے۔ ایسا جانتا۔

بوہری پریشن۔ کیتی شاستری دشتے لکھیں۔ آتما ہے۔ سو ہی نشچہ سیکھتو ہے۔ اور

(1) चर्न सम्यक्त्व के बंदन लक्ष्मी की स्वहस्त लिखित प्रति में इलाइन का स्थान अन्य सम्यक्त्वों के लक्षण लिखने के लिये छोड़ दिया है और ये लक्षण मुद्रित तथा हस्त लिखित अन्य प्रतियों के अनुसार दिये गये हैं।

۱۔ بوہری شرت کیولی کے جو تھو شر دھان ہے۔ تاکوں **परमावगादसम्बक्त्व** [کیوں گیانی کے جو تھو شر دھان ہے۔ تاکوں **परमावगादसम्बक्त्व** کہئے۔ ایسے دوئے بھید گیان کا سہکاری پنا کی پکھشا کئے۔ یا پرکار دس بھید سمیکتو کے کئے۔ تہاں سرور تر سمیکتو کا سو روپ تھوار تھو شر دھان ہی جانتا۔

بوہری سمیکتو کے تین بھید کئے ہیں۔ (۱) اوپشک (۲) کشاپوشک (۳) کشاپیک۔ سو۔ اے میں بھید درشن موہ کی اپکھشا کئے ہیں۔ تہاں اوپشک سمیکتو کے دوئے بھید ہیں۔ پھو شم سمیکتو دویتیلو شم سمیکتو۔ تہاں مہتیا تو۔ گن سٹھان وشے کرن کری درشن موہ کوں ایشٹاے سمیکتو ایجے تاکوں پر پھو شم سمیکتو کہئے ہیں۔ تہاں اتنا دیش ہے۔ انا دی مہتیا درشتی کے تو ایک مہتیا تو پر کرتی ہی کا ایشم ہوئے۔ جاتیں یا کے مشر موہنی سمیکتو موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جو ایشم سمیکتو کوں پراپت ہوئے۔ تہاں تس سمیکتو کے کال وشے مہتیا تو کے پراپت ہوئے۔ کوں مشر موہنی روپ۔ و۔ سمیکتو موہنی روپ پرنا دی ہے۔ تہاں تین پر کرتی کی ستا ہوئے۔ تاتیں انا دی مہتیا درشتی کے ایک مہتیا تو پر کرتی کی ستا ہے۔ تس ہی کا ایشم ہوئے۔ بوہری سادی مہتیا درشتی کے کا ہوئے تین پر کرتی کی ستا ہے۔ کا ہوئے ایک ہی کی ستا ہے۔ جا کے سمیکتو کال وشے تین کی ستا بھی مہی۔ سو ستا پائے۔ تاکے تین کی ستا ہے۔ ار۔ جا کے مشر موہنی سمیکتو موہنی کی ادولینا ہوئے گئی ہوئے۔ ان کے پراپت مہتیا تو روپ پر نہی گئے ہوئے۔ تاکے ایک مہتیا تو کی ستا ہے۔ تاتیں سادی مہتیا درشتی کے تین پر کرتی کا۔ و۔ ایک پر کرتی کا ایشم ہوئے۔ ایشم کہا۔ سو۔ کہئے ہیں۔

انی درشتی کرن دھے کیا انتر کرن ودھان تیں جے سمیکتو کا کال وشے اُدے آوئے لوگیہ لیشک تھے۔ تنی کا تو ابھاؤ کیا۔ تن کے پراپت انا دی کال وشے اُدے آوئے لوگیہ لیشک روپ کئے۔ بوہری انی درشتی کرن ہی وشے کیا۔ ایشم ودھان تیں جے تس کال کے مجھے اُدیم آوئے لوگیہ لیشک تھے۔ تے اُدیر نا روپ ہوئے۔ اس کال وشے اُدے نہ آئے تھیں۔ ایسے کئے۔ ایسے جہاں ستا تو پائے۔ ار۔ اُدے نہ پائے۔ تاکا نام ایشم ہے۔ سو۔ جو مہتیا تو تیں بھیا پر پھو شم سمیکتو۔ سو۔ مہتیا دی سلتم گن سٹھان پرینتہ پائے ہیں۔ بوہری ایشم شرتی کوں ششک ہو تیں سلتم گن سٹھان وشے کشاپوشم سمیکتو

تیں جو ایشم سمیکتو ہوئے، تا کا نام دویشیویشم سمیکتو ہے۔ یہاں کرن کری تین ہی پر کر تینی کا ایشم ہوئے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستا پائے۔ یہاں بھی انتر کرن ودھان تیں۔ و۔ ایشم ودھان تیں تینی کے اُدے کا ابھاؤ کرے ہے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ سو۔ یہو دویشیویشم سمیکتو سہتمادی گیارہواں گن سہتان پرینت ہوئے۔ پڑتاں کوئی کے چھٹے پانچویں چوتھے گن سہتان بھی رہے ہیں۔ ایسا جاننا۔ ایسے ایشم سمیکتو دوئے پر کار ہے۔ سو۔ یہو سمیکتو درتمان کال وشے کھشایک دت نزل ہے۔ یا کا پر تی پکھشی کرم کی ستا پائے ہے۔ تا تیں انتر مہورت کال مارتیہو سمیکتو رہے ہے پیچھے درشن موہ کا اُدے اُدے ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسے ایشم سمیکتو کا سو روپ کیا ہے۔  
بُوہری جہاں درشن موہ کی تین پر کر تینی وشے سمیکتو موہنی کا اُدے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اُدے نہ ہوئے۔ تہاں کھشیویشم سمیکتو ہوئے۔  
سو۔ ایشم سمیکتو کا کال پورن بھتے یہو سمیکتو ہوئے۔ و۔ سادی مہتیا دہشی کے مہتیا تو گن سہتان تیں بھی واکھرن سہتان بھی باکی پر اپتی ہو ہے +  
کھشیویشم کہا، سو کہتے ہے۔

درشن موہ کی تین پر کر تینی وشے جو مہتیا تو کا اُنو بھاگ ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ مشروہنی کا ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ سمیکتو موہنی کا ہے۔ سو۔ اِنی وشے سمیکتو موہنی پر کر تی دیش گھاتی ہے۔ یا کا اُدے ہوتیں بھی سمیکتو کا گھات نہ ہوئے۔ کنیت ملنتا کرے، مَوَل گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش گھاتی ہے۔ سو۔ جہاں مہتیا تو و۔ مشر مہتیا تو کا درتمان کال وشے اُدے اُدے یوگیہ نیشک تن کی اُدے دے بنا ہی بوجا ہوئے۔ سو۔ تو کھشیہ جاننا۔ ار۔ اِنی ہی کا آگامی کال وشے اُدے اُدے یوگیہ نیشکنی کی ستا پائے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ بُوہری سمیکتو موہنی کا اُدے پائے ہے۔ ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو۔ کھشیویشم ہے۔ تا تیں سمل تتوار تھ شر دھان ہوئے سو کھشیویشم سمیکتو ہے۔ یہاں جو مل لاگے ہے۔ تا کا تار تمیہ سو روپ تو کیولی جانیں ہیں۔ اُداہرن دکھا ونے کے ار مہتی چلین اگاڑھ پنا کیا ہے۔ تہاں دیو ہار مارت دیو ادک کی پریتی۔ تو۔ ہوئے پرتو ار ہنت دیو آدی وشے ہو میرا ہے۔ یہو انیہ کا ہے۔ (ایتیادی بھاؤ سو۔ چل پنا ہے۔ شنکا دی مل لاگے۔ سو ملین پنا ہے۔ یہو شانتی نا تھ شانتی کا کرتا ہے۔ ایتادی بھاؤ۔ سو اگھاڑ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اُداہرن دیو ہار مارت دکھائیے۔

پر تو نیم روپ نہیں۔ کھشیو پشم سمیکتو دِشے جو نیم روپ کوئی بل لاگے ہے۔ سو۔ کیولی جانیں ہیں۔ اتنا جاننا۔ یا کے تنوار تھ شر دھان دِشے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہو ہے۔ تائیں یو سمیکتو زل نہیں ہے۔ اس کھشیو پشم سمیکتو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ دِشے کچھو بھید نہیں ہے۔ اتنا دِشیش ہے۔ جو کھشایک سمیکتو کوں شٹمکھ ہوتے انتر مہورت کال ماتر جہاں مہتیا تو کی پر کرتی کا کھشیہ کرے ہے۔ تہاں دوتے ہی پر کرتی کی ستا رہے ہے۔ بوہری پیچھے مشر موہنی کا بھی کھشیہ کرے ہے۔ تہاں سمیکتو موہنی کی ہی ستا رہے ہے۔ پیچھے سمیکتو موہنی کی کانڈک گھاتا دی کریا نہ کرے ہے۔ تہاں کر تھرتیہ ویدک سمیک درشتی نام پاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری اس کھشیو پشم سمیکتو ہی کا نام ویدک سمیکتو ہے۔ جہاں مہتیا تو مشر موہنی کی مٹھیتا کری کہتے۔ تہاں کھشیو پشم نام پاوے ہے۔ سمیکتو موہنی کی مٹھیتا کری کہتے۔ تہاں ویدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوتے ن نام ہیں۔ سو روپ دِشے بھیدے نہیں۔ بوہری یو کھشیو پشم سمیکتو چتر تھ آدی پشم گن سٹھا پرینت پاتے ہے۔ ایسے کھشیو پشم سمیکتو کا سو روپ کیا۔

بوہری تینوں پر کرتینی کے سرو تھ سرو نشکینی کا ناش بھتے آینت زل تنوار تھ شر دھان ہوتے۔ سو کھشایک سمیکتو ہے۔ سو چتر تھ آدی چاری گن سٹھانی دِشے کہیں کھشیو پشم سمیک درشتی کے یا کی پراپتی ہو ہے۔ کیسے ہو ہے؟ سو کہتے ہے۔ پر پشم تین کرن کری تہاں مہتیا تو کے برماؤنی کوں مشر موہنی۔ وا۔ سمیکتو موہنی روپا برماوے۔ وا۔ زجا کرے۔ ایسے مہتیا تو کی ستا ناش کرے۔ بوہری مشر موہنی کے برماؤنی کوں سمیکتو موہنی روپ برماوے۔ وا۔ زجا کرے۔ ایسے مشر موہنی کا ناش کرے۔ بوہری سمیکتو موہنی کا کے نشک اڈے اٹے کھریں۔ وا۔ کی بہت سٹھتی آدی ہوتے۔ (تو) تاکوں سٹھتی کانڈ آدی کری گھٹاوے۔ جہاں انتر مہورت سٹھتی رہے۔ تب کرت کرتیہ ویدک سمیک درشتی ہوتے۔ بوہری انوکرم تیں انی نشکینی کا ناش کری کشایک سمیک درشتی ہو ہے۔ سو۔ یوہ پرانی پکھشی کرم کے ابھاؤ تیں زل ہے۔ وا۔ مہتیا تو روپ رنجنا کے ابھاؤ تیں ویراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوتے۔ جہاں آپجے تہاں تیں سدھا د سٹھا پرینت یا کا سدھا ہے۔ ایسے کھشایک سمیکتو کا سو روپ کیا۔ ایسے تین بھید سمیکتو تے ہیں۔

بوہری اتنا نو بندھی کشائے مٹی سمیکتو ہوتیں دوتے ادسٹھا ہو ہیں۔ کے۔ تو پراپر ایشم ہو ہے۔ کے۔ دسینو جن ہو ہے۔ تہاں جو کرن کری ایشم ودھان تیں ایشم ہوتے۔ تاکا نام پر شست ایشم ہے۔ اڈے کا ابھاؤ تاکا نام پر شست ایشم ہے۔ سو۔ اتنا نو بندھی

کارشست ایشم تو ہوتے ہی نہیں، انہ موہ کی پرکرتی کا ہوئے۔ بوہری اس کا پرشت  
ایشم ہوئے۔ بوہری جو تین کرن کرتی انتا نو بندھنی کے پرمانی کوں انہ چار تر موہ کی  
پرکرتی روپ پر نہائے۔ تس کا (کی) ستا ناش کرے، تاکا نام وینیو جن ہے۔ سو۔ اپنی  
وشے پرکھو پشم سمیکتو وشے۔ تو۔ انتا نو بندھنی کا پرشت ایشم ہی ہے۔ بوہری دویشو  
سمیکتو کی پراپتی پہلے انتا نو بندھنی کا وینیو جن بھتر ہی ہوتے، ایسا نیم کوئی اچا یہ نکھیں پس کوئی  
نیم نہیں نکھیں پس بوہری کھشیو پشم سمیکتو وشے کوئی جو کے پرشت ایشم ہوئے۔ سو۔ کوئی  
کے وینیو جن ہوئے۔ بوہری کھشایک سمیکتو ہے۔ سو۔ پہلے انتا نو بندھنی کا وینیو جن بھتر ہی ہو  
ہے۔ ایسا جانا یہاں یہ ویشش ہے۔ بو۔ ایشم کھشیو پشم سمیکتو کی کے انتا نو بندھنی کا وینیو جن  
تیس ستا ناش بھیا تھا۔ بوہری وہ مھیا تو وشے آوے۔ تو۔ انتا نو بندھنی کا بندھ کرے۔ تہاں  
بوہری وا۔ کی ستا کا سد بھاؤ ہوتے۔ ارکھشایک سمیکتو مھیا تو وشے آوے نہیں تائیں  
وا۔ کے انتا نو بندھنی کی ستا کداجت نہ ہوتے۔

یہاں پرشن۔ جو انتا نو بندھنی تو چار تر موہ کی پرکرتی ہے۔ سو۔ چار تر کوں گھاتے، یا کری  
سمیکتو کا گھات کیسے سمجھوے؟

تا کا سما دھان۔ انتا نو بندھنی کے اڈے تیں کرودھ آدی روپ پرینام ہوئے کچھو اتو  
شر دھان ہوتا نہیں۔ تائیں انتا نو بندھنی چار تر ہی کوں گھاتے ہے، سمیکتو کوں نہیں گھاتے  
ہے۔ سو۔ پر سار تھ تیں ہے تو ایسے ہی پرنتو انتا نو بندھنی کے اڈے تیں جیسے کرودھ آدک ہو ہیں۔  
تیسے کرودھ آدک سمیکتو ہوتیں نہ ہوئے۔ ایسا منت نیمتک پناں پائے ہے۔ جسے ترس پنا تکی  
گھاتک۔ تو۔ سقا و پرکرتی ہی ہے۔ پرنتو ترس پنا ہو تیں ایکندریہ جاتی پرکرتی کا بھی اڈے  
نہ ہوتے تائیں اچا ر کری ایکندریہ پرکرتی کوں بھی ترس پنا کا گھاتک پنا کہئے تو دوش  
نہیں۔ تیسے سمیکتو کا گھاتک۔ تو۔ درشن موہ ہے۔ پرنتو سمیکتو ہوتیں انتا نو بندھنی کشانی کا بھی  
اڈے نہ ہوتے تائیں اچا ر کری انتا نو بندھنی کے سمیکتو کا گھاتک پنا کہئے تو دوش نہیں۔  
بوہری یہاں پرشن۔ جو انتا نو بندھنی بھی چار تر ہی کوں گھاتے ہیں تو۔ یا کے گئے کچھو چار تر  
بھیا کہو۔ اسیت گن سقان وشے اسنیم کا ہے کوں کہو ہو؟

تا کا سما دھان۔ انتا نو بندھنی آدی بھیر ہیں۔ تے تیر مند کشائے کی ایکھشنا نہیں ہیں۔  
جائیں مھیا درشتی کے تیر مند کشائے ہوتیں۔ وا۔ مند کشائے ہوتیں انتا نو بندھنی آدی چاروں کا  
اڈے ٹیگ پت ہوئے۔ تہاں چاروں کے اسکرٹ سپر دھک سمان کہے ہیں۔ سنا ویشش ہے۔  
جو انتا نو بندھنی کی ساتھ جیسا تیر اڈے اورتیا کھیاں آو ک کا ہوئے۔ تیسا تا کوں گئے نہ ہوتے

ایسے ہی اہتیا کھیان کی ساتھی جیسا پرتیا کھیان کا اُدے ہوئے؛ تیساما کوں گئے نہ ہوئے۔ بوسری جیسا پرتیا کھیان کی ساتھی سجون کا اُدے ہوئے؛ تسیا کیوں سجون کا اُدے نہ ہوئے۔ تائیں اُنتا نو بندھی کے گئے۔ کچھو کشانی کی مندا تو ہوئے پر تھوایسی مندا نہ ہوئے جا کری کوئی چارتر نام پاوے۔ جائیں کشانی کے اسکیات لوک بہان ستھان ہیں تہی و شے سرور ترور و ستھان تیں اتر ستھان و شے مندا پائے ہے پر تو دیوار کری تہی ستھانی و شے تین مریدا کری اُدی کے بہت ستھان تو انیم روپ کہے پیچھے کیتیک دیش انیم روپ کہے پیچھے کیتیک سکل شیم روپ کہے تہی و شے پر تھم گن ستھان تیں لگائے چھو گن ستھان پرینت بے کشائے کے ستھان ہوئیں تے سرو انیم ہی کے ہوئیں۔ تائیں کشانی کی مندا ہوئیں بھی چارتر نام نہ پاوے ہے۔ یہی بہار تھیں کشائے کا گھٹنا چارتر کا انش ہے۔ تھپالی دیوار تیں جہاں ایسا کشانی کا گھٹنا ہوئے؛ جا کری شرادک دھرم اُسنی دھرم کا انگ کار ہوئے؛ تہاں ہی چارتر نام پاوے ہے۔ سو۔ اسیت و شے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں؛ تائیں یہاں انیم کہا ہے کشانی کا ادھک بین نیا کا ہوئیں بھی چھو تادی گن ستھانی و شے سرور سکل شیم ہی نام پاوے؛ تیسے مٹھیا تو اُدی اسیت پرینت گن ستھانی و شے انیم نام پاوے ہے۔ سرور انیم کی سمانا نہ جانی۔

بوسری یہاں پرشن۔ جو اُنتا نو بندھی سمیکو کوں نہ گھاتے ہے۔ تو یا کے اُدے ہوئیں سمیکو تیں بھر ش ہوئے۔ ساسادن گن ستھان کوں کیسے پاوے ہے؟

تا کا سمدھان۔ جیسے کوئی مٹھی کے مٹھی پریاں بھوٹن مارا کہتے۔ بوسری مٹھی پنا دور بھنے دیوادی پریاں ہوئے؛ سو۔ تو دوگ اوستھا و شے نہ بھیا۔ یہاں مٹھی ہی کی آئو ہے۔ تیسے سمیکو ہی کے سمیکو کے ناش کا کارن اُنتا نو بندھی کا اُدے پر گٹ بھیا تا کوں سمیکو کا ورا دھک ساسادن کہا۔ بوسری سمیکو کا بھاؤ بھنے مٹھیا تو ہوئے۔ سو۔ تو ساسادن و شے نہ بھیا۔ یہاں انیم سمیکو ہی کا کال ہے؛ ایسا جاننا ایسے اُنتا نو بندھی چھو شک کی سمیکو ہوئیں اوستھا ہوئے؛ تائیں سات پر کر تہی کے انیم آدک تیں بھی سمیکو کی پراپی کہتے ہے۔ بوسری پرشن۔ سمیکو مار گنا کے چھو بھید کتے ہیں۔ سو۔ کیسے ہیں؟

تا کا سمدھان۔ سمیکو کے تو بھید تیں ہی ہیں۔ بوسری سمیکو کا بھاؤ روپ مٹھیا تو ہے۔ دو فنی کا مشر بھاؤ سو مشر ہے۔ سمیکو کا گھانک بھاؤ۔ سو۔ ساسادن ہے۔ ایسے سمیکو مار گنا کری۔ جو کا و چار کتے چھو بھید کہیں ہیں۔ یہاں کوئی کہے کہ سمیکو تیں بھر ش ہوئے مٹھیا تو و شے آیا ہوئے؛ تا کے مٹھیا تو سمیکو کہتے۔ سو۔ ہو اسیت ہے؛ جائیں ابھویر کے بھی تیں کا سد بھاؤ پائے ہے۔ بوسری مٹھیا تو سمیکو کہنا ہی اشدھ ہے۔ جیسے انیم مار گنا و شے انیم کہا؛ بھویر مار گنا و شے ابھویر کہا؛ تیسے ہی سمیکو مار گنا و شے مٹھیا تو کہا ہے مٹھیا تو کوں سمیکو کا بھید نہ جاننا۔ سمیکو بھشاد چار کر کے کیتی جیونی کے سمیکو کا بھاؤ بھاسے تہاں مٹھیا تو پائے ہے؛ ایسا اتر پر گٹ کرنے کے اتر ہی سمیکو مار گنا و شے مٹھیا تو کہا ہے۔ ایسے ہی ساسادن مشر بھی سمیکو کے بھید ناہیں



(सम्यक् दर्शन के आठ अंग)

[illegible]

